بطرزِ جدید

کتاب المرکبات



مع علاج الامراض

حکیم مظفر حسین اعوان

شیخ غلام علی اینڈ سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ پبلشرز
لاہور • حیدرآباد • کراچی

دواخانوں کے مروجہ تجارتی مرکبات کا مجموعہ

کتاب المرکبات

مع

علاج الامراض

اس میں قریباً ایک ہزار قدیم و جدید یونانی مرکبات کے صحیح نسخہ جات درج ہیں جن کی طفیل ہندوستان اور پاکستان کے مشہور دواخانے لاکھوں روپے کما رہے ہیں۔ ہر ایک مرکب کے ساتھ اس کے بنانے کی ترکیب مع مقدار خوراک، ترکیب استعمال اور فوائد درج ہیں۔ آخر میں ضمیمہ علاج الامراض دیا گیا ہے۔ جس سے باآسانی معلوم ہو جاتا ہے کہ کس مرض میں کون کون سے مرکبات معمول پر مستعمل ہیں۔

مرتبہ

حکیم مظفر حسین اعوان

ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت، مصنف و مولف علم الادویہ ڈاکٹری
ہوم ڈاکٹر یا گھر کا حکیم، کتاب المفردات، شربت و سکولیش وغیرہ

شیخ غلام علی اینڈ سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

لاہور ○ حیدر آباد ○ کراچی

دیباچہ طبع دوم

آج کل فرسودہ بیاضوں اور صدری مجرّبات کی اس قدر بھرمار ہے کہ الامان والحفیظ ہزار ہا کتابیں موجود ہیں۔ لیکن اس کے باوجود مجربات کے متلاشیوں کی پیاس نہیں بجھی اور اسراری مجربات کا ذخیرہ سب بے سود ثابت ہوا۔ اگر کوئی شخص رطب و یابس سے بھری ہوئی طبی کتابوں کی جانچ پڑتال کرنا چاہے تو اسے اناپ شناپ نسخوں پر خط تنسیخ پھیرنے کے لیے نہ صرف عمر خضر کی ضرورت ہوگی بلکہ لاکھوں روپے کا سرمایہ بھی ہونا چاہیئے۔ یہ صاف ظاہر ہے کہ یہ کام کسی انسان کے احاطۂ قدرت سے باہر ہے پیچیدہ اور لاعلاج بیماریوں کے لیے جو "بے حد" اور "نہایت" مجرّب و آزمودہ نسخہ جات ان کتابوں میں درج ہیں اگر ان میں سچائی ہوتی تو چار دانگ عالم میں طب یونانی کا بول بالا ہوتا اور ہر طبیب زمانہ حال کی نئی ایجادات پنسلین اور دیگر انٹی بائیوٹک ادویات سے بے نیاز ہوتا۔ شاید یہی وجہ ہے کہ قرابادینوں کا جھوٹ ضرب المثل بن چکا ہے۔

ان ناخوشگوار حالات میں کتاب المرکبات لکھی گئی تھی اور اس کا پہلا ایڈیشن ختم ہو چکا ہے اس کی مانگ کو دیکھتے ہوئے اب اس کا دوسرا ایڈیشن ترمیم و ایزادی کے ساتھ شائع کرنے کی جرأت کی گئی ہے جہاں تک ہو سکا میں نے اس کو رطب و یابس کا پشتارہ نہیں بننے دیا اور اس میں صرف وہی نسخہ جات درج کیے ہیں جو علمی و عقلی اعتبار سے صحیح ہیں یا تجربہ کی کسوٹی پر پرکھے جا چکے ہیں تاہم یہ طبیب کا کام ہے کہ وہ سوچ سمجھ کر تمام حالات پر نظر ڈال کر نسخہ کا انتخاب کرے۔ ہر نسخہ کے ساتھ ہدایتیں اور تدبیریں طبی معارف و حقائق صاف سلیس اور سادہ طریقے سے قلمبند کیے گئے ہیں تاکہ معمولی لکھا پڑھا طبیب بھی اس کتاب سے معتدبہ فائدہ حاصل کر سکے۔

اس کتاب میں کوئی ایسا نسخہ درج نہیں ہے جو فہم و ادراک سے بالاتر ہو۔ تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ شروع میں ہر بیماری کا عطایانہ علاج رائج تھا یعنی جو چیز تجربہ سے مفید ثابت ہو چکی ہو اسے استعمال میں لایا جاتا تھا لیکن جوں جوں زمانہ ترقی کرتا گیا ہر بیماری کا عقلی علاج ہونے لگا اب یہ کوشش کی جاتی ہے کہ وہی دوا استعمال کی جائے جو نہ صرف تجربہ سے مفید ثابت ہوتی ہو بلکہ یہ علم ہو کہ دوا

اثر کیونکر ہوتا ہے۔ صرف یہی طریق کار ہے جس سے ہم مفروضہ مجربات اور خام خیالیوں سے بچ سکتے ہیں اور یونانی طب کی عمارت ٹھوس بنیادوں پر قائم کر سکتے ہیں۔

میں اپنا منشا ظاہر کرنے کیلئے آپکی خدمت میں ایک نسخے کا تجزیہ نمونتاً پیش کرتا ہوں حب عسر الطمث از بابائے طب حکیم فرید احمد عباسی کا نسخہ یہ ہے۔ پوست املتاس ایک تولہ۔ قند سیاہ ایک تولہ زعفران تین ماشہ سب کو پیس کر حبوب نخودی بنائیں املتاس کی پھلی کا بیرونی چھلکا مدر حیض اور معجل ولادت ہے۔ زعفران حیض کی بندش اور تشنج رحم میں بشکل حبوب استعمال کیا جاتا ہے۔ ملاحظہ ہو کتاب المفردات صفحہ ۳۴۹ قند سیاہ کا مزاج گرم تر بدرجہ دوم ہے اور اس کو بغرض حبوب سازی شامل کیا گیا ہے اس لیے یہ نسخہ علمی وعقلی اعتبار سے درست ہے اور حضرت بابائے طب ایسے معمر بزرگ اور فاضل طبیب کی شہادت قابل اعتبار ہے۔ البتہ مقدار خوراک محل نظر ہے لیکن افسوس ہے کہ طبی کتابوں میں اس قسم کے نسخہ جات بکثرت ملتے ہیں جو اوپر بتائے ہوئے معیار پر پورے نہیں اترتے۔ اس سلسلے میں قلمی بیاضوں کے مندرجہ ذیل نسخہ جات پر غور کیجیے۔

۱۔ نفث الدم کے لیے جنگلی ہرن کی مینگنی پانچ تولہ رات کو مٹی کے برتن میں بارہ تولہ پانی ملاکر بھگو رکھیں اور برتن کو شبنم میں رکھیں۔ صبح آب زلال نکال کر نوش کریں پندرہ روز میں صحت کلی ہوگی (۲) خنازیر کے لیے کوّے کا کشتہ بمقدار ایک رتی روزانہ کھلائیں (۳) بواسیر نواسیر بھگندر کے لیے گینڈے کے چمڑے کا ایک گول ٹکڑا لے کر درمیان سے کانچ وغیرہ کی مدد سے سوراخ کر کے سیدھے ہاتھ کی چھنگلی میں پہن لیں۔ شرط یہ ہے کہ لوہا چمڑے کے ٹکڑے کو نہ چھو جائے۔ القصہ مختصر ایسے نسخہ جات جن میں کرم بینی شتر مگس اسپ (گھوڑے کی مکھی) وغیرہ کا جزو موثر شامل ہو۔ درخور اعتنا قرار نہیں دیئے جا سکتے کیونکہ ایسی اشیاء کے خواص و افعال طبی کتب معتبرہ میں درج نہیں۔ ایسی چیزیں دو صد سال قبل ہر ملک میں استعمال میں لائی جاتی تھیں۔ لیکن اس فنی ارتقاء کے دور میں اس قسم کے نسخہ جات کی نشر و اشاعت کرنا مخالفین طب یونانی کو انگشت نمائی کا موقع دیتا ہے۔

۱۲ر مارچ ۱۹۵۷ء

حکیم مظفر حسین اعوان

تمہید

طبیب کی لیاقت اور حذاقت کا انحصار زیادہ تر مرکب ادویہ کی عمدگی پر ہوتا ہے لیکن افسوس کا مقام ہے کہ مرکب دوائیں جوارشات - خمیرے اور معجونات جو بڑے بڑے شہروں میں پنساریوں اور دواخانوں میں فروخت ہوتی ہیں وہ قابل اعتبار نہیں حالانکہ ان کی خوبی اور پاکیزگی میں ہی مریض کی شفایابی، طبیب کی کامیابی اور دیسی طبیبوں کی فلاح و بہبود کا راز مضمر ہے۔ بعض دواخانے ایسے مرکبات تیار کر رہے ہیں جن کے اجزاء سے وہ کما حقہٗ آگاہ نہیں یا جن کے اصلی اجزا میسر نہیں آتے۔ اگر نسخہ صحیح اور پورے اجزاء کے ساتھ تیار نہ کیا جائے یا اس میں نقلی یا بوسیدہ اور ناکارہ دوائیں ڈالی جائیں تو وہ کیسے اپنا اثر دکھا سکتا ہے اور طبیب کا علم و فضل کیا کر سکتا ہے اس قسم کے ناقص مرکبات کی بے جا تعریف و توصیف طب یونانی کے وقار کو کھو رہی ہے۔ اگر مریض خانہ ساز مرکبات استعمال کرے تو دوا خود تیار کرنے کی دردسری مریض اور اس کے لواحقین کو ناگوار معلوم ہوتی ہے اور وہ یونانی معالجوں کے دامن کو چھوڑ کر ڈاکٹروں کی آغوش میں چلے جاتے ہیں۔ پس ایسے نسخہ جات کو ترک کر دیا گیا ہے جن کے اجزاء مشکل سے دستیاب ہوتے ہیں یا جن کی تیاری میں کئی ہفتے صرف ہوتے ہیں جو نسخہ جات کتاب ہذا میں درج کیے گئے ہیں ان کے متعلق ایسے طبی نکات اور تجارتی راز بھی سپرد قلم کیے گئے ہیں جو آپ کو عام قرابادینوں میں نہ ملیں گے تاکہ ہر شخص ان نسخہ جات سے استفادہ کر سکے۔ طب یونانی کے احیاء و بقا کے لیے یہ ضروری ہے کہ اطبائے کرام ڈاکٹروں کی طرح اپنے مطبوں کے ساتھ یونانی ڈسپنسریاں قائم کریں تاکہ یونانی مرکبات خالص، عمدہ اور تازہ ارزاں قیمت پر آسانی سے ہر شہر و قصبہ میں مہیا ہو سکیں اور غریب طبقہ کو علاج سے مستفید ہونے کا پورا موقع ملے۔

ڈاکٹری دوا سازوں (کیمسٹوں) کی صفائی اور پاکیزگی ہمارے عطاروں کے لیے ایک درس عبرت ہے۔ عطاروں کو اپنی دکانیں کیمسٹوں کی طرح آراستہ کر کے زمانہ کی روش کے مطابق چلنا چاہیئے یہ مرکبات جس بوتل، پیکٹ یا ڈبہ میں

بند کر کے مریض کے حوالے کیئے جائیں۔ ان میں بھی ڈاکٹری دواؤں کی طرح ظاہری شکل (پیکنگ) کی جاذبیت کو مدنظر رکھا جائے تاکہ نفاست پسند طبائع کو ایسی دوا خریدنے میں عار نہ ہو۔

معالجات کی کتابوں میں صرف مرکبات کے نام لکھے جاتے ہیں کہ فلاں مرض میں فلاں مرکب دوا استعمال کی جاتی ہے اس لیے ان کے نسخہ جات کو قرابادینوں میں تلاش کرنا پڑتا ہے اس کتاب کی تیاری میں تمام مستند قرابادینوں قرابادین اعظم واکمل، قرابادین ذکائی، قرابادین قادری، قرابادین کبیر، بڑی بیاض ترجمہ علاج الامراض، دہلی کے صحیح مرکبات اور طبّی فارما کوپیا سے مجرّب نسخے منتخب کیے گئے ہیں اور اس کے علاوہ والد ماجد حکیم غلام نبی مرحوم ومغفور کی لال بیاض سے ذاتی مجربات ہدیۂ ناظرین کیے گئے ہیں جو میرے خاندان میں صدری مجرب کے طور پر چلے آرہے ہیں۔ ہر قسم کے مرکبات۔ جوارش، خمیرہ، شربت، عرق، معجون، مفرح وغیرہ کو علیحدہ علیحدہ عنوانات میں تقسیم کر دیا گیا ہے تاکہ نسخہ تلاش کرنے میں دقت نہ ہو اور ان کو بنانے کے صحیح اور آسان طریقے بتلائے گئے ہیں اور وہ تمام نسخہ جات جن کو مشہور اطباء اپنے مطبوں میں برتتے ہیں نہایت تجسّس وتلاش اور جانسوزی سے جمع کیے گئے ہیں اور اکثر نسخہ جات مندرجہ کتاب ہندو پاکستان کے مشہور اور مایہ ناز دواخانوں میں تیار ہو کر خوب بک رہے ہیں لیکن لکیر کا فقیر بننے کی کوشش نہیں کی گئی۔ جو ناکارہ نسخہ جات قرابادینوں میں چھپتے چلے آرہے ہیں ان کو یہاں درج کرنے سے گریز کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر اس ترقی کے زمانے میں سرخ بادہ (اری سپس) کے لیے پینی سلین اور سلفائیڈ کی بجائے حب سرخ بادہ پر انحصار رکھنا ویسا ہی ہے جیسے کہ ریل گاڑی یا کار کو چھوڑ کر یکہ گاڑی پر لمبا سفر اختیار کیا جائے۔ اس لیے اس قسم کے نسخہ جات عملاً درج نہیں کیے گئے۔ ہر مریض کی دلی خواہش ہوتی ہے کہ بہترین شافی علاج سے متمتع ہو کر مرض سے جلد چھٹکارا حاصل کرے۔ جو اصحاب یہ نسخہ جات صاف ستھرے تازہ اور خالص اجزاء سے تیار کر کے واجبی قیمتوں پر ضرورت مندوں کو مہیا کریں گے وہ ضرور کامیابی حاصل کریں گے اور ان شاء اللہ یہ کتاب ہر ایک معالج دواساز اور عطار کے لیے نہایت کارآمد ثابت ہوگی۔

یکم جولائی ۱۹۵۰ء

حکیم مظفر حسین اعوان

الف

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کیے گئے ہیں جن کے شروع میں حرف 'الف' ہوتا ہے۔

اپیلیمبا صرع (مرگی) کو نافع ہے۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ کابلی۔ بلیلہ۔ آملہ مقشّر۔ اسطوخودوس ہر ایک تین تولہ۔ عود سلیب ڈیڑھ تولہ۔ عاقرقرحا ۱½ ماشہ۔ مویز منقی نصف سیر۔ جملہ ادویہ کوٹ چھان کر مویز منقی علیحدہ پیس کر ملا کر ذرا گرم کر کے رکھ لیں خوراک۔ سات ماشہ پانی کے ساتھ روزانہ کھلائیں۔

اچھیا بھیدی رس (رسیندر سار سنگرہ) ویدک کی مشہور دست آور دوا ہے۔ نسخہ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ سہاگہ۔ پارہ۔ گندھک۔ ہر ایک ایک تولہ۔ جیپال دو تولہ۔ اوّل گندھک اور پارہ کی کجلی کریں۔ اس کے بعد دیگر ادویات کا سفوف ملا کر پانی کے ساتھ کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی بوقت صبح ہمراہ آب سرد استعمال کرائیں دوران اسہال میں پیاس لگے تو عرق گلاب مصری ملا کر پلائیں، اور جب اسہال بند کرنے ہوں تو گرم پانی کے چند گھونٹ دیں۔ یادداشت۔ یہ مُسہل دینے سے قبل اور بعد مونگ کی کھچڑی یا کوئی اور زود ہضم غذا استعمال کی جائے۔ یہ جلّاب دے کر مریض کو سونے نہ دیں ورنہ اس کا اثر کمزور پڑ جائے گا۔

استعمالی رحم کے ورم اور رحم کی صلابت (سختی) کو تحلیل کرتی ہے۔ نسخہ مرہم داخلیون ۱ تولہ۔ روغن گل چھ ماشہ۔ ہری مکو کا پانی ایک تولہ۔ سفیدی بیضہ مُرغ ایک عدد ملا کر رکھ لیں۔ اس میں پھایہ تر کر کے رحم کے دائیں بائیں قابلہ سے رکھوائیں۔

اطریفل، ہندی لفظ تری پھل کا معرّب ہے اور تری پھل سے تین پھل ہڑ۔ بہیڑہ اور آملہ مراد ہیں۔ اطریفل ایک قسم کی معجون ہے جس میں یہ تینوں دوائیں بطور جزو اعظم شامل کی جاتی ہیں اور ان کو باریک کوٹ چھان کر روغن بادام یا گائے کے گھی سے چرب کر کے قوام میں ملاتے

ہیں۔ اطریفل کے متعلق یہ مشہور ہے کہ جس قدر پرانا ہو گا۔ اسی قدر ہی مفید ہو گا۔ لیکن یہ بالکل غلط بات ہے۔ البتہ ایک ماہ یا چالیس روز کے بعد استعمال کیا جائے تو زیادہ مفید ہوتا ہے۔ اطریفل کو شیشہ، چینی یا مٹی کے روغنی مرتبان میں رکھنا چاہیئے۔ اطریفل کی مداومت سے پرہیز کریں کیونکہ اس سے معدہ و امعا کمزور ہو جاتے ہیں۔

اسہالی لاہور کے ایک مشہور دواخانہ میں سیروں کی مقدار میں تیار ہو کر فروخت ہو رہی ہے۔ بے ضرر دست آور ہے۔ ہر سہ اخلاط کو خارج کرتی ہے اور بغیر کرب و گھبراہٹ کے اپنا اثر کرتی ہے۔ نسخہ۔ گلقند چالیس تولہ سقمونیا ولایتی ایک سالم۔ تی چار اونس۔ دونوں کو باہم آمیز کر کے یک جان کر لیں۔

ترکیب استعمال نصف سے ایک ماشہ تک دودھ کے ہمراہ رات کو سوتے وقت کھلائیں۔ صبح دو تین اسہال ہو کر طبیعت ہلکی ہو جاتی ہے۔

اطریفل اسطوخودوس دماغ کو فضلات سے صاف کرنے کے لیے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں۔ سر کے درد کو زائل کرتا ہے۔ اس کو ہمیشہ زیر استعمال رکھنا بالوں کو سیاہ رکھتا ہے۔ یہ بلغمی اور سوداوی بیماریوں میں خصوصیت سے مفید ہے۔ نسخہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ۔ آملہ مقشر۔ برگ۔ سنا مکی۔ تربد سفید۔ بسفائج۔ اسطوخودوس مصطگی افتیمون۔ کشمش۔ مویز منقیٰ ہر ایک دو تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں دس تولہ میں خوب مل کر شہد خالص تین پاؤ تین چھٹانک کے قوام میں ملا کر رکھ لیں۔ خوراک۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤزبان یا عرق بادیان بارہ تولہ یا پانی کے ساتھ صبح کو نہار منہ اور رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

اطریفل دیدان مسیح الملک کے معمولات سے ہے۔ معدہ اور آنتوں کو بلغمی رطوبات سے پاک کرتا ہے اور پیٹ کے کیڑوں (کیچوے اور کدو دانہ) کو ہلاک کرتا ہے۔ نسخہ۔ باؤبڑنگ دس تولہ۔ تربد سفید مجوف۔ حب النیل (کالادانہ) قسط تلخ ہر ایک پانچ تولہ۔ کمیلہ۔ ترمس۔ افسنتین درمنہ ترکی۔ افتیمون نمک سونچر۔ رائی۔ شحم حنظل۔ سعد کوفی۔ تخم راسن ہر ایک تین تولہ۔ تمام دواؤں کو

کوٹ چھان کر شہد سہ چند کے قوام میں تیار کریں (شہد سمیت کل پندرہ اجزاء ہیں) خوراک نو ماشہ سے ایک تولہ تک۔ تین روز تک استعمال کرنے کے بعد ہلکا مسہل لیں تاکہ نیم مردہ کیڑے خارج ہو جائیں۔ یادداشت۔ ۱۔ ترید سفید اوپر سے چھیل کر اندرونی لکڑی نکالا ہوا استعمال کیا جائے ۲۔ اگر راسن نہ ملے تو اس کی بجائے سونٹھ شامل کر لیں۔

اطریفل زمانی

امراض دماغیہ۔ مالیخولیا۔ مراق۔ دردسر اور قولنج میں مفید ہے اگر اس کو عرصہ تک استعمال کیا جائے تو نزلہ دائمی کے ازالہ میں مجرب ہے۔ اس اطریفل کی قوت دو سال تک قائم رہتی ہے نسخہ ترید سفید کشنیز خشک ہر ایک پانچ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ بلیلہ سیاہ۔ سقمونیا۔ گل بنفشہ ہر ایک ڈھائی تولہ۔ پوست بلیلہ۔ آملہ مقشر۔ طباشیر گل سرخ۔ گل نیلوفر ہر ایک سوا تولہ۔ صندل سفید۔ کتیرا ہر ایک نو ماشہ سب دوائیں کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں ڈیڑھ چھٹانک میں خوب مل کر علیحدہ رکھیں پھر عناب۔ سپستان ہر ایک سو عدد۔ گل بنفشہ ڈھائی تولہ لے کر ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب قریباً نصف سیر پانی رہ جائے۔ تو چھان کر اس پانی میں مذکورہ بالا خشک دواؤں کے وزن کے برابر شہد خالص اور ڈیڑھ گنا شیرہ مربہ ہلیلہ اضافہ کر کے قوام تیار کریں اور اس میں مذکورہ بالا دوائیں ملا دیں۔ خوراک نو ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ سوتے وقت استعمال کریں

اطریفل سنائی

قبض کو دور کرتا ہے۔ مالیخولیا کی تمام قسموں میں مفید ہے۔ سر کے درد میں جو معدہ اور امعاء کی خرابی سے ہو خاص طور سے فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ۔ ہلیلہ کابلی۔ بلیلہ۔ آملہ۔ سناء مکی۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ گھی یک پاؤ۔ شہد ڈیڑھ سیر۔ پہلے ہلیلہ اور بلیلہ کو علیحدہ کوٹ کر گھی میں چرب لیں۔ پھر دوسری دوائیں کوٹ چھان کر سب شہد کے قوام میں ملا کر رکھ لیں۔ خوراک۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک صبح نہار منہ یا رات کو سوتے وقت عرق بادیان یا پانی کے ساتھ استعمال کرو۔

اطریفل شاہترہ خون کو صاف کرتا ہے۔ خارش کو زائل کرتا ہے۔ اگر آتشک کی وجہ سے سر کے بال گر گئے ہوں۔ یا سر میں گرمی اور درد کی شکایت ہو تو یہ اطریفل خاص طور پر مفید ہے۔ نسخہ شاہترہ چودہ تولہ سات ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ مویز منقّی دس تولہ پوست ہلیلہ کابلی ۹ تولہ پوست بلیلہ۔ آملہ ہر ایک چھ تولہ۔ سنا کی تین تولہ گل سرخ ایک تولہ ۹ ماشہ۔ سوائے مویز تمام ادویہ کوٹ چھان کر۔ روغن بادام بقدر حاجت میں چرب کریں اور مویز منقّی کو سل پر پیسیں۔ بعد ازاں شہد خالص سہ چند ملا کر حسب معمول تیار کریں۔ خوراک۔ سات ماشہ صبح کو نہار منہ یا رات کو سوتے وقت عرق مصفی خون بارہ تولہ کے ہمراہ کھائیں۔

اطریفل صغیر حافظہ بڑھاتا ہے۔ بادی بواسیر کو زائل کرتا ہے۔ تقویت دماغ میں بالخصوص مفید ہے۔ نسخہ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ۔ آملہ مقشر ہر ایک ہم وزن لے کر کوٹ چھان کر روغن زرد یا روغن بادام میں چرب کریں اور شہد خالص سہ چند کا قوام بنا کر دوائیں شامل کر دیں۔ خوراک۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک رات کو سوتے وقت پانی سے استعمال کریں۔ یادداشت۔ علامہ ابن ہبل صاحب مختارات فرماتے ہیں کہ جو شخص چاہے کہ اس کے بال دیر میں سفید ہوں۔ اس کو چاہیئے کہ اطریفل صغیر مداومت کے ساتھ استعمال کرے۔

اطریفل غددی مرض کنٹھ مالا یعنی خنازیر میں معمول و مفید ہے۔ دماغ اور معدہ کو فضلات سے پاک کرتا ہے۔ نسخہ۔ ہلیلہ سیاہ ساڑھے چار تولہ۔ افتیمون تین تولہ۔ ہلیلہ۔ سنا کی۔ آملہ۔ تربد سفید ہر ایک دو تولہ۔ بسفائج فستقی ڈیڑھ تولہ۔ اسطوخودوس ڈیڑھ تولہ۔ غاریقون۔ نرکچور۔ شیطرج۔ نوشادر ہر ایک دس ماشہ۔ انیسوں۔ قرفہ۔ سنبل الطیب۔ قرنفل۔ جوز بوا۔ مصطگی ہر ایک سات ماشہ۔ بھیڑ یا بکری کے گردن کی خشک شدہ گلٹیاں (یعنی غدد جو گردن میں ہمیشہ پائی جاتی ہیں) ڈیڑھ تولہ۔ شہد خالص سہ چند یعنی تمام دواؤں کے وزن سے تگنا۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں ملا کر رکھ لیں۔

خوراک۔ نو ماشہ سے سوا تولہ تک عرق گل سلطان الاشجار (سرس) چھ تولہ کے ساتھ استعمال کریں یادداشت دوران استعمال میں غلیظ غذائیں مثلاً مسور لوبیا اروی وغیرہ سے قطعاً پرہیز کریں۔

اطریفل فولادی معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ درد شقیقہ۔ بادی اور خونی بواسیر کو مفید ہے۔ نزول الماء اور آنکھ کے دیگر امراض اور بلغمی مزاج اشخاص میں خصوصیت سے مستعمل ہے۔ نسخہ۔ نمک سنگ فلفل دراز ہر ایک چودہ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ کشتہ فولاد ہر ایک دو تولہ۔ ستاور ساڑھے تین تولہ۔ ملٹھی چار تولہ آٹھ ماشہ۔ آملہ خشک دس تولہ۔ ادویہ کوٹ چھان کر روغن بادام یا روغن بقدر ضرورت سے چرب کریں اور مویز منقی دو تولہ پیس کر نبات سفید یک پاؤ۔ شہد خالص ڈیڑھ پاؤ کے قوام میں سب دوائیں شامل کر دیں۔ مقدار خوراک۔ بقدر سات ماشہ سوتے وقت ہمراہ عرق گاؤزبان یا پانی کے کھائیں۔

اطریفل کبیر دماغ اور معدے کو تقویت بخشتا ہے۔ نزلہ کو روکتا ہے۔ باہ کو بڑھاتا ہے۔ بواسیر کے لیے خصوصیت سے مستعمل ہے۔

نسخہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ۔ آملہ۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ سونٹھ۔ جاوتری۔ بوزیدان۔ شقاقل مصری۔ تودری سرخ تودری زرد۔ اندر جو شیریں۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ کندر مقشر۔ خشخاص سفید۔ حب الفلفل (مغز انار دانہ جنگلی) ہر ایک نو ماشہ کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں دو تولہ میں مل کر شہد خالص تین پاؤ۔ ترنجبین خراسانی دس تولے کے قوام میں ملا کر رکھ لیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤزبان یا پانی کے ساتھ سوتے وقت کھائیں۔ ترشی سے پرہیز رکھیں۔

اطریفل کشمشی مجری البول کی کشادگی (بند کشادہ) کو نفع دیتا ہے۔ اگر گرمی کی وجہ سے جریان یا سرعت انزال ہو تو فائدہ دیتا ہے۔

نسخہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ ہر ایک سات ماشے کشنیز چودہ ماشہ کوٹ چھان کر روغن بادام یا گھی میں چرب کر کے شیرہ

کشمش چار تولہ نکال کر اور نبات سفید سات تولہ کا قوام بنا کر حسب معمول اطریفل بنائیں خوراک نو ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤزبان یا سادہ پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت کھایا جائے۔

اطریفل کشنیزی درد سر۔ درد چشم اور درد کان کو زائل کرتا ہے۔ معدے کی تبخیر کو بند کرتا ہے۔ آشوب چشم، نزلہ اور بواسیر میں مستعمل ہے۔ نسخہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ۔ آملہ مقشر۔ کشنیز خشک ہر ایک پانچ تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام یا گھی میں ملیں۔ پھر شہد سہ چند کا قوام کر کے دوائیں شامل کر دیں۔ خوراک۔ ایک تولہ رات کو سوتے وقت عرق گاؤزبان کے ساتھ استعمال کریں۔

اطریفل مقل خونی بواسیر کو خاص طور سے مفید ہے۔ قبض کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ مقل یعنی گوگل تین تولہ۔ مویز منقیٰ چار تولہ۔ گندنا سبز کا پانی دس تولہ۔ روغن بادام دو تولہ شہد خالص اڑھائی پاؤ۔ پہلے گوگل کو گندنا کے پانی میں حل کریں اور منقی کو پیس لیں۔ پھر بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں مل لیں۔ اس کے بعد اسی حل کیے ہوئے گوگل میں شہد شامل کر کے قوام بنائیں اور سب دواؤں کو اس میں ملا لیں۔ خوراک۔ سات ماشہ صبح کو اور رات کو سوتے وقت ہمراہ عرق گاؤزبان یا عرق بادیان کھائیں۔

اطریفل ملین معدہ اور امعاء کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ پرانے درد سر اور دماغی بیماریوں کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ۔ پوست بلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ مقشر۔ تربد سفید۔ مجوف ہر ایک ایک تولہ بادیان ریوند چینی۔ مصطگی۔ سقمونیا مشوی۔ اسطوخودوس ہر ایک ڈھائی تولہ۔ شہد خالص سہ چند وزن ادویہ یعنی تمام دواؤں کے وزن سے تگنا۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں حسب معمول اطریفل بنائیں۔ خوراک۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک۔ رات کو سوتے وقت عرق بادیان یا گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

اکسیر بواسیر (از معمولات مسیح الہند حکیم مولوی علی محمد خاں صاحب اجمل دہلوی) خونی بواسیر کے لیے صرف چار یوم میں اپنا اثر دکھاتی ہے۔ دو ہفتہ کے اندر مسے خشک ہوکر غائب ہوجاتے ہیں۔ نسخہ شورہ قلمی پانچ تولہ۔ گندھک آملہ سار ڈیڑھ تولہ۔ ہر دو کو فتہ کسی مٹی کے پیالے میں رکھ کر آگ پر چڑھائیں۔ جب شورے کی ماہیت خشک ہوجائے تو پیس کر سفوف بنا لیں۔ خوراک۔ ڈیڑھ ماشہ صرف صبح کے وقت تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

اکسیر جگر جگر کی اصلاح کرتی ہے اور ان امراض میں جو جگر کی خرابی سے ہوتے ہیں مفید ہے۔ نسخہ۔ ریوند خطائی۔ نوشادر۔ قلمی شورہ۔ مساوی حصہ پیس کر سفوف بنالیں۔ خوراک۔ ایک ماشہ بدرقہ مناسبہ کے ہمراہ صبح و شام کھائیں۔ اگر طحال و جگر بڑھے ہوئے ہوں یا ورم معدہ اور حرارت جگر کی شکایت پائی جاتی ہو تو یہ دوا آب کاسنی سبز مروق پانچ تولہ۔ آب مکو سبز مروق پانچ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

اکسیر داد (رنگ ورم) داد میں نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ گندھک۔ پارہ ہڑتال طبقی۔ رسوت۔ منسل۔ فلفل سیاہ۔ دونوں زیرے۔ ہلدی۔ سیندور مساوی وزن۔ پارہ اور گندھک کی کجلی بنا کر بقیہ دوائیں کوٹ چھان کر کھرل کریں۔ بوقت ضرورت گھی میں ملاکر داد کے مقام پر لگائیں یا انگلی سے دبا کر ملیں۔

اکسیر دمہ صاحبزادہ الیاس خاں اے۔ ڈی۔ سی۔ سرکار ٹونک کا آزمودہ نسخہ ہے۔ ریچھ کے پتہ میں چنے یا گیہوں ڈال کر ایک یا دو گیہوں یا چنے صبح۔ دوپہر اور رات کو سوتے وقت کھلائیں۔ دمہ بالکل جاتا رہتا ہے۔

اکسیر صُداع دردِ سر عصابہ اور شقیقہ کے لیے مفید ہے۔ اسطوخودوس چھ ماشہ۔ کشنیز خشک پانچ ماشہ۔ فلفل سیاہ گیارہ عدد۔ پانی کے ساتھ شیرہ نکال کر صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے پئیں۔

اکسیر نسواں ایام حیض کی تمام خرابیوں کو دور کرتی ہے۔ حیض کمی کے ساتھ اور تکلیف سے آتا ہو۔ سیلان الرحم یا ورم رحم موجود ہو تو یہ سب شکایتیں

دور ہو جاتی ہیں نسخہ۔ ایکسٹریکٹ دائی۔ برنم پرونی فولیائی میں منم۔ ٹنکچر ویلیرین امونی ایٹڈ بیس منم۔ ٹنکچر کارڈیم کمپونڈ بیس منم۔ پوٹاسیم برومائیڈ۔ پانچ گرین یہ ایک خوراک ہے۔ اسی نسبت سے جس قدر خوراکیں درکار ہوں۔ تیار کرلیں۔
یادداشت یہ دوا نلوں کا درد۔ جی متلانا اور اسہال وغیرہ ان تمام شکایات کے لیے مفید ہے جو ورم رحم کے باعث ہوں۔

الاحمر اس کا نام اکسیر سرخ بھی ہے۔ ہندوستانی دواخانہ دہلی کی مایۂ ناز دوا ہے جو بکثرت فروخت ہوتی ہے۔ باہ کو قوت دیتا ہے۔ نامردی کو دور کرتا ہے۔ نسخہ شنگرف رومی مسلم ڈلی۔ پھٹکری سفید (باریک کیا ہوا) ہر ایک دو تولہ۔ زمین قند بقدر ضرورت۔ پہلے زمین قند کو کوٹ کر عرق نچوڑلیں اور اس پانی میں پھٹکری کو گوندھ لیں۔ پھر اس کے درمیان شنگرف کی ڈلی رکھ کر غلولہ بنا کر اس پر موٹا کپڑا لپیٹ کر سی دیں۔ اس کے بعد ایک تانبے کی دیگچی میں روغن تخم معصفر (کڑ) تین سیر ڈال کر یہ غلولہ اس میں ڈال دیں اور اس دیگچی کا منہ کسی برتن سے ڈھک کر اوپر وزنی پتھر رکھ دیں اب اس کے نیچے ایک پہر تک نرم آگ دیں۔ بعدہ تین پہر تک تیز آنچ دیں جب دیگچی میں آواز اور شور پیدا ہو تو ڈھکنے کا خیال رکھیں کہ کھلنے نہ پائے۔ چار پہر آگ دینے کے بعد دیگچی آگ سے اتارلیں اور سرد ہونے پر ڈلی نکال کر خوب باریک پیس لیں۔ خوراک بقدر ایک چاول مکھن میں رکھ کر کھائیں۔ اوپر سے دودھ پئیں۔

امرت دھارا پنڈت ٹھاکردت شرما وید نے اس نسخہ کی بدولت لاکھوں روپے کمائے اور اس کامیابی کی وجہ سے امرت دھارا۔ لوشن ٹکیاں اور صابن بھی تیار کیے لیکن ان چیزوں کو ویسی مقبولیت حاصل نہ ہو سکی۔ یہی دوا کم از کم بیس مختلف ناموں سے پاکستان اور ہندوستان میں بک رہی ہے۔ یہ مخدر۔ مسکن۔ دافع تعفن۔ قابض کاسر ریاح۔ دافع تشنج اور دافع بخار دوا ہے۔ ہر قسم کے درد۔ عصبی درد۔ زخم اور معمولی زہریلے جانوروں کے کاٹے ہوئے مقام پر لگانے یا ملنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ درد شکم۔ بدہضمی ہیضہ اسہال پیچش۔ محرقہ بخار۔ طاعون وغیرہ میں داخلاً دی جاتی ہے۔ یہ بالکل گئے ہے

کہ اس میں نوشادر محلول۔ روغن الائچی یا روغن لوبان شامل کیا جاتا ہے جیسا کہ کتابوں میں درج ہے۔ پنڈت جی وسیع پیمانے پر امرت دھارا تیار کرتے تھے اور اس کے اجزا کافی مقدار میں اپنے گودام میں رکھتے تھے۔ چنانچہ جن لوگوں کو امرت دھارا فارمیسی الاٹ کی گئی۔ ان کو یہی اجزاء ہاتھ آئے جو ہم لکھ رہے ہیں۔ نوشادر محلول وغیرہ کا نام ونشان نہ تھا۔ **نسخہ** کافور دو تولہ۔ ست پودینہ ست اجوائن کاربالک ایسڈ۔ روغن تارپین (اعلیٰ قسم) ہر ایک ایک تولہ۔ **مقدار خوراک**۔ دو تا پانچ قطرے بتاشہ یا کھانڈ پر ڈال کر دن میں دو تین مرتبہ کھائیں۔

یادداشت دن رات میں ۱۲ یا ۱۴ بوند سے زیادہ نہ دیں۔ سوزشی امراض دمہ۔ ذیابیطس۔ بواسیر۔ رعشہ۔ قبض۔ داد۔ چنبل۔ گنج۔ خناق۔ کثرت حیض میں اس دوا کے داخلی یا خارجی استعمال سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا۔ زہریلے سانپ یا دیوانے کتے کے کاٹے کے علاج میں صرف اس دوا پر انحصار رکھنا غلطی ہے۔

امروسیا جگر اور تلی کے ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہے اور ضعف معدہ اور اسہال میں خصوصیت سے نافع ہے **نسخہ**۔ قسط تلخ سفید مرچ۔ دارفلفل ہر ایک دو ماشہ۔ زیرہ کرمانی۔ دُدقو۔ عود بلسان سلیخہ۔ فرومانا[1]۔ غنچہ اذخر تخم اذخر۔ تخم کرفس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ وج ترکی۔ زعفران ہر ایک ۷ ماشہ۔ مر ۹ ماشہ۔ حب الغار دس دانہ۔ شہد سہ چند وزن ادویہ حسب معمول معجون تیار کریں اور ۶ ماہ بعد کام میں لائیں۔

ملاحظہ۔ امروسیا یونانی لفظ ہے۔ جس کے معنی "مواد کو بند کرنے والا" ہیں بقراط نے بادشاہ وقت کے لیے یہ نسخہ تجویز کیا تھا۔

انتصابی دمہ کے لیے کم قیمت اور مفید دوا ہے **نسخہ**۔ اجوائن خراسانی پانچ تولہ اجوائن دیسی پانچ تولہ۔ نمک لاہوری پانچ تولہ۔ سم الفار۔ دو ماشہ۔ کبوتر صحرائی ایک عدد۔ کبوتر صحرائی ذبح کر کے اندرونی آلائش سے پاک وصاف کر کے

---

[1] ایک گھاس ہے مثل بابونہ کے۔ پھول سفید اور دانہ بیج بھورا تلخ وتیز۔

اور پنجے کاٹ کر اس کے پیٹ میں سب ادویہ پسی ہوئی بھر کر سی دیں اور مٹی کے برتن میں گل حکمت کر کے گڑھے میں دس سیر اُپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر باریک کر کے محفوظ رکھیں خوراک دو چاول شہد ایک تولہ میں ملا کر رات کو کھائیں۔ اگر مزاج میں خشکی ہو تو مکھن ایک تولہ میں ملا کر کھائیں۔ تیل ترشی اور بادی اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

انقرویائے صغیر مرگی۔ فالج۔ لقوہ۔ نسیان اور دیگر امراض بلغمی میں مفید ہے معدہ کو قوت دیتی ہے۔ باہ کو زیادہ کرتی ہے بالخصوص بلغمی مزاجوں کو نافع ہے۔ نسخہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بہیڑہ آملہ مقشر ہر ایک تین تولہ ناگر موتھ۔ بالچھڑ۔ کندر۔ وج ترکی (بچھ) فلفل سیاہ۔ سونٹھ۔ عسل بلادر (بھلانوے کا شیرہ) ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ بھلانوے کے شیرہ کے علاوہ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن اخروٹ میں چرب کریں۔ اس کے بعد عسل بلادر اور شہد خالص سہ چند میں حسب معمول معجون بنائیں اور چھ ماہ بعد کام میں لائیں۔ خوراک۔ چار ماشہ عرق بادیان بارہ تولہ کے ساتھ صبح نہار منہ کھائیں یادداشت (۱) چھ ماہ تک غلہ جو میں دفن کر کے رکھیں تو بہتر ہوگا۔ اس کے بعد نکال کر کام میں لائیں (۲) صاحب کامل الصناعۃ لکھتے ہیں کہ معجون انقرویا زبان کے استرخا اور لکنت کے لیے بہترین ہے۔ یہاں تک کہ اگر اس میں سے تھوڑی سی زبان پر مل جائے تو فوراً فائدہ بخشتی ہے۔

انقرویائے کبیر افعال وخواص وہی ہیں جو صغیر میں بیان ہو چکے ہیں۔ نسخہ: عاقر قرحا۔ شونیز۔ قسط شیریں۔ فلفل دراز۔ فلفل سیاہ وج ترکی ہر ایک تین تولہ۔ برگ سداب۔ خبطیانہ۔ زراوند مدحرج۔ ہینگ۔ حب الغار۔ جند بیدستر۔ شیطرج ہندی (چیتہ) خردل ہر ایک پانچ تولہ (عسل بلادر (بھلانوے کا شیرہ) چار تولہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن گاؤ تین تولہ میں چرب کریں اور شہد خالص سہ چند کا قوام بنا کر سب دواؤں کو شامل کریں۔ اس کو چھ ماہ کے بعد استعمال میں لائیں۔ خوراک چار ماشہ صبح کو نہار منہ عرق بادیان کے ہمراہ کھائیں۔

ملاحظہ: نقرو یا یونانی زبان میں بلادر کو کہتے ہیں۔ چونکہ اس نسخہ کا جزو اعظم بلادر ہے۔ اس لیے اس کا یہی نام رکھا گیا ہے۔

انوشدارو معجون کی طرح ایک مرکب دوا ہے۔ جس کا جزو اعظم آملہ ہوتا ہے مقوی معدہ و جگر و جمیع اعضائے رئیسہ دافع خفقان و ہاضم ہے۔ دستوں کو روکتی ہے۔ رنگ کو نکھارتی ہے۔ پسینہ اور بدن کو خوشبودار کرتی ہے صاحب ذخیرہ کا قول ہے کہ میں نے اسے باہ اور قوت دل کے لیے عجیب الاثر پایا۔ **نسخہ** گل سرخ ڈیڑھ تولہ۔ سعد کوفی ڈیڑھ تولہ۔ قرنفل۔ مصطگی۔ اسارون۔ بالچھڑ ہر ایک دس ماشہ۔ زرنب۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ جاوتری۔ جوز بوا۔ قرفہ۔ زعفران ہر ایک سات ماشہ۔ آملہ مقشر نصف سیر۔ قند سفید یک پاؤ۔ شہد خالص نصف سیر۔ **طریق تیاری** یہ ہے کہ آملہ پختہ تازہ وزن کر کے پانی میں پکا کر خوب مل کر اس کی گٹھلی علیحدہ کریں اور ایک موٹی سافی میں چھان کر اس کا گودا نکالیں۔ پھر اس میں شکر اور شہد ملا کر قوام پختہ کریں اور دیگر اجزاء کا سفوف باریک پیس کر ملا دیں۔ اگر آملہ خشک ہو تو ان کی گٹھلیاں نکال کر دھولیں تاکہ وہ گرد و غبار سے صاف ہو جائیں۔ پھر گائے یا بھینس یا بکری کے دودھ میں ایک دن رات بھگو رکھیں۔ اس کے بعد پانی سے دھوئیں۔ تاکہ دودھ کی چکنائی دور ہو جائے پھر اس کو نکال کر تازہ پانی میں ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ گل جائے اور اس کا کسیلا پن دور ہو جائے بعدہٗ آہنی چھلنی سے پانی چھان لیں اور اس پانی میں بطریق مذکورہ بالا قند اور شہد ملا کر قوام تیار کر کے ادویہ مذکورہ بالا کوٹ چھان کر ملا دیں۔ بعض اطباء مذکورہ بالا نسخہ میں مشک خالص ساڑھے چار ماشہ۔ مروارید ناسفتہ سات ماشہ۔ فرنجمشک سات ماشہ اور سازج ہندی سات ماشہ بڑھا لیتے ہیں اور اس کو **انوشدارو لولوی** کے نام سے پکارتے ہیں **خوراک** انوشدارو سادہ سات ماشہ ہمراہ عرق بادیان بارہ تولہ یا پانی صبح کو استعمال کریں۔ انوشدارو لولوی پانچ ماشہ ہمراہ عرق بید مشک چھ تولہ کھانے سے قبل اور بعد کھائی جا سکتی ہے۔

ملاحظہ بعض اطبا انوشدارو میں شہد نہیں ڈالتے صرف قند داخل کرتے ہیں کیونکہ قند والی انوشدارو موسم گرما میں گرم مزاجوں کے لیے زیادہ موزوں ہے لیکن اسے

زیادہ عرصہ تک رکھا نہیں جاسکتا۔

ایارج فیقرا غلیظ بلغم کو چھانٹتا ہے۔ گرانی سر۔ فالج۔ لقوہ۔ استرخا اور تمام بلغمی بیماریوں کو زائل کرتا ہے۔ تنقیہ دماغ میں خصوصیت سے نافع ہے۔ نسخہ۔ بالچھڑ۔ مصطگی۔ دارچینی۔ عود بلسان۔ سلیخہ۔ اسارون۔ حب بلسان۔ زعفران ہر ایک ایک ماشہ۔ صبر سقوطری (ایلوا) سولہ ماشہ کوٹ چھان کر عرق بادیان کے ساتھ گولیاں بنالیں خوراک سات ماشہ ہمراہ عرق بادیان یا گرم پانی سوتے وقت استعمال کریں۔ اگر معدہ میں امتلا نہ ہو ورنہ گلقند کے ساتھ کھائیں تاکہ معدہ کا تنقیہ کرے اسی طرح ایارج فیقرا اطریفلات کے ساتھ دماغی فضلات کا تنقیہ کرتا ہے **یادداشت** (۱) ایارج فیقرا گردہ کے لیے مضر ہے۔ اس لیے بشرط ضرورت اس کے ساتھ عناب استعمال کریں (۲) ایارج کے لغوی معنی دوا الٰہی ہیں لیکن اصطلاح طب میں اس مسہل دوا کو کہتے ہیں جو زمانہ قدیم میں ترتیب دی گئی تھی (۳) بعض اطباء اس نسخہ میں صبر آٹھ ماشے ہی داخل کرتے ہیں (۴) شیخ الرئیس کا قول ہے کہ نزول الماء کی ابتداء اور خیالات چشم میں ایارج فیقرا جلیل النفع دوا ہے۔

ب

باسلیقون کبیر آنکھوں کی بینائی کو زیادہ کرتا ہے۔ ابتداء نزول الماء میں مفید ہے۔ ناخونہ اور پلکوں کی سختی کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ۔ سمندر جھاگ روپا مکھی ہر ایک پانچ تولہ۔ صبر سقوطری۔ عصارہ مامیثا۔ جلا ہوا تانبہ ہر ایک ڈھائی تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد دو تولہ۔ مامیران۔ مرکی۔ نوشادر زرد چوب (ہلدی) ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ نمک لاہوری۔ تیزپات۔ رانگ کا سفیدہ۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز سنبل الطیب۔ سرمہ اصفہانی ہر ایک ایک تولہ۔ نمک سانبھر۔ قرنفل۔ چھڑیلہ ہر ایک چھ ماشہ۔ خوب باریک پیس کر ریشمی کپڑے میں چھان کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال مثل سرمہ کے سلائی سے سوتے وقت آنکھ میں لگائیں۔ سرخ مرچ۔ ترشی۔ بادی اشیاء سے پرہیز ضروری ہے **یادداشت**۔ اس کو اہلِ فارس

روشنائی کہتے ہیں۔ ہر حالت میں صحت ہو یا مرض۔ اس کا روزانہ آنکھوں میں لگانا مفید اور مجرّب ہے۔

بتیسا گڈکا عورتوں کے سیلان الرحم اور حیض کی زیادتی کو خصوصیت سے نافع ہے اور مردوں کے جریان ورقت میں بھی مفید ہے۔ نسخہ مازو مائیں خورد۔ لودھ پٹھانی۔ باؤبڑنگ۔ باؤکھمبا۔ گل دھاوا۔ گوکھرو کلاں۔ گوکھرو خورد گل سپاری۔ چکنی ڈلی۔ موسلا سنبھل۔ سمندر سوکھ۔ چھال درخت مولسری۔ گوند ڈھاک الائچی خورد۔ مجیٹھ۔ پلنگ توڑ۔ کمرکس ہر ایک ایک تولہ۔ سنگ جراح دو تولہ۔ گوند ببول سات تولہ۔ پھول مکھانے پانچ تولہ۔ ساٹھی کے چاول کا آٹا نصف سیر۔ شکر سفید تین پاؤ۔ گھی تین پاؤ۔ گوندوں اور مکھانوں اور چاولوں کے آٹے کو الگ الگ گھی میں بھونیں۔ اس کے بعد سب اجزاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ پھر شکر کے قوام میں ملا کر مغز ناریل۔ چھوہارا۔ چرونجی ہر ایک ایک چھٹانک ریزہ ریزہ کر کے اضافہ کریں اور دو دو تولہ کے لڈو بنا کر رکھ لیں۔ خوراک۔ ایک لڈو صبح کو کھا کر اوپر سے دودھ پئیں۔ یادداشت بتیسا ایک ویدک مرکب ہے جس میں عموماً ۳۲ دوائیں ہوتی ہیں۔ اس نسخہ میں کل اجزاء ستائیس ہیں لیکن یہ بھی بتیسا ہی کہلاتا ہے۔

بخور اس دوا کو کہتے ہیں جس کو آگ میں جلا کر دھواں لیا جائے۔

بخور دمہ اس کے دھوئیں کو منہ کے راستے لمبے اور گہرے سانس لے کر اندر پہنچانے اور ناک کے ذریعے باہر نکالنے سے سینہ کی ہوائی نالیوں میں رُکا ہوا بلغم بآسانی خارج ہو کر سانس کی تنگی فوراً رفع ہو جاتی ہے۔

نسخہ۔ برگ دھتورہ۔ برگ بھنگ۔ قلمی شورہ ہر سہ اشیا مساوی وزن کوٹ کر دردرا سفوف کر لیں۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت ایک دو چٹکی سفوف چلم میں بجائے تمباکو کے رکھ کر حقہ پئیں یا طشتری میں رکھ کر سنگائیں۔

یادداشت۔ دورہ کی حالت میں نصف گھنٹہ کے وقفہ سے تین چار بار دھونی لیں ہاضمہ کو درست رکھیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔

برشعشا اس کے معنی فوراً آرام دینے والا یعنی برءِ الساعتہ کے ہیں۔ یہ طب یونانی کی مشہور دوا ہے۔ پرانی کتابوں میں اس کی مبالغہ آمیز تعریف کی گئی ہے لیکن زکام۔ نزلہ۔ لقوہ۔ فالج۔ ضعف اعصاب۔ نسیان۔ مالیخولیا۔ رعشہ۔ پرانی کھانسی اور سرعت انزال میں یہ واقعی ایک مفید دوا ہے۔

نسخہ۔ فلفل سفید۔ فلفل سیاہ۔ اجوائن خراسانی ہر ایک پانچ تولہ۔ افیون خالص ڈھائی تولہ۔ زعفران اصلی سوا تولہ۔ سنبل الطیب۔ عاقر قرحا۔ فرفیون ہر ایک تین ماشہ۔ سب ادویہ کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر وزن کریں اور شہد خالص سہ چند وزن ادویہ کے قوام میں ملا کر تین ماہ تک غلہ جو میں دفن کریں۔ پھر نکال کر کام میں لائیں خوراک ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

یادداشت یہ دوا پانچ سال تک قابل استعمال رہتی ہے۔ فرفیون اور افیون کو اکٹھا نہ رگڑیں۔ ورنہ دونوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔

برود کافوری (برودی[1]) آنکھوں کی سرخی اور سوزش کو دور کرتا ہے۔ اور ٹھنڈک پیدا کرتا ہے۔ رمد گرم کے لیے مخصوص ہے۔ نسخہ۔ سنگ بصری ایک تولہ۔ کافور چار ماشہ۔ بہت باریک پیس کر چھان کر کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال۔ سلائی سے صبح۔ دوپہر اور شام آنکھوں میں لگائیں۔

یادداشت: برود بمعنی سرد اس سرد دوا کو کہتے ہیں جس کا استعمال آنکھ میں کیا جائے۔

برود نقاشین (برود رمانی) برائے تقویت بصر۔ انار شیریں اور انار ترش بقدر ضرورت مساوی حصہ لیں اور ان کے تخم و شحم کوٹ کر پانی نچوڑ کر پارچہ بیز کر لیں۔ اگر یہ پانی ایک پاؤ ہو تو شہد مصفّٰی ساڑھے سات تولہ اس میں ڈال کر پتھر کے برتن میں نرم آگ پر پکائیں۔ اور پھین یعنی جھاگ اتارتے جائیں یہاں تک کہ قوام پر آجائے اس کے بعد سرد ہونے پر شیشہ کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ ترکیب استعمال۔ سلائی سے آنکھوں میں تنہا۔

---

[1] آنکھ میں ٹھنڈک ڈالنے والی دوا کو برود کہتے ہیں۔

عرق گلاب ملا کر لگائیں۔

بنادق البزور گردوں اور مثانہ کے زخموں عسر البول اور پیشاب کی جلن کے لیے مفید ہے۔ نسخہ: مغز تخم خیارین تولہ۔ مغز تخم خربزہ چھ تولہ۔ مغز تخم کدو۔ اجوائن خراسانی۔ تخم خرفہ۔ تخم خطمی۔ مغز بادام مقشر کتیرا۔ نشاستہ رب السوس۔ تخم خشخاش سفید۔ گل ارمنی۔ تخم کرفس ہر ایک سات ماشہ۔ تمام ادویہ کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔
مقدار خوراک۔ پانچ یا سات گولی شربت بزوری چار تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

یادداشت۔ بنادق البزور کے معنی گلی بیجوں کی ہیں۔

بھنگ گھرت (روغن بھنگ) یہ ویدک نسخہ جودھ پور۔ مارواڑ وغیرہ میں جریان احتلام اور سرعت کے لیے بکثرت مستعمل ہے۔ نسخہ۔ سبز بھنگ کے پتوں کو ذرا سا بریان کر کے ان کو باریک پیس کر سردائی بنالیں اور چھان کر دودھ بھینس میں ڈالیں اور جوش دے کر ضامن لگا کر دہی جمادیں۔ پھر بلو کو مکھن نکالیں۔

مقدار خوراک۔ چار سے آٹھ بوند تک کھانڈ میں ملا کر استعمال کریں۔

یادداشت۔ اس کو عام طور پر بھنگ گھرت بلوی کہتے ہیں۔

پ

پتھری توڑ یہ دوا مرارہ۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے خارج کر دیتی ہے۔ اپریشن کی ضرورت نہیں رہتی۔
نسخہ نوشادر نو تولہ۔ جوا کھار بارہ تولہ۔ نمک ترب تولہ۔ حجر الیہود اٹھارہ تولہ فلفل دراز نو تولہ۔ شورہ قلمی اٹھارہ تولہ۔ پھٹکری دو تولہ۔ پھٹکری کو ایک سیر پانی میں حل کر کے آگ پر خشک کریں پھر نوشادر۔ جوا کھار۔ شورہ ان تینوں کو ملا کر تیز آگ پر آہنی دستہ سے چلاتے رہیں۔ جب موم کی طرح ہو جائے

تو بقیہ ادویات کا باریک سفوف کر کے ملا دیں مقدار خوراک۔ ایک ماشہ یہ دوا ہمراہ شیرہ دو تو تین ماشہ۔ شیرہ آلوبالو تین ماشہ۔ شیرہ کا کنج تین ماشہ۔ شربت بزوری معتدل چار تولہ ملا کر استعمال کریں۔

پچکاری سوزاک کہنہ دیکھو زروق۔

پُلٹس برائے اندمال وصفائی زخم۔ جنڈ کی لکڑی کا کوئلہ۔ السی۔ آرد گندم۔ ہر ایک تین تولہ پانی میں پیس کر تھوڑا سا میٹھا تیل ڈال کر پلٹس پکا لیں۔ بُھیری۔ لاہور سور (اورنگ زیبی زخم) وغیرہ خراب زخموں کے لیے مفید ہے۔ نکتہ بعض اوقات کوئلے کی بجائے برگ نیم ملا لیتے ہیں۔

پیامِ شفا (دوائے داتورہ) برائے دردِ شکم قے و متلی۔ سوء ہضم۔ نفخ۔ سقوط ہضم وغیرہ۔ نسخہ۔ ہرمچی۔ نوشادر۔ فلفل سیاہ ہر ایک ایک تولہ۔ تخم دھتورہ چھ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔ مقدار خوراک۔ بقدر نصف رتی گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ درد معدہ اور قے کے لیے عرق بادیان۔ عرق گلاب ہر ایک چھ تولہ سکنجبین دو تولہ کے ساتھ کھائیں۔

یاد داشت یہ نسخہ افسر الاطبا حکیم نور الدین صاحب مرحوم کے مطب میں دوا نوشادر کے نام سے مشہور تھا (۲) بعض طبیب اس میں کشتہ فولاد تین ماشہ اضافہ کر لیتے ہیں۔

ت

تریاق یونانی اطبا کی اصطلاح میں اس دوا کو کہتے ہیں جو کسی زہر کو دفع کرے لیکن بعض اوقات اس دوا کو بھی تریاق کہہ دیتے ہیں جو کسی مرض کو دور کرنے کے لیے شافی ہو۔

تریاق اربعہ سرد زہروں کے لیے مستعمل ہے۔ محلل ریاح اور مفتح سُدد ہے نسخہ۔ حب الغار۔ پکھان بید رومی۔ مُر مکی۔ زراوند طویل کوٹ چھان کر

روغن گاؤ سے چرب کر کے سہ چند شہد میں ملا کر معجون بنالیں۔ خوراک تین چار ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ یادداشت یہ دوا دو سال تک قابل استعمال رہتی ہے۔

تریاق اطفال بچوں کی پیچش۔ قبض۔ بدہضمی۔ ام الصبیان وغیرہ تمام امراض کے لیے مفید ہے۔ اس کا نام شفاء الملک حکیم فقیر محمد مرحوم نے صبیانی رکھا ہوا تھا۔ نسخہ۔ تربد سفید۔ مجوف ایک تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ایک تولہ پودینہ باغی ایک تولہ ہر سہ ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ ترکیب استعمال ایک سال کے بچے کو ایک ماشہ۔ دو سال کے بچہ کو دو ماشہ علی ہذا القیاس چار سال تک بمناسبت عمر مقدار بڑھائی جائے۔

تریاق عقرب کافور۔ کلورل ہائیڈریٹ ہم وزن ملا کر کھرل کریں۔ درد شقیقہ درد دانت اور بچھو کے کاٹے پر لگانا نہایت مفید ہے۔

یادداشت۔ ایک پادری صاحب اسے ہلکا سبز رنگ دے کر تریاقی کے نام سے فروخت کر رہے ہیں۔ اسے مقام ماؤف پر لگانے کے علاوہ بمقدار ۵ قطرہ پانی میں ملا کر ہر پندرہ منٹ کے بعد پینے کی ہدایت کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ مسکن اور منوم دوا ہے اس لیے اس سے درد اور تشنج رفع ہو جاتا ہے۔

تریاق ثمانیہ حشرات الارض کے کاٹنے اور جملہ زہروں کے اثرات زائل کرتا ہے۔ نیز لقوہ۔ فالج۔ رعشہ۔ مرگی وغیرہ عصبی بیماریوں کے لیے سودمند ہے۔ نسخہ مرمکی حب الغار۔ پکفان بید۔ قسط۔ تلخ۔ ہر ایک سوا دو تولہ۔ مرچ سیاہ۔ سلیخہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ زعفران۔ دارچینی ہر ایک نو ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں معجون بنالیں۔

خوراک بوقت ضرورت پانچ ماشہ ہمراہ عرق بادیان یا پانی سے کھائیں۔

تریاق طین مختوم زہر کو بذریعہ قے خارج کرتا ہے۔ اس کے کھانے سے اس وقت تک زہر خوردہ کو قے آتی رہتی ہے۔ جب تک کہ اس کا جسم زہر سے پاک وصاف نہ ہو جائے۔ نسخہ گل مختوم۔ حب الغار ایرسا مساوی حصہ کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے شہد سہ چند ملا کر معجون تیار کریں۔ خوراک۔ ساڑھے تین ماشہ۔ یادداشت۔ اگر اس کے کھانے سے

قے نہ آئے تو اس بات کی دلیل یہ ہے کہ مریض نے زہر نہیں کھایا ہے۔

تریاق مارگزیدہ

پوست ریٹھ چھ ماشہ۔ پانی یک پاؤ میں رگڑ کر تھوڑا تھوڑا دو تین بار مارگزیدہ کو پلائیں۔ دس منٹ کے اندر اسہال و قے ہو کر جسم سے زہریلا مواد خارج ہو جائے گا۔

یادداشت : چودھری علی شیر اینڈ کمپنی جالندھر شہر ریٹھ کا سفوف سنیکوائن کے نام سے فروخت کرتی تھی اور اس کے پرچہ ترکیب استعمال میں یہ ہدایت درج تھی کہ تین ماشہ سفوف ایک چھٹانک پانی میں گھول کر مریض کو پلایا جائے۔ اگر ایک خوراک سے فائدہ نہ ہو تو پندرہ بیس منٹ بعد دوسری خوراک دی جائے۔ بچوں کو تین ماشہ سے زائد نہ دی جائے۔

تریاق نزلہ

کھانسی اور گرم نزلہ کو روکتا ہے۔ اگر یہ عرصہ تک استعمال کیا جائے تو دائمی نزلہ کی شکایت رفع ہو جاتی ہے۔ نسخہ۔ اسطوخودوس ایک تولہ۔ گل گاؤزبان۔ تخم مورد۔ دھنیا خشک ہر ایک دو تولہ۔ تخم کاہو چار تولہ۔ اجوائن خراسانی۔ کوکنار (پوست) ہر ایک چھ تولہ۔ تخم خشخاش سفید آٹھ تولہ۔ قند سفید سہ چند۔ ان سب دواؤں کو کوٹ چھان کر رات کو پانی میں بھگو کر صبح جوش دے کر مل کر چھان لیں۔ اور اس میں قند سفید کا قوام بنائیں اور گل سُرخ۔ دھنیا خشک۔ رب السوس۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ مُرکی ہر ایک ایک تولہ پیس کر شامل کر دیں خوراک نو ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ یا پانی کھائیں۔

یادداشت عارضی نزلہ اس کی چند خوراکوں سے دور ہو جاتا ہے لیکن دائمی نزلہ میں یہ دوا عرصہ تک استعمال کرنی چاہیئے۔ دوران استعمال میں دماغی محنت اور جماع سے پرہیز واجب ہے۔

تریاق نیمونیا

(از لال بیاض) یہ ذات الجنب۔ فات الصدر اور شوصہ ہر سہ کے لیے حکمی علاج ہے۔ اس سے سینکڑوں مریض تندرست ہو چکے ہیں۔ راقم الحروف کے مطب میں مستعمل ہے۔

نسخہ۔ کچلہ۔ مدبرہ۔ سونٹھ پشاوری۔ مگھاں۔ کالی مرچ مساوی الوزن باریک

کوٹ چھان کر شہد خالص کے ساتھ حب بقدر دانہ ماش بنائیں ترکیب استعمال دو گولی ہمراہ شیر گاؤ گرم صبح و شام دی جائیں۔ یاد داشت اگر چھاتی میں درد ستائے تو روٹی گندم ایک طرف سے پکا کر کچی طرف میٹھا تیل چپڑ کر مقام ماؤف پر بطور پلٹس باندھیں (۲) کچلہ مدبر کرنے کی ترکیب کتاب المفردات میں درج ہے۔

تریاق وبائی ایام وبا میں زہریلی ہوا کے اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔ جالینوس کا قول ہے کہ جن لوگوں نے اسے بطور حفظ ماتقدم استعمال کیا۔ وبائی امراض سے محفوظ رہے۔ نسخہ: ایلوا ایک تولہ۔ مُرمکی زعفران اصلی ہر ایک چھ ماشہ۔ عرق گلاب پانچ تولہ میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنا لیں۔ خوراک۔ ایک یا دو گولی صبح کو یا رات کو سوتے وقت عرق بادیان بارہ تولہ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

تکمید

تکمید کے معنی ٹکور کرنا یا سینکنا ہیں۔ جسے ڈاکٹری میں فومن ٹیشن کہتے ہیں۔ یہ عمل تر و خشک دو طرح کا ہوتا ہے (۱) تکمید تر۔ گرم پانی بوتل یا ربڑ کی تھیلی میں بھر کر سینک کرتے ہیں یا بعض اوقات گرم پانی میں کپڑا بھگو کر نچوڑ لیتے ہیں اور اس سے عضو ماؤف کو سینکتے ہیں (۲) تکمید خشک یہ ہے کہ دواؤں کو نیم کوب کر کے کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر اور اس کو بار بار توے پر گرم کر کے سینکتے ہیں۔

تکمید محلل مادہ کو تحلیل کرنے کے لیے بکثرت مستعمل ہے۔ نسخہ۔ باجرہ سبوس گندم۔ نمک۔ سانبھر ہر ایک دو تولہ کوٹ کر کپڑے کی دو پوٹلیوں میں باندھ کر توے پر گرم کر کے سینک کریں۔

یاد داشت۔ درد گوش۔ عرق النسا۔ درد شقیقہ۔ درد زہ۔ درد جگر۔ درد معدہ درد مفاصل۔ درد اَبڑی۔ درد کمر۔ درد گردہ۔ درد عضلات اور درد تلی میں اکثر

اوقات یہ نسخہ سکون بخشتا ہے۔

تکمید مُسکّن ورم پستان (تھنیلہ) ورم خصیہ۔ عسر الطمث (حیض کا تکلیف سے آنا) اور درد رحم کو سکون دینے کے لیے بہت مفید ہے۔

نسخہ۔ پوست خشخاش ایک تولہ کو دو سیر پانی میں جوش دے کر اس میں فلالین کا ٹکڑا بھگو کر اور نچوڑ کر اس سے مقام ماؤف پر شبانہ روز میں تین چار مرتبہ (ہر مرتبہ پندرہ بیس منٹ تک ٹکور کریں۔ یادداشت۔ کبھی رفع درد اور سوزش کے لیے اس نسخہ میں ٹیسو کے پھول دو تولہ بھی شامل کر لیے جاتے ہیں۔

تکمید مجلوق مبیح الملک والا جلق وا غلام سے قضیب میں استرخا پیدا ہو گیا ہو تو طلا کی مالش سے پہلے اس کو استعمال کیا جاتا ہے تاکہ طلا کے اثر کو قبول کرنے کی صلاحیت پیدا ہو جاتے۔ نسخہ آنبہ ہلدی مغز جمال گوٹہ۔ مالکنگنی۔ برادہ دندان فیل ہر ایک نو ماشہ (یہ چار اجزا ہیں) کوٹ کر تین پوٹلیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت ایک پوٹلی کو بھیڑ کے دودھ میں جوش دے کر بیس منٹ تک ٹکور کریں۔

توتیائے کبیر مقوی اعضائے رئیسہ ہے بالخصوص معدہ اور امعا کو قوت دیتی ہے اور دستوں کو بند کرتی ہے۔

نسخہ: سنگ بصری دو تولہ۔ ورق طلا تین ماشہ۔ لونگ۔ مرچ سیاہ۔ مروارید نا سفتہ ہر ایک ایک ماشہ۔ پہلے سنگ بصری کو گرم کر کے گائے کے پیشاب میں ایک سو ایک مرتبہ بجھاؤ دیں۔ بعدہٗ سب دواؤں کو عرق گلاب میں کھرل کریں اور بقدر حاجت مکھن شامل کر کے عرق لیموں کاغذی میں اس قدر کھرل کریں کہ چکناہٹ دور ہو جائے۔ خوراک دو سے چار چاول تک جوارش بسباسہ یا معجون سنگ دانہ مرغ سات ماشہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

یادداشت۔ سنگ بصری جست کا مرکب ہے اور عربی میں جست کے سب مرکبات کو توتیا کہتے ہیں۔

ٹ

ٹھنڈک یہ حکیم اقبال حسین صاحب ایڈیٹر و مالک اسرار حکمت کی مشہور و معروف دوا کا نسخہ ہے۔ بچوں کے مرض عطاشش یعنی تالو کا بیٹھ جانا۔ پیاس زیادہ لگنا۔ ہاتھ پاؤں کے تلوؤں کا جلنا۔ مثانہ کی گرمی اور تمام گرم امراض کے لیے لاثانی تحفہ ہے اگر آپ پیاس۔ گھبراہٹ۔ بخار۔ متلی۔ قے و اسہال کے لیے ایک ہی نسخہ چاہتے ہیں تو اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہ ملے گی بواسیر خونی، نکسیر۔ نفث الدم اور استحاضہ کے لیے بھی مفید ہے۔ اس کے استعمال کے بعد آپ اس کی خوبیوں کا اندازہ لگا سکیں گے نسخہ۔ ابرک سیاہ آدھ پاؤ۔ مصری کوزہ آدھ پاؤ۔ الائچی خورد نصف چھٹانک۔ قلمی شورہ دو تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ **مقدار خوراک** دو تا چار رتی دودھ یا شربت کے ساتھ صبح و شام استعمال کریں۔ **یادداشت** مصری کوزہ صرف ذائقہ کی اصلاح اور حجم بڑھانے کے لیے ملائی گئی ہے۔ اگر ابرک سیاہ کی بجائے کشتہ ابرک سفید یا سیاہ شورہ والا ملا لیا جائے تو یہ دوا دو چند فائدہ کرتی ہے۔ کشتہ ابرک شورے والا بنانے کی ترکیب اپنے موقع پر ردیف ک میں درج ہے۔

ج

جوارش گوارش کا معرب ہے جو فارسی لفظ گواریدن (بمعنی ہضم ہونا) کا حاصل مصدر ہے۔ جوارش کی ترکیب معجون کی طرح ہی ہوتی ہے۔ صرف اتنا فرق ہے کہ جوارش خوش ذائقہ ہوتی ہے اور اس کے اجزا معجون کی طرح بہت باریک نہیں پیسے جاتے اور ان کو دردرا کھا جاتا ہے کیونکہ زیادہ تر صرف معدہ کا علاج مقصود ہوتا ہے۔

جوارش آملہ معدہ کو قوت دیتی ہے۔ قلب کی حرارت کو فرو کرتی ہے

اور صفراوی دستوں کو بند کرتی ہے نسخہ آملہ آٹھ تولہ۔ قند سفید ایک سیر آملہ کو ایک سیر گائے کے دودھ میں ۲۴ گھنٹے تر رکھیں۔ بعد ازاں آملہ کو دھو کر پانی میں جوش دے کر چھان کر اسی پانی میں شکر شامل کر کے قوام بنائیں۔

خوراک سات ماشہ صبح و شام عرق گاؤزبان یا پانی کے ساتھ کھائیں دیر ہضم اور بادی غذا سے پرہیز رکھیں۔

بہ نسخہ دیگر۔ پوست بیروں پستہ چھ ماشہ۔ آملہ خشک پانچ تولہ۔ گائے کا دودھ پاؤ سیر۔ پوست ترنج۔ صندل سفید ہر ایک ایک تولہ۔ دانہ الائچی خرد۔ مصطگی رومی ہر ایک چھ ماشہ۔ قند سفید دو سیر۔ آملہ منقیٰ کو دودھ میں ایک دن اور ایک رات تر رکھیں۔ پھر دودھ سے نکال کر دھو کر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ گل جائے پھر خوب مل کر آہنی چھلنی سے چھان لیں اور اس چھنے ہوئے پانی میں قند ملا کر قوام بنائیں اور بقیہ دوائیں کوٹ چھان کر شامل کر دیں۔

خوراک اوپر کے نسخہ کے مطابق استعمال کریں۔ **یادداشت۔** اگر جوارش آملہ ایسے مریض کو استعمال کرائی جائے جس کے قلب میں برودت موجود ہو تو تکلیف دہ نفخ پیدا کرتی ہے۔

جوارش انارین معدہ کو قوت دیتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ نسخہ آب انار شیریں۔ آب انار ترش ہر ایک ایک سیر گل سرخ دو تولہ پودینہ سبز دو تولہ۔ مصطگی رومی سات ماشہ۔ دانہ ہیل کلاں چار ماشہ۔ پوست بیرون پستہ ساڑھے تین ماشہ۔ دانہ ہیل خورد تین ماشہ۔ قند سفید ایک سیر اناروں کے پانی میں قند ڈال کر قوام بنائیں اور سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ملائیں خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک صبح و شام پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

یادداشت یہ دوا ایسی حالت میں بہت نافع ہے جب کہ معدہ کمزور ہو لیکن جگر درست ہو جب جگر کمزور ہو تو اس کے مقابلہ میں جوارش جالینوس زیادہ فائدہ کرتی ہے۔

جوارش بسباسہ غذا کو ہضم کرتی ہے۔ ریاح کی پیدائش کو روکتی ہے پیٹ کو بڑھنے نہیں دیتی۔ بادی بواسیر میں خصوصیت

سے نافع ہے اور حاملہ عورتوں کے لیے بھی مفید ہے سفوف الاملاح (دیکھو سفوف کی ردیف) کے ساتھ استعمال کرنے سے پتھری کو توڑ کر خارج کرتی ہے۔

نسخہ۔ جاوتری۔ تج۔ الائچی خورد۔ سونٹھ۔ پیپل۔ دارچینی۔ اسارون (تگر) ہر ایک چھ ماشہ۔ قرنفل نو ماشہ۔ فلفل سیاہ ایک تولہ۔ الائچی کلاں ڈھائی تولہ۔ قند سفید دس تولہ۔ شہد خالص دس تولہ قند اور شہد کے قوام میں دواؤں کو کوٹ چھان کر شامل کریں۔ خوراک۔ پانچ سے سات ماشہ تک کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت

جوارش جالینوس

یہ جوارش بہت خواص رکھتی ہے۔ چنانچہ جگر کو قوت دیتی ہے بھوک لگاتی ہے۔ ریاح کو خارج کرتی ہے۔ منہ سے بدبو آنے کو زائل کرتی ہے۔ پیشاب کی زیادتی کو روکتی ہے۔ اگر اس کو عرصہ تک استعمال کیا جائے تو بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے۔ نسخہ۔ سنبل الطیب۔ الائچی خورد۔ تج۔ دارچینی خولنجاں۔ قرنفل۔ ناگرموتھ۔ سونٹھ۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ قسط شیریں۔ عودبلسان اسارون۔ حب آلاس۔ چرائتہ شیریں۔ زعفران اصلی ہر ایک ایک تولہ۔ مصطگی رومی ڈھائی تولہ۔ قند سفید نصف پاؤ۔ شہد خالص ایک پاؤ۔ قند اور شہد کا قوام بنا کر دواؤں کو کوٹ چھان کر ملا دیں۔ یادداشت۔ مصطگی رومی کو علیحدہ پیس کر کوٹی چھانی ہوئی ادویات میں ملایا جائے قوام کو انگیٹھی سے اتار کر اس میں زعفران کو عرق گلاب میں خوب کھرل کرکے ملا دیں پھر خشک دوا تھوڑی تھوڑی ڈال کر معجون تیار کریں اور جب تک سرد نہ ہو چمچہ سے ہلاتے رہیں۔ خوراک چھ ماشہ سے ۹ ماشہ تک غذا سے پہلے یا بعد دونوں وقت ہمراہ عرق بادیان یا آب تازہ استعمال کریں۔ (۱۴ اجزا)

جوارش زرعونی

قوت باہ بڑھاتی ہے۔ پیشاب کی زیادتی کو روکتی ہے گردہ اور کمر کی تقویت کے لیے خاص چیز ہے۔ نسخہ۔ تخم گزر۔ تخم کرفس تخم اسپست۔ اجوائن دیسی۔ سونف۔ مغز تخم خربوزہ مغز تخم خیارین۔ پوست بیخ کرفس۔ لونگ۔ فلفل سیاہ ہر ایک ایک تولہ دس ماشہ۔ عاقرقرحا۔ دارچینی۔ زعفران مصطگی۔ عودخام ہر ایک سات ماشہ ان پندرہ دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد خالص سہ چند کے قوام میں شامل کریں خوراک۔ سات ماشہ ہمراہ عرق بادیان یا عرق انناس یا پانی استعمال کریں۔

جوارش سفرجلی مسہل قولنج کو دور کرتی ہے اور خراب مواد کو بذریعہ اسہال خارج کرتی ہے۔ سردا اور گرم دونوں امزجہ کے لیے مناسب ہے **نسخہ**۔ سونٹھ۔ فلفل دراز۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ دارچینی۔ زعفران ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مصطگی رومی ڈیڑھ تولہ۔ سقمونیا تین تولہ۔ تربد سفید ساڑھے آٹھ تولہ۔ بہی نصف سیر۔ سرکہ خالص تین پاؤ۔ شہد خالص ایک سیر پہلے بہی کو چھلکے اور بیجوں کو دور کر کے سرکہ میں اس قدر جوش دیں کہ گل جائے۔ اس کے بعد آگ سے اتار کر پتھر پر پیسیں اور شہد ملا کر قوام تیار کریں پھر زعفران کے علاوہ باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں شامل کر دیں۔ زعفران کو عرق گلاب میں حل کر کے قدرے قدرے ڈالیں اور ہلاتے جائیں۔ خوراک۔ سات ماشہ عرق مکو یا عرق بادیان کے ساتھ کھائیں۔ نوٹ۔ اگر بہی تازہ نہ مل سکے تو اس کی بجائے رب بہی شیریں کام میں لا سکتے ہیں۔

جوارش شاہی مفرح قلب ہے۔ وحشت۔ وسواس سوداوی اور خفقان کو زائل کرتی ہے۔ تبخیر کو روکتی ہے اور قبض کو رفع کرتی ہے۔ **نسخہ**۔ زرشک نو تولہ۔ مربہ آملہ۔ مربہ ہلیلہ ہر ایک پچیس تولہ۔ عرق بید مشک عرق گلاب۔ شربت انار شیریں۔ شربت انار ترش۔ قند سفید ہر ایک دس تولہ۔ زرشک اور دونوں مربوں کو عرق گلاب میں رگڑ کر باقی سب کو ملا کر حسب معمول جوارش تیار کریں۔ **خوراک**۔ پانچ ماشہ صبح کو ہمراہ عرق گاؤ زبان یا عرق گذر استعمال کریں۔

جوارش شہریاراں جگر اور معدہ کی سردی کو زائل کرتی ہے۔ اگر پیشاب رُک رُک کر آتا ہو تو اس سے کھل کر آنے لگتا ہے۔ سُدوں کو نکالتی ہے اور دافع قبض ہے۔ **نسخہ**۔ قرنفل (لونگ) دارچینی۔ تج بالچھڑ۔ جائفل۔ الائچی خرد۔ الائچی کلاں۔ مصطگی۔ حب بلسان۔ زعفران ہر ایک ایک تولہ۔ سقمونیا۔ تربد مجوف۔ حب النیل (کالا دانہ) ہر ایک ڈھائی تولہ۔ شہد نصف وزن ادویہ۔ قند سفید ہم وزن ادویہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر قند اور شہد کا قوام بنا کر شامل کریں۔ خوراک۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک عرق بادیان یا پانی کے

ساتھ صبح یا شام کے وقت استعمال کریں (کل ۱۵ اجزا)

جوارش طباشیر صفراوی قے اور دستوں کو بند کرتی ہے۔ تبخیر کو روکتی ہے۔ ترشی معدہ اور سر چکرانے میں بڑا مفید ہے۔ نسخہ۔ گل سرخ۔ طباشیر۔ صندل سفید۔ کشنیز خشک۔ آملہ منقی ہر ایک تین تولہ حب آلاس۔ پوست ترنج۔ سماق۔ مصطگی ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ کافور ساڑھے چار ماشہ۔ آب بہی شیریں سہ چند ادویہ۔ قند سفید ایک پاؤ۔ عرق گلاب دس تولہ قند سفید کا قوام عرق گلاب اور آب بہی شیریں میں بناکر دواؤں کو کوٹ چھان کر ملادیں۔ خوراک پانچ سے سات ماشہ تک صبح کو تازہ پانی کے ساتھ استعمال کی جائے۔ (کل تیرہ اجزا)

جوارش عود ترش صفراوی دستوں کو بند کرتی ہے۔ منہ کی تلخی کو زائل کرتی ہے۔ اور معدہ کو قوت دیتی ہے۔ نسخہ۔ بالچھڑ۔ الائچی خورد۔ زعفران۔ پوست ترنج۔ لونگ۔ دارچینی۔ بادرنجبویہ۔ مصطگی رومی۔ طباشیر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ عود ہندی تین تولہ۔ آب سیب ترش انیس تولہ۔ عرق گلاب بائیس تولہ۔ آب لیموں کاغذی چونتیس تولہ۔ قند سفید۔ شہد ہر ایک چھبیس تولہ۔ قند اور شہد میں آب سیب آب لیموں اور عرق گلاب ملاکر قوام بنائیں۔ اور سب دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں۔

خوراک۔ پانچ سے سات ماشہ تک صبح کو کھائیں۔ غذا میں دہی۔ کھچڑی یا چاول استعمال کریں۔ (اس میں کل پندرہ اجزاء ہیں)

جوارش عود شیریں معدہ اور قلب کو تقویت دیتی ہے اور اشتہا پیدا کرنے میں بے مثل ہے۔

نسخہ۔ اسارون زعفران ہر ایک سات ماشہ۔ عود ہندی۔ دارچینی۔ جائفل۔ تج الائچی خورد۔ خولنجان۔ دارفلفل ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ مصری یک پاؤ۔ شہد تینتیس تولہ مصری وشہد کا قوام کرکے ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں خوراک پانچ سے سات ماشہ تک صبح کو بدرقہ مناسبہ کے ساتھ استعمال کریں۔ بادی وترش اشیا کا پرہیز رکھیں (کل گیارہ اجزا)

یادداشت یہ جوارش ایسی حالت میں بہت نافع ہے جب کہ مریض کا دل کمزور ہو۔ اور اس میں برودت کا غلبہ ہو۔ جب قلب میں حرارت کا دخل ہو تو یہ حرارت اور بے چینی میں اضافہ کر کے نفع کی بجائے نقصان کرے گی۔ ایسی حالت میں اس کی بجائے جوارش آملہ تجویز کرنی چاہیئے۔

جوارش عُود ملیّن قبض کو رفع کرتی ہے اور بھوک لگاتی ہے۔
نسخہ۔ بادیان۔ انیسوں۔ پودینہ۔ مصطگی۔ دانہ الائچی خورد۔ ہر ایک چار ماشہ۔ عود غرقی۔ طباشیر ہر ایک سات ماشہ۔ گل سُرخ۔ سناء مکی تربد ہر ایک نو ماشہ۔ قند۔ شہد۔ عرق گلاب ہر ایک ایک پاؤ ادویہ کوٹ چھان کر قند۔ شہد اور گلاب کے قوام میں ملائیں۔ خوراک۔ سات ماشہ ہمراہ عرق بادیان چھ تولہ۔ عرق مکو چھ تولہ استعمال کریں۔

جوارش فلافلی ریاح غلیظ کو تحلیل کرتی ہے اور درد شکم کے لیے مفید ہے
نسخہ۔ فلفل سیاہ۔ فلفل سفید۔ دار فلفل ہر ایک پانچ تولہ۔ عود بلسان ڈھائی تولہ۔ تخم کرفس۔ تج۔ اساروں (تگر) زنجبیل شامی (راسن) ہر ایک تین ماشہ۔ شہد دو چند وزن ادویہ۔ قند سفید ہم وزن۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد و قند کے قوام میں شامل کریں۔

خوراک۔ تین ماشہ یہ جوارش بوقت صبح کھا کر اوپر سے بادیان پانچ ماشہ عرق بادیان بارہ تولہ میں بھیں چھان کر پیئیں۔

یادداشت۔ اگر زنجبیل شامی دستیاب نہ ہو سکے تو اسی وزن سے ایرسا شامل کر دیں۔

جوارش قرطم مدر بول۔ مقوی معدہ اور ملیّن ہے۔ رحم کی بیماریوں میں خصوصیت سے مفید ہے۔ **نسخہ**۔ مصطگی۔ مغز قرطم۔ مغز بادام شیریں ہر ایک دو تولہ۔ انیسوں۔ بسفائج فستقی ہر ایک ایک تولہ۔ شہد خالص برابر وزن ادویہ لے کر قوام بنائیں اور دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔

خوراک سات ماشہ۔ بوقت صبح ہمراہ عرق بادیان استعمال کریں۔

(کل چھ اجزاء)

جوارش کمونی مسیح الملک کے معمولات سے ہے۔ دردشکم۔ کھٹی ڈکاروں اور بدہضمی کو رفع کرتی ہے۔ اس بخار کو زائل کرتی ہے جو بدہضمی کے باعث آتا ہو۔ معدہ کی شکایات میں بکثرت مستعمل ہے۔ نسخہ۔ زیرہ سیاہ مدبّر بریاں دس تولہ برگ سداب۔ سونٹھ ہر ایک چار تولہ۔ فلفل سیاہ تین تولہ۔ بورہ ارمنی ایک تولہ۔ شہد سہ چند وزن ادویہ لے کر قوام بنائیں۔ اور اس میں سب دوائیں کوٹ چھان کر ملائیں۔ خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک بوقت صبح ہمراہ عرق بادیاں چھ تولہ عرق مکو چھ تولہ استعمال کریں۔ اگر قولنج کا دورہ بار بار ہو تو بعض اطباء جوارش کمونی تین روز تک پانچ پانچ ماشہ کھلاتے ہیں۔ اس کے بعد ہر روز ایک ایک ماشہ بڑھاتے جاتے ہیں جب اس کی مقدار ایک تولہ تک پہنچ جاتی ہے تو اسی طرح کم کرنا شروع کر دیتے ہیں حتیٰ کہ پانچ ماشہ رہ جائے۔ پھر تین روز تک کھلاکر بند کر دیتے ہیں۔

یادداشت زیرہ مدبر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ زیرہ کو سرکہ میں تین شبانہ روز تر رکھیں۔ پھر نکال کر خشک کر کے آہنی توے پر بھون لیں (۲) شیخ الرئیس فرماتے ہیں کہ اگر سلس البول کا سبب سردی ہو تو کمونی اس کے لیے بہت ہی نافع ہے۔

جوارش کمونی مسہل رال بہنے کو روکتی ہے۔ قبض رفع کرتی ہے اور بادِ گولہ کے درد کے لیے نافع ہے۔ نسخہ زیرہ سیاہ مدبّر بریاں ساڑھے سات تولہ۔ تربد سفید ساڑھے تین تولہ۔ افتیمون ولائتی ڈھائی تولہ۔ سیاہ مرچ سونٹھ۔ فلفل دراز ہر ایک سوا تولہ۔ پودینہ۔ سداب صعتر۔ بورہ ارمنی ساڑھے سات ماشہ۔ شہد سہ چند وزن ادویہ لے کر قوام بنائیں اور دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں۔ خوراک۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ عرق بادیان چھ تولہ۔ عرق مکو چھ تولہ۔ شربت دینار چار تولہ استعمال کریں۔

(اس میں کل گیارہ اجزاء ہیں)

جوارش مصطگی منہ سے رال بہنے۔ پیشاب کی زیادتی اور دستوں کو بند کرتی ہے۔ نسخہ۔ مصطگی دو تولہ تین ماشہ باریک پیس کر سفوف بنالیں اور شکر سفید ایک سیر کا قوام عرق گلاب سترہ تولہ میں بنا کر سفوف شامل کریں۔ خوراک۔ پانچ سے ۹ ماشہ تک بوقت صبح ہمراہ عرق بادیاں بارہ تولہ کھائیں۔

یادداشت۔ مصطگی کے سفوف کو قوام سرد ہونے پر ملائیں۔ ورنہ مصطگی کا سفوف حرارت پہنچنے پر منجمد ہو جائے گا۔

جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں

معدہ و جگر کو قوت دیتی ہے۔ بلغم کی زیادتی کو رفع کرتی ہے۔ سیلاب لعاب دہن اور پیشاب کی زیادتی کو دور کرتی ہے۔ نسخہ۔ مصطگی رومی۔ سیاہ مرچ۔ اجوائن دیسی۔ کباب چینی۔ زیرہ سیاہ مدبر بہ سرکہ۔ زیرہ سفید مدبر۔ اجمود۔ گل سرخ۔ پوست ترنج۔ تخم کاسنی۔ بادیاں۔ کندر۔ دھنیا خشک۔ بادرنجبویہ۔ گل گاؤزبان۔ زرنباد (نرکچور) بالچھڑ۔ زعفران ہرایک ڈھائی تولہ۔ دارچینی۔ سونٹھ۔ دانہ الائچی خورد ہرایک ایک تولہ۔ شہد۔ شکر سفید ہرایک ہم وزن ادویہ۔ شہد اور شکر سفید کا قوام بنا کر دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملادیں۔

خوراک پانچ سے ۹ ماشہ تک ہمراہ عرق بادیاں یا پانی کھائیں۔

یادداشت۔ مصطگی کو علیحدہ کھرل کرکے دواؤں کے سفوف میں ملائیں۔

جوارش مہرہ

جواہر مہرہ

مسیح الملک حکیم اجمل خان دہلوی کی خالص الخالص دوا ہے جو بہت اہتمام سے تیار ہوا کرتی تھی۔ حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتا ہے مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ عام جسمانی کمزوری۔ ضعف قلب اور مرگی کے دردوں کی نافع ہے۔ اس کے فوائد حب جواہر کے قریب قریب ہیں۔ مگر یہ حرارت میں اس سے ذرا کم ہے۔ نسخہ۔ فادزہر (زہر مہرہ خطائی) پونے دو تولہ۔ مروارید ناسفتہ بسد احمر۔ کہربائے شمعی۔ یاقوت سرخ۔ یاقوت کبود (نیلگوں) یاقوت اصفر (زرد) لاجورد مغسول۔ یشب سبز۔ زمرد سبز۔ عقیق سرخ۔ مصطگی۔ ورق نقرہ ہرایک سات ماشہ۔ جدوار بنفسجی۔ نارجیل دریائی۔ مکوئے خشک۔ مشک مومیائی۔ ورق طلا ہرایک تین ماشہ۔ عرق گلاب میں دو ہفتہ کھرل کرکے محفوظ رکھیں۔

خوراک۔ مقدار دو چاول خمیرہ گاؤزبان یا دواء المسک معتدل جواہر والی پانچ ماشہ یا شہد میں ملاکر کھائیں۔

جواہر سین

باہ کو قوت دیتا ہے اور ہر قسم کے استسقاء کو نافع ہے۔
نسخہ سم الفار دو تولہ کو شراب برانڈی چھ تولہ میں خوب کھرل کریں

اور ایک مٹی کے پیالے میں ڈال کر ایک دوسرا پیالہ اس کے اوپر رکھ کر جوڑ کر آٹے سے بند کر کے نرم آنچ دیں۔ دونوں پیالوں کے کنارے گھس کر ہموار کر لیے گئے ہوں۔ بالائی پیالہ پر کپڑا چار تہ کر کے پانی میں بھگو کر رکھیں جب کپڑا خشک ہو جائے تو اتار کر پھر پانی سے تر کر دیں دو تین گھنٹے میں جوہر اڑ کر بالائی پیالے میں لگ جائے گا۔ آگ سے پیالے کو اتار کر رکھ لیں اور خوب سرد ہونے کے بعد پیالہ کھولیں۔ ورنہ سم الفار کے بخارات آنکھوں کو نقصان پہنچائیں گے اوپر کے پیالے سے سفید جوہر اتار کر کام میں لائیں۔ خوراک ایک تا دو چاول مکھن یا بالائی دو تولہ میں ملا کر کھائیں استسقا کے لیے معجون دبید الورد سات ماشہ میں ملا کر اور بلغمی بخار کو روکنے کے لئے منقی میں رکھ کر استعمال کریں۔ وہ لوگ جن کی عمر چالیس سال سے زائد ہو قوت مردمی کے لیے لبوب کبیر سات ماشہ میں ملا کر کھا سکتے ہیں تنبیہ گرم موسم۔ حار مزاج اور لاغروں کو کھلانے میں نقصان کا اندیشہ ہے۔ استسقاء کے لیے ہر موسم میں دے سکتے ہیں۔

جوہر منقی (جوہر رسکپور) مسیح الملک کے معمولات سے ہے۔ پہلے ان کے مطب میں جوہر منقی کے نام سے ہی مشہور تھی۔ اس کے بعد کیپ شولز میں استعمال کی جانے لگی۔ تو جوہری، کہلائی جانے لگی۔ سوداوی بیماریوں کے لیے خاص چیز ہے۔ بواسیر۔ بھگندر۔ جذام۔ گٹھیا۔ عرق النسا اور بالخصوص آتشک کے لیے نہایت مفید ہے آتشک کیلئے ایسے بیماروں کو بھی اس دوا سے آرام ہو جاتا ہے۔ جن کی ہڈیاں تک گلنی شروع ہو گئی ہوں۔ آتشک و سوزاک اکٹھے ہوں تو بھی یہ نسخہ نافع ہے شفاء الملک حکیم فقیر محمد مرحوم یہ دوا اپنے مطب میں بکثرت استعمال کرتے تھے۔ نسخہ سم الفار۔ رسکپور۔ دال چکنا ہر ایک ایک تولہ۔ شراب برانڈی قسم اوّل میں خوب کھرل کر کے بطریق معروف جوہر اڑائیں خوراک۔ ایک چاول یہ جوہر مویز منقی کا گٹھلی کی بجائے رکھ کر گولی سی بنا لیں اور دودھ کے ساتھ بغیر چباتے نگل جائیں تا کہ دوا دانتوں کو نہ لگے۔ ہدایات بارش میں بھیگنے سے بچیں۔ گرم کپڑا پہنیں۔ گندم کی روٹی کی چوری اور گھی کا خوب استعمال کریں ترشی اور بادی اشیاء سے پرہیز رکھیں۔ یادداشت بعض اطبا اس میں پارہ یا مردار سنگ کا جزو ہم وزن اضافہ کرتے ہیں اور بعض

اطبا جو ہر نہیں اڑاتے۔ شراب برانڈی میں تین دن تک کھرل کر کے دو تین چاول ہمراہ آب پارہ کھلاتے ہیں۔ آب پارہ سے مراد یہ ہے کہ پارہ پاؤ سیر کو ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف سیر پانی رہ جائے تو اتار لیں اور پارہ کو علیحدہ کر لیں اس پانی کے ساتھ دوا کھلاتے ہیں۔ دوران علاج میں منہ اور دانتوں کو صاف رکھنا نہایت ضروری ہے جب مسوڑے دبانے سے درد کرنے لگیں اور منہ آنے کا اندیشہ ہو۔ تب کچھ عرصہ کے لیے پارہ کے یہ مرکبات موقوف کر دیں۔

چ

چکنی دوا خاندان شریفی کا مایۂ ناز نسخہ ہے۔ نزول الماء کی ابتداء میں مفید ثابت ہوا ہے۔ جالا اور دھند کے لیے بھی نافع ہے۔ نسخہ صابون چھ تولہ۔ توتیا۔ رال ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ صابن کو چاقو سے تراش کر باریک کر لیں اور کسی آہنی برتن میں رکھ کر آگ پر پکائیں۔ جب صابن گلنے لگے تو اس میں توتیا پسا ہوا شامل کریں۔ اور لوہے کے دستے سے خوب حل کریں۔ جب مثل پانی کے پتلا ہو جائے تو رال کو بھی سفوف کر کے شامل کر دیں۔ اور دستہ آہنی سے خوب حل کریں اور آگ تیز کر دیں۔ جب دوا خشک ہو کر سیاہ ہو جائے تو آگ سے اتار لیں اور سرد ہونے پر دوا کو نکال کر محفوظ رکھیں ترکیب استعمال باجرے کے برابر پانی میں حل کر کے تین مرتبہ روزانہ آنکھوں میں لگائی جائے۔

ح

حب اصطلاح دوا سازی میں گولی کو کہتے ہیں۔ بعض دواؤں کو اس غرض سے گولی کی شکل میں دیا جاتا ہے کہ بوقت ضرورت ایک یا ایک سے زیادہ گولیاں نگل لی جائیں اور بار بار دوا تولنے کی زحمت سے نجات مل جائے۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے گولیاں گول ہوتی ہیں۔ ان کی خوبی یہ ہے کہ اس قدر سخت نہ ہوں کہ معدے میں

حل نہ ہو سکیں اور نہ اس قدر نرم ہوں کہ پڑی پڑی اپنی ہیئت کو تبدیل کر لیں یا باہم چپک جائیں۔ بے ڈھنگی اور بے ڈول گولیاں پسند نہیں کی جاتیں۔ گولیوں کے اجزا کو نہایت باریک کوٹ چھان کر پانی میں ملاکر گوندھیں اور لُبدی بنا کر گولیاں بنائیں یہ اجزاء جس قدر باریک ہوں گے گولی اسی قدر خوبصورت بنے گی اگر ادویہ بھربھری ہوں اور گولیاں باندھنے میں دقت ہو تو لعاب صمغ عربی ملا سکتے ہیں۔ اگر نسخہ میں صمغ عربی اسپغول یا بہدانہ درج ہو تو ان اجزاء کو پانی میں بھگو کر ان کا لعاب نکال کر ادویہ کے سفوف کو اس میں گوندھ کر گولیاں بنالیں۔ اگر نسخہ میں مروارید یا جواہرات شامل ہوں تو ان کو دوسری ادویہ سے پہلے خوب کھرل کرنا چاہیئے ان کو پیسنے میں جس قدر مبالغہ کیا جائے۔ اسی قدر دوا مفید بنے گی۔ اگر نسخہ کے اجزاء میں زعفران، مُشک ہوں تو ان کو عرق بید مشک یا کیوڑہ میں حل کر کے دیگر ادویہ کے سفوف میں شامل کریں۔ سنکھیا، کچلہ مدبر وغیرہ زہریلے اجزاء کو علیحدہ باریک پیس کر ادویہ کے سفوف میں ملایا جائے اور لبدی بنانے سے پیشتر سفوف کو دوبارہ چھان لیا جائے تاکہ ایسا نہ ہو کہ زہریلی دوا بعض گولیوں میں زیادہ اور بعض میں کم ہو اگر گولیوں کے اجزا میں گوگل، رسوت، افیون یا کوئی دوسری نہ پسنے والی چیز ہو تو اسے پانی یا عرق میں اچھی طرح حل کر کے دوسری ادویات کے سفوف میں ملاکر گولیوں کی لُبدی بنائیں۔ جب لُبدی زیادہ لیسدار اور چپچپی ہونے کے سبب گولیاں باندھنی مشکل ہوں تو نشاستہ، کھریا مٹی۔ سفوف ملٹھی وغیرہ کی مدد سے گولیاں بنانے میں آسانی ہو جاتی ہے۔

حب اٹھرا

حکیم نورالدین صاحب طبیب خاص مہاراجہ جموں وکشمیر کے مخصوص مجربات میں سے ہے اور بیاض نورالدین سے منقول ہے۔ اسقاط حمل اور بچے کے پیدا ہو کر ام الصبیان۔ ذات الریہ۔ سُرخ بادہ یا لاغری سے مر جانے کے لیے نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ مُشک خالص ایک ماشہ طباشیر نقرہ زعفران کشمیری۔ زرورد۔ زیرہ سفید ہر ایک چار ماشہ۔ برگ تُلسی۔ جاوتری ہر ایک دو تولہ۔ گوند کیکر ایک تولہ۔ وصنتر دانہ ۱۱ عدد۔ برگ شہدیوی چار تولہ۔ پیس چھان کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں خوراک۔ ابتدائے حمل سے چالیس

روزانہ ایک گولی صبح وشام۔ پھر تا وضع حمل و ایّام رضاعت صرف ایک گولی روزانہ بچہ کو دانہ باجرہ کے برابر والدہ کے دودھ میں حل کر کے تا فطام شیر[1]

یادداشت۔ محرور المزاج مریضہ کو یہ دوا احتیاط سے استعمال کرائیں۔ دموی و بلغمی مزاج کے لیے اکسیر ہے۔

حبّ احمر قوت باہ کے لیے مخصوص ہے۔ نسخہ۔ سم الفار۔ ہڑتال طبقی۔ شنگرف رُومی۔ گندھک آملہ سار ہر ایک ایک تولہ۔ آب لیموں کاغذی سَو عدد میں کھرل کر کے بقدر دانہ مونگ گولیاں بنالیں۔

خوراک۔ جوان آدمی کے لیے نصف گولی اور بوڑھے آدمی کے لیے ایک گولی مکھن یا دودھ کے ساتھ ایک مرتبہ روزانہ۔

یادداشت اس دوا کا استعمال موسم سرما میں کرنا چاہیئے (۲) ایک طبّی مجلس میں حکیم اجمل خاں مرحوم نے فرمایا تھا کہ اس دوا کے استعمال سے بیس گنا قوت باہ بڑھ جاتی ہے۔ لیکن اس میں بڑا نقص یہ ہے کہ اس کے استعمال سے بعض اوقات قبض بڑھ جاتا ہے اور بھوک بند ہو جاتی ہے۔ حالانکہ اس نقص کے ازالہ کے لیے اس میں گندھک کا جزو موجود ہے اور اس کو آب لیموں میں کھرل کیا جاتا ہے۔

حبّ اذاراقی امراض باردہ یعنی سرد بیماریوں کے لیے مفید ہے۔ مقوّی اعصاب ہے۔ اعصابی دردوں اور استرخا اعضائے اسفل کو نافع ہے۔ نسخہ۔ جاوتری۔ عاقر قرحا۔ اسگند۔ گوند کیکر۔ کچلہ۔ مُدبر۔ برادہ شدہ ہر ایک ایک تولہ۔ فلفل دراز دو تولہ کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنالیں خوراک ایک گولی صبح وشام عرق بادیان بارہ تولہ کے ساتھ کھائی جائے۔

یادداشت۔ ان گولیوں کا عرصہ تک لگاتار استعمال مناسب نہیں۔ یہ گولیاں چودہ روز کھلانے کے بعد اگر دو تین روز ناغہ کر لیا جائے تو بہتر ہے۔

[1] بچہ کا دودھ چھڑانا۔

حبِ اِستسقا ازلال بیاض۔ اس سے بول وبراز بکثرت خارج ہو کر پیٹ ایک انگشت روزانہ کم ہو جاتا ہے۔

نسخہ: تربد سفید مجوف ومقشر کوفتہ بیختہ شیر تھوہر تدھارا میں گوندھ کر بقدر نخود گولیاں بنائیں ترکیب استعمال ایک گولی روزانہ اونٹنی کے دودھ یا عرق مکو کے ہمراہ دیں۔

حبِ اسگند بلغمی اور ریاحی امراض کمر۔ جوڑوں اور پشت کے درد وغیرہ میں نافع ہیں۔ نسخہ۔ موصلی سفید۔ دار فلفل پیپل۔ اجوائن دیسی پیپلا مول ہر ایک ایک تولہ۔ اسگند ناگوری۔ بدھارا۔ سونٹھ سنا اور ہر ایک سوا تولہ۔ کوٹ چھان کر قند سیاہ کہنہ ڈھائی تولہ ملا کر حبوب بقدر دانہ نخود بنالیں (کل نو اجزاء ہیں) خوراک دو گولیاں ہمراہ عرق بادیان دس تولہ استعمال کریں۔

یادداشت۔ اکثر تنقیہ کے بعد استعمال کرائی جاتی ہیں۔ اگر بدھارا نہ مل سکے تو اس کی بجائے اسگند کا وزن دو چند کر دیں۔ کیونکہ اسگند ہی اس کا بدل ہے۔

حبِ انگوزہ امراض باردہ وجع مفاصل۔ نقرس۔ عرق النسا۔ اعضاء شکنی مسلسل بول وغیرہ میں نافع ہیں۔

نسخہ ہینگ۔ دار فلفل۔ نمک سنگ۔ سونٹھ۔ جاوتری ہر ایک چودہ ماشہ پوست بیخ سہانجنہ تازہ ایک سیر۔ پہلے پوست بیخ سہانجنہ میں ایک سیر پانی ملا کر ہاون چوبی میں خوب کوٹیں اور نچوڑ کر عرق نکال لیں۔ پھر دوائیں کوٹ چھان کر اس عرق میں کھرل کریں جب تمام عرق جذب ہو جائے تو شیر گھیکوار پاؤ بھر میں کھرل کر کے حبوب بقدر دانہ نخود بنالیں خوراک۔ ایک یا دو گولیاں قبل از غذا صبح وشام کھائیں۔

حبِ ایارج دماغ اور اعضائے رئیسہ کو بلغمی فضلات سے پاک کرتی ہے۔ دردسر کہنہ۔ مرگی اور آنکھوں کی بیماریوں کو نافع ہے۔ اور تنقیہ دماغ کے واسطے خاص دوا ہے۔

نسخہ۔ ایارج فیقرا[1]۔ تربد ہر ایک نو ماشہ۔ کالادانہ۔ غاریقون۔ انیسوں ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ شحم حنظل۔ نمک سانبھر ہر ایک دو ماشہ کوٹ چھان کر عرق بادیان میں گوندھ کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں خوراک۔ تین ماشہ سے نو ماشہ تک یہ گولیاں عرق گاؤزبان بارہ تولہ یا پانی کے ساتھ نگل جائیں صبح آٹھ کر منضج اور مسہل کا نسخہ املتاس کے بغیر استعمال کریں۔ تیسرے پہر مونگ کی کھچڑی کھائیں۔

حب باؤ گولہ (ازلال بیاض) ریاحی امراض۔ درد شکم۔ نفخ شکم اور باؤ گولہ (اختناق الرحم) کے لیے مفید ہے۔ نسخہ۔ فلفل سیاہ چار ماشہ۔ ہیرا ہینگ دو ماشہ۔ نمک سیاہ دو ماشہ۔ ست پودینہ خشک نصف ماشہ۔ آب لیموں کے ہمراہ دانہ مٹر کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک۔ ایک یا دو گولی ہمراہ عرق بادیان یا پانی۔

یادداشت (۱) ہیرا ہینگ کو ملانے سے پہلے گائے کے گھی میں بھون لیں (۲) ان گولیوں پر چاندی کا ورق چڑھانا درست نہیں۔ کیونکہ ہینگ میں گندھک کافی مقدار میں موجود ہوتی ہے اور اس کے ساتھ چاندی مل کر کیمیاوی عمل پیدا کرتی ہے۔

حب بحتہ الصوت آواز کو صاف کرتی ہے۔ بلغم کو خارج کرتی ہے کھانسی اور دمہ کے لیے مفید ہے۔ نسخہ۔ لونگ سلارس ملٹھی بحصہ برابر پیس کر گولیاں بقدر نخود بنالیں خوراک ایک گولی صبح اور ایک گولی شام منہ میں رکھ کر لعاب چوسیں۔

حب بخار جدید (ازلال بیاض) موسمی بخار (ملیریا) سے محفوظ رکھتی ہے تپ لرزہ کی باری پر بہت جلد قابو پا لیتی ہے۔ بخار کی حالت میں بھی مفید ہے۔ نسخہ۔ مغز کرنجوا نو ماشہ۔ برگ تلسی تازہ ایک تولہ سیاہ مرچ تین ماشہ کوٹ چھان کر پانی سے نم دے کر مٹر کے دانہ کے برابر

[1] ایارج فیقرا کا نسخہ الف کی ردیف میں درج ہے۔

گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح و شام پانی کے ساتھ کھائیں۔ بخار کی حالت میں شربت بنفشہ یا شربت بزوری بارد کے ہمراہ استعمال کریں۔

یادداشت بعض اطبا بزرگ گلو تازہ ایک تولہ بھی شامل کر لیتے ہیں۔

حب بواسیر (از مکشوفات طب جدید) بواسیر خونی کے لیے نہایت عمدہ شے ہے۔ نسخہ رسوت خالص۔ مغز تخم نیب۔ مغز تخم سرس تینوں چیزیں ہم وزن لے کر گولی بمقدار نخود بنا کر لیں مقدار خوراک دو سے چار گولی روزانہ تک ہمراہ بدرقہ مناسب استعمال کریں۔

حب بواسیر خونی (از لال بیاض) مغز بنولی (نیم کا پھل) رسوت مصفی ہر ایک دو تولہ۔ تخم مولی ایک تولہ۔ زیرہ سفید۔ دانہ الائچی سفید ہر ایک ڈیڑھ تولہ سب کو کوٹ چھان کر آب برگ لگر وندہ میں آٹھ روز بھگو رکھیں پھر گیندے کے پھول دو تولہ ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک ایک گولی صبح و شام پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

یادداشت (۱) بعض اطباء یہ گولی کھانے کے بعد مولی تراش کر شکر کے ہمراہ کھانے کی ہدایت کرتے ہیں (۲) لگروندہ اور گیندے کے پھول سردی کے موسم میں دستیاب ہوتے ہیں۔ اس لیے یہ نسخہ اکتوبر سے لے کر مارچ تک تیار ہو سکتا ہے۔

حب بواسیر ریحی[1] (از مجربات جیلانی) لگروندہ کے پتے دو حصے۔ فلفل سیاہ ایک حصہ۔ گوگل بھینسیا ایک حصہ۔ گھیکوار کے لعاب میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک۔ ایک گولی روزانہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

حب پپیتہ بد ہضمی۔ فساد غذا اور درد شکم کے لیے یونانی اطباء بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ ہیضہ کے دنوں میں یہ احتیاطی طور پر استعمال

[1] قبض پیٹ میں ریاحی کیفیت۔ بھوک نہ لگنا۔ سر میں درد۔ نیند کم آنا اور خیالات پریشان رہنا اس مرض کی خاص علامات ہیں۔

کی جائیں تو وبائی اثر سے حفاظت رہتی ہے اگر پیٹ میں گرانی یا درد ہو یا کھٹی ڈکاریں آرہی ہوں تو اس کے کھانے سے تکلیف فوراً رفع ہو جاتی ہے۔ نسخہ سپیتہ انگریزی چھ ماشہ۔ سونٹھ۔ فلفل سیاہ۔ پودینہ خشک۔ گل مدار۔ نمک سیاہ نمک لاہوری۔ ہر ایک ایک تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق لیموں میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک۔ ایک گولی صبح و شام کھانا کھانے کے بعد ہمراہ پانی کھائیں۔

حب پیچش از مجربات قبلہ حکیم محمد بخش صاحب مرحوم انبالوی۔ پیچش خواہ کسی قسم کی ہو۔ خون آتا ہو یا نہ آتا ہو۔ یہ گولیاں کھلانے سے درد اور مروڑیں بہت جلد تسکین ہو جاتی ہے۔ بشرطیکہ آنتوں میں سدے نہ ہوں اگر سدے ہوں تو ابتداء میں روغن بیدا نجیر پلایا جائے۔ نسخہ افیون چھ ماشہ سہاگہ ایک تولہ۔ شنگرف ایک تولہ چنے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک بڑوں کو ایک گولی روزانہ پانی کے ساتھ کھلائیں: بچوں کو نہ دیں۔

حب ترش مشتہی معدہ کو قوت دیتی ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ ریاحی یعنی بادی بواسیر کو خاص طور پر مفید ہے۔ نسخہ: سونٹھ ایک پاؤ۔ نمک سیاہ۔ نمک سنگ ہر ایک پانچ تولہ۔ لونگ۔ فلفل دراز۔ گندھک آنولہ سار ہر ایک چار ماشہ۔ الائچی خورد ساڑھے تین ماشہ۔ کوٹ چھان کر آب لیموں میں سات مرتبہ تر و خشک کر کے گولیاں بمقدار نخود بنائیں۔ خوراک ایک سے چار گولی تک غذا کے بعد کھائیں۔

یادداشت: اگر گندھک آنولہ سار کو روغن گاؤ میں بریاں کر لیا جائے تو بہتر ہے۔

حب تسہیل ولادت زچگی کے وقت بعض عورتوں کو سخت تکلیف ہوتی ہے بفضل خدا ان گولیوں سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے نسخہ۔ زعفران ہینگ دونوں مساوی وزن باریک کر کے شہد کے ساتھ نخود برابر گولیاں بنائیں ترکیب استعمال بوقت ضرورت ایک گولی ہمراہ دودھ دیں۔ یادداشت۔ اگر زعفران تین ماشہ تنہا پیس کر پھکا دیں۔

تو بھی کارگر ثابت ہوتا ہے۔ اگر مندرجہ بالا تدابیر موثر نہ ہوں تو دارچینی ایک ماشہ پانی میں پیس کر زیر ناف لیپ کریں اور دارچینی ایک ماشہ کا سفوف گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔

حب تنکار بھوک لگاتی ہے دائمی قبض رفع کرتی ہے اور پیٹ کو بڑھنے سے روکتی ہے۔ نسخہ سہاگہ سات ماشہ۔ اجوائن خراسانی پونے ۹ ماشہ۔ فلفل سیاہ ساڑھے تین تولہ۔ صبر سقوطری چار تولہ آٹھ ماشہ۔ شیرہ گھیکوار میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک ایک سے چار گولی تک سوتے وقت یا کھانے کے بعد دونوں وقت پانی کے ساتھ کھائیں۔

حب جالینوس اعصاب یعنی پٹھوں کو مضبوط اور قوی کرتی ہے۔ قوت باہ کو زیادہ کرتی ہے۔ نسخہ۔ چڑوں کا مغز۔ شقاقل مصری تخم پیاز سفید۔ تخم گندنا۔ کشن خرما۔ تخم جرجیر (ترہ تیزک) ثعلب مصری۔ سمک صیدا (ریگ ماہی) ہر ایک ایک تولہ۔ مشک تین ماشہ سب کو کوٹ چھان کر قدرے شہد اور ترہ تیزک کا پانی ملا کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

خوراک دو سے چار گولی تک صبح یا رات کو سوتے وقت عرق ماء اللحم یا آب نخود کابلی[۱] کے ساتھ استعمال کریں۔

حب جدوار یہ گولیاں کھانسی اور نزلہ کو روکتی ہیں۔ جریان۔ رقت و سرعت کو مفید ہیں۔ امساک پیدا کرتی ہیں اور افیون کی عادت ترک کرانے میں بھی استعمال کی جاتی ہیں۔ نسخہ۔ فلفل سفید ایک ماشہ۔ دارچینی دار فلفل ہر ایک دو ماشہ۔ لونگ تین ماشہ۔ جدوار۔ جوز بوا۔ زعفران۔ کبابہ۔ مصطگی خصیتہ الثعلب ہر ایک پانچ ماشہ۔ افیون دس ماشہ کوٹ چھان کر گوند کے پانی میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک سے تین گولی تک رات کو

---

[۱] دو تولہ کابلی چنے رات کے وقت دس تولہ پانی میں بھگو کر صبح کو چنوں کا پانی نتھار کر اس میں مصری دو تولہ ملا کر پیئیں۔

سوتے وقت دودھ کے ساتھ کھائیں۔

انتباہ دودھ پلانے والی ماؤں کو زیادہ عرصہ تک نہ کھلائیں کیونکہ افیون کی تاثیر بذریعہ شیر مادر بچہ کو پہنچتی ہے۔

حب جریان جریان۔ رقت۔ سرعت اور کثرت احتلام کے واسطے مفید ہیں **نسخہ** سنگھاڑا خشک بیس تولہ۔ شیر برگد تازہ پانچ تولہ سنگھاڑا کو کوٹ چھان کر شیر برگد میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ **خوراک** دو گولیاں صبح وشام پاؤ سیر گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

حب جواہر اعضائے رئیسہ یعنی دل ودماغ۔ معدہ اور جگر کو طاقت بخشنے کے لیے یہ ایک لاثانی دوا ہے۔ خون کو بند کرتی ہے اور بیماری کے بعد جو نقاہت لاحق ہو جاتی ہے۔ اسے دور کرتی ہے۔ ہر موسم میں استعمال کی جاسکتی ہے۔ **نسخہ**۔ مروارید۔ ورق نقرہ ہر ایک تین ماشہ بیخ مرجان ڈھائی ماشہ یشب سبز۔ عقیق سرخ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ نارجیل دریائی۔ زعفران ہر ایک ایک ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ساڑھے تین ماشہ۔ یاقوت سرخ۔ یاقوت زرد۔ فیروزہ ہر ایک دو ماشہ۔ عرق گلاب ایک پاؤ میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ **خوراک** ایک سے دو گولی تک دواء المسک معتدل جواہر والی تین ماشہ کے ہمراہ کھلائیں۔

حب حلتیت معدہ کو قوت دیتی ہے۔ ریاح کو خارج کرتی ہے۔ **نسخہ** ہینگ ایک تولہ۔ زنجبیل دو تولہ۔ سہاگہ بریان ایک تولہ پوست ہلیلہ زرد ایک تولہ۔ نمک لاہوری ایک تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سہانجنہ کے پانی میں چنے کے برابر گولیاں بنالیں **خوراک** ایک گولی کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت پانی سے کھائیں۔

حب حمل رحم کی جملہ خرابیوں کو درست کر کے عورتوں کے بانجھ پن کو دور کرتی ہے اور اولاد پیدا ہونے کے قابل بناتی ہے بشرطیکہ کوئی پیدائشی نقص نہ ہو اور حیض باقاعدگی سے آتا ہو۔ **نسخہ** مشک دو رتی۔ افیون زعفران ہر ایک ایک ماشہ۔ جائفل ایک عدد۔ بھنگ پونے دو ماشہ۔ چھالیہ

تین عدد۔ لونگ چار عدد۔ قند سیاہ (پرانا گڑ) ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر گڑ میں ملاکر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک ایک گولی صبح وشام دودھ یا معجون موچرس سات ماشہ کے ہمراہ ہر مہینے ایام ماہواری کے بعد سات روز تک کھلائیں۔

حبّ خاص یہ نسخہ حکیم اجمل خاں صاحب دہلوی کا معمول مطب تھا۔ جنرل ٹانک ہے۔ ہر مرض کے بعد کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ اور مقوی باہ ہے **نسخہ**۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ طلا۔ کچلہ مدبر۔ جدوار۔ جند۔ بید سبز۔ بہمن سفید عنبر اشہب۔ مشک خالص۔ زعفران کشمیری (کل نو اجزا) تمام ادویات ہم وزن لے کر پان کے رس میں کھرل کر کے حب بقدر مونگ بنائیں۔

ترکیب استعمال۔ ایک سے دو گولی بعد از غذا ہمراہ پانی۔

یادداشت اس نسخہ کی کامیابی کا راز اصلی اجزاء اور بہترین کشتہ جات میں مضمر ہے۔

حبّ دُوار از معمولات حضرت بابائے طب حکیم فرید احمد صاحب عباسی یہ گولیاں دوران سر (سر چکرانے) کے لیے نافع ہیں۔ نیز بھوک لگاتی ہیں۔ ریاح خارج کرتی ہیں اور دل و دماغ کو قوت دیتی ہیں۔ **نسخہ** اسطوخودوس ایک تولہ۔ برگ بادرنجبویہ ایک تولہ۔ جدوار ایک تولہ۔ عود صلیب ایک تولہ۔ ان سب اجزاء کو پیس کر نخودی گولیاں تیار کریں۔

ترکیب استعمال۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام خالی پیٹ میں کھائیں۔

یادداشت حکیم عبد الاحد صاحب پرنسپل طبیہ کالج پٹنہ اس نسخہ کی بجائے صرف اسطوخودوس کو پیس کر اس کی حبوب نخودی تیار کر کے مریضوں کو استعمال کراتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ لوگ اس کو جاروب دماغ کہتے ہیں میں اسکو جاروب معدہ کہتا ہوں کیونکہ ہضم کی خرابی سے پیٹ پھول جانے کی شکایت میں بھی یہ گولیاں نافع ثابت ہوئی ہیں۔

حب راحت (آنند بھیروں) یہ مشہور ویدک نسخہ ہے۔ لقوہ ہیضہ نزلہ۔ پرانی کھانسی اور تپ ہائے غضی کے

واسطے مفید ہے۔

نسخہ بیش مدبر بہ شیر گاؤ۔ پیپل۔ فلفل سیاہ سہاگہ۔ شنگرف مساوی الوزن لے کر آب لیموں بقدر ضرورت میں آٹھ پہر تک کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ جوار بنائیں۔

خوراک ایک گولی نزلہ و کھانسی میں شہد۔ ہیضہ میں آب ادرک یا پان اور لقوہ میں پان کے ہمراہ کھلائیں۔ نیز ایک دو گولی روغن کنجد یا روغن گل میں رگڑ کر مقام ماؤف پر ضماد کر کے اوپر پرانی روئی باندھیں۔

حب رسوت (بیاض کبریٰ) بچوں کے پھوڑے پھنسی کے لیے مستعمل ہے۔ نسخہ۔ گیرو۔ رسوت۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ مردار سنگ کتھ سفید گل سرخ مساوی آب لیموں میں کھرل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک ایک گولی شیر مادر میں گھس کر روزانہ دیں۔ دیگر (از لال بیاض) رسوت مصفی پانچ تولہ۔ گھی ایک تولہ۔ گیرو تین ماشہ ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ فوائد و ترکیب استعمال نسخہ مذکورہ بالا کے مطابق ہے۔

حب سرخ آشوب چشم کے لیے مفید ہے۔ آنکھ کی سرخی کو زائل کرتی ہے اور درد کو تسکین دیتی ہے نسخہ گیرو چار تولہ آٹھ ماشہ۔ افیون چودہ ماشہ۔ سونٹھ۔ گوند کیکر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر پوست کے پانی یا سبز دھنیے کے پانی میں دانہ نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی پانی میں گھس کر صبح، دوپہر شام پپوٹوں کے اوپر لگائیں۔

یادداشت۔ پوست کے پانی سے مراد ہے کہ پوست (دوڈہ) پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔

حب سرفہ (از لال بیاض) کھانسی و نزلہ کو روکتی ہے اور گلے کی خراش کو دور کرتی ہے۔ تخم دھتورہ۔ عاقر قرحا۔ رب السوس ولایتی شکر تیغال۔ سونف گل گلاب ہر ایک ایک تولہ کاکڑا سینگی دو تولہ سب کو باریک پیس کر لعاب صمغ عربی میں گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

خوراک۔ ایک سے دو گولی صبح و شام پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

حب سورنجاں نقرس حار۔ وجع مفاصل اور عرق النساء میں بہت مفید ہے تلیئن کا فائدہ دیتی ہے نسخہ۔ صبر زرد۔ پوست ہلیلہ زرد سورنجاں شیریں مساوی الوزن مکو سبز کے پانی میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں خوراک پانچ گولیاں رات کو سوتے وقت پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

یادداشت اگر اجابت زیادہ ہونے لگے تو گولیوں کی تعداد میں کمی کر دی جائے

حب سوزاک (منقول از سلک الدرر) عورتوں اور مردوں کے سوزاک کے لیے یہ گولیاں عجیب الاثر ہیں۔

نسخہ گندہ بہروزہ صدف سوختہ۔ نخود بریاں جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر حسب دستور نخودی گولیاں بنالیں ترکیب استعمال۔ دو دو گولی صبح و شام ہمراہ بدرقہ مناسبہ استعمال کریں۔

یادداشت حکیم علی محمد خاں صاحب اجمل دہلوی۔ مالک اجمل میڈیکل ہال بمبئی لکھتے ہیں کہ یہ گولیاں ہمیشہ سے میری معمولی مطب ہیں سیلان الرحم کے لیے بھی نافع ہیں۔

حب سیاہ آشوب چشم کے لیے مستعمل ہے۔ آنکھوں کی سرخی اور درد کو دور کرتی ہے۔ نسخہ۔ رسوت زرد چار تولہ نو ماشہ پھٹکڑی بریاں دو تولہ تین ماشہ۔ افیون ایک تولہ۔ برگ نیم سبز دس عدد۔ زعفران۔ پانچ رتی۔ سب دوائیں کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر قدرے پانی شامل کر کے خوب گھوٹیں تاکہ سب دوائیں حل ہو جائیں پھر کڑاہی کو آگ پر رکھیں۔ جب دوا گولیاں بنانے کے لائق ہو۔ آگ سے نیچے اتار کر سرد ہونے دیں اور گولیاں بنا کر رکھ لیں ترکیب استعمال ایک گولی پوست کے پانی میں گھس کر پپوٹوں پر لیپ کریں۔ دن رات میں چار مرتبہ یہ عمل کریں۔

ملاحظہ بعض اطباء اس میں ایلوا تین ماشہ بھی شامل کرتے ہیں۔ آشوب چشم کی ابتداء میں یہ نسخہ استعمال نہ کریں۔

حب سیلان الرحم

از معمولات بابائے طب حکیم فرید احمد صاحب عباسی یہ نسخہ زنانہ طبیہ کالج دہلوی کے شفاخانہ میں تیار ہوتا تھا۔ سیلان الرحم کے لیے بہت مفید ہے۔ نسخہ مغز تخم تمر ہندی۔ سمندر سوکھ مازو تینوں اجزاء کو خوب باریک پیس کر حبوب نخودی بنائیں۔

ترکیب استعمال ایک ایک گولی صبح و شام دیں۔

حب شبیار

دماغ کا تنقیہ کرتی ہے۔ سر کا درد۔ سر کا بوجھ۔ کان کا درد۔ بہرہ پن۔ پرانا بخار و کھانسی اور تلی اور جگر کا ورم ان سب مرضوں کے لیے مفید سمجھی جاتی ہے۔ نسخہ۔ ہلیلہ زرد۔ بلیلہ۔ سناء مکی ہر ایک چار تولہ گل سرخ۔ حب النیل ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ ایلوا۔ کندر ہر ایک ایک تولہ۔ گوگل عصارہ ریوند۔ مصطگی ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ کتیرا پانچ ماشہ کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں۔

خوراک تین سے سات ماشہ تک یہ گولیاں چار گھڑی رات باقی رہے عرق بادیان بارہ تولہ کے ساتھ استعمال کریں اور صبح مسہل لیں۔

یادداشت۔ یہ گولیاں روغن بادام میں گھس کر بواسیری مسّوں پر لگانا نافع بیان کیا جاتا ہے۔

حب شفا

تندرستی کو قائم رکھتی ہے۔ سر کے درد کو تسکین دیتی ہے۔ پرانے بخاروں میں خصوصیت سے نافع ہے۔ نسخہ۔ تخم دھتورہ تین تولہ ریوند چینی دو تولہ۔ سونٹھ۔ گوند کیکر ہر ایک ایک تولہ۔ گوند کیکر کو پانی میں حل کر کے لعاب نکالیں اور اس میں دوسری ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک ایک گولی صبح و شام پانی کے ساتھ کھائیں۔

ملاحظہ نوبتی بخاروں میں نوبت سے ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی کھلائی جائے۔ کہتے ہیں کہ اس کے استعمال سے افیون کھانے کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔

حب صرع

مرگی کے لیے مفید ہے۔ پاخانہ کے ذریعہ مادہ مرض کو خارج کرتی ہے (از لال بیاض) تربد سفید۔ سقمونیا۔ ایلوا۔ پانی کے ساتھ چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔ خوراک۔ ایک گولی روزانہ صبح کو تازہ پانی کے ساتھ

استعمال کریں۔ دودھ، دہی، مرچ اور تیل والی اشیاء سے پرہیز واجب ہے ثقیل اور دیر ہضم غذا نہ کھائیں۔

ملاحظہ۔ بعض اطبا اس نسخہ میں تربد کی بجائے گوگل ملاتے ہیں۔

حب صرع اطفال

ام الصبیان یعنی بچوں کی مرگی کو بہت فائدہ دیتی ہے اور بڑوں کی مرگی کے لیے بھی مفید ہے۔

نسخہ کندر۔ جند بید ستر۔ عود صلیب۔ ایلوا ہم وزن لے کر کوٹ چھان کر سونف کے پانی سے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں خوراک شیر خوار بچوں کو ایک گولی روزانہ ماں کے دودھ میں حل کر کے پلائیں اور بچے کی ماں کو ترشی اور بادی سے پرہیز کرائیں۔ بڑوں کو ایک گولی صبح و شام دار چینی کے ساتھ پانی کے ہمراہ دے سکتے ہیں۔

ملاحظہ۔ بعض اطباء اس نسخہ میں کندر اور ایلوا کی بجائے مشک اور عود ہندی ہر ایک برابر وزن تجویز کرتے ہیں۔

حب طحال

(ازلال بیاض) تلی کے بڑھ جانے سے جتنے عوارض پیدا ہو گئے ہوں۔ ان گولیوں کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔

نوشادر مصبر۔ قلمی شورہ۔ سہاگہ ہر ایک ایک تولہ۔ سرکہ انگوری یا جامن خالص چار تولہ میں رگڑ کر بقدر نخود گولیاں بنائیں خوراک ایک گولی صبح۔ دوپہر۔ شام دن میں تین بار ٹھنڈے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

حب طحال دیگر

مذکورہ بالا فوائد رکھتی ہے نسخہ۔ نوشادر۔ ہیرا کسیس۔ مصبر۔ زیرہ سیاہ۔ سہاگہ ہر ایک ایک تولہ (کل پانچ اجزا) ہمراہ آب گھیکوار کھرل کر کے دانہ نخود کے برابر حبوب بنائیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی صبح، دوپہر۔ شام ٹھنڈے پانی کے ہمراہ دیں۔

حب طلا

اگر عام جسمانی کمزوری کی وجہ سے نامردی ہو تو یہ گولیاں بہت فائدہ کرتی ہیں۔ اس سے کشتہ طلا کے برابر فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ نسخہ۔ پنیر مایہ شتر اعرابی۔ عنبر اشہب۔ خولنجاں۔ مشک خصیۃ الثعلب مصطگی اصلی۔ قرنفل ہم وزن کوٹ چھان کر قدرے شہد ملا کر حبوب بقدر فندق

بنا لیں۔ خوراک۔ ایک گولی صبح کو پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ کھائی جائے۔

حب عُسرالطمث (از معمولات بابائے طب حکیم فرید احمد صاحب عباسی) ایام حیض درد اور تکلیف سے آئیں تو یہ گولیاں بہت نفع کرتی ہیں نسخہ۔ پوست املتاس ایک تولہ۔ قند سیاہ ایک تولہ۔ زعفران تین ماشہ سب کو پیس کر حبوب نخودی بنائیں۔

ترکیب استعمال۔ ایک گولی صبح شام کھلائیں۔

حب عُصارہ بعض دواخانے اسے حبوب ملین کے نام سے فروخت کر رہے ہیں۔ دست آور ہے۔ بخار۔ دردسر۔ قبض وغیرہ میں بکثرت مستعمل ہے۔ نضج مادہ کا انتظار کیے بغیر استعمال کر سکتے ہیں۔ نسخہ۔ ایلوا عصارہ ریوند ہر ایک ایک تولہ۔ مصطگی رومی چھ ماشہ کوٹ چھان کر بقدر مونگ گولیاں بنائیں خوراک دو سے چار گولی تک گرم پانی کے ہمراہ سوتے وقت استعمال کریں۔ بچوں کو ایک سے دو گولی بمناسبت عمر دیں۔

یادداشت یہ گولیاں سوتے وقت کھلانے سے صبح کے وقت ایک یا دو پاخانے ہو جاتے ہیں۔

حب عنبر مومیائی قوت باہ کے لیے مخصوص ہے۔ غلط کاریوں کے نقصانات اور مجامعت کے بعد کی کمزوری اور سستی کو دور کرتی ہے نسخہ۔ پنیر مایہ شتر اعرابی تین ماشہ۔ مشک خالص ایک ماشہ۔ مصطگی رومی ایک ماشہ قرنفل ایک ماشہ۔ عنبر اشہب دو ماشہ۔ خصیۃ الثعلب دو ماشہ۔ خولنجاں دو ماشہ سب کو کوٹ چھان کر بقدر فندق گولیاں بنائیں۔

خوراک ایک گولی رات کو سوتے وقت یا صبح کو کھا کر اوپر سے آب نخود خام یا دودھ پی جائیں جو شہد یا قند سے شیریں کر لیا گیا ہو۔

حب فالج ولقوہ (از لال بیاض) سم الفار چھ ماشہ۔ پارہ مصفیٰ چھ ماشہ شنگرف رومی چھ ماشہ۔ عرق لہسن میں کھرل کریں اور دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک۔ ایک گولی صبح و شام ماء العسل کے ہمراہ کھائیں۔

ملاحظہ۔ ماء العسل سے مراد یہ ہے کہ شہد خالص دو تولہ۔ عرق بادیان یا گاؤزبان بارہ تولہ میں جوش دے کر اتارلیں۔ جب تک جملہ مرض کو چھ ہفتے نہ گزر چکے ہوں۔ یہ گولیاں استعمال نہ کریں۔

حب قنبیل جو حب القرع (کدو دانوں اور حیات (کیچوؤں) میں مفید ہیں نسخہ۔ قنبیل (کمیلہ) باؤبڑنگ۔ پودینہ خشک۔ پوست ہلیلہ زرد۔ تربد سفید۔ ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال۔ چھ سے نو ماشہ تک رات کو گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔ پھر صبح کو روغن بیدانجیر ڈیڑھ تولہ پلائیں۔

یادداشت۔ اگر ایک بار یہ عمل کرنے سے مردہ کیڑے پاخانہ کے راستے خارج نہ ہوں تو چار پانچ روز کا وقفہ دے کر یہ نسخہ دوبارہ سہ بارہ استعمال کر سکتے ہیں۔

حب کبد نوشادری غذا کو ہضم کرتی ہے۔ قبض کو دور کرتی ہے اور گرانی شکم کو کھو دیتی ہے جگر سخت ہو جائے یا بڑھ جائے یا زیادتی بلغم سے عروق و مجاری میں سُدے پڑ جائیں۔ تو بہت مفید ہے۔ نسخہ نوشادر۔ نمک طعام۔ نمک سیاہ۔ سہاگہ بریاں۔ نمک لاہوری۔ نرکچور۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ باؤبڑنگ۔ فلفل سیاہ۔ سونٹھ ہر ایک برابر وزن کوٹ چھان کر عرق گلاب میں ملا کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

خوراک۔ دو سے چار گولی تک بعد طعام ہمراہ عرق بادیاں یا پانی کھائیں۔

یادداشت گرمی کے موسم میں عرق مکو اور عرق کاسنی چھ چھ تولہ کے ساتھ یا شیرہ تخم کاسنی تین ماشہ۔ شیرہ تخم خیارین تین ماشہ۔ شربت بزوری دو تولہ کے ہمراہ استعمال کریں تو مناسب ہے۔

حب کتھ مادہ سوداوی کو زائل کرتی ہے۔ آتشک نیز دیگر سوداوی بیماریوں میں خصوصیت سے مفید ہے۔ آتشک کے زہر کو خون سے نکال دیتی ہے اور خارش خشک و تر میں بھی بہت نافع ہے۔ نسخہ کافور۔ رسکپور کتھ پپڑیا۔ موصلی سفید ہر ایک مساوی الوزن کوٹ چھان کر پان کے عرق میں خوب

کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔

خوراک ایک گولی مویز منقیٰ میں رکھ کر بغیر چبائے پانی کے گھونٹ سے نگل لیں اور احتیاط رکھیں کہ دوا دانتوں کو نہ لگے۔ غذا میں ارہر کی دال خوب گھی ڈال کر اور بکری کے گوشت کا شوربہ روٹی یا چاول کے ساتھ کھائیں۔ اس کے سوا کوئی چیز نہ کھائیں۔

حب کچلہ از بیاض حکیم شریف خاں مرحوم دہلوی۔ پٹھوں کو تقویت دیتی ہے نزلوں کو جذب کرتی اور امساک پیدا کرتی ہے۔ نسخہ کچلہ دو تولہ گیارہ ماشہ کو دودھ میں اس قدر جوش دیں کہ اس کا چھلکا آسانی سے دور ہو جائے پھر اس کا چھلکا دور کر کے فلفل سیاہ۔ فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ ساڑھے تین ماشہ۔ عنبر سائیدہ ساڑھے تین ماشہ سب ادویہ کو کوٹ کر ایک جگہ کر لیں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی صبح و شام کھائیں۔

یادداشت مسیح الملک اور ان کے خاندان کا یہ ایک مشہور نسخہ ہے۔ حکیم محمود خاں مرحوم بھی اسے تجویز فرماتے تھے۔ جریان۔ سرعت انزال اور نزلہ کے لیے بے عدیل نسخہ ہے۔

حب گل پستہ بلغمی کھانسی کے لیے مفید و معمول ہے۔ سینے سے بلغم کو صاف کرتی ہے اور کھانسی کو دور کرتی ہے۔ نسخہ گل پستہ پوست بلیلہ ہم وزن کوٹ چھان کر ادرک کے پانی میں مونگ کے برابر گولیاں بنائیں خوراک ایک گولی منہ میں رکھ کر لعاب چوستے رہیں۔

حب لیموں سوداوی بیماریوں کو زائل کرتی ہے تنقیہ کے بعد آتشک میں خصوصیت سے مفید ہے اور آتشکی وجع مفاصل میں بھی نافع ہے **نسخہ**۔ مردارسنگ۔ پوست بلیلہ ہر ایک دو تولہ۔ کتھ سفید حب النیل۔ پوست الائچی کلاں سوختہ۔ چھالیہ کہنہ ہر ایک ایک تولہ۔ تمام دواؤں کو دو صد لیموں کاغذی کے عرق میں خوب کھرل کریں بعد ازاں لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر لوہے کے دستے سے گھوٹیں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک ایک گولی صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ کدّو دراز اور مونگ کی ڈال گرم تیل اور ترشی سے پرہیز ضروری ہے۔

ملاحظہ۔ اکثر اطبا یبوست کے غلبہ میں یہ گولیاں ہمراہ شیر بز۔ شربت عناب گھٹا بڑھا کر کھلاتے ہیں۔

حب مراق (از مکشوفات طب جدید) ضعف ہضم کی وجہ سے کئی غیر طبعی علامات اور شکایات پیدا ہو جاتی ہیں اور مریض وہی کہلاتا ہے ایسی حالت میں یہ گولیاں نہایت مفید و مجرب ہیں۔ نسخہ۔ کچلہ مدبر ایک تولہ۔ رب افسنتین رومی دو تولہ۔ شہد کے ساتھ حبوب نخودی تیار کریں۔

ترکیب استعمال۔ دو گولی بعد طعام ہمراہ پانی استعمال کریں۔

یادداشت۔ رب افسنتین بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ افسنتین کو فتہ بیختہ کر کے دس گنا پانی میں آگ پر پکائیں۔ جب نصف رہ جائے اتار کر باریک کپڑے سے چھان کر ثفل پھینک دیں اور زرلال کو برتن میں ڈال کر اس قدر پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے۔

حب مروارید تمام دوا خانوں میں ان کی فروخت بکثرت ہوتی ہے عورتوں کی کمزوری کو خاص طور سے زائل کرتی ہے۔ اعادہ شباب کا کام دیتی ہے اور سفید رطوبت (سیلان الرحم) کو بند کرتی ہے۔ نسخہ۔ سہاگہ نیم بریاں۔ مازو سوختہ ہر ایک ایک تولہ۔ مصطگی رومی دو تولہ۔ کچلہ مدبر ایک تولہ۔ مروارید ناسفتہ۔ عنبر اشہب ہر ایک تین ماشہ۔ عرق گلاب بقدر حاجت میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں خوراک ایک گولی صبح و شام عرق عنبر پانچ تولہ کے ہمراہ کھائیں۔

ملاحظہ گرمی کے موسم میں فقط پانی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے اور حالت حمل میں استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔

حب مسہل (از زلال بیاض) تمام اخلاط ردیئہ کو بذریعہ اسہال خارج کرتی ہے۔ پیٹ کے تمام امراض نفخ شکم۔ درد شکم۔ پیٹ کا بڑھ جانا وغیرہ دور کرتی ہے۔ آسانی سے دست لاتی ہے۔ نسخہ۔ پارہ مصفیٰ

گندھک مصفیٰ ۔سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔پیپل ہر ایک چھ ماشہ۔مغز حب السلاطین (جمال گوٹہ) مدبر چار تولہ۔ اوّل پارہ اور گندھک کو دو پہر کھرل کریں۔ پھر دیگر ادویات کوٹ چھان کر ملادیں اور پان کے رس میں تمام دن کھرل کرکے دو دورتی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک دو سے چار گولی حسب برداشت سرد پانی کے ساتھ کھائیں۔ غذا نرم کھچڑی۔جب اسہال ہوچکیں تو دہی کھانڈ ملاکر کھائیں۔

یادداشت جمال گوٹہ مدبر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ گوبر بھینس کو دگنے پانی میں ملاکر ایک ہنڈیا میں ڈالیں اور اس میں مغز جمال گوٹہ کی پوٹلی باندھ کر لٹکادیں۔ اور نیچے تین گھنٹے کی آگ دیں۔ اسی طرح دہی میں ڈال کر ایک گھنٹہ تک پکائیں۔ پھر نکال کر پتّہ نکال دیں۔ اور مغز کام میں لائیں۔

حبّ مسیحی یہ گولیاں دق میں نہایت مفید ہیں۔ **نسخہ** ۔ بھلانواں مدبر۔فلفل سیاہ افشردہ گلوئے سبز۔طباشیر سفید۔الائچی خورد مع پوست مساوی الوزن خوب باریک کرکے دانہ اڑد کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک ایک گولی صبح شام مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

حبّ مصفیٰ خون دیکھو حبّ رسوت۔

حبّ مقل بواسیر ریحی کو دور کرنے میں خصوصیّت سے مفید ہے۔ **نسخہ** پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔مقل یعنی گوگل ہر ایک تین تولہ۔ تربد سفید دو تولہ۔سکبینج ایک تولہ۔خردل (رائی) پانچ ماشہ۔ پہلے مقل اور سکبینج کو آب گندنا سبز میں حل کریں۔ پھر سب دوائیں کوٹ چھان کر اس میں ملاکر چنے کے برابر گولیاں بنائیں **خوراک** تین ماشہ گولیاں رات کو سوتے وقت گرم پانی سے کھائیں۔

یادداشت اگر گندنا سبز نہ مل سکے تو لہسن یا پیاز کے سبز پتوں کا عرق کام میں لاسکتے ہیں۔

حبّ مقوی (ازلال بیاض) باہ کو قوت دیتی ہے۔ امساک پیدا کرتی ہے۔ اور مادہ تولید کو بڑھاتی ہے جوان عورتوں کے جمود (عدم رغبتی)

کے لیے بھی نافع ہے۔

نسخہ بسباسہ۔ لونگ۔ زعفران۔ جائفل طباشیر۔ دارچینی۔ ثعلب۔ کشتہ قلعی ہر ایک چھ ماشہ۔ کچلہ مدبر تین ماشہ افیون۔ مشک نیپالی ہر ایک دو ماشہ کوٹ چھان کر گوند کے پانی میں گوندھ کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک یا دو گولی رات کو سوتے وقت پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

یادداشت احتلام کے مریضوں کے لیے مضر ہے۔

حبّ ملذذ موجب محبّت طرفین۔ نسخہ۔ زعفران۔ عاقرقرحا ہر ایک چھ ماشہ مصطگی چار ماشہ۔ میعہ سائلہ دو ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ کر چڑے کے خون میں کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال۔ بوقت ضرورت ایک گولی لعاب دہن میں گھس کر قضیب پر طلا کریں۔

حبّ ملیّن از ریاض ناصر۔ رفع قبض کے لیے یہ گولیاں مجرب و آزمودہ ہیں۔ نسخہ۔ صبر زرد۔ رب السوس۔ الائچی خورد۔ سقمونیا۔ مشوی۔ مصطگی رومی۔ گل بنفشہ۔ زنجبیل ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو باریک کر کے عرق گلاب کے ساتھ چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال ایک سے تین گولی یا زائد رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

حبّ مُمسک شنگرف۔ جوزبوا۔ عاقرقرحا۔ افیون مساوی وزن لے کر شہد میں ملا کر بقدر دانہ مونگ گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک سے دو گولی تک دودھ کے ساتھ مباشرت سے تین گھنٹے پہلے کھائیں۔

یادداشت یہ گولی کھانے کے بعد کوئی دوسری چیز نہ کھائیں۔ نصوصاً نمک و ترشی منع ہے۔

دیگر زعفران۔ جوزبوا۔ مشک خالص ہر ایک دو ماشہ باریک پیس کر شہد خالص بقدر حاجت میں چنے کے برابر گولیاں بنالیں خوراک ایک سے دو گولی تک دودھ کے ہمراہ مباشرت سے دو گھنٹے پہلے کھائیں۔

حب منزل نسا عورت کو لذت بخشتی ہے اور جلد فارغ کرتی ہے نسخہ ایک حصہ سہاگہ چھ حصہ شہد ملاکر خوب کھرل کرکے مسور کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت ایک گولی لعاب دہن میں گھس کر حشفہ کو چھوڑ کر باقی سب حصے پر طلا کریں۔

حبّ منقّی (از مکشوفات طب جدید) ممبران انجمن خادم الحکمت کے تجربات کا نچوڑ ہے۔ یہ ایک مسہلہ دوا ہے۔ تمام اقسام کے ایارجات اور حبوب مسہلہ سے عمدہ ہے۔ دائمی قبض کو رفع کرتی ہے اور مندرجہ ذیل امراض میں سود مند ہے امراض دماغی و اعصابی مثلاً صرع۔ فالج۔ لقوہ۔ مالیخولیا وغیرہ ثقل معدہ و ریاح۔ کرم امعا۔ امراض جگر و طحال استسقا۔ عصبی درد۔ جوڑوں کا درد عرق النساء۔ اختناق الرحم۔ احتباس طمث وغیرہ میں ان کی مداومت بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ لیکن امراض بواسیر۔ احتلام۔ اندرونی اعضاء میں سوزش یا ورم اور ایام حمل میں اس کا استعمال جائز نہیں نسخہ۔ ست صبر سقوطری خانہ ساز ایک تولہ۔ سقمونیا ولایتی ایک تولہ۔ اجوائن خراسانی چھ ماشہ۔ شحم حنظل چھ ماشہ۔ غاریقون چھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو اچھی طرح آمیز کرکے گولیاں بقدر نخود بنالیں۔

ترکیب استعمال رفع قبض کے لیے دو عدد سے چار عدد تک ہمراہ دودھ مسہل کے لیے آٹھ عدد سے دس عدد تک استعمال کریں۔

یادداشت حنظل یعنی تمہّ خشک شدہ لیں اور اس کے اندر کا گودا مع بیج چاقو سے کھرچ لیں۔ چھلکا پھینک دیں۔ پھر گودے کو ہاون دستہ میں آہستہ آہستہ کوٹیں جب گودا باریک ہو جائے تو اس کو چھلنی سے چھان کر بیج پھینک دیں اور جو سفوف ہو اسے کام میں لائیں (۲) ست صبر بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ صبر سقوطری نصف سیر ایک بڑی لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر قریباً چھ سیر پختہ پانی ڈال دیں اور آگ پر چڑھا دیں۔ جب پانی چار سیر کے قریب رہ جائے تو آگ سے اتار کر رکھ دیں۔ اندازاً چار گھنٹے پڑا رہنے دیں پھر اوپر سے پانی نتھار لیں۔ اور کسی دوسری کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس قدر پکائیں

کہ گاڑھا ہو جائے۔ بس ست صبر تیار ہے۔ پانی نتھارنے کے بعد جو ثفل نیچے رہ جاتا ہے وہ کسی کام کا نہیں۔ اسے پھینک دیں۔ ست صبر خانہ سازکی بجائے رُب صبر سقوطری (ایکسٹرکٹ ایلوز) کسی کیمسٹ سے خرید کر استعمال کر سکتے ہیں۔

حبّ مومیائی نزلہ و زُکام دائمی۔ ضعف دماغ و اعصاب کے لیے بہت نافع ہے۔ جماع کے بعد طبیعت زائد نڈھال ہو جانے کے لیے بہترین دوا ہے۔ نسخہ۔ لونگ۔ دارچینی۔ لوبان۔ گوندکیکر۔ عود ہندی رب السوس ہر ایک چھ ماشہ۔ مرکی۔ مصطگی۔ اصلی۔ خولنجاں۔ بہمن سُرخ۔ بہمن سفید ہر ایک چار ماشہ۔ ابریشم مقرض آٹھ ماشہ۔ مومیائی کانی۔ میعہ سائلہ ہر ایک ایک تولہ۔ مومیائی اور میعہ سائلہ کو آب کو کنار بقدر ضرورت میں حل کریں اور باقی سب دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کر کے محلول میں ملاکر گوندھیں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک ایک سے دو گولی صبح و شام ہمراہ عرق گاؤزبان کھائیں۔

یادداشت اگر مومیائی کانی نہ مل سکے تو اس کی بجائے سلاجیت اصلی استعمال کریں۔

حبّ نسیان (از لال بیاض) والد ماجد جناب حکیم غلام نبی زبدۃ الحکماء کی خاص ترکیب سے ہے۔ نسیان کو دور کرنے میں لاجواب ہے اور معجون لنا کی قائم مقام ہے اس کے علاوہ ضعف ہضم۔ جریان و احتلام کے لیے بھی مفید ہے۔

نسخہ۔ بہمن سفید۔ بالچھڑ۔ دارچینی۔ مُرکی۔ بیخ سوسن ہر ایک چھ ماشہ۔ زعفران ابریشم مقرض ہر ایک تین ماشہ۔ ادرک کے پانی میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔

خوراک ایک سے دو گولی بوقت صبح ہمراہ شیر گاؤ یادداشت۔ یہ دوا متواتر ایک ماہ استعمال کی جائے۔ عورتوں کو دو ماشہ وزن سے زائد مقدار میں یہ دوا نہ کھلائیں۔

حبّ نشاط ہندوستانی دواخانہ کی مشہور دوا ہے۔ اس کی خصوصیت

یہ ہے کہ اس میں کوئی نشہ آور دوا نہیں۔ امساک زیادہ کرتی ہے نسخہ۔ کشتہ چاندی پانچ ماشہ۔ زعفران۔ جاوتری۔ ریگ ماہی ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ جوز بوا۔ سمندر سوکھ ہر ایک نو ماشہ۔ زہر مہرہ سوا ماشہ۔ مشک سوا ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر برگ پان کے عرق میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کریں۔

خوراک ایک گولی ایک گھنٹہ قبل جماع دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

حَبّ نزلہ نزلہ وزکام اور خراش سینہ کو دور کرتی ہے اور بے خوابی کو زائل کرتی ہے **نسخہ**۔ بزر البنج۔ زعفران۔ افیون۔ تخم کاہو۔ صمغ عربی۔ اصل السوس مقشر۔ کندر۔ کتیرا۔ مُرکی۔ بہدانہ مساوی وزن کوٹ چھان کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی صبح اور ایک بوقت خواب پانی کے ہمراہ کھائیں۔

حَبّ ہلیلہ ہر قسم کے درد سر اور امراض چشم میں مفید ہے۔ دماغ کا تنقیہ کرتی ہے۔ **نسخہ** پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ ہلیلہ سیاہ۔ گل سُرخ۔ آملہ ہر ایک تین ماشہ برگ سنا کی چھ ماشہ۔ غاریقون سفید تربد۔ لاجورد مغسول ہر ایک سات ماشہ کوٹ چھان کر پانی ملاکر مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک چھ ماشہ سے نو ماشہ تک رات کو سوتے وقت یا کچھ رات باقی رہے۔ عرق بادیاں یا گرم پانی سے کھائیں۔

یادداشت یہ حَبّ ایارج کی طرح شب میں کھائی جاتی ہیں اور صبح کو منضج پیا جاتا ہے۔

حَبّ ہیضہ (از لال بیاض) پودینہ باغی دس تولہ۔ گُل مدار پانچ تولہ۔ فلفل دراز ڈھائی تولہ۔ فلفل سیاہ ڈھائی تولہ۔ نمک سیندھیا ڈھائی تولہ۔ اوّل پودینہ کو باریک پیس لیں۔ پھر دوسری ادویات شامل کر کے کپڑ چھان کریں اور حبوب کنار دشتی بنالیں۔

خوراک ایک سے چار گولی تک آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے مریض ہیضہ کو دیتے ہیں۔

حَبّ ہیضہ دیگر (امراؤ شدھی پرکاش) مرچ سُرخ۔ ہینگ۔ افیون۔ کافور

چاروں ادویہ برابر وزن لے کر باریک کر کے آب پیاز کے ہمراہ کھرل کر کے رتی رتی گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال دو سے لے کر چھ گولیاں آدھ آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے ہمراہ عرق پودینہ سونف یا الائچی صحت ہونے تک دیتے رہیں۔

یادداشت ایک دیہاتی حکیم صاحب کافور دو رتی۔ افیون نصف رتی۔ سُرخ مرچ تین رتی ایک ایک گھنٹہ بعد استعمال کراتے تھے۔ میری رائے میں موخرالذکر نسخہ بہتر ہے۔ کیوں کہ اس میں افیون کی مقدار کم ہے۔ جب زمانہ نقاہت شروع ہو تو افیون مضر پڑتی ہے۔

حب یاقوت اعضائے رئیسہ کو طاقت بخشنے کے لیے یہ ایک خاص اور مقبول دوا ہے۔ نزلہ وکھانسی کے لیے بھی مفید ہے۔ مُشک خالص چھ رتی۔ عنبر اشہب ڈیڑھ ماشہ۔ کہربا شمعی۔ بُسد ہر ایک تین ماشہ۔ مغز بادام مقشر۔ نشاستہ اگر سمرواریدنا سفتہ۔ یاقوت سُرخ ہر ایک چھ ماشہ رب السوس۔ صمغ عربی۔ بیخ بنفشہ مصری۔ افیون ہر ایک ایک تولہ۔ پہلے جواہر کو عرق گلاب کے ساتھ خوب کھرل کریں پھر دیگر ادویہ کو کوٹ چھان کر ملائیں اور عرق گلاب میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک ایک گولی قوت باہ کے لیے لبوب کبیر کے ہمراہ (۲) اعضائے رئیسہ کی تقویت کے لیے دواء المسک معتدل یا خمیرہ گاؤزبان کے ہمراہ (۳) نزلہ وکھانسی میں شربت بنفشہ دو تولہ اور عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ساتھ اور (۴) جب معدہ کی خصوصی تقویت کی ضرورت ہو تو جوارش جالینوس کے ہمراہ دی جاتی ہے۔

حریرہ پاکستان وہند میں عورتوں کو ولادت کے بعد پلاتے ہیں **نسخہ**۔ گھی پاؤ سیر خوب گرم کریں اور اس میں پاؤ سیر میدہ ملا کر خوب بھونیں۔ بعد ازاں ڈیڑھ پاؤ چینی یا گڑ کا شربت ملا کر چمچے سے خوب ہلائیں جب اس قدر گاڑھا ہو جائے کہ اس کو چمچے سے پیا جا سکے تو گرم ادویہ مثلاً فلفل دراز۔ فلفلمویہ۔ زنجبیل۔ اجوائن ہر ایک پونے دو تولہ ملا کر آگ سے

اتار لیں اور استعمال کریں۔

یادداشت اس کو لیسی یا چھوانی بھی کہتے ہیں۔

حلوے

حلوے کے لغوی معنی شیرینی یا مٹھائی کے ہیں لیکن اصطلاح دوا سازی میں اس خاص دوائی غذا کو کہتے ہیں جس کا جزو اعظم میدہ گھی اور شکر ہوتے ہیں اور اس میں مغزیات وغیرہ شامل کر دیئے جاتے ہیں۔ ان حلوؤں کو زیادہ تر موسم سرما میں بطور ٹانک استعمال کیا جاتا ہے۔

حلوائے بادام دماغ کو قوی کرتا ہے اور باہ کو قوت دیتا ہے۔ نسخہ مغز بادام شیریں مقشر یک پاؤ۔ مغز چلغوزہ پانچ تولہ۔ مغز تخم کدو شیریں پانچ تولہ۔ تخم خشخاش سفید پانچ تولہ۔ مغز چرونجی پانچ تولہ لے کر کوٹیں اور ڈیڑھ سیر شکر سفید کو پانی میں حل کر کے چھانیں اور عرق گلاب دس تولہ اس میں ملا کر گاڑھا قوام بنائیں اور اوپر کے تمام مغزیات ملائیں اس کے بعد طشتری یا طباق میں پھیلا کر بورہ کھانڈ پاؤ سیر اوپر چھڑک کر ٹکڑے ٹکڑے کر لیں خوراک دو سے چار تولہ روزانہ صبح کے وقت بطور ناشتا گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

حلوائے بیضہ مرغ بدن کو سُرخ و فربہ کرتا ہے اور باہ کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ بیضہ مُرغ چوبیس عدد لے کر پانی میں جوش دے کر انڈوں کی زردیاں نکال لیں اور روغن گاؤ یک پاؤ میں اس قدر بریاں کریں کہ خستہ ہو جائیں۔ پھر مصری یا کھانڈ نصف سیر کا قوام بنا کر زردی بریاں مذکور کو حل کریں۔ بعد ازاں جائفل۔ جاوتری ہر ایک پانچ ماشہ کوٹ چھان کر اور مغز بادام شیریں نصف پاؤ۔ پستہ پانچ تولہ کو گرم پانی میں بھگو کر چھلکا اتار کر پھانکیں بنا کر ملا دیں اور سب سے آخر زعفران تین ماشہ عرقِ گلاب یا عرقِ بیدِ مُشک میں حل کر کے شامل کر دیں۔

خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک بوقت صبح بطور ناشتا استعمال کریں۔

نسخہ دیگر (از مجرّبات انصاریہ) قرنفل۔ دار چینی۔ زعفران۔ جوزبوا۔ جاوتری ہر ایک سات ماشہ۔ چلغوزہ۔ شکر سفید۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ روغن گاؤ ہر ایک دس تولہ۔ خرما چھ عدد۔ تخم مُرغ سات عدد۔ شہد خالص تازہ بیس تولہ گائے کا دودھ ایک سیر۔ شہد کو گائے کے دودھ میں ملاکر اس قدر جوش دیں کہ نصف رہ جائے بعدہٗ تخم مرغ داخل کر کے خوب گھوٹیں کہ مخلوط ہو جائے من بعد باقی اجزاء کو پیس کر داخل کر کے خوب ملا کر اتار لیں۔ پھر اس میں قدرے عرق گلاب ملا دیں۔

خوراک فوائد و ترکیب استعمال نسخہ مذکورہ بالا کے مطابق ہے۔

یادداشت یہ حلوے موافق قدرت و مزاج کھائیں۔

حلوائے سپاری پاک مسیح الملک کے معمولات سے ہے۔ سُرعت جریان اور عورتوں کے مرض سیلان الرحم میں مفید ہے۔ رطوبات رحم کو خشک کر کے ضیق پیدا کرتا ہے۔

نسخہ۔ سپاری دکھنی پانچ تولہ۔ سونٹھ تین تولہ۔ دونوں کو کوٹ چھان کر ایک سیر دودھ میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ دودھ کا کھویا بن جاتے۔ اس کو گھی میں بھونیں اس کے بعد گیہوں کا آٹا پاؤ سیر۔ سنگھاڑے کا آٹا نصف پاؤ گائے کے گھی میں بھون کر سب کو شکر سفید آدھ سیر کے قوام میں ملا کر حلوا بنائیں۔ آخر میں مائیں خورد۔ مائیں کلاں۔ گل سپاری۔ گوندھ ڈھاک۔ گوند۔ ببول۔ تالمکھانا۔ گل دھاوا بیج بند۔ مغز تخم املی ہر ایک دو تولہ۔ مازو سبز دو عدد۔ جائفل۔ جاوتری۔ لونگ زعفران ہر ایک چار ماشہ کو کوٹ چھان کر شامل کریں۔

خوراک۔ دو تولہ یہ حلوا صبح کو نہار منہ کھا کر اُوپر سے پاؤ سیر نیم گرم دودھ پئیں۔

حلوائے سپاری پاک (بہ نسخہ دیگر) سیلان الرحم کو دور کرتا ہے اور رحم میں استقرار حمل کی استعداد پیدا کرتا ہے۔ نسائی امراض میں بالخصوص مستعمل ہے۔ نسخہ۔ کافور دو ماشہ۔ تج ساذج ہندی۔ ناگرموتھ۔ دار فلفل۔ پودینہ خشک اجوائن خراسانی۔ الائچی خورد۔ ہر ایک تین ماشہ۔ زرنب۔ جاوتری۔ طباشیر

صندل سفید۔ فلفل سیاہ۔ جوزبوا ہر ایک پانچ ماشہ۔ زیرہ سفید سات ماشہ۔ مغز پنبہ دانہ لونگ۔ دھنیا خشک۔ پیپلا مول ہر ایک ایک تولہ۔ گل نیلوفر نو ماشہ۔ سنگھاڑا خشک ستاور ناگیسر ہر ایک دو تولہ۔ تخم کھرنی ۴ تولہ۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مویز منقی ہر ایک پانچ تولہ۔ سپاری دکھنی ایک سیر۔ قند سفید ایک سیر۔ شہد ایک سیر۔ شیر گاؤ آٹھ سیر گھی آدھ سیر۔ مویز منقی کو پیس لیں۔ چھالیہ کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے دودھ میں ڈال کر آنچ پر پکائیں۔ جب دودھ جذب ہو جائے تو خشک کر کے باریک پیس کر کے رکھ لیں۔ باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر گھی میں بھون لیں پھر شہد اور شکر کے قوام میں سب کو ملا کر حلوا تیار کر لیں۔

خوراک ایک سے دو تولہ تک گائے کے دودھ سے کھائیں۔

حلوائے گذر دل و دماغ کو فرحت دیتا ہے اور قوت باہ بڑھاتا ہے۔

نسخہ سرخ رنگ کی گاجروں کا چھلکا اور ہڈی دور کر کے کدو کش کریں۔ پھر دودھ میں اس قدر جوش دیں کہ خوب نرم ہو جائیں اور دودھ خشک ہو جائے بعد ازاں گھی میں بھون کر دو چند شکر سفید کے قوام میں ملا دیں اور مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز نارجیل۔ مغز فندق۔ مغز پستہ۔ مغز چرونجی بقدر ضرورت مساوی حصے لے کر پانی میں پیس کر گھی میں بریاں کر کے ملا دیں۔

خوراک۔ دو سے چار تولہ تک بوقت صبح بطور ناشتا کھائیں۔

حمول کپڑے کو دوا میں لت کر کے فرج یا دبر میں رکھنے کو عربی میں حمول اور انگریزی میں سپازیٹری کہتے ہیں۔ جمع حمولات

حمول ورم رحم (از معمولات نابینا دہلوی) یہ دوا ورم رحم کی تمام قسموں کے لیے مفید ہے۔ نسخہ اسپغول تخم السی برابر وزن لے کر دونوں کو پیسیں اور شہد میں ملا کر عورت حمول کرے۔

خ

خضابِ لاجواب بالوں کو سیاہ اور مضبوط کرتا ہے۔ **نسخہ**۔ مازو۔ ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ۔ پوست آملہ ہر ایک پانچ تولہ۔ سب کو بھون کر باریک کر لیں۔ سنگ راسخ۔ کتھ سفید۔ قرنفل بریاں ہر ایک دو تولہ۔ نمک لاہوری ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا چھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ملا لیں۔

ترکیب استعمال آب آملہ یا آب حنا میں ملا کر بالوں پر لگائیں۔ اوپر کپڑا باندھ دیں۔ دو تین گھنٹے کے بعد کھول کر صابن اور پانی سے دھو ڈالیں۔

یادداشت اکثر خضاب دماغ کو سرد کرتے ہیں اور اس کے مزاج میں ایسا فساد پیدا کر دیتے ہیں جو اس میں نوازل وغیرہ کی استعداد پیدا کر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض لوگوں کو خضاب لگانے کے بعد فوراً نزلہ و زکام ہو جاتا ہے۔ اس نقص کے ازالہ کے لیے قرنفل (لونگ) بہت مفید چیز ہے۔ اگر یہ ساڑھے تین ماشہ خضاب میں شامل کیا جائے تو خضاب کے بُرے اثر سے دماغ کو محفوظ رکھتی ہے۔

خمیرہ اطبا متاخرین کی ایجاد ہے۔ اس کو خمیرہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس میں کچھ عرصہ کے بعد کسی قدر خمیر پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کا قوام معجون کی نسبت کسی قدر پتلا ہوتا ہے لیکن شربت کے مقابلہ میں بہت گاڑھا ہوتا ہے خمیرہ گھوٹنے کے لیے خاص طور پر لکڑی کا گھوٹنا بنایا جاتا ہے جو آگے سے چپٹا اور موٹا ہوتا ہے تاکہ خوب زور کے ساتھ گھوٹا جا سکے۔ خمیرہ جات کے نام قابل فکر و نظر ہیں۔ مثلاً خمیرہ ابریشم عود مصطگی والا میں عود اور مصطگی اس قدر قلیل المقدار میں ڈالی جاتی ہے کہ خمیرہ کا جزو موثر نہیں کہلا سکتیں۔ اکثر خمیروں میں ورق نقرہ اور طلا ڈالے جاتے ہیں۔ لیکن ان کی افادی حیثیت اس کے سوا کچھ نہیں کہ نفسیاتی اعتبار سے اثر انداز ہوتے ہیں۔ ورنہ خام دھات معدہ سے غیر منہضم

خارج ہوجاتی ہے۔

خمیرہ ابریشم سادہ دل و دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ خفقان بارد، مالیخولیا اور وسواس کو نافع ہے۔ نسخہ ابریشم خام مقرض دس تولہ لوہے کے بجھائے ہوئے تین سیر پانی میں چوبیس گھنٹے بھگو کر جوش دیں۔ جب ایک سیر پانی رہ جائے تو چھان لیں۔ پھر گاؤزبان۔ بادرنجبویہ ہر ایک چار ماشہ الگ پانی میں جوش دے کر اور چھان کر اس میں ملائیں اور شکر سفید چھبیس تولہ۔ شہد گیارہ تولہ ملاکر قوام بنالیں۔ بعدازاں کہربا۔ یشب اور بیخ مرجان ہر ایک چھ ماشہ عرق گلاب میں خوب کھرل کریں اور گلاب پندرہ تولہ۔ ابریشم خام ایک تولہ۔ گل گاؤزبان آٹھ ماشہ۔ تخم فرنجمشک نو ماشہ کو کوٹ چھان کر سب کو قوام میں شامل کردیں۔ جب قوام درست ہوجائے تو آگ سے نیچے اتار کر اس قدر گھوٹیں کہ خمیرے کی مانند سفید ہوجائے۔ خوراک سات ماشہ سے ۹ ماشہ تک عرق گاؤزبان یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

یادداشت۔ ابریشم کو کوٹنے سے پہلے بھون لیں۔

خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے اور اعضا رئیسہ کو طاقت دیتا ہے۔ مالیخولیا۔ خیالات فاسدہ۔ نزلہ حار اور سوداوی بیماریوں میں خصوصیت سے مفید ہے۔

نسخہ ابریشم مقرض بیالیس تولے۔ عود غرقی چار ماشے۔ بالچھڑ۔ پوست ترنج مصطگی۔ لونگ۔ دانہ الائچی خورد۔ ساذج ہندی ہر ایک پانچ ماشہ۔ صندل سفید چھ ماشہ۔ ان سب کو ململ میں پوٹلی باندھ کر عرق گاؤزبان۔ عرق گلاب۔ آب سیب شیریں ہر ایک چودہ تولہ۔ آب باراں دو سیر میں اس قدر جوش دیں کہ دو تہائی پانی جل جائے۔ اس وقت پوٹلی کو نکال کر اس پانی میں شہد خالص ایک پاؤ، شکر سفید تین پاؤ شامل کر کے قوام بنائیں۔ پھر عنبر اشہب چھ ماشہ عرق کیوڑہ میں حل کر کے داخل کریں۔ اور ورق طلا۔ ورق نقرہ ہر ایک چھ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ یاقوت رمانی۔ یشب سبز ہر ایک نو ماشہ، کہربائے شمعی مرجان ہر ایک چھ ماشہ، مشک خالص ۴ ماشہ، زعفران پانچ ماشہ سحق بلیغ کر کے قوام میں ملا

دیں اور نیچے اتار کر اس قدر گھوٹیں کہ خمیرے کی مانند سفید ہو جائے۔
خوراک تین سے چھ ماشہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ استعمال کریں۔
یادداشت اگر اس نسخہ میں قوام بنانے کے بعد عنبر اشہب ورق طلا۔ ورق نقرہ اور مروارید وغیرہ قیمتی اجزا شامل نہ کیے جائیں تو اس کو خمیرہ ابریشم سادہ کہہ سکتے ہیں۔

خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا

قوت باصرہ اور قوت حافظہ کو قوت دیتا ہے سل ودق اور خشک کھانسی کے لیے مفید ہے

نسخہ: ابریشم مقرض پندرہ تولہ لے کر پانی سے دھو کر آب باران دو سیر میں تین روز تک بھگو رکھیں۔ بعدہٗ اس قدر جوش دیں کہ ڈیڑھ پاؤ رہ جائے۔ پھر مل چھان کر شکر سفید پندرہ تولہ۔ رب سیب شیریں رب انگور شیریں۔ رب بہی شیریں۔ رب سیب ترش، رُب انار شیریں۔ شیرہ عناب۔ شیرہ گاؤزبان۔ شیرہ صندل ہر ایک دو تولہ ملا کر قوام تیار کریں۔ جب قوام درست ہو جاتے اس وقت زعفران تین ماشہ۔ مُشک عنبر ہر ایک دو ماشہ عرق گلاب میں کھرل کر کے قوام میں ملائیں۔
خوراک پانچ سے سات ماشہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کریں۔
یادداشت اگر ربوب دستیاب نہ ہو سکیں تو ان کی بجائے سیب شیریں۔ انگور شیریں۔ بہی شیریں۔ انار ترش اور سیب ترش کو او کھلی میں کوٹ کر نچوڑ کر شامل کریں۔ عناب اور گاؤزبان کو پانی میں جوش دے کر مل کر شیرہ نکالا جاتا ہے اور صندل سفید کو عرق گلاب میں گھس کر شیرہ نکالیں۔

خمیرہ ابریشم عود مصطگی والا

معدہ دل و دماغ نیز جگر کو قوت دیتا ہے۔ بادی بواسیر۔ خیالات فاسدہ اور مراق میں بالخصوص مفید ہے۔ **نسخہ** سونا اور لوہا سُرخ کر کے پانی چار سیر میں بجھائیں اس پانی میں ابریشم مقرض چونتیس تولہ کو اس قدر جوش دیں کہ چوتھائی حصہ رہ جائے۔ پھر شکر سفید ایک سیر شامل کر کے قوام بنائیں اور برگ بادرنجبویہ۔ برگ فرنجمشک ہر ایک سات تولہ۔ عود مصطگی۔ مشک ہر ایک دو ماشہ کو باریک پیس کر اور یاقوت کہربا۔ مرجان۔ یشب سبز ہر ایک پانچ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ عنبر ہر ایک آٹھ

ماشہ کو عرق گلاب میں علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے ملائیں۔ خوراک تین سے پانچ ماشہ تک صبح کو عرق گاؤزبان بارہ تولہ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

خمیرہ بنفشہ دماغ کی خشکی اور قبض کو رفع کرتا ہے۔ سینہ اور پسلیوں کے درد میں مفید ہے۔ نسخہ۔ گل بنفشہ دس تولہ لے کر پانی دو سیر میں رات کو بھگودیں۔ صبح کو اس قدر جوش دیں کہ تہائی حصہ رہ جائے۔ پھر نیچے اتار کر مل چھان لیں اور شکر سفید ایک سیر ملاکر آگ پر دوبارہ چڑھا دیں۔ جب اقوام درست ہو جاتے تو نیچے اتار کر خوب گھوٹیں خوراک۔ دو سے چار تولہ تک تنہا استعمال کریں یا دوسرے نسخوں میں شامل کریں۔

خمیرہ تارپین (از فارماکوپیا طب جدید) یہ دوا فوائد کے لحاظ سے اپنا مثل نہیں رکھتی۔ تھوڑی مقدار میں کاسر الریاح، اور حابس دم ہے چنانچہ نفخ، اسہال، ہیضہ، نفث الدم، قے الدم اور خونی بواسیر وغیرہ کے لیے نہایت مفید ہے۔ بیرونی طور پر درد۔ سینہ، درد شکم، وجع مفاصل۔ موچ۔ چوٹ درد کمر، عرق النسا اور عصبی وریحی دردوں میں اس کے ضماد یا مالش سے بہت فائدہ ظاہر ہوتا ہے۔ اجزائے نسخہ روغن تارپین ایک چھٹانک۔ روغن بیدانجیر ڈیڑھ چھٹانک۔ صمغ عربی ایک چھٹانک عرق بادیان دو چھٹانک۔ ترکیب تیاری روغن تارپین ایک چھٹانک اور روغن بیدانجیر ڈیڑھ چھٹانک کو ملاکر علیحدہ رکھیں۔ صمغ عربی ایک چھٹانک کو خشک کھرل میں ڈال کر باریک سرما سا کریں۔ بعدہٗ عرق بادیاں بقدر دو چھٹانک اس میں قطرہ قطرہ ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ تمام گوندلئی کی طرح ہو جائے پھر وہ آمیز شدہ روغن اسی طرح قطرہ قطرہ ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ سب اجزا باہم آمیز ہو جائیں۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال چار ماشہ سے ۹ ماشہ تک ایک چھٹانک پانی ملاکر پلائیں مسہل قاتل کرم اور دافع قولنج کے طور پر دو تولہ سے پانچ تولہ تک ایک پاؤ پانی میں حل کر کے دیں۔

خمیرہ خشخاش کھانسی۔ سینہ سے خون آنے اور گرم نزلہ کو روکتا ہے۔ نزلہ کو سینے کی طرف گرنے نہیں دیتا۔ نسخہ کوکنار یعنی ڈوڈے مع دانوں

کے ایک سو عدد رات کے وقت پانی ڈھائی سیر میں بھگوئیں صبح جوش دے کر اورمل چھان کر شکر سفید سوا سیر ملا کر قوام کر کے اس قدر گھوٹیں کہ سفید ہو جائے خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤزبان یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

یادداشت۔ منہ سے خون آنے کی حالت میں سنگ جراحت ایک ماشہ چھڑک کر کھلاتے ہیں۔

خمیرہ صندل اندرونی گرمی کو تسکین دیتا ہے۔ پیاس کو بجھاتا ہے خفقان حار میں معمول ہے۔ نسخہ صندل سفید آٹھ تولہ لے کر نصف سیر عرق گلاب میں شبانہ روز بھگو رکھیں۔ بعدازاں ہلکا جوش دے کر چھان کر شکر سفید ایک سیر ملا کر بطریق بالا خمیرہ تیار کریں۔

خوراک۔ سات ماشہ صبح کو عرق گاؤزبان یا عرق گندر یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

خمیرہ گاؤزبان سادہ دل و دماغ اور بینائی کو قوت دیتا ہے۔ اس کو ہمیشہ کھانے سے مالیخولیا اور خفقان کی تمام قسموں کو فائدہ ہوتا ہے

نسخہ۔ گاؤزبان تین تولہ۔ گل گاؤزبان۔ کشنیز خشک مقشر۔ ابریشم مقرض۔ بہمن سرخ بہمن سفید۔ صندل سفید۔ تخم بالنگو۔ تخم فرنجمشک۔ بادرنجبویہ ہر ایک ایک تولہ۔ دو سیر پانی میں رات کے وقت بھگو دیں۔ صبح کو جوش دیں جب تیسرا حصہ رہ جائے تو چھان لیں اور شکر ایک سیر۔ شہد خالص ایک پاؤ ملا کر قوام بنائیں اور بستہ چوبین سے اس قدر پھینٹیں کہ سفید ہو جائے۔

خوراک۔ ایک تولہ عرق گاؤزبان یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ خمیرہ گاؤزبان سادہ سے زیادہ قوی ہے۔ اس نسخہ کے اجزاء بالکل وہی ہیں جو اوپر والے نسخہ میں ہیں اسطوخودوس۔ تودری سفید۔ تودری سرخ ہر ایک ایک تولہ بڑھا کر دو سیر پانی میں تر کر کے حسب معمول خمیرہ تیار کریں بعدازاں عنبر دو ماشہ کو عرق کیوڑہ ایک تولہ میں حل کر کے ملا دیں۔

خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان یا پانی۔

یادداشت اگر اس میں ورق طلا یا ورق نقرہ چھ ماشہ اضافہ کیے جائیں تو خمیرہ

گاؤزبان ورق طلا یا ورق نقرہ والا کہلاتا ہے۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا طب یونانی کی مشہور دوا ہے۔ دل کو فرحت دیتا ہے حافظہ بڑھاتا ہے۔ طلباء اور دماغی محنت کرنے والوں کے لیے عجیب الاثر ہے اس نسخہ کے اجزاء بالکل وہی ہیں جو خمیرہ گاؤزبان سادہ کے ہیں مگر خمیرہ گاؤزبان سادہ میں عنبر دو ماشہ، مروارید یاقوت، زمرد، زہر مہرہ ہر ایک تین ماشہ عرق کیوڑہ میں خوب کھرل کرکے قوام میں داخل کریں اور بعد ازاں ورق نقرہ۔ ورق طلا ہر ایک چار ماشہ شامل کر دیں خوراک پانچ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ استعمال کریں۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا مقوی دماغ اور مقوی اعصاب ہے۔ اختناق الرحم۔ مرگی لقوہ رعشہ اور فالج وغیرہ عصبی بیماریوں میں مستعمل ہے۔ نسخہ۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری۔ مذکورہ بالا تیار کر لینے کے بعد اس میں جدوار، عود صلیب ہر ایک ایک تولہ باریک پیس کر اضافہ کریں۔

خوراک۔ پانچ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان یا پانی صبح کو استعمال کریں۔

خمیرہ مروارید ضعف قلب، دل کی گھبراہٹ اور خفقان کو دور کرتا ہے۔ نازک مزاج عورتوں کے لیے بالخصوص مفید ہے۔

نسخہ برگ بادرنجبویہ دو تولہ۔ بہمن سُرخ، بہمن سفید۔ تودری سُرخ۔ تودری سفید تخم بادرنجبویہ ہر ایک ایک تولہ۔ گل گاؤزبان، تخم خرفہ مقشر ہر ایک دس تولہ عرق گلاب، عرق بید مشک ہر ایک ایک سیر پانی میں رات کو بھگوئیں۔ صبح کو جوش دے کر اور چھان کر شکر سفید دو سیر ملا کر قوام تیار کریں اور زہر مہرہ دو تولہ مروارید ناسفتہ۔ زعفران۔ عنبر اشہب۔ مشک ہر ایک ایک تولہ خوب کھرل کر کے قوام میں شامل کر کے اوپر بیان کیے ہوئے طریق سے خمیرہ تیار کریں۔

خوراک۔ تین سے پانچ ماشہ تک عرق گاؤزبان یا پانی کے ساتھ صبح کے وقت کھائیں۔

خمیرہ مروارید بہ نسخہ کلاں طب یونانی کی مشہور دوا ہے۔ نقاہت یا کمزوری کو

جو زیادہ دست آنے یا خون نکلنے سے ہو زائل کرتا ہے۔ چیچک۔ موتی جھرا میعادی بخار میں گھبراہٹ اور بے چینی میں خصوصیت سے مفید ہے۔ نسخہ۔ رب انار رب سیب۔ رُبّ بہی۔ شہد خالص ہر ایک پانچ تولہ۔ شکر سفید یک پاؤ۔ عرق کیوڑہ بقدر ضرورت قوام بنا کر مروارید ایک تولہ۔ یشب سبز، کہربا شمعی صندل سفید طباشیر ہر ایک چھ ماشہ خوب کھرل کر کے ملائیں اور بطریق معروف خمیرہ تیار کریں بعد ازاں ورق نقرہ چھ ماشہ۔ ورق طلا ڈیڑھ ماشہ اضافہ کریں۔ خوراک دو ماشہ صبح و شام ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ، شربت عناب چار تولہ استعمال کریں۔

د

دواء الکبد دواخانہ طب جدید یہ دوا تین روپیہ فی چھٹانک فروخت کر رہا ہے ضعف جگر۔ عظم جگر اور حمیات کبدی کے علاوہ عظم الطحال میں بھی مفید پائی گئی ہے۔ نسخہ۔ شورہ قلمی ایک تولہ نوشادر ایک تولہ۔ ریوند خطائی پانچ تولہ۔ سنبل الطیب ایک تولہ سازج ہندی ایک تولہ۔ فلفل گرد ایک تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ایک سے دو ماشہ تک ہمراہ مطبوخ بیخ کاسنی۔

دواء الکُرکُم صغیر جگر اور تلّی کے صلابت و ورم کو تحلیل کرتی ہے اور استسقا کو زائل کرتی ہے۔ جگر اور تلّی کی سرد بیماریوں میں خصوصیت سے نافع ہے اکثر اطبائے کرام کا معمول ہے۔ نسخہ زعفران۔ تج۔ بالچھڑ ہر ایک سات ماشہ۔ فقاح اذخر (اذخر کی کلی) مُرکی۔ قسط شیریں۔ دار چینی ہر ایک چار ماشہ پہلے مُرکی کو ۲۴ گھنٹہ سرکہ میں تر رکھیں۔ اس کے بعد سب دوائیں کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں (کل ۹ اجزاء ہیں) خوراک پانچ سے سات ماشہ ہمراہ عرق مکو اور عرق کاسنی پانچ پانچ تولہ صبح کو استعمال کریں۔

یادداشت بعض اطبا عرق ماء اللحم مکو کاسنی والا پانچ تولہ شربت دینار دو تولہ کے ساتھ استعمال کراتے ہیں اسے پانی کے ہمراہ بھی کھا سکتے ہیں کُرکُم عربی میں زعفران کو کہتے ہیں اس دوا کا جزو اعظم زعفران ہے اس لیے اس کا نام دواء الکرکم

رکھا گیا۔

دواء الکرکم کبیر گردے اور مثانے کو طاقت دیتی ہے استسقاء میں بہت نافع ہے اس کے فوائد قریب قریب وہی ہیں جو اوپر دواء الکرکم صغیر کے بتائے گئے ہیں۔ نسخہ زعفران ساڑھے تین تولہ، بالچھڑ پونے دو تولہ روغن بلسان ڈیڑھ تولہ۔ اسارون (تگر) انیسون۔ تخم کرفس۔ ریوند چینی۔ دو تولہ مرکی ہر ایک سوا تولہ۔ رب السوس۔ تج قلمی، مصطگی گل غافث ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مجیٹھ سات ماشہ۔ قسط شیریں۔ دار چینی۔ نقاح اذخر (اذخر کی کلی) حب بلسان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ (یہ کل اٹھارہ اجزا ہیں) سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند وزن ادویہ شہد کے قوام میں شامل کر دیں۔ خوراک۔ پانچ سے سات ماشہ تک عرق مکو بارہ تولہ اور شربت دینار دو تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

دواء الکمون دستوں کو بند کرتی ہے۔ نسخہ۔ زیرہ سفید چار ماشہ غنچہ انار (انار کی کلی) آٹھ عدد۔ برگ درخت مغیلاں تازہ تین ماشہ۔ سب کو پانی کے ساتھ آہستہ آہستہ پیس کر محفوظ رکھیں خوراک دو سے پانچ رتی تک بمناسبت عمر شربت حب الآس دو تولہ کے ہمراہ دیں۔

یادداشت کمون عربی میں زیرہ کو کہتے ہیں چونکہ زیرہ اس دوا کا جزو موثرہ ہے اس لیئے کا نام دواء الکمون رکھا گیا۔

دوائے مُبہی بدن کو قوت دیتی ہے اور فربہ کرتی ہے۔ تقویت باہ کے لیے بالخصوص فائدہ مند ہے۔ نسخہ زردی وسفیدی۔ بیضہ مرغ ایک عدد۔ گھی۔ آب پیاز۔ آب گاجر۔ شہد خالص ہر ایک برابر وزن۔ زردی وسفیدی سب کو مخلوط کر کے نرم آنچ پر تھوڑی دیر پکائیں یہ سب ایک خوراک ہے روزانہ تیار کر کے استعمال کریں ترشی سے پرہیز رکھیں۔

دواء المشک بارد سادہ معدہ کی کمزوری کو زائل کرتی ہے خفقان حار اور سوداوی امراض میں بہت نافع ہے۔ نسخہ زہر مہرہ سودہ۔ گل سرخ دھنیا خشک۔ تخم خرفہ مقشر۔ صندل سفید بہ گلاب سودہ۔ گاؤزبان۔ تین ماشہ۔ طباشیر تین ماشہ۔ مشک خالص۔ ڈیڑھ ماشہ شکر سفید چھ تولہ۔ شہد خالص تین تولہ دوائیں

کوٹ چھان کر اور مشک عرق کیوڑہ میں حل کر کے شکر اور شہد کے قوام میں ملا کر معجون تیار کریں خوراک تین سے پانچ ماشہ تک کھا کر اوپر سے عرق بادیان میں مصری دو تولہ ملا کر پئیں۔

دواء المسک بارد جواہر والی اس کا فائدہ وہی ہے جو اوپر لکھا گیا ہے مگر یہ دواء المسک بارد سادہ سے زیادہ قوی ہے۔ اس کو موسم گرما میں بطور ٹانک استعمال کرنا بہت نافع ہے۔ نسخہ مذکورہ بالا نسخہ میں مروارید ناسفتہ عنبر ہر ایک پانچ ماشہ اضافہ کریں خوراک پانچ ماشہ صبح کو عرق گاؤزبان بارہ تولہ۔ شربت انار شیریں دو تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

دواء المسک حار سادہ معدہ کو قوی کرتی ہے اور رطوبتوں کو خشک کرتی ہے بالیخولیا نفقان بارد۔ استرخا۔ کزاز فالج اور لقوہ وغیرہ سرد امراض میں خصوصیت سے مفید ہے نسخہ۔ ساذج ہندی تین ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں چھ ماشہ زُرنباد تین ماشہ۔ سنبل الطیب تین ماشہ۔ اشنہ (چھڑیلہ) تین ماشہ۔ سونٹھ تین ماشہ۔ دار فلفل تین ماشہ۔ لونگ ڈیڑھ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد خالص ساڑھے سات تولہ کے قوام میں شامل کریں اور مشک ڈیڑھ ماشہ کو عرق کیوڑہ میں حل کر کے ملا دیں۔ خوراک پانچ ماشہ صبح کو ہمراہ عرق گزر پانچ تولہ۔ عرق بادیان سات تولہ۔ استعمال کریں۔ تنہا پانی سے بھی کھا سکتے ہیں۔

یادداشت مذکورہ بالا تین نسخوں کا نام دواء المسک اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ اس میں مشک ڈالی جاتی ہے۔

دواء المسک حار جواہر والی یہ دواء المسک حار سادہ سے زیادہ قوی ہے۔ نسخہ اجزائے مذکورہ بالا میں مروارید ناسفتہ چار ماشہ سحق بلیغ کر کے اضافہ کریں۔

خوراک پانچ ماشہ صبح کو عرق گاؤزبان سات تولہ عرق عنبر تین تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

دواء المسک معتدل معدہ اور جگر کو قوت دیتی ہے اور بھوک لگاتی ہے نسخہ گل سرخ۔ ابریشم مقرض۔ دارچینی۔ بہمن سفید۔ بہمن سُرخ۔ درونج عقربی ہر ایک سات ماشہ۔ عود ہندی۔ بادرنجبویہ ہر ایک پانچ ماشہ۔ مصطگی۔ اُشنہ

(چھڑیلہ) دانہ الائچی خورد، ہر ایک چار ماشہ۔ طباشیر۔ صندل سفید۔ صندل سرخ کشنیز خشک مقشر۔ گل گاؤزبان۔ آملہ منقیٰ۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک ایک تولہ۔ زرشک ڈیڑھ تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر دوچند شکر۔ سفید برابر وزن شہد خالص اور شہد کے برابر رُبّ سیب شیریں یا آب سیب شیریں لے کر قوام بنا کر شامل کر کے معجون تیار کریں۔ خوراک سات ماشہ صبح کو ہمراہ عرق بادیاں چھ تولہ، عرق گاؤزبان چھ تولہ یا صرف پانی کے ساتھ کھائیں۔

دواء المسک معتدل جواہر والی چونکہ اس میں جواہرات شامل ہیں اس لیے دواء المسک معتدل سے زیادہ قوی ہے۔ دل جگر اور معدہ کو طاقت بخشتی ہے۔ خفقان سوداوی اور مالیخولیا مراقی میں خصوصیت سے مفید ہے۔ نسخہ اوپر والے نسخہ میں معجون بنا کر مروارید ناسفتہ۔ کہرباشمعی ہر ایک چار ماشہ۔ مشک عنبر ہر ایک ایک ماشہ۔ زعفران پانچ ماشہ۔ عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے اضافہ کریں۔ خوراک تین سے سات ماشہ تک ہمراہ عرق گذر پانچ تولہ۔ عرق عنبر دو تولہ۔ عرق بادیان پانچ تولہ مصری دو تولہ ملا کر استعمال کریں۔

دوائے استسقا (از لال بیاض) ہر قسم کے استسقاء میں فائدہ مند ہے۔ نسخہ کچلا کو چھ روز تک پانی میں بھگو رکھیں اور روزانہ پانی بدلتے رہیں۔ ساتویں روز کچلا کو پانی سے نکال کر نرم گوندھے ہوئے آٹے میں ڈال کر چھ روز رکھ چھوڑیں۔ جب پھول کر نرم ہو جائیں تو ان کو چھیل کر درمیان سے پتہ نکال دیں اور گرم پانی سے دھو کر گھی میں بریان کر کے پیس لیں۔ خوراک دو چاول تا ایک رتی ہمراہ عرق مکو کھلائیں۔ دو چاول سے شروع کر کے مقدار خوراک آہستہ آہستہ بڑھاتے جائیں تیل اور ترش اشیاء سے پرہیز رکھیں۔

دوائے ترنجبین گرم مزاج اشخاص کو تقویت باہ کے لیے بالخصوص مفید ہے نسخہ ترنجبین چودہ تولہ کو گائے کے دودھ نصف سیر میں جوش دیں جب گاڑھا ہو جائے تو بعد مصری دو تولہ کوٹ چھان کر شامل کر لیں۔ خوراک دو تولہ صبح و شام گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔

دوائے ٹکور (تکمید مجلوق) دوران خون کو صحیح حالت پہ لا کر جلق سے پیدا شدہ

مقامی نقائص کو دور کرتی ہے نسخہ برادہ دندان فیل - آنبہ ہلدی - دارچینی، مالکنگنی بیر بہوٹی ہر ایک ایک تولہ - ان دواؤں کو کوٹ کر ململ کی آٹھ پوٹلیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال ایک پوٹلی کو توے پر گرم کر کے عضو مخصوص پر پندرہ بیس منٹ تک ٹکور کریں۔

یادداشت اس دوا کو پوٹلیوں میں باندھ کر آٹھ روز تک متواتر ٹکور کی جاتی ہے صحت عامہ بحال کرنے اور مسکنات سے ذکاوت حس دور کرنے اور اعصاب کو نرم کرنے کے لعد یہ دوا استعمال کرنی چاہیئے۔

دوائے جنون دیوانگی۔ خون کے دباؤ کی زیادتی۔ صرع - اختناق الرحم اور بے خوابی میں بہت مفید ہے۔ تسکین پیدا کرتی ہے اور نیند لاتی ہے۔ نسخہ چھوٹی چندن۔ سیاہ مرچ ہم وزن کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ خوراک نصف سے ایک ماشہ تک صبح وشام شربت افتیموں یا پانی کے ساتھ کھلائیں۔

یادداشت اس نسخہ کے ساتھ کونپل شیشم سبز ایک تولہ۔ فلفل سیاہ تین عدد پانی میں گھوٹ کر کپڑے میں چھان کر صبح وشام پلانا بعض اطباء کا معمول ہے (۲) درد سر شدید اور شدید عصبی دردوں میں بھی فائدہ کرتی ہے اگر اس کے ساتھ افیون کی نہایت قلیل مقدار مثلاً ایک خوراک میں ایک چاول اضافہ کر کے دیں تو یہ نہایت قوی الاثر ہو جاتی ہے۔

چھوٹی چندن کا دوسرا نام اسرول بوٹی ہے مسیح الملک مرحوم یہی دوا دو دو رتی گولیوں کی شکل میں استعمال کراتے تھے اور انہوں نے اس کا نام دواء الشفار کھا تھا طبیہ کالج دہلی نے اس کا جزو موثرہ نکال کر قرص تیار کیے ہیں جو اجملین کے نام سے فروخت ہو رہے ہیں۔

دوائے جھاڑ مرض جریان الرحم میں مفید ہے۔ رحم سے رطوبت کو صاف کر دیتی ہے۔ نسخہ باؤبڑنگ۔ کف دریا۔ بہروزہ خشک۔ نمک لاہوری برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر ایک ایک ماشہ ململ کے کپڑے میں باندھ کر پوٹلیاں بنائیں

ترکیب استعمال۔ دو اطراف فرج اور ایک وسط میں دایہ سے رکھوائیں اور ۴ - ۵ روز تک نئی پوٹلیاں بدلتے رہیں۔

یادداشت جب رطوبات کی صفائی ہو جاتے تو مرہم داخلیون ۴ تا ۵ روز بطور حمول استعمال کرنے کے بعد تقویت کے لیے سمیٹ کا نسخہ استعمال کیا جاتا ہے۔

دوائے خاص یہ دوائے ڈپٹی صاحب والی کے نام سے مشہور ہے۔ جریان کے لیے مفید و مستعمل ہے۔ نسخہ پارہ مصفی چھ ماشہ۔ قلعی ایک تولہ۔ میٹھا تیلیا۔ مدبر تین ماشہ۔ مرچ سفید دکھنی دو تولہ قلعی کو پگھلا کر پارہ میں ملائیں اور خوب کھرل کریں۔ بعدہٗ دیگر دواؤں کو جدا گانہ پیس کر اس میں ملا کر کھرل کر کے سفوف بنا لیں۔

خوراک۔ دو سے چار چاول تک بالائی یا مکھن میں رکھ کر کھائیں۔

دوائے داد داد اور اکوتہ کے لیے نہایت مفید ہے نسخہ۔ افیون کافور ہر ایک چھ ماشہ۔ گندھک آملہ سار۔ سیماب شورہ قلمی۔ رال سفید۔ باؤچی۔ تخم پنواڑ۔ کتھ سفید ہر ایک ایک تولہ اوّل گندھک اور سیماب کو کھرل کر کے کجلی بنائیں۔ بعدہٗ دیگر ادویہ باریک پیس کر خوب مخلوط کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت دو چند دھوتے ہوئے گھی میں ملا کر لیپ کریں۔

دوائے داد (دھدری) صابن دیسی۔ گندھک آملہ سار ہم وزن کی ٹکیہ بنا کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ پانی میں گھس کر داد پر لگایا کریں۔

دوائے داد دیگر گندھک۔ گوگل۔ نیلا تھوتھا ہم وزن ہمراہ آب حُقّہ گولیاں بقدر نخود بنا لیں۔ عند الضرورت ایک گولی لعاب دہن میں گھس کر لگا لیں۔

دوائے دِق حکیم فرید احمد عباسی دہلوی کا خاص نسخہ ہے جو مسیح الملک حکیم اجمل خان صاحب کے مطب میں دودھ والی دوا کے نام سے بکثرت مستعمل تھا۔ تپ دق اور پرانے بخاروں کے لیے مفید ہے۔ نسخہ۔ فلفل سیاہ۔ ہیل خرد طباشیر بلادر مدبر۔ ست گلو سب کو ہم وزن باریک پیس کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک ایک سرخ آدھ پاؤ بکری کے دودھ کے ساتھ شروع کر کے روزانہ دودھ کی مقدار دو تولہ بڑھاتے جائیں۔

یادداشت۔ ست گلو خانہ ساز استعمال کریں۔ عام طور پر بازار میں ست گلو کے بجائے گلو کا نشاستہ بکتا ہے۔ کیونکہ اس کا پانی جس میں جوہر موثرہ ہوتا ہے۔ ضائع کر دیتے ہیں۔ ست گلو بنانے اور بھلاواں (بِلادر) مدبر کرنے کی ترکیب کے لیے ملاحظہ ہو کتاب المفردات۔

دوائے دق الاطفال بچوں کی دق یعنی مرض سوکھا کو دور کرنے کے لیے مفید و مستعمل ہے۔ نسخہ۔ خاکسی مصفیٰ دس تولہ بکری کے دودھ ڈیڑھ سیر میں جوش دیں پھر چھان کر خاکسی کو سایہ میں خشک کریں دوبارہ اسی قدر دودھ میں جوش دے کر چھان کر خشک کریں پھر تیسری مرتبہ یہی عمل کر کے خشک کر کے باریک پیس لیں۔ خوراک ایک ماشہ صبح و شام ماں کے دودھ میں گھول کر پلائیں۔

دوائے دمہ کھانسی اور دمہ کے لیے بہت مفید ہے۔ نسخہ کڑوے تمباکو کے پھول یا کڑوا تمباکو (جس کو حقہ میں ڈال کر پیا جاتا ہے) لے کر کوزہ گِل میں ڈال کر گل حکمت کر کے دس بارہ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر سفید رنگ کی خاکستر نکال کر محفوظ رکھیں۔

خوراک۔ دو رتی پانی میں رکھ کر صبح و شام کھائیں۔

دوائے دمہ دہلی والی گذشتہ زمانے میں ہندوستانی دواخانہ دہلی نے اسے انتصابی کے نام سے مشتہر کیا تھا۔ اور یہ دوا بشکل اقراص تیار کی گئی تھی چالیس قرص کی قیمت سوا روپیہ مقرر تھی یہ دمہ کے لیے کم قیمت اور مفید دوا ہے نسخہ اجوائن خراسانی۔ اجوائن دیسی نمک لاہوری ہر ایک پانچ تولہ۔ سم الفار دو ماشہ۔ کبوتر صحرائی ایک عدد۔ سب ادویہ کو باریک پیس کر ملائیں۔ کبوتر صحرائی کو ذبح کر کے اندرونی آلائش سے پاک و صاف کر کے اور پنجے کاٹ کر اس کے پیٹ میں پسی ہوئی ادویہ بھر کر سی دیں اور مٹی کے برتن میں گل حکمت کر کے گڑھے میں دس سیر اُپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر سب کو باریک کر کے محفوظ رکھیں خوراک دو چاول شہد ایک تولہ میں ملا کر رات کو کھائیں۔ اگر مزاج میں خشکی ہو تو گائے کے مکھن ایک تولہ میں ملا کر کھائیں۔ غذا۔ شوربا۔ چپاتی۔

دوائے سرخ سوزاک اور پیشاب کی جلن کے لیے مفید ہے۔ نسخہ گیرو ایک تولہ پھٹکری ایک تولہ۔ شکر خام دو تولہ سفوف بنائیں۔

خوراک تین ماشہ بدرقہ مناسبہ کے ہمراہ کھائیں۔

دوائے سفید یہ دوا شفاء الملک حکیم فقیر محمد مرحوم نوبتی بخار۔ آتشک وجع مفاصل عرق النسا۔ بواسیر وغیرہ میں بکثرت استعمال کرتے تھے سوداوی امراض میں بالخاصہ مفید ہے۔ نسخہ۔ کشتہ گئو دنتی۔ پھٹکری مساوی حصہ پیس کر سفوف بنالیں۔ خوراک دو رتی مناسب بدرقہ مثلاً معجون عشبہ کے ساتھ کھلائیں

دوائے سمیٹ یہ دوا رحم کے لیے استرخا کو کم کر کے مضبوط بنا دیتی ہے مستورات کے لیے مخصوص ہے۔ نسخہ پوست انار۔ ہیراکسیس سبز۔ لاجورد سبز۔ گنج کہنہ۔ مائیں خورد۔ ہم وزن باریک کوٹ چھان کر رکھیں۔ ترکیب استعمال۔ ایک ایک ماشہ کی تین پوٹلیاں بنا کر دو پوٹلیاں فم رحم کے پہلوؤں میں اور ایک وسط میں دایہ سے تین چار دن رکھواتے رہیں۔

دوائے سیاہ پیچش دموی اور سدی پیچش میں یہ دوا بہت فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ ہلیلہ سیاہ دس تولہ گھی سے چرب کر کے کوٹ چھان لیں اور شکر سفید دس تولہ ملا کر سفوف بنالیں۔

خوراک سات ماشہ ہمراہ آب زلال برنجی ساٹھی چھ تولہ استعمال کریں۔

دوائے سیاہ جریان مرض جریان کے لیے اکثر اطبا کا معمول مطب ہے۔ نسخہ سیسہ حسب ضرورت لے کر ایک لوہے کی کڑاہی میں پگھلا کر سہانجنا کی لکڑی سے چلاتے رہیں اور تھوڑی تھوڑی کچی کھانڈ چھڑکتے رہیں۔ جب سیسہ خاکستر ہو جائے تو چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

نوٹ: اس کو دوا کڑھائی والی بھی کہتے ہیں۔

خوراک دو تا چار چاول مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھائیں۔

دوائے سیاہ مسہل سوداوی کو بذریعہ اسہال خارج کرتی ہے بالخصوص آتشک کے لیے مستعمل ہے نسخہ پارہ اور گندھک آملہ سار ایک ایک تولہ لے کر اس کی کجلی کریں یعنی اتنا کھرل کریں کہ سفوف کی رنگت سیاہ ہو

جاتے پھر مغز جمالگوٹہ مدبر دو تولہ شامل کرکے دوبارہ پیسیں جب خوب باریک ہوجائے، تو سنگ بصری ایک تولہ ملاکر کھرل کریں پھر مٹی کے نئے پیالے میں دوا رکھ کر کھرل کو دھوکر اتنا پانی پیالہ میں ڈال دیں کہ پانی دوا کے اوپر دو انگل آجائے۔ پھر پیالہ آگ پر رکھ کر پانی خشک کرلیں خوراک ایک سے دو رتی یہ دوا کافور ایک رتی ملاکر دودھ آدھ سیر کے ساتھ کھائیں۔ مُسہل کے روز غذا میں دودھ اور چاول کے سوا کچھ نہ دیں۔

انتباہ۔ گرم اور نازک مزاج اشخاص کو یہ دوا نہ دینی چاہیئے۔

دوائے شہقہ بچوں کی کوکر کھانسی (کالی کھانسی) کے لیے بہت مفید ہے۔ نسخہ انیس۔ کاکڑا سینگی۔ فلفل دراز۔ ہم وزن باریک پیس کر شہد میں ملاکر محفوظ رکھیں۔ خوراک دن میں تین چار مرتبہ ذرا ذرا چٹائیں۔

یادداشت بعض اطبا اس میں برگ اڑوسہ بھی اضافہ کرلیتے ہیں۔

دوائے طحال ورم اور صلابت طحال کی شکایت رفع کرتی ہے نیز پیٹ کو بڑھنے نہیں دیتی نسخہ۔ گھیکوار کا پتّہ چیر کر اس پر نوشادر کا سفوف چھڑکیں اور اسے چینی کی رکابی میں سورج کی طرف رُخ کرکے رکھ دیں۔ تمام نوشادر اور گھیکوار کا گودا پانی ہوکر نکل آئے گا۔

خوراک تین چار قطرے بتاشے یا مصری پر ڈال کر صبح و شام کھائیں۔

یادداشت دوران استعمال میں چکنی۔ لیس دار اور بادی اشیاء۔ اروی کچالو بھنڈی وغیرہ منع ہیں۔ خشک غذا کھائیں تاکہ دوا کا اثر جلد ہو۔

دوائے عُسرِ ولادت ولادت کے وقت بچّہ کو بآسانی باہر نکالتی ہے۔ نسخہ۔ پوست بیضہ مرغ چار عدد مجیٹھ ایک تولہ دونوں کو پیس کر رکھ لیں۔

خوراک۔ چھ ماشہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

دوائے قوت باہ از معمولات حکیم نابینا دہلوی۔ مادہ تولید۔ زیادہ پیدا کرتی ہے بدن کو فربہ بناتی ہے اور اس کی رنگت کو سُرخ کرتی ہے۔ اس کے استعمال سے ہر روز جماع پر قدرت ہوتی ہے۔ نسخہ ایک انڈے کی

زردی وسفیدی لے کر گھی خالص۔ پیاز کا پانی۔ گاجر کا پانی ہر ایک ایک انڈے کا خول بھر کر لیں اور پانچوں چیزوں کو باہم اچھی طرح ملائیں اور آگ پر نیم گرم کر کے پئیں۔ یادداشت۔ چالیس روز تک برابر استعمال کرتے رہیں۔ دہی۔ چھاچھ سرکہ اور تمام ترشیوں سے پرہیز رکھیں۔ غذا میں مغزیات بھی کھائیں۔

دوائے کھانسی کھانسی کے لیے مفید ہے۔ اطبائے دہلی کا معمول ہے اجوائن خراسانی۔ اجوائن دیسی۔ نمک سانبھر ہر ایک ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر بارش کے پانی میں گوندھ کر مٹی کے سکورے میں رکھ کر پانچ سیر اُپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں۔

خوراک۔ چار سرخ۔

دوائے منفجر وماِمیل یعنی پھنسی و پھوڑوں کو پکانے اور پھوڑنے والی۔ پلٹس یہ پلٹس درد کو تسکین دیتی ہے اور ورم کو پکاتی ہے۔ نسخہ تخم کتان۔ تخم کنوچہ۔ اسبغول۔ تخم سن ہر ایک ایک تولہ آرد گندم چار تولہ۔ سب کو دودھ میں پیس کر پلٹس پکا کر دُنّل پر باندھیں۔

یادداشت جب دُنّل پھوٹ جائے تو اس کو پاک وصاف کرنے کے لیے پھر اسی آرد گندم۔ برگ نیم ہر ایک تین تولہ پانی میں پیس کر پلٹس پکا کر باندھیں۔

دوائے مہاسہ چہرے کے داغ۔ چھائیں اور مہاسوں کو دور کرتی ہے نسخہ پوست درخت سرس (شیریں) کنجہ سیاہ مساوی حصہ کوٹ چھان کر باریک کر لیں خوراک تھوڑی سی دوا پانی میں ملا کر چہرہ پر لیپ کریں اور دو گھنٹے کے بعد گرم پانی سے دھو ڈالیں۔

دوائے یرقان (از لال بیاض) یرقان (کانور) میں مفید ہے۔ نسخہ۔ شب یمانی و بالکل سفید رنگ، نہایت باریک پیس کر رکھ لیں۔

خوراک پہلے روز ایک رتی دوسرے روز دو رتی علی ہذا القیاس ایک رتی ہر روز بڑھاتے جائیں۔ حتیٰ کہ مقدار خوراک پانچ رتی تک پہنچ جائے پھر ہر روز پانچ رتی بوقت صبح دہی میں ملا کر چند روز کھلائیں۔

دیا قوزہ نزلہ کو روکتا ہے۔ سینہ کو صاف کرتا ہے اور خشک کھانسی کے واسطے بہت نافع ہے نسخہ۔ پوست خشخاش مسلم دس عدد۔ اصل السوس مقشر تین تولہ۔ اسپغول مسلم دو تولہ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ بہدانہ شیریں ہر ایک نو ماشہ۔ کتیرا صمغ عربی۔ شکر تیغال ہر ایک چار ماشہ۔ سب دواؤں کو ڈیڑھ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں صبح کو جوش دے کر مل کر چھان لیں۔ بعدہٗ شکر سفید چالیس تولہ۔ شہد خالص ایک پاؤ شامل کر کے قوام تیار کریں۔

خوراک ساتِ ماشہ سے ایک تولہ تک رات کو سوتے وقت پانی یا عرق گاؤزبان کے ہمراہ کھائیں۔

یادداشت شیخ الرئیس فرماتے ہیں کہ حمیات (بخاروں) میں پیدا ہونے والی بیداری (سہر) میں بسا اوقات مریض کو دیا قوزہ سادہ (شربت خشخاش) کے پلانے سے نیند آجاتی ہے۔

دیگ بردیگ بواسیر کے مسّوں کو دور کرتی ہے اور کاٹ کر گراتی ہے۔ نسخہ۔ پارہ۔ نوشادر ہر ایک ایک حصہ۔ کندر۔ زرنیخ زرد ۔ سودہ ہر ایک دو حصہ۔

تمام اجزاء کو سرکہ میں تر رکھیں یہاں تک کہ پارہ کشتہ ہو جائے خشک ہو جانے پر سرد پانی سے تر رکھیں۔ بعد ازاں ایک دیگ میں رکھ کر دوسری دیگ اوپر ڈھک کر نرم آنچ دیں یہاں تک کہ دوا کے بخارات اوپر والی دیگ میں جم جائیں۔

ترکیب استعمال۔ دو رتی یا ذرا کم و بیش بواسیری مسّوں پر چھڑکیں۔

ذ

ذرور (دھوڑا) اس پسی ہوئی دوا کو کہتے ہیں جو زخموں وغیرہ پر چھڑکتے ہیں۔ ذرور کو اُردو میں بُرکی اور پنجابی میں دھوڑا کہتے ہیں۔

ذرور آتشک (مجربات قادری) اندمال زخم آتشک کے لیے مجرب ہے۔ نسخہ خرمہرہ زرد سوختہ۔ شاخ گوزن سوختہ تین عدد قرطاس (کاغذ)

سوختہ۔ گلنار فارسی۔ مشک کافور۔ کتھ سفید ہر ایک دو ماشہ جملہ اشیا کو خوب باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ زخموں کو نیم کے کاڑھے سے دھو کر صاف کرنے کے بعد یہ دوا دن میں دو تین مرتبہ زخموں پر چھڑکیں۔

ذرور طوطیا منہ کے چھالوں کے لیے مفید ہے۔ نسخہ طوطیا سبز بریان۔ کالی مرچ کتھ سفید مساوی حصہ کوٹ چھان کر باریک پیس لیں۔ ترکیب استعمال۔ ایک دو چٹکی منہ میں چھڑک کر رال ٹپکائیں۔

ذرور کتھ منہ آنے کے لیے مفید ہے۔ نسخہ ذرور کتھ سفید، کباب چینی۔ دانہ الائچی خورد۔ طباشیر ہر ایک تین ماشہ کوٹ چھان کر ذرور بنائیں۔

ترکیب استعمال۔ دن میں دو تین بار منہ میں چھڑکیں۔

ذرور کندر (بیاض کبیری) اندمال جراحت کے لیے سریع الاثر اور اسراری نسخہ ہے نسخہ۔ گلنار۔ صبر زرد۔ کندر سب کو کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ بقدر ضرورت زخم پر چھڑکیں۔

یادداشت کبھی زر درد اور مرمکی بھی اضافہ کر لیتے ہیں۔

ذرور گاؤزبان منہ آنے اور بچوں کے قلاع کو مفید ہے۔ نسخہ گاؤزبان کی پتی لے کر جلائیں اور ہم وزن کتھ ملا کر باریک پیس لیں۔

ترکیب استعمال۔ دن میں چند بار منہ میں چھڑکیں۔

ذرور مردار سنگ آتشکی زخموں کے لیے مخصوص ہے۔ نسخہ۔ شادنج مغسول۔ صبر۔ مردار سنگ۔ پوست کدو سوختہ مساوی حصہ باریک پیس کر ذرور تیار کریں۔ ترکیب استعمال۔ عضو تناسل کے آتشکی زخموں پر دن میں ۳۔۴ مرتبہ چھڑکیں۔

ر

رُب کسی نباتی دواؤں کے گاڑھے رس کو کہتے ہیں جو پھلوں یا پتوں کو نچوڑکر حرارت سے گاڑھا کر لیا جاتے اسے ڈاکٹری اصطلاح میں ایکسٹریکٹ (خلاصہ) کہتے ہیں۔ لیکن طب میں اس سے مراد پھلوں سے تیار شدہ گاڑھے قوام کا شربت یا شیرہ لیا جاتا ہے جو نصف یا ہم وزن شکر سفید ملا کر تیار کرتے ہیں ترش پھلوں کے رُب کو دھات کے برتن میں رکھنا مناسب نہیں۔

رُبّ انار ترش مقوی دل و دماغ ہے۔ قے و متلی کو روکتا ہے۔ اور دافع غلبہ صفرا و مُسکن تشنگی ہے نسخہ۔ آب انار ترش ایک سیر قلعی دار دیگچی میں ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ چہارم حصہ رہ جائے۔ پھر شکر سفید یک پاؤ شامل کر کے گاڑھا قوام بنالیں۔ خوراک ایک سے دو تولہ تک عرق گاؤزبان یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

رُبّ انار شیریں دل و دماغ کو فرحت بخشتا ہے اور پیاس بجھاتا ہے۔ نسخہ۔ آب انار شیریں ایک سیر، شکر سفید یک پاؤ۔ باہم ملا کر بدستور سابق رُب تیار کریں۔ خوراک ایک سے دو تولہ تک بشرح صدر۔

رُبّ انگور تُرش مفرح و مقوی قلب ہے۔ بخار کی گھبراہٹ اور تشنگی کو تسکین دیتا ہے نسخہ آب انگور ترش ایک سیر، شکر سفید۔ یک پاؤ۔ بدستور سابق رب تیار کریں۔

خوراک۔ ایک سے دو تولہ بشرح صدر۔

رُبّ بہی شیریں معدہ کو قوی کرتا ہے۔ قے اور دستوں کو بند کرتا ہے۔ نسخہ۔ بہی کو چھیل کر اور قاشیں کر کے بیج نکال دیں پھر قاشوں کو لکڑی کی اوکھلی یا پھل کا پانی نکالنے والی مشین میں رکھ کر عرق نچوڑ لیں۔ بعد ازاں اس قدر جوش دیں کہ چوتھا حصہ رہ جائے تب اس کے برابر شکر سفید شامل کر کے گاڑھا قوام بنائیں خوراک ایک سے دو تولہ تک عرق گاؤزبان یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

رُبّ جامن معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہے۔ تلی کے ورم کو تحلیل کرتا ہے دستوں کو روکتا ہے اور ذیابیطس میں بھی فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ جامن سیاہ رنگ پختہ لے کر کسی مٹی کے برتن میں رکھ کر ہاتھوں سے خوب ملیں۔ بعدازاں دبیز کپڑے میں رکھ کر چھان لیں۔ اگر ایک سیر عرق ہو تو اس قدر جوش دیں کہ پاؤ بھر رہ جائے پھر ایک پاؤ شکر سفید شامل کر کے گاڑھا قوام بنالیں۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک عرق بادیان یا پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

رُبّ انگور شیریں مقوی معدہ ہے دستوں اور قے کو روکتا ہے۔ حسب ترکیب مذکورہ بالا تیار کریں۔

خوراک ایک سے دو تولہ بشرح صدر۔

رُبّ سیب مقوی و مفرح قلب ہے۔ معدہ کو قوت دیتا ہے اور فم معدہ پر فضلات کو گرنے سے روکتا ہے اس کے بنانے کی ترکیب رُبّ ہی کے مانند ہے۔ خوراک ایک سے دو تولہ تک عرق گاؤزبان سات تولہ اور عرق بید مشک پانچ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

رستمین حکیم مولوی عبداللہ صاحب مصنف کنزالمفردات کا مجوزہ نسخہ ہے جسے امرت دھارا فارمیسی دودھ گھی ہضم کے نام سے فروخت کر رہی ہے۔ نسخہ سم الفار ایک تولہ۔ نمک شیشہ آٹھ تولہ۔ گھیکوار کے لعاب میں آٹھ روز کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک دو چاول سے نصف رتی مکھن کے ساتھ روزانہ کھائیں۔

روح جیون بوٹی حکیم محمد علی مرحوم افسرالاطبا ریاست کشمیر کی مایۂ ناز دوا ہے جس کی بدولت ہزاروں روپے ماہوار حاصل کرتے تھے۔ محرک و مقوی باہ ہے بھوک لگاتی ہے اور اس سے دودھ گھی بخوبی ہضم ہونے لگتا ہے۔ نسخہ سم الفار شنگرف رومی ہر ایک ایک تولہ۔ بیخ اونٹ کٹارہ دو تولے۔ سفوف رتن جوت ایک تولہ سب کو پوٹلی میں باندھ کر پانچ سیر دودھ میں جوش دے کر ضامن لگائیں اور پھر بلو کر گھی نکالیں۔ خوراک پانچ قطرے مکھن یا حلوے میں ملا کر روزانہ کھائیں۔ غذا میں دودھ اور گھی زیادہ استعمال کریں۔

روح دفلی (از فارماکوپیا طب جدید) درد جگر بلاتپ - پتہ کی پتھری اور گردہ و مثانہ کی ریگ و پتھری کے لیے تیر بہدف ہے۔ نسخہ - بیخ کنیر سفید - بیخ کنیر سُرخ ہر ایک پانچ تولہ کو اچھی طرح کچل کر دو سیر۔ شیر گاؤ میں جوش دیں اور دہی جماکر مکھن نکالیں۔ پھر اسے آگ پر گرم کر کے گھی بنا کر محفوظ رکھیں۔
ترکیب استعمال ایک رتی سے تین رتی تک کھانڈ میں ملا کر کھائیں۔ مالش کے لیے حسب ضرورت۔

روغن (دہن)

اگر روغن ایسے تخموں سے نکالنا مطلوب ہو جن میں روغنی اجزا کافی ہوں مثلاً بادام مغز کدو، تخم کاہو۔ مالکنگنی وغیرہ تو کولھو میں پیڑ کر روغن نکالا جاتا ہے یا مغزیات کو کچل کر تھوڑی مصری اور ذرا سا پانی ملا کر نیم گرم کر کے نچوڑتے ہیں اگر ایسی ادویہ کا روغن نکالنا ہو جن کے اندر روغنی اجزا کم ہوں تو اس کے دو طریقے ہیں (۱) اگر ادویہ تازہ پھولوں کی قسم سے ہوں تو پھول چار حصہ لے کر پانچ حصہ تلوں کے تیل میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں جب چھ سات روز گزر جائیں اور پھول اچھی طرح مرجھا جائیں تو پھولوں کو مل کر صاف کر لیں۔ اگر روغن قوی الاثر مطلوب ہو تو اسی روغن میں دوسری مرتبہ تین حصے اور تیسری مرتبہ دو حصے تازہ پھول ڈال کر اسی طرح دھوپ میں رکھیں اس کے بعد روغن کو صاف کر کے شیشی میں بھر لیں (۲) اگر دوا خشک ہو تو تلوں کے تیل میں ڈال کر اتنا عرصہ پکائیں کہ دوا کا رنگ سرخ سیاہی مائل ہو جائے بعدہٗ آگ سے اتار کر ٹھنڈا ہو جانے پر کپڑے سے چھان لیں۔

روغن آملہ (مصالحہ کا تیل) بالوں کو لمبا کرتا ہے اور ان کی سیاہی کو قائم رکھتا ہے مستورات کے لیے بالخصوص مفید و مستعمل ہے۔ نسخہ خس - اُشنہ (چھلیڑہ) سوگندھ بالا (تگر) بالچھڑ ہر ایک ڈیڑھ سیر۔ کپور کچری نصف سیر۔ برادہ صندل ایک سیر۔ لونگ ایک پاؤ الائچی کلاں یک پاؤ کو خوب درڑرا کر کے

نصف مقدار دیگ میں ڈال دیں اور ایک کنستر پانی ڈالیں۔ دوسرے دن ایک کنستر پانی اور ملا کر ہاتھوں سے خوب مل کر نیچے آگ جلائیں۔ جب کھولنے لگے۔ اس میں تین کنستر تلی کا تیل ڈال دیں جب دوبارہ کھولنے لگے۔ دیگ کے اوپر پانی کی کڑاہی رکھ دیں اور چھ گھنٹہ نرم آنچ دیں پھر آگ ہٹا دیں اور رات بھر پڑا رہنے دیں۔ صبح کو تیل نتھار لیں اور کسی برتن میں پڑا رہنے دیں۔ پندرہ دن کے اندر صاف تیل اوپر آجائے گا اور گاد نیچے بیٹھ جائے گی پھر اسے ہلکا سبز رنگ دے کر بوتلوں میں بھر لیں۔

ترکیب استعمال۔ حسب ضرورت سر پر مالش کریں اور بالوں میں جذب کریں۔

روغن آملہ (بترکیب دیگر) سبز آملوں کو لکڑی یا پتھر کی اوکھلی میں کوٹ کر ان کا رس نچوڑیں۔ اب اگر یہ رس ایک سیر ہو تو دھوئی ہوئی تلی کا تیل دو سیر لے کر ایک بڑے چوڑے منہ کے قلعی دار پتیلے میں ڈال کر چولہے پر چڑھائیں جب تیل خوب گرم ہو جائے تو اس میں آملوں کا پانی تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور پکاتے جائیں یہاں تک کہ تمام پانی جل کر صرف تیل رہ جائے اب اس تیل کو آگ سے اتار کر رکھ چھوڑیں جب تمام گاد اور میل کچیل نیچے بیٹھ جائے تو فلالین کپڑے کی چارتہ میں چھان لیں اور ایک بڑے شیشے کے مرتبان میں رکھیں اب اس کو رنگنے کے لیے رنگ ملائیں جو اسی غرض کے لیے بازار میں دستیاب ہوتا ہے پہلے رنگ کو تھوڑے تیل میں حل کریں پھر اس محلول کو تمام تیل میں شامل کریں آخر میں آملہ کی خوشبو ملا کر تیل کو اچھی طرح ہلائیں اور مرتبان کو سربند کر کے رکھیں۔ چند روز کے بعد جس طرح چاہیں استعمال کریں (اگر سبز آملے نہ ملیں تو خشک آملوں کو پانی میں چوبیس گھنٹے بھگونے کے بعد ہاتھوں سے مل کر پانی چھان لیں اور مذکورہ طریقہ سے کام میں لائیں)

روغن آملہ خانہ ساز یہ تیل مذکورہ بالا فوائد رکھتا ہے۔ نسخہ سبز آملہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے چوڑے منہ والی بوتل میں نصف بوتل تک بھر دیں۔ بعدہٗ اس میں دھلے ہوئے تلوں کا تیل (روغن کنجد) بھر کر دھوپ میں رکھ دیں۔ جب آملے بالکل سیاہ اور خشک ہو جائیں تو چھان کر صاف کر لیں اور چند قطرے روح آملہ اور سبز رنگ ملا دیں۔ ترکیب استعمال رات کو سوتے وقت سر

پر مالش کریں۔

روغن بابونہ ریاحی درد۔ درد کمر اور جوڑوں کے درد کے لیے فائدہ مند ہے۔ ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ گل بابونہ دس تولہ۔ تازہ روغن کنجد چالیس تولہ میں ملا کر۔ بوتل میں بند کر کے چالیس روز تک دھوپ میں رکھ دیں۔ اس کے بعد چھان کر کام میں لائیں۔ ترکیب استعمال بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

روغن بادام تلخ کان کے درد اور بہرے پن میں مفید ہے۔ نسخہ مغز بادام تلخ۔ مقشر کو کوٹ کر ذرا سی شکر سفید ملا دیں اور ایک دیگچی قلعی دار میں ڈال کر آگ پر رکھ دیں اور تھوڑا تھوڑا پانی چھڑکتے رہیں دیگچی کو ذرا خم کر دیں تاکہ روغن ایک طرف آجائے۔

ترکیب استعمال۔ کان کے درد اور بہرے پن میں چند قطرے نیم گرم ڈالیں سر میں درد ہو تو بغیر گرم کیا ہوا تیل سر پہ مالش کریں۔

روغن بادام شیریں خشکی کو زائل کرتا ہے۔ نیند لاتا ہے اور قبض کشا ہے دماغی کام کرنے والوں کے لیے خصوصیت سے مفید ہے۔ نسخہ اوپر والی ترکیب کے مطابق مغز بادام شیریں کو کوٹ کر شکر سفید اور پانی ملا کر آگ پر رکھیں جب گرم ہو جائے تو اتار کر تیل نچوڑ کر علیحدہ کر لیں ترکیب استعمال۔ رفع یبوست کے لیے سر اور جسم پر مالش کریں اور رفع قبض کے لیے تین سے نو ماشہ تک دودھ میں شامل کر کے یا تنہا پئیں۔

روغن بنفشہ دماغ کی خشکی کو زائل کرتا ہے اور نیند لاتا ہے۔ نسخہ گل بنفشہ ایک تولہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو خفیف جوش دے کر بغیر ملے ہوئے چھان لیں اور روغن کنجد پانچ تولہ شامل کر کے آگ پر اس قدر پکائیں کہ پانی جل جائے پھر صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال بقدر حاجت دماغ پر مالش کریں۔

روغن بہروزہ مجفف قروح اور قاتل کرم ہونے کی وجہ سے پرانے سوزاک میں بہت مفید ہے اس کو روغن موم کے طریق پر نکالا جائے۔ لیکن اس کے ہمراہ بادیا آم کی لکڑی ملا کر روغن کھینچنا چاہیئے۔

خوراک تین چار بوندیں مصری یا بتاشہ پر ڈال کر صبح وشام کھلائیں۔

روغن بھنگرہ (بھرنگ راج تیل) ویدک کا مشہور نسخہ ہے بالوں کو قبل از وقت گرنے سے روکتا ہے، بینائی تیز کرتا ہے اور اس سے بال لمبے اور سیاہ ہو جاتے ہیں۔ نسخہ بھنگرہ کا عرق یعنی چار سیر۔ روغن کنجد یا ناریل ایک سیر کڑاہی میں ڈال کر دھیمی آگ پر پکائیں اور اس میں لوہ چون ہلیلہ (ہڑ) آملہ اور حشیبہ ہر ایک چار تولہ کپڑے کی ڈھیلی پوٹلی میں باندھ کر لٹکا دیں۔ جب عرق جل جائے اور تیل رہ جائے تو شیشے میں ڈال کر رکھیں اور اس میں حسب منشا خوشبو اور رنگ ملا لیں۔

ترکیب استعمال۔ ہر شب سر میں ملا کریں۔

یادداشت پانی جل جانے کی پہچان یہ ہے کہ پانی کی صورت میں تیل میں جھاگ رہتی ہے اور چند بوند تیل آگ پر ڈالیں تو چٹک چٹک کی آواز نکلے گی جب پانی بالکل جل جاتا ہے تو تیل کو آگ پر ڈالنے سے کسی قسم کی آواز نہیں آتی۔

روغن بیدانجیر (ارنڈی کا تیل) تمام فاسد مواد کو بذریعہ اسہال خارج کرتا ہے اور بطور مالش جوڑوں کے درد وغیرہ میں مفید ہے۔ ہر جگہ بازار میں بکتا ہے خوراک دو سے پانچ تولہ تک نیم گرم دودھ میں ملا کر پیئیں۔

یادداشت بالوں کو لمبا کرنے کے لیے یہ تیل نہایت مفید ہے لیکن اس میں بڑا نقص یہ ہے کہ یہ بہت گاڑھا اور چپچپا ہوتا ہے اور اس کے متواتر استعمال سے بال چکٹ جاتے ہیں اگر بطور ہیر آئیل استعمال کرنا مطلوب ہو تو اس کو پتلا کرنے کے لیے مناسب مقدار میں تلی کا تیل ملا لیں یا ارنڈی کا تیل مصفا و بے بو سولہ حصہ۔ الکوحل آٹھ حصہ لاٹکوا را یا پودینا ایک حصہ ملا کر استعمال میں لائیں۔

روغن بیضہ مرغ جس جگہ سے بال اڑ گئے ہوں۔ اس کے لگانے سے بہت جلد نکل آتے ہیں بالوں کو سیاہ رکھتا ہے لیکن بودار ہونے کی وجہ سے اس غرض کے لیے بہت کم مستعمل ہے جب مجلوق کا آبلہ انگیز علاج کیا جاتا ہے۔ تو آبلوں کے اندمال کے لیے اسے لگاتے ہیں نسخہ انڈوں کو پانی میں جوش دے کر سخت شدہ زردی بیضہ نکال لیں اور کسی تانبے کے برتن یا

آہنی کڑھی میں ڈال کر آنچ پر خوب بریاں کریں بعدہٗ دبیز کپڑے میں رکھ کر نچوڑ لیں تیل نکل آئے گا۔ ترکیب استعمال آبلوں کے اندمال کے لیے عضو تناسل پر اور بال پیدا کرنے کے لیے مقام ماؤف پر لگائیں۔

روغن ترب درد کو نافع ہے۔ نسخہ۔ مولی تازہ لے کر کچل کر عرق نکالیں۔ اگر عرق مولی چھ تولہ ہو تو روغن کنجد تین تولہ ملا کر اس قدر جوش دیں کہ پانی جل کر صرف تیل رہ جائے۔

ترکیب استعمال۔ چند قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

روغن جڑی بوٹی (جڑی بوٹیوں کا تیل) کسی زمانے میں لالہ بھگت رام بیرسٹر کے جڑی بوٹیوں کے تیل کی بہت شہرت تھی۔ اور کارخانہ جڑی بوٹی کو اس کی فروخت سے ہزاروں روپے سالانہ حاصل ہوتے تھے اور بکری کی کثرت کی وجہ سے اسے رجسٹری کرا لیا گیا تھا محلل کے اورام اور دافع درد ریح ہے۔ نسخہ موم۔ رال۔ ہر ایک دو تولہ۔ لوبان ایک تولہ کو باہم ملا کر قرع انبیق سے کشید کریں اور پھر حرمل۔ جائفل۔ ہینگ۔ زردچوب کوٹ کر روغن کنجد میں لت کر کے بتی بنا کر چوائے کر اس میں کشید کردہ تیل ملا دیں۔

ترکیب استعمال۔ بقدر حاجت نیم گرم درد یا ورم پر مالش کریں۔

روغن چنبیلی کئی طریقوں سے تیار کیا جا سکتا ہے (۱) تلوں کا تیل اور چنبیلی کا تازہ پھول ایلومینیم یا شیشے کی بوتل میں بھر دیں اور دھوپ میں پڑا رہنے دیں جب پھول خشک ہو جائیں تو ان کو نکال کر دوسرے تازہ پھول ڈالیں۔ یہ عمل تین چار روز تک دہرائیں نہایت عمدہ فلورل ہیر آئل تیار ہو جائے گا (۲) تلوں کو چند روز تک چنبیلی کے تازہ پھولوں میں روزانہ دفن کرتے رہیں۔ جب تلوں سے چنبیلی کی خوشبو آنے لگے تو تلوں کو کولھو میں پلوا کر تیل نکلوائیں۔ اسی طریقہ سے گلاب۔ مولسری۔ کیوڑہ۔ ہارسنگھار کرنا۔ موتیا وغیرہ کے تیل تجارتی پیمانہ پر تیار کیے جاتے ہیں (۳) آج کل ہیر آئل زیادہ تر تلی کے تیل کو صاف کر کے رنگ و خوشبو دینے سے تیار کر لیے جاتے ہیں۔ چنانچہ سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ تلی کا تیل کسی نیلی بوتل میں بھر کر کارک لگا کر پندرہ دن تک دھوپ میں

پڑا رہنے دیں دن میں دو تین بار تیل کو اچھی طرح ہلا دیا جائے۔ پندرہ دن کے بعد تیل صاف اور سفید رنگ کا ہو جائے گا۔ تیل عرصہ تک رکھنے سے رنگ و بو میں فرق پڑ جاتا ہے اور اس میں سے سڑاند آنے لگتی ہے اس لیے اس نقص کو رفع کرنے کے لیے مصفیٰ تیل میں لوبان ملا دیا کرتے ہیں اس کا طریقہ یہ ہے کہ نصف چھٹانک سیامی لوبان پیس کر کپڑے کی ڈھیلی پوٹلی میں باندھ کر مصفیٰ تلوں کے تیل دس چھٹانک میں لٹکا دیں پھر کسی کڑاہی میں پانی ڈال کر اس کو آگ پر رکھیں اور اس پانی میں تیل والا برتن اس طرح رکھا جائے کہ کڑاہی کا پانی تیل میں نہ پڑے اس طرح تین گھنٹہ تک تیل کو گرم پانی کی حرارت پہنچائیں اس کے بعد نیچے اتار کر فلٹر پیپر یا فلالین کے کپڑے سے چھان لیں۔

لوبان بذات خود خوشبودار ہوتا ہے۔ یہ تیل خوشبودار بنانے کے علاوہ اس کو خراب ہونے سے بچاتا ہے اس لوبانی تیل میں خوشبو و رنگ ملا کر ہر قسم کے ہیر آئیل تیار کیے جاتے ہیں۔ آملہ کا تیل بنانے کے لیے سبز رنگ مولسری کے لیے لال رنگ چنبیلی کے لیے پیلا اور گلاب کے لیے گلابی موزوں ہے۔ تیل کو صاف کرنے اور رنگ ملانے کے بعد آخر میں خوشبو ملائی جاتی ہے۔ چنبیلی کا تیل بنانے کے لیے روح چنبیلی یعنی جیسمن سینٹ استعمال کی جاتی ہے ایک بوتل تیل میں اتنے قطرے خوشبو ملائیں کہ تیل سے بھینی بھینی خوشبو آنے لگے۔

یادداشت بڑے کارخانوں میں تیلوں کو بڑی بڑی مشینوں کے ذریعے سوڈا کاسٹک۔ گندھک کا تیزاب۔ انیمل چارکول اور فلرز ارتھ وغیرہ سے بھی صاف کر لیا جاتا ہے۔ لیکن یہ طریقے دقت طلب ہیں ایک سیر تیل میں نصف اونس فلرز ارتھ ملا کر چوبیس گھنٹہ رکھ چھوڑیں اس کے بعد کینوس کی تھیلی میں ڈال کر چھان لیں۔ تیل کی ساری غلاظت نکل جائے گی۔ ناریل کے تیل میں برابر حصہ تلوں کا تیل ملا کر بہت عمدہ ہیر آئیل تیار کر سکتے ہیں تیل کی خوشبویات کی دکانوں سے تیلوں میں حل ہونے والے لال۔ سبز زرد رنگ دستیاب ہو سکتے ہیں۔ بش۔ لیکو۔ ہیکو۔ شیمل اور فلو را جیسے مشہور کارخانوں کی بنی ہوئی خوشبویات ہی استعمال میں لانی چاہئیں۔

یہ خوشبویات سربمہر بند شیشیوں میں بکتی ہیں۔ بازاری تیل لیکوڈ پیرافین اور وائٹ آئیل مساوی حصہ میں رنگ و خوشبو دینے سے تیار کیے جاتے ہیں۔ کیونکہ ان کو صاف کرنے اور لوبان دار بنانے کی ضرورت نہیں ہوتی لیکن یہ مضرت رساں ہوتے ہیں۔ اعلیٰ قسم کے ولایتی تیل ریفائنڈ ونجی ٹیبل آئیل سے بنائے جاتے ہیں کیونکہ اس میں چکنائی کم ہوتی ہے اور اس میں تھوڑی خوشبو ملانی پڑتی ہے۔ یہ سفید بے بُو تیل بناسپتی گھی بنانے والے کارخانوں سے ملتا ہے۔

روغن حنا امراض بلغمی اور ریحی میں مفید ثابت ہوا ہے۔ لنگڑی کے درد کو تسکین دیتا ہے اور تمام جوڑوں کے درد میں نافع ہے۔ نسخہ آبِ برگ حنا ایک پاؤ۔ روغن کنجد نصف پاؤ۔ آب برگ حنا کو تیل میں ملا کر آگ پر رکھیں جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تو اتار کر صاف کرکے محفوظ کرلیں۔

ترکیب استعمال۔ بقدر حاجت نیم گرم مالش کریں۔

روغن دیودار اس کی مالش ہر قسم کے درد۔ دکھن اور چوٹ کے اثر کو دور کرتی ہے زخموں کو بھرتا ہے اور ضربہ وسقطہ۔ گٹھیا اور عرق النساؔ کے لیے اطبا کا معمول ہے۔ نسخہ۔ چوب دیودار۔ زرد چوبہ۔ اصل السّوس دار ہلد۔ دُود سقف۔ جس گھر میں چنے بھونے جاتے ہیں اس کی چھت کا دھواں ہر ایک ڈھائی تولہ۔ سب کو پانی میں پیس کر دیگچہ میں ڈال دیں اور پانی سواسیر شامل کرکے نرم آنچ پر پکائیں۔ جب پانی کا دو تہائی حصہ جل جائے تو پھوک کو دور کرکے روغن کنجد چھیاسٹھ تولہ آٹھ ماشہ کے ہمراہ اس قدر پکائیں کہ پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے۔

ترکیب استعمال: نیم گرم درد یا چوٹ کی جگہ پر مالش کریں اوپر سے پرانی روئی سینک کر باندھیں۔

روغن زفت رطوبت کو خشک کرتا ہے دوران خون کو تیز کرتا ہے اور پٹھوں کو مضبوط بناتا ہے۔ نسخہ۔ زفت رومی مصطگی رومی ہر ایک دو تولہ روغن کنجد دس تولہ میں پکا کر چھان لیں۔

ترکیب استعمال۔ نیم گرم مالش کریں۔

روغن زُلو (جونک کا تیل) مقوی باہ ہے نسخہ جونک کلاں سات عدد، روغن کنجد نصف پاؤ میں جلا کر صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ قضیب پر طلا کریں۔

روغن زینت نسواں (از بیاض کرمی) بعض عورتیں صرف ایک مرتبہ بچہ پیدا ہونے سے چھاتی کی خوبصورتی کھو بیٹھتی ہیں۔ یہ روغن نرم لٹکی ہوئی بد شکل چھاتیوں کو اصلی حالت پر لاتا ہے۔ نسخہ درخت انار کے پھول پتے۔ کچا پھل اور پوست چاروں کو نیم کوب کر کے ایک دن رات پانی میں بھگو رکھیں اس کے بعد جوش دے کر صاف کر کے اس کے چہارم حصہ برابر روغن تلخ شامل کر کے جوشائیں حتیٰ کہ پانی جل جائے اور تیل رہ جائے۔

ترکیب استعمال۔ تھوڑا سا روغن سوتے وقت آہستہ آہستہ پستانوں پر مالش کریں۔

یادداشت اگر کوئی اندرونی بیماری صحت کو دیمک کی طرح چاٹنے والی موجود ہو تو یہ خارجی تدبیر بے کار ثابت ہوگی داناؤں کا مقولہ

BEAUTY COMES FROM WATKIN

یاد رکھیں۔ اصل مرض کا علاج ضروری ہے۔ تندرستی کی حالت میں یہ روغن چالیس روز تک متواتر استعمال کیا جائے اور چھاتیاں انگیاں سے کس کر رکھی جائیں۔ یہی نسخہ لال بیاض میں درج ہے لیکن اس میں روغن تلخ کی بجائے روغن کنجد لکھا ہوا ہے۔

روغن سرخ (از لال بیاض) جوڑوں کے درد، نقرس۔ عرق النسا اور کولھوں کے دردوں کو مفید ہے۔ نسخہ۔ سونٹھ جائفل۔ لونگ۔ عاقرقرحا حرمل (اسپند سوختنی) ہر ایک ایک تولہ جو کوب کر کے رات کو پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان لیں اور اس میں روغن کنجد دس تولہ ملا کر دوبارہ پکائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو آگ سے اتار کر تھوڑا سا رتن جوت کا رنگ ملا دیں۔ تیل کو چھان کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: مقام ماؤف پر نیم گرم مالش کریں۔

یادداشت۔ بعض اطبا نے اس کا نام روغن عجیب، اور روغن مبارک رکھا ہوا ہے

روغن سماعت کُشا (از لال بیاض) کان کی امراض مثلاً درد کان. بہرا پن۔ ثقل سماعت وغیرہ کے لیے بہت نافع ہے۔ نسخہ مولی کا پانی نصف سیر نچوڑ کر روغن کنجد ایک پاؤ میں ملا کر آگ پر پکائیں جب پانی جل جائے تو برگ دھتورہ کا پانی دس تولہ ڈال دیں۔ جب وہ بھی جل جائے تو آک کے سبز پتوں کا پانی دس تولہ اضافہ کر کے پکائیں جب صرف تیل رہ جائے تو اتار کر چھان لیں اور بوتل میں محفوظ رکھیں ترکیب استعمال۔ چند قطرے صبح وشام نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں۔

روغن سم الفار (از لال بیاض) تقویت باہ میں مفید ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ دودھ گھی ہضم کرتا ہے۔ قضیب پر مالش کرنے سے سختی اور فربہی پیدا کرتا ہے چالیس انڈوں کو پانی میں جوش دے کر زردی نکال لیں اور اس میں زعفران ڈھائی تولہ۔ سم الفار (باریک سفوف) ایک تولہ ملا کر زور دار ہاتھوں سے گرمی کے موسم میں اس قدر کھرل کریں کہ اس میں سے تیل نکل آئے نہایت خوبصورت زعفرانی رنگ والا سنہری تیل برآمد ہوگا۔ مقدار و ترکیب استعمال تین چار قطرے پتاشہ یا کیپ سول میں ڈال کر بعد از غذا کھائیں اور اوپر سے دودھ پئیں یہ تیل تقویت باہ کیلئے بطور طلا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

روغن سیر اورام باردہ اور اوجاع باردہ جن کے ساتھ حرارت والتہاب نہ ہو میں مفید ہے۔ عضو مخصوص پر اس کی مالش انتعاش و تحریک پیدا کرتی ہے نسخہ۔ لہسن یک پوتھیہ چار تولہ۔ فرفیون عاقرقرحا ہر ایک تین تولہ۔ مرچ سیاہ۔ سداب ہر ایک ایک تولہ سب کو روغن زیتون دس تولہ میں پکا کر چھان لیں۔

ترکیب استعمال۔ عضو ماؤف پر نیم گرم مالش کریں۔

روغن شنگرف (از کنز المجربات) تقویت باہ کے لیے یہ تیل داخلی اور خارجی ہر دو طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔ نسخہ۔ شنگرف پانچ تولہ سم الفار سرخ تین ماشہ کو کھرل کر کے اس میں آہستہ آہستہ بیر بہوٹی دو تولہ۔ زردی بیضہ مرغ تین عدد ملاتے جائیں آہنی کڑاہی میں ڈال کر نیچے آگ جلائیں اور کسی چمچہ سے دوا کو جلد جلد ہلاتے رہیں۔ تھوڑی دیر میں تمام تیل علیحدہ ہو جائے گا اس وقت کڑاہی کو آگ سے نیچے اتار لیں اور سرد ہونے پر تیل نتھار کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال ایک سیخ پان پر لگاکر روزانہ کھائیں اور بیرونی طور پر حشفہ وسبون چھوڑکر عضو مخصوص پر مالش کرکے پان یا ارنڈ کا پتا باندھ دیں۔

یاد داشت۔ بقیہ دوا جو کڑاہی میں رہ جاتی ہے خوراکی دوا کا کام دے سکتی ہے اس کی رتی رتی کی گولیاں بنالیں اور ایک گولی بوقت صبح دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

روغن عجیب از معمولات حکیم محمد احمد خاں دہلوی۔ بلغم اور فاسد رطوبتوں کو بلا تکلیف خارج کر دیتا ہے۔ نسخہ روغن ارنڈی ۲ حصہ۔ روغن بادام شیریں ایک حصہ ملاکر محفوظ رکھیں۔

خوراک چار تولہ ہمراہ شیر گاؤ پاؤ بھر اور شربت ملین چار تولہ

روغن عروسک ملذذ ہے یہ نسخہ حکیم نابینا دہلوی کے مطب میں طلائے محبت کے نام سے مشہور تھا۔ عروسک (بیربہوٹی) کو گائے کے گھی میں اس قدر بریاں کریں کہ عروسک گھل جائیں۔ اس کے بعد چھان کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال بوقت حاجت عضو پر لگائیں۔

روغن عقرب مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہے اور بواسیری مسوں کو خشک کر کے گرادیتا ہے۔ نسخہ۔ عقرب (بچھو) زندہ دس عدد روغن کنجد نصف سیر میں جلالیں اور تیل کو چھان کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ پتھری کے لیے دو تین قطرے سوراخ بول میں ٹپکائیں۔ اور بواسیری مسوں پر مرغی کے پر یا روئی سے لگائیں۔

روغن قسط مرکّب فالج۔ رعشہ (کپکپی) تشنج۔ خدر (سن بھری) درد کمر اور دیگر سرد بلغمی امراض کو دور کرنے کے لیے اطبّا کا پسندیدہ نسخہ ہے

نسخہ قسط تلخ۔ بالچھڑ ہر ایک آٹھ تولہ کو کوٹ کر روغن کنجد نصف سیر۔ پانی نصف سیر میں ڈال کر پکائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے اور تیل باقی رہ جائے تو پھر پانی یا عرق بہار نصف سیر ڈال کر جوش دیں یہ عمل تیسری مرتبہ کرنے کے بعد روغن کو چھان لیں اور اس میں جند بیدستر۔ فلفل سیاہ۔ فرفیون۔ میعہ سائلہ ہر ایک تین تولہ پیس کر اچھی طرح حل کریں۔

ترکیب استعمال: دھوپ میں بیٹھ کر نیم گرم مالش کریں۔

روغن کافور (از لال بیاض) ہر قسم کے زخم میں نافع ہے۔ دانتوں کے درد کو تسکین دیتا ہے اور داخلی طور پر طاعون اور تپ محرقہ میں بھی مستعمل ہے

نسخہ۔ کاربالک ایسڈ ایک اونس۔ کافور دو اونس باہم اچھی طرح مخلوط کر لیں۔

مقدار ترکیب استعمال ہر قسم کے زخم میں ایک حصہ یہ روغن آٹھ حصہ روغن سرسوں میں ملا کر لگاتے ہیں اور طاعون اور تپ محرقہ میں تین قطرے پتاشہ یا مصری پر ڈال کر دن میں دو تین مرتبہ کھلاتے ہیں۔ نیز روئی کی پھریری سے ماؤف دانت پر لگانے سے درد رفع ہو جاتا ہے۔

یادداشت۔ جب اس دوا کو داخلی و خارجی طور پر عرصہ تک استعمال کریں تو مریض کے قارورہ کو روزانہ بغور دیکھتے رہیں۔ جب قارورہ سبزی مائل رنگ کا یا دھوئیں کے رنگ کا آنے لگے تو پھر اس دوا کا استعمال بند کر دیں۔

روغن کاہو نیند لاتا ہے اور سر کے درد کے لیے مفید ہے۔ نسخہ شیرہ تخم کاہو دس تولہ لے کر روغن کنجد پانچ تولہ میں ملا کر اس قدر جوش دیں کہ صرف تیل باقی رہ جائے۔

ترکیب استعمال۔ بوقت حاجت سر پر مالش کریں۔

روغن کچلہ جوڑوں کے درد کو دور کرتا ہے۔ نسخہ افیون دو تولہ لے کر دودھ نصف سیر میں حل کریں۔ بعدہٗ کچلہ دس عدد باریک کترے ہوئے اور روغن کنجد ڈیڑھ پاؤ شامل کر کے آگ پر پکائیں جب دودھ خشک ہو جائے تو اتار کر چھان لیں۔

ترکیب استعمال۔ ماؤف جوڑوں پر نیم گرم مالش کریں اور پرانی روئی سینک کر اوپر باندھیں۔

روغن کدو مرطب و مسکن ہے۔ دماغ کی خشکی کو دور کرتا ہے اور نیند لاتا ہے نسخہ۔ کدو دراز (گھیا) کو کچل کر آٹھ تولہ پانی نکالیں۔ پھر اس میں روغن کنجد دو تولہ ملا کر جوش دیں۔ پانی کے جل جانے پر صاف کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ بوقت حاجت سر پر مالش کریں۔

روغن کمیلہ (از لال بیاض) یہ نسخہ ایک حیدر آبادی حکیم صاحب روغن سُرخ کے نام سے فروخت کر رہے ہیں زخم۔ پھوڑا، پھنسی اور گنج کو بہت فائدہ دیتا ہے اور پھر لطف یہ کہ بالکل آسانی سے بن جاتا ہے۔ نسخہ۔ سرسوں کا تیل خالص بیس تولہ کو آگ پر کڑکڑا کر لیں پھر نیچے اتار لیں جب قدرے ٹھنڈا ہو جائے تو اس میں کمیلہ مصفیٰ ڈھائی تولہ ڈال کر کسی لکڑی سے خوب ہلائیں۔ بس روغن کمیلہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ مقام ماؤف پر دن میں دو تین مرتبہ لگائیں۔

روغن گل طب یونانی کی مشہور دوا ہے۔ اعضاء کی طرف مادہ آنے سے روکتا ہے اور تحلیل بھی کرتا ہے۔ کان اور سر کے درد کو تسکین دیتا ہے اور قبض کو دور کرتا ہے۔ نسخہ گل گلاب تازہ ساڑھے سات تولہ کو روغن کنجد پچاس تولہ میں ملا کر کسی بوتل میں بھر کر دھوپ میں رکھیں۔ جب پھول مرجائیں تو پھر تازہ پھول ڈالیں یہ عمل تین مرتبہ کریں۔

مقدار و ترکیب استعمال درد کان میں چند قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں سرامی حالت کے لیے سرکہ اور روغن مذکور مساوی حصہ میں کپڑا بھگو کر تالو پر رکھیں اور بار بار بدلتے رہیں رفع قبض کے لیے دو تولہ روغن دودھ میں ملا کر پئیں۔

روغن گل آکھہ جوڑوں کے درد اور بالخصوص کمر اور پنڈلیوں کے درد میں بہت نافع ہے۔ نسخہ۔ گل آکھہ، برگ بھنگ، سورنجان تلخ۔ زنجبیل ہر ایک ایک تولہ۔ روغن کنجد دس تولہ میں جوش دے کر چھان لیں۔

ترکیب استعمال۔ مقام درد پر نیم گرم مالش کر کے اوپر پرانی روئی باندھیں

روغن گل مغیلاں (از لال بیاض) سیلان اذن (کان بہنے) میں مفید ہے زخم بھرتا ہے اور کان کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ نسخہ۔ گل مغیلاں (کیکر کے پھول) ایک تولہ لے کر روغن سرشف (سرسوں) پانچ تولہ میں جلا کر چھان لیں۔

ترکیب استعمال۔ چند قطرے نیم گرم صبح و شام کان میں ٹپکائیں۔

روغن گندم داد، کلف وغیرہ پر لگاتے ہیں۔گرم اہرن (وہ بھاری لوہا جس پر لوہار لوہے کو تپا کر، ہتھوڑوں سے کوٹتے ہیں) پر چند دانے رکھ کر ہتھوڑے کو گرم کرکے اس سے دبائیں جو روغن نکلے اس کو علیحدہ کرتے جائیں۔

روغن لبوب سبعہ دماغی خشکی کو زائل کرکے بے خوابی کو دور کرتا ہے۔سرسام سوداوی میں بھی نافع ہے۔نسخہ۔مغز فندق۔مغز پستہ۔ مغز بادام شیریں۔کنجد مقشر۔مغز چلغوزہ۔مغز تخم۔کدو۔مغز جوز (اخروٹ) برابر وزن کوٹ کر اور گرم کرکے خوب اچھی طرح نچوڑلیں۔یا کولھو سے تیل نکلوائیں۔

یادداشت۔ اکیس تولہ مغزیات میں سے نو تولہ تیل نکلے گا۔

روغن مالکنگنی (ازلال بیاض) داخلاً مقوی دماغ ہے۔خارجاً جوڑوں کے درد اور درد زانوں کے لیے مفید ہے ہتھیلیوں پر مالش کرنا ضعف بصارت کو نافع ہے۔نیز مجلوقوں کو بطور طلا استعمال کراتے ہیں۔نسخہ۔تازہ تخم یا پھل لے کر بادام روغن والی مشین میں ڈال کر تیل نکالیں۔

خوراک۔دو سے چار قطرے۔

روغن مخدّر (ازلال بیاض) عضو کو بے حس کرتا ہے دردزانو اور دیگر جسمانی دردوں پر مالش کرنے سے سکون بخشتا ہے۔نسخہ مالکنگنی۔عاقر قرحا۔افیون تخم دھتورہ ہر ایک نوماشہ۔سب کو پیس کر روغن تلخ نصف پاؤ میں ڈال کر جوش دیں اس کے بعد روغن کو صاف کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال۔مقام ماؤف پر مالش کریں۔

روغن مصطگی اعصاب کو قوی کرتا ہے۔معدہ پر مالش کرنے سے معدہ کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔درد کمر اور پٹھوں کی کمزوری میں خوردنی طور پر بھی مستعمل ہے نسخہ۔مصطگی رومی چار تولہ۔روغن کنجد یک پاؤ۔مصطگی کو کھرل میں پیس کر روغن مذکورہ میں پکائیں۔جب مصطگی پگھل جائے تو اتار کر چھان لیں۔

مقدار و ترکیب استعمال۔داخلی طور پر پانچ تا دس قطرے مصری پر ڈال کر روزانہ کھلائیں۔خارجی طور پر قبل از غذا معدہ کے مقام پر نیم گرم مالش کریں۔

یادداشت ارزانی لکھتا ہے اگر خصیوں کا ضعف بغیر حرارت کے ہو تو ان پر

روغن مصطگی لگانا مفید ہے۔

روغن مُمسک امساک کے لیے بہت مفید ہے۔ نسخہ۔ تخم دھتورہ سیاہ گھونگچی سفید دونوں کو جوکوب کرکے آتشی شیشی میں بطریق معروف روغن کشید کریں۔

ترکیب استعمال چند قطرے ایک گھنٹہ قبل کف پا پر ملیں۔

روغن مُوافزا یعنی بال بڑھانے کا تیل (از لال بیاض) بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتا ہے۔ نیز دماغ کو قوت دیتا ہے اور نزلہ وزکام کو روکتا ہے۔ نسخہ۔ ہوبیر، برادہ۔ صندل۔ ناگرموتھاں، چھیڑہ خس۔ رتن جوت۔ الائچی کلاں۔ زیرہ سیاہ۔ برگ حنا۔ پانڑی۔ کچور۔ مولسری خولنجا ہر ایک نصف پاؤ۔ سب کو کوٹ چھان کر چار سیر پانی میں رات کو بھگودیں۔ صبح کو روغن کنجد۔ روغن گل ہر ایک ڈیڑھ سیر شامل کرکے جوش دیں۔ جب پانی جل جائے تو تیل کو صاف کرکے محفوظ رکھیں۔

یادداشت۔ تیل کی بوتل دھوپ میں رکھ دی جائے تو تیل نتھر کر گاد نیچے بیٹھ جاتی ہے۔

روغن مورچہ یا روغن نمل (از علاج الغربا) قوت باہ کو برانگیختہ کرتا ہے اور عضو تناسل کو دراز کرتا ہے مجلوق کے لیے نہایت مفید ہے۔ نسخہ سو عدد سُرخ سر والے بھورے چیونٹے سبزوں۔ آک کے پودوں اور آم کے درختوں پر ہوتے ہیں لے کر چنبیلی کے تیل پانچ تولہ میں ڈال کر چوڑے منہ والی شیشی میں بھر کر چالیس روز دھوپ میں رکھیں پھر صاف کرکے کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال عضو تناسل کو کسی کھردرے کپڑے سے رگڑیں یہاں تک کہ سرخ ہو جائے پھر روغن مذکورہ کا طلا کریں۔

روغن موم فالج۔ لقوہ اور ہر قسم کے عصبی دردوں کے لیے نافع ہے اور مواد کو تحلیل کرنے میں خصوصیت سے مستعمل ہے۔ نسخہ۔ موم زرد ایک سیر۔ نمک شور تین سیر۔ دونوں کو ملا کر عرقیات کی طرح قرع انبیق یا بھبکا (عرق کشید کرنے کا آلہ) کے ذریعے عرق کشید کریں۔ یہی عرق روغن موم کہلاتا ہے۔

ترکیب استعمال۔ مقام ماؤف پر نیم گرم مالش کریں۔

روغن ناسور باردد دو تولہ۔ روغن کنجد پانچ تولہ دونوں کو خوب مخلوط کر کے محفوظ رکھیں۔ ترکیب استعمال اس دوا کو بتی میں لگا کر یا پچکاری کے ذریعے ناسور میں پہنچائیں۔

دیگر۔ جو مقعد کے چاروں طرف کے زخموں کو فائدہ کرتا ہے۔نسخہ کاربالک الیسڈ ایک حصہ روغن کنجد سیاہ دس حصہ باہم ملاکر رکھیں اور اس میں پارچہ نرم تر کر کے دن میں دو تین بار زخم پر رکھیں اور اوپر سے برگ موز یعنی کیلا جو مدور یعنی گول کیا ہوا ہو رکھ کر پٹی باندھ دیں۔نکتہ یہ روغن دوسرے زخموں کے لیے بھی مفید ہے۔

روغن نیم زخم کہنہ مزمنہ کے لیے بے نظیر ہے اور اطبائے پاکستان و ہند کا معمول مطب ہے نسخہ برگ درخت نیم سبز کونپلیں ہوں تین پاؤ پتھر کی کونڈی میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر خوب گھوٹ لیں حتیٰ کہ قرص بننے کی صلاحیت ہو جائے پھر اسی روغن کنجد ایک سیر میں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں اور لکڑی سے ہلاتے رہیں جب نیم کا رنگ سیاہی مائل ہو جائے تو نیچے اتار لیں اور چھان کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ نیم کے کاڑھے سے زخموں کو دھو کر روئی کی پھریری سے لگائیں

روغن ہفت برگ فالج۔لقوہ۔ رعشہ اور وجع مفاصل میں مفید و مستعمل ہے۔ نسخہ برگ آکھ۔برگ بکائن۔برگ رنڈ۔برگ سنبھالو۔برگ سہنجنہ۔برگ دھتورہ سیاہ۔برگ زقوم ہر ایک ایک تولہ کو کوٹ کر روغن کنجد ایک سیر میں ڈال کر جلائیں اور تیل کو صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال تھوڑا سا روغن گرم کر کے عضو ماؤف پر مالش کریں اور اوپر پرانی روئی باندھیں۔

ز

زُرُوق وہ دوا ہے جو ایک مخصوص آلہ کے ذریعے قبل اور احلیل (پیشاب کی نالی) میں داخل کی جائے اس آلہ کو زراقہ۔مزرقہ یا پچکاری (یورپ میں) سرنج کہتے ہیں

پچکاری کرنے کا طریق دیکھو ہوم ڈاکٹر یا گھر کا حکیم۔

زرُوق سوزاک قرحہ احلیل کے اندمال کے لیے عجیب الاثر ہے نسخہ برگ نیم ایک تولہ۔ خرمہرہ زرد سوختہ چھ ماشہ۔ طوطیا بریان ایک ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ جملہ ادویہ ایک پاؤ پانی میں جوش دیں اور تین تہ کپڑے کی کر کے چھان لیں۔

ترکیب استعمال۔ دن میں دو مرتبہ عضو مخصوص میں پچکاری بطریق معروف کی جائے۔

زرُوق سوزاک (از معمولات حکیم نابینا دہلوی) یہ زروق قرحہ سوزاک میں معمول مطب ہے۔ نسخہ گل ارمنی۔ سفیدہ کاشغری ہر ایک ایک تولہ۔ افیون خالص نو ماشہ۔ نیلا تھوتھا چھ ماشہ۔ تمام ادویہ کو کوٹ کر عورت، یا گدھی کے دودھ یا پانی میں جو بھی مل سکے ملالیں۔

ترکیب استعمال۔ دن میں چار مرتبہ پچکاری کی جائے۔

زرُوق سوزاک نئے اور پرانے سوزاک میں بہت مفید ہے نسخہ پھٹکڑی ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا چھ ماشہ۔ دونوں کو خوب بریاں کر کے باریک پیس لیں اور سوا سیر پانی کے ہمراہ بوتل میں ڈال کر چار گھڑی تک ہلائیں تاکہ دوائیں پانی میں بخوبی حل ہو جائیں۔

ترکیب استعمال۔ دن میں پانچ چھ مرتبہ پچکاری کی جائے۔

زرُوق سوزاک (از لال بیاض) پیشاب کی نالی کے زخم کی آلائش کو صاف کر کے بالکل اچھا کر دیتا ہے۔ نسخہ کتھ سفید چھ ماشہ مشک کافور چار رتی۔ سنگ جراح تین ماشہ افیون تین رتی۔ نیلا تھوتھا تین رتی کوٹ چھان کر ایک بوتل (تین پاؤ) پانی میں حل کر لیں۔

ترکیب استعمال۔ دن میں تین مرتبہ پچکاری کریں۔

زرُوق قرحہ نئے اور پرانے سوزاک میں مستعمل ہے بہت جلد اثر اپنا دکھاتی ہے۔ نسخہ۔ رسوت ایک تولہ کتھ سفید چھ ماشہ افیون ایک ماشہ ایک سیر پانی میں بارہ گھنٹہ تک بھگو رکھیں پھر چھان کر اس میں کافور سکیور

پھٹکری بریاں۔ نیلا تھوتھا۔ بریاں ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر ملا دیں۔
ترکیب استعمال۔ دن میں تین چار مرتبہ پچکاری کریں۔

ست

ست کسی دوا کے لطیف اجزائے موثرہ کو کہتے ہیں جو خاص ترکیب سے حاصل کیے جاتے ہیں گاہے عصارہ اور رب کو بھی ست کہا جاتا ہے نباتی چیزوں کا ست بنانے کا یہ طریقہ رائج ہے کہ اگر تر چیز ہے تو اس کو کچل کر پانی نکال لیا جاتا ہے اور اگر خشک لکڑی یا جڑ ہے تو پانی میں بھگو کر نرم کر کے ہاتھوں سے مل کر پانی چھان کر کسی برتن میں رکھ دیتے ہیں جب تلچھٹ تہ نشین ہو جائے تو اوپر والے، نتھرے ہوئے پانی کو پھینک دیتے ہیں اور تہ نشین مادے کو دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیتے ہیں یہی ست کہلاتا ہے لیکن اسی طرح نکالے ہوئے ست میں مفید اجزا مخصوص نمکیات وغیرہ بکثرت پانی کے ساتھ خارج ہو جاتے ہیں اس لیے بہتر طریق یہ ہے کہ پانی کو دیگچے میں ڈال کر آگ پر پکائیں یا پانی کو دھوپ میں رکھ دیں یہاں تک کہ پانی اڑ کر مثل رُب کے غلیظ ہو جائے۔

ست بہروزہ یہ دراصل بہروزہ مصفیٰ ہوتا ہے۔ اس کو زیادہ تر سوزاک میں بشکل حبوب وسفوف استعمال کرتے ہیں اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک دیگچی میں نصف تک پانی بھر کر اس کے منہ پر کپڑا باندھ دیں اور اس پر گندہ بہروزہ رکھ دیں۔ پھر دیگچی کے نیچے آگ جلائیں۔ بخارات کی گرمی پہنچنے پر بہروزہ پگھل کر پانی میں گر جائے گا اور اس کا ثفل اور فضلات کپڑے پر رہ جائیں گے یہ عمل دو تین مرتبہ کریں بہروزہ خوب صاف ہو جائے گا۔

ست سلاجیت یہ دراصل سلاجیت مصفیٰ کا نام ہے اس کو سلسل البول سوزاک وقرعہ اور ذیابیطس کے لیے تنہا یا دیگر ادویہ کے

ساتھ استعمال کیا جاتا ہے یہ دو ترکیبوں سے تیار کیا جاتا ہے (۱) تر پھلہ (ہڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ) نیم کوب کر کے رات کو چوگنے پانی میں بھگو دیں اور صبح کو اس پانی کو چھان کر اس میں سلاجیت کو گھول کر چند گھنٹے رکھ چھوڑیں تاکہ کثیف اجزا تہ نشین ہو جائیں بعدہٗ اوپر سے پانی نتھار کر آگ پر پکائیں یہاں تک کہ رُب غلیظ ہو جائے یہی سلاجیت مصفیٰ یا ست سلاجیت آتشی ہے (۲) سلاجیت کو پانی یا آب تر پھلہ میں گھول کر صاف کر لیا جائے جیسا کہ اوپر مذکور ہے پھر مٹی کے کورے برتن میں ڈال کر تیز دھوپ میں رکھ دیں جب اس کے اندر خلطت پیدا ہو کر اوپر بالائی سی جم جائے تو کسی چمچہ سے اتار کر اسے علیحدہ کر لیں اسی طرح ہر روز جتنی بالائی اتر سکے۔ اتارتے رہیں اس طریقہ سے چند روز میں صاف سلاجیت علیحدہ ہو کر نیچے صرف تلچھٹ رہ جائے گا اس کو ست سلاجیت آفتابی کہتے ہیں یہ جیٹھ ہاڑ کی تیز دھوپ میں تیار کرنی چاہیئے۔

ست گلو بخار کی جملہ اقسام کے لیے مستعمل ہے اس کے بنانے کا وہی طریقہ ہے جو اوپر ست کے زیر عنوان بتایا گیا ہے گلو کو کوٹ کر چوبیس گھنٹہ پانی میں بھگو رکھیں اس کے بعد ہاتھوں سے خوب مل کر پانی چھان لیں اور اس کو دیگچہ میں ڈال کر آگ پر اتنا پکائیں کہ پانی جل کر مثل رُب کے غلیظ ہو جائے۔

ست لوبان اسی کو جوہر لوبان بھی کہتے ہیں۔ مخرج بلغم اور مقوی باہ ہے۔ لوبان پانچ تولہ کو ریزہ ریزہ کر کے مٹی کے کورے پیالہ میں یا ہنڈیا میں ڈال کر ایک دوسرا پیالہ یا ہنڈیا اس کے اوپر رکھیں دونوں پیالوں کے کنارے گھس کر ہموار کر لیے گئے ہوں تاکہ برابر مل جائیں پھر کناروں پر ملتانی مٹی یا چکنی مٹی میں کپڑا لتھیڑ کر لپیٹ دیں جب کپڑا خشک ہو جائے تو چولہے پر رکھ کر نیچے موٹی بتی کا چراغ جلائیں یا بیری کی پتلی پتلی لکڑیوں سے نرم آگ دیں اور بالائی پیالہ پر کسی کپڑے کو چار تہ کر کے اور پانی میں بھگو کر رکھیں اور اس کو بار بار تر کرتے رہیں خشک نہ ہونے دیں ڈیڑھ دو گھنٹہ آگ دینے سے جوہر اڑ کر اوپر کے پیالے میں سردی پہنچ کر جم جائے گا جب پیالے سرد ہو جائیں تو آہستگی سے کھول کر جوہر اتار لیں تو شیشی میں محفوظ رکھیں۔

یادداشت۔ سم الفار۔ رسکپور وغیرہ کا جوہر بھی اسی طرح حاصل کیا جاتا

ہے لیکن ان کو برانڈی میں اچھی طرح کھرل کر کے مٹی کے پیالوں میں بند کیا جاتا ہے بعض اطبا جو ہر لوبان نکالنے کے لیے اوپر دوسرا پیالہ رکھنے کی بجائے کاغذ کی نکون ٹوپی بنا کر چپکا دیتے ہیں جس کے اندر جھاڑو کی سینکیں اور تیلے آر پار لگے ہوتے ہیں۔

سٹورہ مقوی باہ یہ نسخہ اطبائے دہلی کے مجربات میں سے ہے۔ جریان کا دفعیہ کرتا ہے نیز باہ اور کمر میں طاقت پیدا کرتا ہے۔ نسخہ۔ پوست ببول۔ پوست کچنال۔ مولسری خام۔ ماز و سبز۔ موصلی سفید و سیاہ تودری زرد و سرخ تالمکھانہ۔ گل سپاری ہر ایک سات ماشہ۔ مغز بادام۔ مغز پستہ خرما ہر ایک ایک پاؤ مغز تخم املی نصف پاؤ۔ گھی۔ آرد مونگ ہر ایک ایک سیر۔ آرد مونگ کو گھی میں بھون کر اور تمام ادویہ کوٹ چھان کر شکر سفید ایک سیر کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔

خوراک:۔ نو ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ شیر گاؤ تازہ کھائیں۔

یادداشت:۔ اگر اس نسخہ میں چھال مولسری کا جزو نہ ڈالا جائے تو ذائقہ خوشگوار ہوتا ہے

سرکہ (خلّ)

جس شے میں مٹھاس یا نشاستہ ہو اس کا رس یا جوشاندہ یا خیساندہ لے کر کچھ روز رکھ چھوڑتے ہیں تو اس میں اختمار پیدا ہو کر سرکہ بن جاتا ہے۔ اسی اصول پر گنے۔ جامن۔ انگور۔ گڑ وغیرہ سے سرکہ بنایا جاتا ہے۔ سرکہ بنانے کے لیے جہاں تک ہو سکے ایسا گھڑا لیا جائے جس میں پہلے سرکہ تیار ہو چکا ہو ورنہ استعمال شدہ پختہ گھڑا لیا جائے۔ کورا گھڑا ہرگز مناسب نہیں۔

سرکہ انگوری بھوک لگاتا ہے سدے کھولتا ہے۔ اس کو پیاز کے ہمراہ یا اچار چٹنی کی صورت میں غذا کے ہمراہ کھاتے ہیں۔ منقی یا کشمش پانچ سیر لے کر گرد و غبار اور تنکوں سے صاف کر کے پندرہ یا بیس سیر پانی کے ہمراہ ایک مٹی کے چکنے گھڑے میں ڈالیں اور منہ اچھی طرح بند کر کے محفوظ جگہ رکھیں۔ اکیس روز بعد

اس میں پھٹکڑی، نمک لاہوری ہر ایک پانچ تولہ ڈال کر منہ بند کر دیں تیسویں روز چھان کر کام میں لائیں۔

نوٹ: اگر گھڑا چکنا نہ ہو تو اس کے اندر موم۔ چربی ہر ایک پانچ تولہ آگ پر گرم کر کے ملائیں (۲) سرکہ بنانے کے لیے گھڑے میں "جوڑن" کے طور پر تھوڑا سا سرکہ ملا دینا چاہیئے تاکہ انتماد خلی پیدا کرنے میں اعانت کرے۔ اگر گھڑے میں پہلے سرکہ بن چکا ہو اور اس میں سرکہ کا اثر موجود ہو تو جوڑن ملانے کی ضرورت نہیں (۳) اگر انگور یا کشمش تازہ ہوں تو ان کا رس نکال کر اس کا سرکہ بنا سکتے ہیں۔

گنے کا سرکہ

گنے کا تازہ رس جس میں پانی کی ملاوٹ بالکل نہ ہو لے کر کسی استعمال شدہ پرانے گھڑے میں ڈال دیں اور سرپوش سے ڈھانپ کر دھوپ میں رکھیں دو مہینے کے بعد جب یہ رس ترش اور تیز ہو جائے اور کثیف اجزا نیچے بیٹھ جائیں تو اوپر سے نتھار کر چھان لیں اور بقدر ذائقہ نمک شامل کر لیں۔

جامن کا سرکہ

جامنوں کو کچل کر ان کا پانی نچوڑ لیں اور اس کو سرکہ والے گھڑے میں ڈال کر منہ بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں دو ماہ کے بعد جب اس میں ترشی پیدا ہو جائے تو چھان لیں۔ اگر ترشی جلد پیدا کرنا چاہیں تو ذرا سی رائی اضافہ کر لی جائے۔

گڑ کا سرکہ

گنے کا رس نہ ملنے کی صورت میں گڑ سے بھی سرکہ تیار کر سکتے ہیں اس کی ترکیب یہ ہے کہ گڑ کو آٹھ گنے پانی میں گھول کر گھڑے میں ڈال کر منہ بند کر کے رکھ دیں۔ یہاں تک کہ وہ ترش ہو کر سرکہ بن جائے۔ لالچی دکان دار اس طرح بنائے ہوئے گڑ کے شربت کو بوتلوں میں بھر کر اس میں تھوڑا سا تیزاب سرکہ (ایسی ٹک ایسڈ) بطور خمیر ملا کر اسے انگوری سرکہ کے نام سے فروخت کر رہے ہیں۔

سعوط

سعوط وہ تر دوا ہے جو ناک میں ٹپکائیں۔

سعوط جفاف انف نتھنوں کی خشکی دور کرتا ہے۔ مغز کدو شیریں گھس کر ناک میں ٹپکائیں۔

سعوط زکام بند زکام کو جاری کرتا ہے۔ نسخہ۔ فلفل سیاہ۔ پانچ عدد بہت باریک پیس کر گائے کے مکھن ایک تولہ میں ملاکر بطور سعوط استعمال کریں۔

سعوط رعاف نکسیر کو روکنے کے لیے مستعمل ہے۔ نسخہ۔ کندر۔ افیون۔ کافور ہر ایک دو دو جَو بھر لے کر پانی میں پیس کر سعوط کریں۔

سعوط صداع دودی اس کے استعمال سے ناک کے کیڑے خارج ہوجاتے ہیں۔ نسخہ طیم ایک لکڑی ہوتی ہے اس کو نو ماشہ سے تولہ بھر تک یک پاؤ پانی میں جوش دے کر ناک میں سڑکیں۔

سعوط فساد شم ناک میں خوشبو، بدبو نہ آنے میں بہت مفید ہے۔ نسخہ۔ روغن کافور (جس کا نسخہ ردیف ر میں درج ہے) ایک حصہ روغن بنفشہ آٹھ حصہ ملاکر محفوظ رکھیں۔ چند قطرے روزانہ ناک میں ٹپکائیں۔

سعوط نزلہ وزکام (مخترع مؤلف کتاب ہذا) سوزش انف میں مفید ہے پرانے زکام میں ناک کی اندرونی جھلی میں مزمن ورم ہوتا ہے۔ اس لیے ذراسی خراش دھوئیں یا گرد وغبار سے متاثر ہوکر زکام کا نیا حملہ ہوجاتا ہے۔ یہ روغنی دوا مرہم کی مانند ناک اور گلے کی اندرونی جھلی کے ساتھ دیر تک چمٹی رہتی ہے اور اس سے ورمی کیفیت دور ہوجاتی ہے۔ نسخہ ست پودینہ ایک رتی۔ کافور ایک رتی۔ روغن یوکلپٹس (نیلگری) پانچ تولہ بنفشہ نصف چھٹانک میں حل کریں۔ ترکیب استعمال چند قطرے بذریعہ ڈراپر سر پیچھے الٹا کر دونوں نتھنوں میں ڈالیں یہ عمل دن میں دو تین بار کریں۔ ورم غار الانف (رسائی نوسائی ٹس) نرخرہ کی سوجن اور درد گلو میں یہ دوا بذریعہ سپرے یا (نیبولائیزر) استعمال کرلی جائے

تو زیادہ بہتر ہے۔ تاکہ اس کا مسکن اور محلّل اثر دور تک جا پہنچے۔

سعوط یرقان اس سے تین دن پانی بہتا رہے گا اور زردی دور ہو جائے گی۔
نسخہ۔ کڑوی توری کا عرق نچوڑ کر نکالیں۔

ترکیب استعمال صرف تین تین قطرے دونوں نتھنوں میں ڈالے جائیں۔ صرف ایک بار

سفوف (پوڈر)

ایک یا چند خشک ادویات کو باریک پیس کر تیار کرنے کو سفوف کہتے ہیں اس بارے میں حکماء میں اختلاف ہے کہ سفوف کی قوت کتنی مدت تک قائم رہتی ہے ارسطاطالیس کے قول کے مطابق ایک سال تک سفوف کی قوت باقی رہتی ہے لیکن بعض ادویات ایسی ہیں جن کا سفوف موسم برسات میں بہت جلد بگڑ جاتا ہے مثلاً تخم کرفس، تخم خربوزہ، اگر سفوف کے نسخے میں نوشادر، شورہ قلمی ایسی ادویہ شامل ہوں تو ایسے سفوف کو مضبوط ڈھکنے والی بوتل میں رکھنا چاہیئے تاکہ ہوا سے نمی جذب کر کے بگڑ نہ جائے۔

سفوف اجوائن یہ سفوف مٹی اور خراب چیزوں کے کھانے کی خواہش دور کرتا ہے
نسخہ۔ انیسوں۔ تخم کرفس۔ زیرہ کرمانی، اجوائن ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ لونگ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ مرچ سفید پونے نو ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک۔ ساڑھے چار ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی۔

سفوف احتلام یہ نسخہ دہلی کے ایک خاندانی حکیم صاحب کا ہے جو آج کل لاہور میں مطب کر رہے ہیں اور اس نسخہ کی بدولت ماہر معالج جریان واحتلام مشہور ہیں انہوں نے اس کی قیمت دو آنے فی خوراک رکھی ہوئی ہے اس کی سات خوراکوں سے ہی مرض سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ نسخہ کشنیز حسب ضرورت کوٹ کر اور چھان کر بورہ مصری برابر وزن ملا کر محفوظ رکھیں۔
خوراک چھ ماشہ بوقت صبح ہمراہ آب تازہ۔

سفوف اربعہ یہ نسخہ میرے خسر جناب حکیم محمد بخش صاحب قبلہ انبالوی کے مجربات میں سے ہے۔ تمام امراض معدہ کے لیے مفید ہے۔ نسخہ انار دانہ پانچ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ زنجبیل، سماق، زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ تربد مجوّف مقشر۔ نمک طعام۔ ہر ایک برابر حصہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک چھ ماشہ رات کو سوتے وقت ہمراہ پانی کھائیں۔

یادداشت اگر باریک سفوف کیا جائے تو آنتوں پر قابض تاثیر کرے گا۔ لیکن سفوف دردرا ہو، تو قبض رفع کرتا ہے۔

سفوف ارسطاطالیس یہ نسخہ حکیم ارسطاطالیس نے سکندر کے لیے تالیف کیا تھا۔ معدہ کو قوت دیتا ہے۔ غذا کو ہضم کرتا ہے اور دستوں کو بند کرتا ہے۔ نیز مقوی دل اور نسیان کو نافع ہے۔ نسخہ۔ قرفہ۔ ساذج ہندی۔ عود عرقی۔ دانہ الائچی خورد۔ اسارون مصطگی رومی۔ بلیلہ۔ کابلی۔ فرنجمشک۔ نارمشک زیرہ سیاہ۔ دارچینی، چھڑیلہ (اُشنہ) دار فلفل، سونٹھ، لونگ۔ جوزبوا۔ الائچی کلاں ہر ایک سات ماشہ۔ مُشک۔ عنبر ہر ایک تین ماشہ۔ شکر سفید تین پاؤ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ خوراک تین ماشہ سے نو ماشہ تک ہمراہ عرق بادیان بارہ تولہ استعمال کریں۔

یادداشت اس سفوف کی قوت ایک سال تک باقی رہتی ہے۔

سفوف استحاضہ اس کا دوسرا نام سفوف سیلان بھی ہے۔ مستورات کو بعض مرتبہ اس کثرت سے خون آنے لگتا ہے کہ مرنے کے قریب پہنچ جاتی ہیں ایسی حالت میں اس معجز نما سفوف نے اپنا اثر دکھایا ہے یہ میرے والد ماجد قبلہ حکیم غلام نبی مرحوم کے مجربات میں سے ہے۔ نسخہ۔ سرداری جسے پنجابی میں سلارا کہتے ہیں یہ نہایت چھوٹے چھوٹے سیاہ چمکیلے چپٹے تخم ہوتے ہیں لے کر سوختہ کر کے سفوف بنالیں۔

خوراک تین ماشہ سے پانچ تک دہی کی لسی یا چھاچھ کے ہمراہ صبح و شام کھائیں۔

یادداشت۔ غذا مونگ کی دال اور دھان کی پھلیوں کی کھیر دیں اور دوران علاج میں جماع بند رکھیں۔

سفوف اسگند مُرکب (اشو گند آدی چورن) کمزوری کی وجہ سے مستورات کو بچہ پیدا ہونے کے بعد دودھ نہ اترے تو یہ سفوف

چند روز کھلانے سے کافی دودھ پیدا ہونے لگتا ہے۔ بچہ سوکھ کر کانٹا ہو جائے تو یہ دوا نہایت نفع بخش ہے نیز مثانہ کی گرمی جریان واحتلام کے عوارض میں مردوں کے لیے بھی مفید ہے نسخہ اسگند ناگوری۔ بدھارا کی جڑ۔ ستاور۔ موصلی سفید ہر ایک چار تولہ۔ عاقرقرحا۔ لونگ جاونتری ہر ایک ایک تولہ ملاکر باریک پیس لیں۔ خوراک دو ماشہ ہمراہ دودھ گائے یا بھینس صبح وشام کھائیں (کل سات اجزاء)

سفوف اصل السوس جریان منی اور جریان مذی کے لیے مجرب ہے بالخصوص اس جریان کو زائل کرتا ہے جو کہ کثرت رطوبت کی وجہ سے ہو۔ علاج الامراض سے منقول ہے۔ نسخہ۔ ملٹھی چھلی ہوئی ساڑھے سات ماشہ۔ تخم کاہو ساڑھے دس ماشہ۔ گلنار چودہ ماشہ۔ گل سرخ۔ تخم سلاب تخم سنبھالو ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں (چھ اجزا)

خوراک ساڑھے دس ماشہ ہمراہ شربت بزوری۔

سفوف اندری جلاب مدر بول ہے۔ پیشاب کی رکاوٹ دور کرتا ہے اور پیشاب کی نالی کے زخموں کو دھوکر صاف کرتا ہے۔ سوزاک کے مریضوں کو قرحہ کے اندمال کے لئے مخصوص دوا دینے سے پیشتر استعمال کرایا جاتا ہے نسخہ شورہ قلمی۔ ریوند چینی ہر ایک سات ماشہ۔ جوکھار چھ ماشہ۔ زیرہ سفید ایک تولہ۔ شکر سفید بارہ تولہ۔ سب دوائیں کوٹ چھان کر پسی ہوئی کھانڈ ملا دیں۔ سفوف تیار ہے خوراک چھ ماشہ گائے یا بکری کے دودھ کی کچی لسی کے ہمراہ کھائیں۔

سفوف برص سفید اور سیاہ داغوں کے ازالہ کے لیے خصوصیت سے مفید ہے بشرطیکہ چالیس روز برابر استعمال کریں۔ نسخہ بابچی۔ تخم پنواڑ۔ انجیر۔ چاکسو چاروں ہم وزن لے کر سفوف کرلیں۔

مقدار و ترکیب استعمال یہ سفوف چھ ماشہ سے ایک تولہ تک پوٹلی مقدار میں باندھ کر رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح اس کا زلال پئیں اور اس کا پھوک سرکہ میں پیس کر داغوں پر لیپ کریں۔

یادداشت بطور غذا صرف بیسنی روٹی بغیر نمک کی گھی زیادہ مقدار میں ملاکر کھائیں۔ تیل گڑ اور سرخ مرچ سے پرہیز رکھیں۔

سفوف برہمی (ازلال بیاض) تقویت دماغ وحافظہ کے لیے بے نظیر ہے۔
نسخہ برہمی بوٹی۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خرد۔ ثعلب مصری۔ کوزہ مصری ہم وزن لے کر سفوف بنالیں۔
خوراک دو ماشہ شیر گاؤ کے ہمراہ صبح وشام کھائیں۔

سفوف بیج بند رقت منی۔ جریان اور سرعت کو مفید ہے تغلیظ منی میں لاجواب ہے۔ نسخہ لسوڑہ چوبیس تولہ۔ گوکھرو۔ تالمکھانہ۔ اندر جو شیریں۔ ہر ایک چھ تولہ۔ بیج بند سیاہ۔ تخم ہلہل ہر ایک تین تولہ سب دوائیں کوٹ چھان کر ہم وزن شکر سفید ملا کر رکھ لیں (کل سات اجزاء ہیں)
خوراک بقدر سات ماشہ سفوف صبح گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔

سفوف جریان (مخترع مؤلف کتاب ہذا) جریان۔ سرعت اور ذکاوت حس کو دور کرتا ہے۔ قبض نہیں کرتا۔ نسخہ سنگ جراح سبوس اسپغول، مغز تخم املی، ہر ایک دو تولہ۔ ستاور چار تولہ۔ کھانڈ دیسی چھ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔ خوراک تین ماشہ ہمراہ شیر گاؤ۔ صبح وشام کھائیں۔

یادداشت جلق اور کثرت جماع کے مریضوں میں عام طور پر معدہ کمزور ہوتا ہے اس لیے یہ نسخہ ہضم کی اصلاح کے بعد استعمال کیا جاتا ہے بعض اوقات اس نسخہ میں ستاور کی مقدار کم کر کے اسپغول کا چھلکا بڑھا دیا جائے۔

سفوف چٹکی اطفال (مخترع مؤلف کتاب ہذا) تیس سال سے راقم الحروف کا معمول مطب ہے۔ بچوں کی بدہضمی اور دستوں کے لیے بہت مفید ہے یہ کم خرچ بالانشین کا مصداق ہے نسخہ پوست ہلیلہ زرد سوا تولہ۔ ہلیلہ سیاہ پودینہ خشک، بہیڑہ (بلیلہ) دانہ الائچی کلاں) دانہ الائچی خورد۔ سہاگہ بریاں۔ سنا کی ہر ایک تین ماشہ۔ بادیاں گھی میں بھون کر دیسی کھانڈ ہر ایک ڈھائی تولہ (کھانڈ سمیت کل دس اجزا) سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں خوراک۔ بچوں کو چار رتی ماں کے دودھ میں حل کر کے دیں۔

سفوف چٹکی اطفال (دہلی والا) بچوں کے معدہ کو قوت دیتا ہے اور ہاضمہ درست رکھتا ہے۔ نسخہ ہلیلہ سیاہ۔ پودینہ خشک۔

فلفل سیاہ۔ نمک طعام۔ نرکچور۔ سہاگہ۔ بریان ہر ایک تین ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک۔ بچوں کو چار رتی ماں کے دودھ میں حل کرکے اور بڑوں کو تین ماشہ پانی کے ہمراہ دیا جائے۔

سفوف حابس اسہال اطفال (از لال بیاض) بچوں کے دستوں کو بند کرتا ہے۔ نسخہ گل دھاوا۔ بیلگری۔ اندر جو تلخ۔ نخس چاروں ہم وزن کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

خوراک دو چار رتی موافق عمر اور مزاج اطفال ہمراہ شہد دیں۔

یادداشت۔ والد مرحوم اس نسخہ میں کبھی ضعف جگر کی صورت میں دارچینی اضافہ کرتے تھے اور کبھی بحالت قے وبخار گل دھاوا موقوف کرکے آملہ منقیٰ شریک کردیتے تھے۔

سفوف حُبالی حاملہ عورتوں میں مٹی کھانے کی خواہش کو زائل کرتا ہے اور اشتہائے صادق پیدا کرتا ہے۔ نسخہ دانہ الائچی خورد، دانہ الائچی کلاں۔ کبابہ ہر ایک برابر وزن شکر سفید سہ چند کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ کل چار اجزاء ہیں۔ خوراک سات ماشہ روزانہ گرم پانی کے ہمراہ کھائیں۔

سفوف حجر الیہود حکیم مفتی سلیم اللہ خاں صاحب مرحوم کا معمول مطب تھا۔ گردہ ومثانہ کی پتھری اور ریگ کو خارج کرنے میں خصوصیت سے مفید ہے نسخہ سنگ یہود۔ سنگ سرماہی۔ شورہ قلمی۔ جوکھار۔ نمک ترب ہم وزن کوٹ چھان کر سفوف بنالیں (کل پانچ اجزاء ہیں)

خوراک۔ تین ماشہ ہمراہ شربت بزوری صبح وشام کھائیں۔

سفوف خَدَر سن بھیری۔ یعنی کسی عضو کے سن ہوجانے کو مفید ہے۔ نسخہ۔ تخم بادرنجبویہ۔ مصطگی۔ زرنباد۔ گاؤزبان۔ دانہ الائچی خورد۔ بہمن سرخ بہمن سفید۔ سورنجاں شیریں۔ ابریشم مقرض۔ بوزیدان۔ ہر ایک تین ماشہ سلیخہ۔ دار چینی۔ سنبل الطیب۔ برگ فرنجمشک ہر ایک دو ماشہ۔ جدوار خطائی۔ عود صلیب عود غرقی ہر ایک ایک ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ خوراک چار ماشہ سفوف

روزانہ تازہ پانی سے کھائیں۔ غلیظ اور سرد اشیاء سے پرہیز کریں۔

یادداشت یہ سفوف قابض ہونے کی وجہ سے بواسیر خونی والے کو مفر پڑتا ہے

سفوف خطا حکیم شہزادہ غلام محمد مرحوم کا مجوزہ ہے جو دواخانہ الکوثر سری نگر میں خوب بکتا رہا۔ ریاحی امراض۔ درد شکم اور ریح البواسیر میں بہت نافع ہے۔ نسخہ۔ ریوند خطائی۔ سونٹھ۔ سوڈا بائی کارب ہم وزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک دو ماشہ ہمراہ آب تازہ صبح و شام۔

یادداشت ڈاکٹری نسخہ ردبرب اینڈ سوڈا پاؤڈر کے بھی یہی اجزاء ہیں لیکن اس میں ریوند خطائی کی بجائے ریوند چینی کا سفوف روو برب پاؤڈر ڈالا جاتا ہے۔

سفوف خستہ انبہ خونی دستوں اور بواسیر خونی کے لیے بہت مفید ہے نسخہ آم کی گٹھلی کا مغز جامن برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنالیں صرف دو اجزاء ہیں۔ خوراک: ۵ ماشہ ہمراہ آب تازہ کھائیں۔

سفوف خستہ دہلی والا خونی بواسیر میں خون کو فوراً بند کرتا ہے نسخہ۔ خستہ جامن خستہ انبہ۔ خستہ بکائن۔ مغز تخم نیب دانہ الائچی خورد مازو سبز۔ برابر وزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک: تین ماشہ صبح کو تازہ پانی سے استعمال کریں۔

سفوف خمسہ کنز المجربات سے منقول ہے۔ جریان کو منی کو زائل کرتا ہے یہ نسخہ درخت کے پانچوں انگوں سے تیار کیا جاتا ہے جو کہ ہر جگہ آسانی سے مل جاتے ہیں نسخہ برگ ببول (کیکر) ہڑ ببول (جن میں ابھی بیج نہ پڑے ہوں) پھول ببول۔ چھال۔ ببول۔ گوند ببول (صمغ عربی) پانچوں اجزا ہم وزن لے کر سایہ میں خشک کر کے علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملالیں اور سارے سفوف کے ہم ہم وزن دیسی کھانڈ شامل کریں۔

خوراک بقدر ایک تولہ دودھ کے ہمراہ صبح و شام کھائیں۔

سفوف خنازیر (از لال بیاض) درخت کچنال کی چھال چالیس تولہ۔ ترپھلا چونتیس تولہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ برنا کی۔ چھال ہر ایک

چار تولہ - دانہ الائچی - دار چینی - کمال پتر ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر سفوف کے برابر وزن گوگل مصفیٰ شامل کریں۔

خوراک ایک ماشہ گرم پانی یا تر پھلا کے کھاڑے کے ساتھ کھائیں۔

سفوف خولنجاں یہ جناب حکیم جلیل احمد لکھنوی پرنسپل طبیہ کالج کا مجوزہ نسخہ ہے جو بول زلالی (ایبیومی نوریا) اور کثرت پیشاب کے مریضوں کے لیے بہت مفید ہے نسخہ: سلاجیت مصفیٰ ایک ماشہ۔ کشتہ مرجان ایک ماشہ خولنجان ایک تولہ سفوف بنالیں۔ صرف تین اجزاء ہیں۔

خوراک۔ دو ماشہ ہمراہ عرق بادیان۔

سفوف درد گردہ اس سے پیشاب کھل کر آتا ہے اور درد بالکل بند ہو جاتا ہے نسخہ: حب القلت (کلنجی سرخ) اظفار الطیب (آنکھی) برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک: سات ماشہ سے ایک تولہ تک کھا کر اوپر سے عرق سونف شیر گرم بارہ تولہ شکر سرخ دو تولہ پئیں۔ بشرط ضرورت بارہ گھنٹے کے بعد یہ دوا دوسری مرتبہ کھلا سکتے ہیں۔ بعض اطباء یہ دوا شربت بزوری کے ہمراہ استعمال کراتے ہیں۔

یادداشت: گردوں کے مقام پر سینک کرنا اور قبض کی حالت میں حقنہ کرنا مفید تدابیر ہیں۔

سفوف دمہ نمک خوردنی تین ماشہ۔ زہرہ ماہی ایک عدد مغز گھیکوار بقدر ضرورت نمک کو زہرہ ماہی میں حل کر کے مغز گھیکوار میں پکائیں۔ بعدہٗ سفوف بنالیں۔ خوراک: بقدر ایک رتی شربت بنفشہ یا شہد خالص دو تولہ کے ہمراہ کھائیں۔

سفوف دمہ ہلدی والا کھانسی اور دمہ کے لیے مفید ہے۔ نسخہ: گیہوں بقدر ضرورت نئے مٹی کے برتن میں ڈال کر منہ مٹی سے بند کر کے جلائیں۔ آنچ زیادہ نہ ہو۔ جب وہ مثل کوئلہ کے ہو جائیں تو گیہوں سے نصف وزن ہلدی سوختہ ملا کر سفوف بنالیں۔

خوراک۔ پہلے دن پانچ ماشہ سفوف تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں اور پھر روزانہ ایک رتی کا اضافہ کرتے جائیں۔

یادداشت احتیاط رکھیں کہ گندم جل کر سفید راکھ نہ ہو جائے۔ اور ہلدی کو بہ نسبت گیہوں کے کم جلائیں۔

سفوف ذیابیطس حکیم نابینا دہلوی مرحوم کا خاص نسخہ ہے۔ جو کئی دوا خانے مختلف ناموں سے فروخت کر رہے ہیں۔ ذیا بیطس کو فائدہ دیتا ہے۔ مثانہ اور گردوں کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ گڑمار بوٹی تین ماشہ۔ ست گلو ایک ماشہ۔ سونٹھ چار رتی۔ سلاجیت مصفیٰ دو رتی۔ کشتہ فولاد۔ سرکہ جامن والا ایک رتی سب کو ملا کر کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

خوراک اس کل دوا کو بوقت صبح دودھ کے ہمراہ (جس میں میٹھا نہ ملایا گیا ہو) استعمال کریں۔ بطور غذا چھان کر روٹی اور بکرے کا شوربا اور چنے کے آٹے کی روٹی کھائیں مگر چنے مع چھلکا پسوائیں اور مکھن زیادہ استعمال کریں۔ لال مرچ۔ کھٹائی اور تیل سے پرہیز ضروری ہے۔

یادداشت۔ یہ ایک خوراک ہے ایسی کئی خوراکیں بنالیں۔ بعض اطبا اس میں مغز جامن ایک ماشہ فی خوراک بھی شامل کر لیتے ہیں۔

سفوف زرشک (از لال بیاض) معدہ کو قوت دیتا ہے اور حاملہ کی متلی و قے کو روکتا ہے۔ نسخہ: زرشک۔ دھنیا۔ خشک اجوائن ہر ایک ایک تولہ۔ نمک لاہوری چھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر آملہ کے رس میں کھرل کر کے سفوف بنالیں۔ خوراک۔ تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک شربت انار ترش یا لیموں کی سکنجبین کے ہمراہ کھائیں۔

سفوف زرورد (از لال بیاض) یہ سفوف بچوں کے جوش دہن کے لیے بہت مفید ہے۔ نسخہ طباشیر۔ زرورد۔ گل سیوتی دم الاخوین ہر ایک مساوی حصہ کوٹ چھان کر باریک سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال ایک دو چٹکی دن میں دو تین مرتبہ منہ میں چھڑکیں۔

سفوف سر بنفشہ قبض رفع کرتا ہے۔ دردسر قبض کی وجہ سے ہو تو بہت نفع کرتا ہے نسخہ۔ گل بنفشہ دیسی کھانڈ۔ ہم وزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ خوراک: بقدر ایک تولہ گرم پانی کے ہمراہ رات کو سوتے وقت کھائیں۔

یادداشت : حکیم محمد فاضل خان صاحب دہلوی کا معمول تھا کہ نزلہ میں جب قبض ہوتا تو ایسی حالت میں یہ سفوف استعمال کرتے تھے۔

سفوف سُرخ سوزاک کے لیے مفید ہے۔ پیشاب کی سوزش اور جلن کو دور کرتا ہے اور ورم آنے کو روکتا ہے۔ نسخہ پھٹکری بریاں ایک تولہ گیرو ایک تولہ۔ شکر خام یا (دیسی کھانڈ) دو تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک : تین ماشہ ہمراہ دودھ یا پانی صبح وشام کھائیں۔

یادداشت : یہ دوا سوزاک کی ابتدا میں پیشاب کی جلن اور سوزش رفع کرنے کے لیے شیرہ خارخسک تین ماشہ۔ شیرہ تخم خربوزہ تین ماشہ شیرہ تخم خیارین تین ماشہ اور شربت بزوری چار تولہ کے ہمراہ سات روز تک کھلانی چاہیئے۔

سفوف سرطان سل ودق اور نفث الدم میں مفید ہے کھانسی کو زائل کرتا ہے۔ اس کا جزو اعظم سرطان محرق ہے جس میں قدرت نے بدرجہ کمال کیلسیم ودیعت کر رکھا ہے۔ بعض دواخانے اسے ٹکیوں کی شکل میں فروخت کر رہے ہیں جن کو قُرص سرطان کہتے ہیں۔ نسخہ : سرطان سوختہ ڈھائی تولہ۔ طباشیر۔ کہربا۔ پوست خشخاش۔ کافور سنگ جراح۔ گل ارمنی۔ ہر ایک تین ماشہ۔ نشاستہ گندم مغز تخم خیارین ہر ایک ایک تولہ۔ گل سرخ رب السوس کتیرا صمغ عربی۔ تخم خرفہ بریان ہر ایک نو ماشہ۔ افیون ایک ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک : تین سے پانچ ماشہ تک عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

سفوف سنا (ازلال بیاض) بے ضرر قبض کشا ہے۔ سودا۔ صفرا اور بلغمی مواد کو بذریعہ اسہال خارج کرتا ہے نسخہ۔ سنا مکی (تنکے چن کر) سونٹھ پوست ہلیلہ (لمبی گردن والے) نمک سیاہ۔ چاروں مساوی وزن کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

خوراک : سات ماشہ سے ایک تولہ تک گرم پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت کھائیں۔

سفوف سورنجاں (از معمولات حکیم نابینا دہلوی) یہ سفوف عرق النسا کے لیے بہت مفید ہے نسخہ سنا مکی دو تولہ سورنجاں شیریں ایک

تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ چیتہ ہندی سات ماشہ۔ زعفران پونے دو ماشہ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور سفوف کے ہم وزن شکر سفید ملائیں۔

مقدار خوراک سوا پانچ ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک روزانہ۔

یادداشت وقت استعمال بعد نصف شب سے صبح تک ہے۔

سفوف سوزاک مجوزہ حکیم حاجی سید امجد علی خان صاحب آنریری مجسٹریٹ دہلی سوزاک کہنہ کے لیے مفید ہے۔ نسخہ۔ الائچی خرد۔ سنگ جراحت جواکھا۔ ہر ایک ایک تولہ باریک پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ نو ماشہ یہ سفوف بکری کے دودھ کی کچی لسی کے ساتھ کھائیں۔

سفوف سیلان الرحم رحم کی سفید رطوبت کو روکتا ہے اور خشکی پیدا کرتا ہے نسخہ گل دھاوا۔ موچرس۔ گوند۔ مولسری۔ گل فوفل ہر ایک ایک تولہ۔ شکر سفید چار تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک چھ ماشہ صبح کو تازہ پانی سے کھائیں۔

دیگر: سیلان الرحم میں فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ کشتہ بیضہ مرغ۔ تالمکھانہ۔ دارچینی طباشیر چاروں اجزاء بحصہ مساوی پیس کر سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال تین ماشہ ہمراہ شیر گائے روزانہ صبح کھلائیں۔

یادداشت اس نسخہ میں کشتہ بیضہ مرغ آب لیموں میں کیا ہوا۔ ڈالا جائے۔ اس کی ترکیب تیاری ردیف ک میں درج ہے۔

سفوف شیر افزا (از لال بیاض) اس کا دوسرا نام سفوف مولد شیر ہے یہ دودھ کو بڑھاتا ہے اور دودھ کو صاف بھی کرتا ہے۔ نسخہ۔ تخم تالمکھانہ۔ مغز تخم خربوزہ۔ زیرہ سفید۔ تودری۔ بہمن سرخ ہر ایک برابر وزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک چھ ماشہ روزانہ گائے کے دودھ کے ہمراہ کھائیں۔ غذا میں دودھ چاول زردی بیضہ۔ گوشت چوزہ مرغ۔ دودھ کھیر۔ سویاں۔ فرنی وغیرہ استعمال کرائیں۔

سفوف صندلی یہ نسخہ حکیم مولوی نورالدین قادیانی کے مطب میں بکثرت استعمال ہوتا تھا اور صندل پوڈر کے نام سے مشہور تھا۔ خون صالح

پیدا کرتا ہے۔ پھوڑا پھنسی۔ خارش چہرہ کے داغوں اور چھائیں کو زائل کرتا ہے۔ اگر عورت ایام حمل میں اس کا استعمال جاری رکھے تو اسقاط حمل سے محفوظ رہتی ہے
نسخہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ برگ نیم۔ برگ حنا۔ برگ ملٹھی مجیٹھ۔ کچور۔ ہرمچی گیرو برابر حصہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں بس تیار ہے۔
خوراک : ایک رتی سے دو رتی تک بوقت صبح پانی کے ہمراہ کھائیں۔

سفوف طباشیر جس کا دوسرا نام سنوی پلادی چورن ہے۔ یہ شارنگدھر کا نسخہ ہے۔ تمام ویدک دواخانوں میں یہ مرکب تیار رہتا ہے دمہ۔ بلغمی کھانسی۔ سل و دق درد پسلی اور ہاتھ پاؤں کی جلن میں بہت مفید ہے۔ اس نسخہ کا وزن عجیب طور پر ہے ایک سے دوسری دوا دگنی ہوتی چلی گئی ہے۔ اور اس دوا کے نام کے اندر ہی اس کے اجزاء آجاتے ہیں۔ س ستو پلا (مصری کوزہ) ت تباشیر پ پیپل۔ ل لائچی۔ د۔ دارچینی۔
نسخہ۔ دارچینی ایک حصہ۔ دانہ الائچی خورد دو حصہ۔ پیپل (فلفل دراز) چار حصہ طباشیر آٹھ حصہ۔ مصری کوزہ سولہ حصہ۔

خوراک ڈیڑھ ماشہ ہمراہ شربت نیلوفر

یادداشت اکثر وئید اس چورن کو گھی اور شہد میں ملا کر اس کی چٹنی بنا لیتے ہیں اور دن میں دو تین بار چٹاتے ہیں۔ دق میں عموماً بسنت مالتی رس کے ہمراہ ملا کر دیا جاتا ہے کو براج جگن ناتھ جی وئید واچسپتی مصنف آیورویدک فارماکوپیا لکھتے ہیں کہ تپ دق کے مریض کو اس سے خاص فائدہ ہوتا ہے کیونکہ اس سے نہ صرف کھانسی میں ہی اضافہ ہونا ہے بلکہ اس سے کمی اشتہا کی شکایت بھی رفع ہو جاتی ہے۔ وئید جی ستوپلادی چورن بمقدار ایک ماشہ بادام روغن چھ ماشہ اور شہد تین ماشہ میں ملا کر چٹانے کی سفارش کرتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ کم مقدار میں اچھا فائدہ کرتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں کھلانے سے موافق نہیں آتا کیونکہ یہ خشکی بڑھاتا ہے اگر اس نسخہ میں ست گلو خانہ ساز بڑھا لیا جائے تو زیادہ مفید ہو جاتا ہے۔

سفوف طحال تلّی کے ورم کو تحلیل کرتا ہے نسخہ ۔ رائی ایک تولہ سہاگہ بریاں ۶ ماشہ ۔ نوشادر تین ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں ۔

خوراک ۔ دو ماشہ بعد از غذا پانی کے ساتھ صبح وشام کھائیں ۔ چکنی روغنی اور لیسدار اشیاء اروی ۔ کچالو ۔ ماش کی دال ۔ دودھ ۔ دہی ۔ مکھن سے پرہیز رکھیں ۔

سفوف طرائیث خونی دستوں کو روکتا ہے ۔ ایک بیمار خونی دست بند نہ ہونے سے مایوسی اور ناامیدی کے درجہ پر پہنچ گیا تھا ۔ مؤلف کتاب ہذا نے اس کا علاج سفوف طرائیث سے کیا تو کامیابی ہوئی ۔ نسخہ ۔ طباشیر حب الآس ۔ گلنار فارسی ۔ تخم خرفہ ۔ کتیرا ۔ صمغ عربی ۔ سماق منقّی ۔ پوست بیروں پستہ گل ارمنی ۔ پوست بیخ انجبار ۔ صندل سفید ۔ (گلاب میں گھس کر) کہربا شمعی ۔ ہر ایک دو ماشہ ۔ طرائیث شیریں سات ماشہ کوٹ چھان کر سفوف تیار کرلیں ۔ خوراک ۔ سات ماشہ ہمراہ شربت انجبار یا شربت حب الآس کھلائیں ۔

سفوف طین پیچش اور خونی دستوں کو روکتا ہے ۔ نسخہ : اسپغول ۔ تخم ریحاں ۔ تخم مرو ۔ نشاستہ ۔ صمغ عربی ۔ تخم حماض ۔ بریاں گل ارمنی ۔ طباشیر ہر ایک برابر وزن ۔ تخم ریحان ۔ اسپغول اور تخم کنوچہ (مرو) کو علاوہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر تخم ریحان وغیرہ کو مسلّم شامل کریں ۔

خوراک ۔ سات ماشہ قدرے روغن گاؤ سے چرب کر کے لعاب ریشہ خطمی چار ماشہ کے ساتھ کھائیں ۔

سفوف عزیزی حکیم عبدالعزیز صاحب مرحوم لکھنوی کا خاص نسخہ قروح خبیثہ کو مندمل کرتا ہے ۔ نسخہ کتھ سفید ۔ کافور ۔ مازو سبز ۔ پھٹکری بریاں ہم وزن کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں ۔

ترکیب استعمال : زخموں کو صاف کر کے ان پر تھوڑا سا سفوف روزانہ چھڑکیں

سفوف عصابہ وشقیقہ عصابہ (ابرو کا درد) اور شقیقہ (آدھا سلیسی کے نوتی درد میں بہت مفید ہے ۔

نسخہ : اسطوخودوس تین تولہ ۔ کشنیز خشک دو تولہ ۔ فلفل سیاہ ۔ چھتیس عدد کوٹ چھان کر سفوف بنالیں ۔ خوراک ایک سے دو ماشہ تک طلوع آفتاب

سے قبل پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

یادداشت: بعض اطباء اس مرض میں اسطوخودوس تین ماشہ کشنیز خشک دو ماشہ۔ فلفل سیاہ تین عدد دس تولہ پانی میں پیس کر نمک یامصری ملائے بغیر پلانے کو ترجیح دیتے ہیں۔

سفوف فولادی بواسیر کے خون کو بند کرتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے اس دوا کو جاڑے کے موسم میں استعمال کرنا بہت ہی بہتر ہے

نسخہ نمک شور۔ نمک سانبھر۔ نمک لاہوری۔ نمک منہاری ہر ایک ایک تولہ۔ آملہ خشک۔ بہیڑہ۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ زرد۔ بادیان۔ تخم کاسنی ہر ایک دو تولہ۔ ست گلو دو ماشہ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔

خوراک: دو رتی سفوف ایک رتی برادہ فولاد ملاکر روزانہ صبح کو کھائیں ہر روز دو رتی سفوف اور ایک رتی برادہ فولاد اضافہ کرتے جائیں یہاں تک کہ برادہ فولاد کی دونوں کی مجموعی مقدار سات ماشہ تک ہو جائے۔ اسی طرح اس کے بعد کم کریں غذا میں بیسنی روٹی گھی کے ساتھ کھائیں اس کے سوا اور کوئی غذا نہ ہونی چاہیئے۔

یادداشت۔ حکیم اجمل خان دہلوی کا دستور تھا کہ اخراج خون کو بند کرنے کے لیے (۱) حب سرخ بواسیر ہمراہ لعاب ریشہ خطمی اور شیرہ انجبار وغیرہ صبح کو (۲) نمک بواسیر ۴ بجے شام ایک ہفتہ کھلاکر بعد ازاں تقویت کے لیے سفوف فولاد صبح کو اور مقل ایک ماشہ جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملاکر رات کو سوتے وقت کھلانا شروع کر دیتے اور غذا میں صرف بیسنی روٹی بغیر نمک کے گھی کے ساتھ کھلاتے اور علاج کے دوران میں قبض کو رفع کرنے کے لیے روغن بیدا بخیر یا اسپغول دیتے تھے۔

سفوف قاطعہ ویدک میں اس کا نام ایلادی چورن ہے۔ باہ کو قوت دیتا ہے۔ ممسک ہے اور منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے۔

نسخہ: دانہ الائچی خورد۔ ساذج۔ سلیخہ۔ قرنفل۔ ناگسیر۔ جوز بوا۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ کالی زیری۔ بیلگری۔ شبطرج۔ سعد کوفی۔ گل دھاوا۔ سہاگہ۔ مائیں خورد۔

پکھان بید۔ نیبز بالا۔ نانخواہ۔ اسارون۔ طباشیر۔ اشخار۔ جوکھار۔ اجمود۔ ہینگ۔ دھنیا خشک۔ ترکٹہ۔ بادیان۔ غنچہ انار۔ کبڑا چھال۔ اندر جو شیریں۔ لال۔ لودھ۔ ہلیلہ سیاہ۔ بریاں۔ موچرس۔ درج۔ پارہ۔ گندھک سب کو مساوی حصہ لے کر پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی بنائیں۔ پھر اس میں سب ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں۔

خوراک دو سے تین ماشہ تک صبح کو دودھ یا پانی کے ساتھ کھائیں گرم اور بادی اشیا سے پرہیز کریں۔

سفوف قلعی کشتہ

مسیح الملک کے معمولات سے ہے بعض اطباء اسے ثباتی کے نام پر فروخت کر رہے ہیں۔ سوزاک خواہ نیا ہو یا پرانا اس کو جڑ سے اکھیڑ دیتا ہے۔ جب سوزاک کے نتیجہ میں جریان کی شکایت پیدا ہو جائے تو خصوصیت سے مفید ہے۔ نسخہ۔ ست سلاجیت۔ ست گلو خانہ ساز۔ الائچی خورد۔ طباشیر۔ اصل السوس مقشر۔ تال مکھانہ۔ پکھان بید۔ کشتہ قلعی برابر وزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور سفوف کے ہم وزن مصری ملا کر محفوظ رکھیں (کل نو اجزاء)

خوراک: نو ماشہ پھانک کر اوپر سے دودھ کی لسی پئیں۔

یادداشت سوزاک جدید میں یہ سفوف پھانک کر اوپر سے شیرہ تخم خیارین شیرہ تخم خربوزہ تین ماشہ۔ شیرہ خارخسک تین ماشہ پانی میں نکال کر شربت بزوری چار تولہ ملا کر پینا چاہیئے۔

سفوف کبدی

پیٹ میں درد رہتا ہو۔ کھانا کھانے کے بعد درد میں اضافہ ہو جائے۔ طحال اور جگر بڑھ جائیں یا جگر کا فعل درست نہ ہو تو ایسی حالت میں بہت فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ۔ نوشادر۔ ریوند چینی۔ شورہ قلمی بحصہ برابر سفوف بنائیں۔

خوراک ایک ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی۔

یادداشت جگر میں حرارت کی شکایت ہو تو یہ سفوف ہمراہ مروقین (آب کاسنی مروق پانچ تولہ۔ آب مکو سبز مروق پانچ تولہ) کھلانا چاہیئے۔

سفوف کُچلہ (از کنز المجربات) بلغمی اور ریاحی امراض کے لیے مفید و مستعمل ہے۔ نسخہ۔ کچلہ حسب ضرورت لے کر روغن زرد میں بریان کریں جب سُرخی مائل ہو جائے تو فوراً اتار کر گرم گرم ہی کوٹ کر باریک سفوف بنا لیں بعدہٗ اس میں برابر وزن فلفل دراز۔ فلفل سیاہ۔ سونٹھ۔ دار چینی۔ سہاگہ علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر مخلوط کر لیں۔

یادداشت: ایک رتی ہمراہ مناسب انوپان استعمال کریں۔ نزلہ وزکام میں منقٰی بیں لپیٹ کر ذات الجنب اور بلغمی بخاروں کے لیے جوشاندہ سونف کے ہمراہ دیں وجع المفاصل، درد کمر اور عرق النسا میں پہلے جلاب دے کر یہ دوا بتاشہ میں رکھ کر کھلائیں اوپر سے گرم پانی میں شہد ملا کر پئیں غرض کہ ہر بلغمی اور ریاحی بیماری میں سے مناسب انوپان کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔

سفوف کنول گٹہ جریان کے لیے مفید ہے۔ نسخہ: گوکھرو کلاں۔ مغز کنول گٹہ پوست درخت گولر ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ تالمکھانہ۔ بیج بند سیاہ تخم سرداری۔ گوند ڈھاک ہر ایک تین تولہ شکر سفید ۳۳ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں

خوراک: ایک تولہ ہمراہ تازہ پانی۔

سفوف کیمیائی از معمولات حکیم علی محمد خان صاحب اجمل دہلی۔ یہ دوا اجمل میڈیکل ہال بمبئی میں تیار ہوتی تھی اور بکثرت استعمال کی جاتی تھی۔ خونی بواسیر کے لیے چار یوم میں اپنا اثر دکھاتی ہے اور دو ہفتے کے اندر مسّے خشک ہو کر غائب ہو جاتے ہیں۔ نسخہ شورہ قلمی پانچ تولہ۔ گندھک آملہ سار ڈیڑھ تولہ، ہر دو کو فتہ کسی مٹی کے پیالے میں رکھ کر آگ پر چڑھائیں۔ جب شورے کا پانی خشک ہو جائے تو پیس کر سفوف بنا لیں۔

ترکیب استعمال۔ صرف ڈیڑھ ماشہ صبح کے وقت پانی کے ساتھ کھائیں۔

سفوف کیمیائے عشرت اطبائے لکھنو کا پسندیدہ نسخہ ہے۔ تقویت باہ اور امساک میں خصوصیت سے مفید ہے۔

نسخہ۔ نک چھکنی تین سرخ۔ کائپھل چھ سرخ۔ لونگ چار سرخ۔ زعفران ایک سرخ شنگرف رومی چار سرخ۔ دار چینی ایک ماشہ۔ مازو پھل چار سرخ۔ افیون چھ سرخ

ورق طلا چار سُرخ۔ ورق نقرہ سات سُرخ۔ مشک خالص ریگ ماہی ہر ایک ایک ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

خوراک فقط دو ماشہ ایک پیالہ دودھ کے ہمراہ جماع سے دو گھنٹے پہلے کھائیں۔

یادداشت جس وقت سینے میں سوزش محسوس ہو ایک پیالہ دودھ فوراً پئیں۔ تمام رات میں تین چار سیر دودھ پی کر ہضم کیا جا سکتا ہے۔

سفوف گلو

(از لال بیاض) موسمی بخار کے لیے خصوصیت سے مفید ہے۔

نسخہ انتیس۔ گلو۔ کوڑ۔ افسنتین ہم وزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں (صرف چار اجزاء ہیں)

خوراک۔ دو رتی ہمراہ گلقند صبح و شام کھائیں۔

سفوف گوند کیترے والا

سرعت انزال اور رقت منی کے لیے مفید ہے۔ نیز جب گرم دواؤں کے کثرت استعمال سے گردوں میں حرارت غریزی بڑھ جائے اور کثرت احتلام کی شکایت ہو جائے تو یہ نسخہ فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ کتیرا۔ نشاستہ۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خورد دانہ الائچی کلاں۔ ست گلو ست سلاجیت۔ کباب چینی۔ کشتہ قلعی۔ سپستان تالمکھانہ۔ کتھ سفید۔ خس کندر۔ تخم بند سیاہ۔ گلنار۔ اصل السوس۔ برگ حنا۔ ریوند چینی۔ ہر ایک برابر وزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور سفوف کے ہم وزن شکر سفید یا مصری ملا کر رکھ لیں۔

خوراک ایک تولہ صبح کو گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔

سفوف مانع اسقاطِ حمل

(از صدری مجربات) جب حالت حمل میں خون آئے تو اس حالت میں اس سے اسقاط حمل رُک جاتا ہے۔ بشرطیکہ خون کم آتا ہو اور رحم کا منہ بہت کشادہ نہ ہو جائے۔

نسخہ اصل السوس مقشر۔ گل نیلوفر۔ لودھ پٹھانی۔ صندل سفید۔ نبات سفید ہر ایک برابر حصہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک: ایک تولہ ہمراہ آب تازہ۔

یادداشت: یہ سفوف خوش ذائقہ ہے لیکن قے آور ہے۔

سفوف مروارید لولوی (از خزانہ مجربات آیورویدک) مالیخولیا۔ خفقان۔ پریشان خیالی اور دل کی کمزوری وغیرہ میں مفید و مستعمل ہے۔ نسخہ: طباشیر نقرہ۔ مصری۔ دانہ الائچی خورد ست گلو۔ خانہ ساز۔ ورق نقرہ ہر ایک تین تولہ۔ مروارید ناسفتہ اور کشتہ ابرک سیاہ ہر ایک ایک تولہ۔ اوّل مروارید کو عرق کیوڑہ میں خوب کھرل کریں۔ بعد ازاں ایک ایک ورق ملاتے اور کھرل کرتے جائیں۔ بعدہٗ دیگر ادویہ کا باریک سفوف داخل کر کے محفوظ رکھیں۔

خوراک دو ماشہ روزانہ صبح کو ماء الجبن اور شربت افتیموں کے ساتھ کھائیں۔

یادداشت دماغ کمزور ہو۔ نزلہ وزکام رہتا ہو۔ طبیعت میں کوئی خلل ہو اور تمام دیرینہ اور پیچیدہ امراض بالخصوص مرض مالیخولیا کی اکثر حالتوں میں جب کہ فساد دماغی لاحق ہو، ماء الجبن مفید ہوتا ہے ماء الجبن ۴۵ روز تک جاری رکھا جائے اور اس عرصہ میں تین بار مسہل لیں۔ ماء الجبن کے واسطے موزوں وقت سال میں دو ہیں ایک بسنت رُت یعنی ماہ پھاگن کے نصف سے لے کر اخیر بیساکھ تک اور دوسرے موسم برسات کے بعد ماہِ اسوج اور کاتک کے دو مہینے دوسرے موسموں میں مناسب نہیں۔ ماء الجبن کے دنوں میں ان تمام ہدایات کی پابندی کریں جو ماء الجبن کے لیے لازم ہیں۔ غذا ہلکی۔ سادہ اور زود ہضم ہونی چاہیئے۔ گوشت یا نخود پکا کر اس کے تری کے ساتھ باسمتی کے چاول یا گندم کی چپاتی کھائیں میٹھا پلاؤ۔ نمکین پلاؤ وغیرہ کھا سکتے ہیں لیکن اڑد کی دال۔ ماش کی دال پیاز۔ لہسن۔ سرخ مرچ۔ بینگن۔ ساگ پات۔ فکر و تردد اور نفسانی خواہشات منع ہیں۔

سفوف مسکّن دماغ و اعصاب پر تسکین کی تاثیر پیدا کرتا ہے۔ اس لیے درد سر، احتلام، تشنج زچہ اور جنون زچہ کو دفع کرتا ہے اور نیند لاتا ہے۔ نسخہ: پوٹاسی۔ برومائیڈ۔ بادیان۔ دانہ الائچی کلاں ہم وزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک۔ تشنج زچہ اور جوش جنون میں تین ماشہ دن میں تین چار مرتبہ نیند

لانے کے لیے چار ماشہ سوتے وقت۔ درد سر میں دو ماشہ بوقت ضرورت اور ایک سال کے بچّہ کو چھ رتی کی ایک دو خوراک کھلائیں۔

سفوف مشتہی اگر کھانے کا مزہ نہ آتا ہو اور منہ پانی سے بھرا رہتا ہو تو فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ: نوشادر چار تولہ۔ سونف۔ نمک سیاہ۔ سونٹھ ہر ایک ایک تولہ۔ فلفل دراز۔ پودینہ خشک۔ دانہ الائچی۔ فلفل سیاہ۔ دارچینی ہر ایک چھ ماشہ۔ نمک لاہوری۔ سہاگہ بریاں۔ ہر ایک دو تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں خوراک۔ نصف سے ایک ماشہ تک۔

سفوف مغلّظ (از لال بیاض) قبلہ والد مرحوم کے خاص مجربات میں سے ہے اور گذشتہ ۷۵ سالوں میں کئی من فروخت ہو چکا ہے۔ دھات کی خرابی کی اصلاح کرتا ہے اور رقت کو نافع ہے۔ جو صاحب خود نہ تیار کر سکیں وہ کسی مستند حکیم سے نسخہ مذکورہ تیار کرائیں

نسخہ۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ طباشیر۔ تالمکھانہ۔ گوکھرو۔ ثعلب مصری مساوی حصہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک دو ماشہ ہمراہ شیر گاؤ صبح و شام کھائیں۔

سفوف مغلّظ دیگر (از کنز المجربات) مولد منی اور مقوی باہ ہے۔ نسخہ اسگند ناگوری۔ مغز تخم کونچ۔ شقاقل مصری۔ تالمکھانہ۔ ہر ایک مساوی الوزن لے کر پیس لیں اور ان سب ادویہ کے برابر مصری شامل کر لیں بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ایک تولہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کرائیں۔

تنبیہہ جن لوگوں کا معدہ کمزور اور ہاضمہ خراب ہو۔ وہ ایسی مغلّظ و مسکّن و مبرّد ادویہ کھانے سے قبل ہاضمہ کی اصلاح کر لیں۔

سفوف مفرّح نفث الدم۔ نکسیر۔ کثرتِ حیض۔ اسہال خونی وغیرہ میں خون بند کرنے کے لیے مفید و مستعمل ہے۔ علاوہ ازیں بخار دق۔ ہیضہ۔ طاعون وغیرہ میں گرمی۔ گھبراہٹ۔ متلی۔ ابکائی۔ قے اور پیاس وغیرہ

ردی علامات دور کرتا ہے۔

نسخہ: صندل سفید۔ کہربا۔ طباشیر۔ دانہ الائچی سفید۔ زہر مہرہ۔ ناریل دریائی۔ کشنیز خشک ہر ایک ایک تولہ۔ گل گاؤزبان ہر ایک تین ماشہ۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ سنگ یشب ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ ورق نقرہ پچاس عدد۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر باریک سفوف میں ورق ملالیں۔

خوراک ایک سے دو ماشہ تک مناسب بدرقہ کے ہمراہ کھائیں۔

یہ نسخہ بڑے حزم و احتیاط سے پورے اجزاء ڈال کر تیار کیا جانا چاہیئے چار چار تولے کے پیکیٹ الگ الگ بنا لیئے جائیں تو زیادہ مناسب رہے گا اجزا تیار کرتے وقت اوزان کا خاص خیال رکھا جانا چاہیئے۔

سفوف مقلیاثا

پیچش۔ مروڑ۔ مسُوس اور بواسیر ریحی کے لیے نافع ہے۔ نسخہ تخم جر جیر (تزہ تیزک) چھ تولہ۔ زیرہ کرمانی۔ مدبر بریاں دو تولہ۔ السی۔ تخم گندنا۔ بلیلہ سیاہ چرب کردہ ہر ایک نو ماشہ۔ مصطگی رومی پانچ ماشہ سوائے تخم جر جیر کے باقی سب ادویہ کو کوٹ چھان کر تخم مذکورہ ملاکر سفوف تیار کریں۔

خوراک تین سے پانچ ماشہ تک گائے کے گھی یا مکھن سے چرب کر کے صبح کو لعاب ریشہ خطمی سات ماشہ کے ہمراہ کھائیں۔

سفوف مؤلف

مغلظ منی ہے۔ سرعت ورقت کے لیے نہایت مفید ہے اطبائے دہلی اسے بکثرت استعمال کرتے ہیں۔

نسخہ کونپل درخت بڑھ۔ کونپل برگ پلاس۔ پوست بیخ کھرنی۔ پوست انجیر باغی بیخ سنبھل۔ پھلی ببول۔ سپستان۔ خستہ انبہ۔ بجرونتی برابر برابر وزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک پانچ ماشہ صبح کو شیر مادہ گاؤ پاؤ سیر کے ہمراہ کھائیں۔

یادداشت اس دوا کو زیادہ عرصہ رکھنے سے کیڑے پڑ جاتے ہیں اس لیے بوقت ضرورت تازہ تیار کرنی چاہیئے اور ہوا سے بچا کر رکھنی چاہیئے۔

سفوف مویّا پرانے دستوں کو جن کا سبب معدہ اور آمعا کا ضعف ہو بند کرتا ہے۔ نسخہ بادیاں۔ پوست۔ خشخاش۔ ہلیلہ سیاہ برابر وزن لے کر سب کو گھی یا روغن بادام سے چرب کر کے کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ایک سات ماشہ پانی کے ساتھ پھانک لیں۔

یادداشت: بچوں کے دستوں کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

سفوف مہزّل موٹاپے کو دور کرتا ہے۔ بدن کو سڈول اور ہلکا بناتا ہے۔ نسخہ بادیان۔ اجوائن دیسی۔ زیرہ سیاہ۔ برگ سداب ہر ایک ایک تولہ۔ لک مغسول سات ماشہ۔ مرلہ بخوش بورہ ارمنی ہر ایک تین ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں

خوراک ڈیڑھ سے دو ماشہ تک یہ سفوف سرد پانی کے ساتھ صبح و شام کھائیں۔ چاول۔ آلو۔ مکھن۔ بالائی اور مٹھائی سے پرہیز رکھیں۔ غذا کم کھائیں۔

سفوف نانخواہ یہ ہندوستانی دواخانہ کا مخصوص نسخہ ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ بواسیر ریحی میں خصوصیت سے مستعمل ہے نسخہ۔ نانخواہ۔ بادیاں۔ زنجبیل۔ پودینہ خشک۔ نمک سیاہ ہر ایک ایک تولہ۔ فلفل سیاہ چھ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں (یہ چھ اجزاء ہیں)

خوراک تین ماشہ دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔ قابض اور بادی غذاؤں سے پرہیز کریں۔

سفوف نعناع یہ دوا قرص پودینہ کے نام سے ہندوستانی دواخانہ میں تیار کی جاتی ہے یہ سفوف بھوک لگاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے اور درد شکم اور کرتا ہے۔ نسخہ نعناع خشک تین تولہ۔ نمک سیاہ سماق ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ کالی مرچ سات ماشہ۔ چاروں اشیاء کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک ایک سے تین ماشہ تک غذا سے قبل یا بعد پانی کے ہمراہ کھائیں۔

سفوف نُقرہ یہ شفاء الملک حکیم محمد حسن صاحب قرشی کی اختراع ہے۔ دمہ قلبی گھبراہٹ اور ضعف قلب کے لیے کام کی چیز ہے زہر مہرہ خطائی۔ دانہ الائچی خورد۔ طباشیر ہر ایک ڈھائی تولہ۔ ورق نقرہ تین ماشہ باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ (یہ چار اجزاء ہیں)

خوراک: چار رتی ہمراہ مربہ سیب یا گاجر صبح و شام کھائیں۔

سفوف نمک

بھوک لگاتا ہے۔ غذا کو ہضم کرتا ہے۔ اسہال صفراوی کو بند کرتا ہے۔ گرم مزاج والوں کے لیے مخصوص ہے۔

نسخہ:۔ نمک لاہوری کی ڈلی کو کڑچھے میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اوپر سے تھوڑا تھوڑا سرکہ ڈالتے جائیں۔ جب پانچ تولہ سرکہ جذب ہو جائے۔ تو زرشک۔ انار دانہ۔ سماق (دانوں سے صاف کیا ہوا۔ ہر ایک دس ماشہ اضافہ کر کے باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ دو سے تین ماشہ نمک غذا کے بعد پانی سے کھائیں۔

سفوف نمک سلیمانی

(مخترع مؤلف کتاب ہذا) یہ تمام مروجہ نسخوں کی نسبت کم قیمت بے ضرر اور خوش مزہ چورن ہے جس کے اجزا ہر جگہ آسانی سے مل جاتے ہیں۔ معدہ کی تمام شکایات میں خصوصیت سے نافع ہے نسخہ سونف۔ سونٹھ۔ اجوائن۔ کالی مرچ۔ فلفل دراز۔ پودینہ خشک۔ سہاگہ خام نمک سونچل۔ نمک طعام۔ ہر ایک ڈھائی تولہ۔ دارچینی سوا تولہ۔ نوشادر پانچ تولہ ملا کر کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ (کل گیارہ اجزا)

خوراک۔ چار رتی سے ایک ماشہ تک غذا سے پہلے یا بعد پانی سے استعمال کریں۔

سفوف نمک شیخ الرئیس

دہلی کے سب مشہور دواخانوں میں بکتا ہے جگر اور معدہ کو قوت بخشتا ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتا ہے اور جوڑوں کے درد کو تسکین دیتا ہے نسخہ نمک سانبھر نصف سیر۔ فلفل سفید ساڑھے سات تولہ۔ نوشادر۔ سونٹھ۔ کالی مرچ۔ پودینہ خشک ہر ایک پانچ تولہ۔ تخم کرفس پونے چار تولہ۔ تخم جرجیر (تارامیرا) انیسوں نانخواہ بالچھڑ ہر ایک ڈھائی تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں (کل گیارہ اجزاء)

خوراک: تین ماشہ کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ بعد پانی کے ساتھ کھائیں۔

سفوف ہاضم

(از لال بیاض) قبل از طعام کھانے سے اشتہائے صادق پیدا کرتا ہے اور بعد از طعام اس کا استعمال کیا جائے تو ہاضم ہے۔

نسخہ سونٹھ ایک تولہ۔ فلفل سیاہ دو تولہ۔ پیپل تین تولہ۔ نمک سیندھا دو تولہ

گندھک آملہ سار پانچ تولہ ان سب کو عرق لیموں تازہ میں دس روز کھرل کر کے سفوف بنالیں۔

خوراک۔ دو رتی غذا کے پہلے یا بعد پانی سے استعمال کریں۔

سفوف ہلیلہ سیاہ قبض دائمی۔ ریاحی تکالیف اور معدہ و جگر کی خرابی سے پیدا ہونے والے فاسد مادوں کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ کالی ہڑوں کا سفوف نمک سیاہ بقدر ذائقہ ملا کر تیار کریں۔

خوراک تین ماشہ سفوف ایک دن ناغہ کے بوقت خواب ہمیشہ کھائیں۔

سکنجبین

سکنجبین اصل میں فارسی لفظ ہے جو دو الفاظ سے مرکب ہے۔ سرکہ اور انگبین (شہد) آج کل سکنجبین اس شربت کو کہتے ہیں جو سرکہ یا عرق لیموں میں شہد یا شکر سفید ملا کر تیار کیا جائے اس کی بیسیوں اقسام ہیں لیکن یہاں پر وہی اقسام درج ہیں جو بکثرت استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ اور بڑے دواخانوں میں تیار رہتی ہیں۔

سکنجبین بزوری معتدل پیشاب کھول کر لاتی ہے اور جگر وطحال کے فضلوں کو خارج کرتی ہے اور بخار میں بھی مفید ہے۔ نسخہ تخم کاسنی سونف۔ تخم کرفس ہر ایک دو تولہ نیم کوفتہ کر کے ڈیڑھ سیر پانی اور سرکہ خالص چھ تولہ میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو شکر سفید ایک سیر کے ساتھ قوام بنائیں۔

خوراک۔ دو سے چار تولہ تک صبح کو عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں ملا کر پیائیں۔

سکنجبین سادہ صفرا کی حدت کو توڑتی ہے۔ پیاس کو تسکین دیتی ہے اور متلی کو بند کرتی ہے۔ موسمی بخار میں نافع ہے۔ نسخہ سرکہ خالص سوا سیر میں شکر سفید ایک سیر شامل کر کے شربت کا قوام بنائیں۔

خوراک، دو سے چار تولہ تک عرق گلاب یا گاؤزبان کے ساتھ پئیں۔

سکنجبین عنصلی تلی اور جگر کے ورم کو تحلیل کرتی ہے اور مثانہ کے جمے ہوئے خون کو پگھلاتی ہے نسخہ پیاز عنصلی پاؤ سیر کو ریزہ ریزہ کر کے سرکہ خالص ڈھائی سیر میں جوش دیں۔ اس کے بعد مل چھان کر شکر سفید ڈھائی سیر ملا کر قوام بنائیں۔

خوراک۔ دو تولہ ہمراہ عرق کاسنی۔

سکنجبین لیموں صفرا کی تسکین میں خاص طور پر مفید ہے۔ صفراوی قے کو روکتی ہے۔ پیاس بجھاتی ہے اور متلی بند کرتی ہے۔

نسخہ: آب لیموں۔ عرق گلاب۔ سرکہ خالص ہر ایک نو تولہ شکر سفید تین پاؤ ملا کر جوش دیں۔ قوام ہو جانے پر اتار لیں۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک پانی میں ملا کر پئیں۔

سکنجبین نعناع بھوک لگاتی ہے۔ غذا کو ہضم کرتی ہے۔ صفرا کی تیزی کو کم کرتی ہے۔ نیز متلی و قے کو روکتی ہے۔

نسخہ۔ پودینہ خشک دو تولہ کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔ پھر آب لیموں دس تولہ اور شکر سفید آدھ سیر ملا کر قوام تیار کریں۔

خوراک: دو سے چار تولہ ہمراہ عرق بادیان بارہ تولہ پئیں۔

سَنُون

سنون طبی اصطلاح میں اس خشک پسی ہوئی دوا کو کہتے ہیں جو دانتوں پر ملی جائے۔ اسے اردو میں منجن اور انگریزی میں ٹوتھ پاؤڈر یا ڈنٹی فریس کہتے ہیں۔

سَنُون ابیض منہ کی تیزابیت اور گندگی کو دور کرتا ہے۔ پان کھانے والے کے لیے خصوصیت سے مفید ہے نسخہ: کھریا مٹی (چاک) چار تولہ سہاگہ ایک تولہ۔ لائٹ میگنیشم کاربونیٹ ایک تولہ۔ روغن دارچینی پانچ بوند باہم ملا کر ایک شیشی میں رکھ لیں۔

ترکیب استعمال :۔ تھوڑا سا سفوف لے کر صبح اور رات کو سوتے وقت دانتوں پر ملیں۔

یادداشت۔ لائیٹ میگنیشم کارب بہت ہلکا سفید بے بو پھیکا سفوف ہوتا ہے۔ یہ ڈاکٹری دوا ہے جو انگریزی دوا فروشوں سے دستیاب ہو سکتی ہے۔

سنون پائیوریا (از بیاض اجملی) دانتوں سے خون بہنے کو روکتا ہے۔ مسوڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ نسخہ توتیا دو ماشہ۔ کتھ سفید چھ ماشہ۔ پھٹکڑی سفید چھ ماشہ۔ مازو سبز چھ ماشہ۔ چاروں اشیاء کو کانسی کے کٹورے میں پانچ تولہ سرکہ ڈال کر پکایا جائے۔ یہاں تک کہ سب جل جائیں اس کے بعد گیرو نو ماشہ ملا کر کھرل کریں۔ اور چھان کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال: دن میں دو تین بار دانتوں پر ملیں اور ایک یا ڈیڑھ گھنٹے کے بعد کلی کریں۔

سنون پوست مغیلاں دانتوں کو مضبوط کرتا ہے اور مسوڑوں کو قوت دیتا ہے نسخہ پوست بیخ مغیلاں یعنی کیکر کی جڑ کا چھلکا چار تولہ۔ کتھ۔ سنگ جراحت۔ چھالیہ ہر ایک ایک تولہ۔ فلفل سیاہ سونٹھ ہر ایک ایک ماشہ مصطگی ایک تولہ۔ ناگر موتھ چھ تولہ خوب باریک چھان کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال۔ تھوڑا سا سفوف لے کر دانتوں پر ملیں اور ایک گھنٹہ تک کلی نہ کریں۔

سنون تمباکو (بیاض کریمی) خراب رطوبت کو خارج کرتا ہے اور دانتوں کے درد کو مفید ہے۔ نسخہ۔ فلفل سیاہ۔ چھالیہ سوختہ۔ عاقر قرحا۔ تمباکو خوردنی ہر ایک برابر حصہ لے کر باریک سفوف بنا کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت دانتوں پر ملیں۔

سنون زرد چوٹ وغیرہ لگنے سے جو دانتوں میں درد ہوتا ہے۔ اس کے واسطے بالخصوص مستعمل ہے۔

نسخہ :۔ پوست انار گلنار۔ زرد چوب۔ سماق دانہ۔ پھٹکڑی بریاں۔ مازو ہر ایک مساوی حصہ باریک پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ تھوڑا سا سفوف بطریق منجن استعمال کریں۔

سنون زنجبیل دانتوں کے کھٹا ہونے (ضرس) کے لیے مفید ہے۔

نسخہ۔ سونٹھ بریاں ایک تولہ۔ نمک طعام دو ماشہ ملاکر باریک پیس کر منجن تیار کریں۔

ترکیب استعمال۔ بوقت ضرورت دانتوں پر ملیں۔

سنون فولادی مسیح الملک مرحوم کا خاندانی نسخہ ہے ہلتے ہوئے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اس کے متواتر استعمال سے بڑھاپے میں بھی دانت نہیں ہلتے۔ نسخہ کالی مرچ۔ سونٹھ ہر ایک تین ماشہ۔ چھالیہ تین تولہ سنگ جراحت۔ تین تولہ۔ ببول کی چھال بارہ تولہ بدسنونز منجن۔ بنالیں۔

ترکیب استعمال: حسب معمول دانتوں پر ملیں اور نصف گھنٹہ بعد کلی کر کے منہ صاف کرلیں۔

سنون گوشت خورہ یہ نسخہ دہلی میں واحدی صاحب کا منجن کے نام سے مشتہر ہوتا رہا ہے اور اس کی شہرت دور دور تک پھیلی ہوئی تھی۔ مسوڑے سے خون بہنے کو روکتا ہے اور منہ کی گندگی کو دور کرتا ہے۔

نسخہ ہر کتھ سوا تولہ۔ پھٹکڑی بریاں چھ ماشہ۔ نیلا طوطیا بریاں تین ماشہ باریک پیس کر سنون تیار کریں۔

ترکیب استعمال۔ حسب معمول دانتوں پر ملیں۔

سنون گوشت خورہ فخر الاطباء حکیم خادم علی صاحب کوٹلوی کا معمول مطب ہے دانتوں سے خون آنے کو روکتا ہے۔

نسخہ۔ گل سرخ۔ ہلیلہ زرد۔ سماق دانہ۔ نیلا تھوتھا۔ پھٹکڑی۔ نسپال۔ مازو نشاستہ گلنار ہموزن نیم کوب کرکے ایک کوزہ گلی میں ڈالیں اور گل حکمت کرکے اوپر نیچے آگ دے کر سوختہ کرلیں۔ سرد ہونے پر کپڑ چھان کرکے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: دن میں تین مرتبہ دانتوں اور ان کی جڑوں پر ملیں۔ کلی ٹھہر کر کریں

سنون مجلی حکیم مفتی سلیم اللہ خان صاحب مرحوم کے بیاض کا نسخہ ہے۔ نسخہ نمک اندرانی۔ جَو سوختہ۔ سمندر جھاگ ہر ایک ایک تولہ۔ باریک کوٹ

چھان کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ اس سے صبح وشام دانتوں کو صاف کریں۔

سنون مستحکم دندان والد ماجد حکیم ڈاکٹر حاجی غلام نبی مرحوم کا خاص نسخہ ہے جو گذشتہ ۵۰ سالوں میں کئی من کی مقدار میں فروخت ہو چکا ہے۔ نظام دکن کے شاہی حرم سرا میں بھی اسے مقبولیت حاصل تھی۔ ہلتے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے اور کیڑا نہیں لگنے دیتا۔ مسوڑوں کو قوت دیتا ہے اور دانتوں سے خون آنے کو روکتا ہے اور دانتوں کی ہر قسم کی بیماریوں کو دفع کرتا ہے۔ تمام ولایتی منجن اس کے مقابلہ میں ہیچ ہیں نسخہ پوست انار (نسپال) گلنار زرد۔ چوب۔ سماق۔ مازو۔ بائوبڑنگ۔ کتھ سفید۔ ہیر اکسیس۔ مصطگی رومی۔ فلفل سیاہ۔ نمک لاہوری۔ دانہ الائچی۔ پوست ہلیلہ۔ آملہ۔ سونٹھ۔ پتنگ لکڑ۔ نمک سنگ قسط شیریں۔ بالچھڑ۔ اُشنہ۔ خولنجاں۔ عاقرقرحا۔ انزروت زرد۔ نسوار تمباکو موچرس۔ ناگرموتھ۔ مجیٹھ۔ سون مکھی۔ گل سُرخ۔ پوست مغیلں۔ نوشادر۔ گل ارمنی دم الاخوین۔ عدس۔ خشت زرد کہنہ۔ سنگ جراحت۔ پھٹکری سوختہ۔ زیرہ سفید۔ بریاں۔ سہاگہ بریاں۔ بچلہ سوختہ۔ صدف سوختہ۔ کوکنار سوختہ (کل ۴۲) اجزاء ہر ایک برابر وزن لے کر کوٹ پیس کر دو تین مرتبہ ململ کے کپڑے میں چھان لیں۔ جس قدر چھانا جائے گا۔ اسی قدر نفیس اور عمدہ منجن تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال بقدر حاجت منہ دھوتے وقت انگلی سے دانتوں پر ملیں

یادداشت اس منجن کا رنگ خاکی ہوتا ہے لیکن دانتوں پر ملنے سے سیاہ پڑ جاتا ہے جو صاحب یہ نسخہ خود تیار کرنے کی زحمت گوارا نہ کر سکتے ہوں وہ کسی مستند حکیم سے مذکورہ نسخہ احتیاط سے تیار کرا کے استعمال میں لائیں۔

سنون مسّی دانتوں کو صاف کرتا ہے اور ہونٹوں پر دھڑی جماتا ہے اور ان کی رونق بڑھاتا ہے جو ہندوستانی عورتوں کو بہت مرغوب ہے نسخہ برادہ آہن نہایت باریک یک پاؤ۔ مازو سبز بے سوراخ دس تولہ۔ کتھ سفید دو تولہ۔ الائچی خورد

مع پوست نوماشہ۔ نیلا تھوتھا بریاں ایک تولہ مصطگی رومی نوماشہ خوب کوٹ چھان کر منجن تیار کریں۔

ترکیب استعمال بطور مستی کبھی کبھار دانتوں پر ملیں۔

سَنُون ہلیلہ (از مطب سلیمی) دانتوں کے درد کو تسکین دیتا ہے اور مسوڑوں سے خون آنے کو روکتا ہے نسخہ پوست ہلیلہ زرد۔ انجبار۔ شب یمانی بریاں ہر ایک مساوی وزن کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت دن میں دو تین مرتبہ دانتوں پر ملیں۔

ش

شربت کی ایجاد حکیم فیثا غورث کی طرف منسوب کی جاتی ہے یہ پھلوں کے عرق یا دواؤں کے جوشاندہ یا خیساندہ میں شکر سفید کا قوام ہوتا ہے اس سے بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ موسمی اور فصلی دوا پورے سال تک کام آ سکتی ہے اور خوش مزہ بن جاتی ہے لیکن تازہ پھل کے ہوتے ہوئے اس کا شربت تیار کرنا حماقت پر مبنی ہے۔ شربت کا قوام ایسا معتدل رکھا جاتا ہے جو زیادہ پتلا بھی نہ ہو اور بہت گاڑھا بھی نہ ہو۔ شربتوں کو دیر تک محفوظ رکھنے کے لیے کئی دوائیں استعمال ہو رہی ہیں ان میں لوبان دار سوڈا (سوڈیم بنزوئیٹ) سب سے زیادہ بے ضرر ہے۔ شربت پکا لینے کے بعد ذرا سا لوبان دار سوڈا (۲ فی صد) ملانا چاہیئے۔ یاد رہے کہ بازاری شربت سادہ قوام میں ایسنس اور رنگ ملا کر تیار کیے جاتے ہیں اس لیے وہ کوئی دوائی تاثیر نہیں رکھتے۔ شربت پکتے وقت قدرے دودھ یا عرق لیموں یا ٹارٹرک ایسڈ پانی میں حل کر کے ملا دیا جائے تو کفگیر سے شربت کا میل آسانی سے اتارا جا سکتا ہے۔

شربت آلو بالو مدر بول ہے اور ریگ گردہ و مثانہ کے لیے بہت مفید ہے نسخہ آلو بالو نصف سیر لے کر دو سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح

سب دوائیں رات کو ایک سیر پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو اس قدر جوش دیں کہ نصف سیر پانی رہ جائے۔ پھر اس میں شکر سفید آدھ سیر ملا کر شربت تیار کریں۔

خوراک: تین سے چار تولہ تک پانی ملا کر پئیں۔

شربت کثوث سدوں کو کھولتا ہے۔ امراضِ جگر۔ مقدمہ استسقا یعنی سوء القنیہ اور مرکب بخاروں میں مفید ہے نسخہ بیخ بادیاں۔ گل سُرخ انیسوں ہر ایک نو ماشہ۔ تخم کثوث (پوٹلی میں) بندھا ہوا۔ بادیاں۔ تخم کاسنی۔ تخم خربوزہ۔ پوست بیخ کاسنی۔ گل کثوث۔ تخم خیارین ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ۔ رات کو آٹھ گنے پانی میں بھگوئیں اور صبح کو جوش دے کر مل چھان کر شکر سفید سترہ تولہ ترنجبین مصفیٰ سترہ تولہ اضافہ کر کے شربت کے قوام پر لے آئیں۔

یادداشت: بعض اطبا ترنجبین سترہ تولہ کی بجائے شیرخشت سترہ تولہ شامل کرتے ہیں لیکن اکثر دوا خانوں میں ترنجبین اور شیرخشت کے بغیر کھانڈ ہی کا اضافہ کر کے یہ شربت تیار کیا جاتا ہے۔

خوراک۔ چار تولہ شربت ہمراہ شیرہ بادیاں پانچ ماشہ۔ شیرہ تخم کثوث تین ماشے (عرق برنجاسف چھ تولہ۔ عرق بادیاں میں ۶ تولہ میں نکال کر) استعمال کریں۔

شربت کھانسی کھانسی، نزلہ، زکام کے لیے اکثر اطبا کا معمول مطب ہے۔ بلغم کو پکا کر نکالتا ہے۔ نسخہ۔ عناب ولایتی تیس دانے۔ سپستان پچاس دانے۔ خطمی۔ خبازی۔ گل بنفشہ ہر ایک پانچ تولہ۔ زوفا۔ ملٹھی ہر ایک تین تولہ پرسیاؤشاں ڈھائی تولہ۔ انجیر زرد بیس عدد۔ تمام دواؤں کو نیم کوب کر کے رات کو ایک سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو جوش دے کر مل چھان کر شکر سفید تین پاؤ شامل کر کے ایک بوتل شربت تیار کریں۔

خوراک: ۲ سے ۴ تولہ عرق گاؤزبان یا پانی ملا کر صبح و شام پئیں۔

شربت کیوڑہ دل کو قوت دیتا ہے۔ تفریح پیدا کرتا ہے اور پیاس بجھاتا ہے۔ نسخہ عرق کیوڑہ سوا سیر لے کر شکر سفید ایک سیر ملا کر قوام بنالیں یا شربت سادہ تیار کر کے اس میں روح کیوڑہ خالص تیز خوشبودار (ایک تولہ فی بوتل)

خوراک: دو تولہ ہمراہ پانی صبح و شام پئیں۔

شربت اسطوخودوس سوداوی اور بلغمی مواد کو نکالتا ہے۔ دماغ کا تنقیہ کرتا ہے اور حافظے کو بڑھاتا ہے۔

نسخہ: اسطوخودوس آٹھ تولہ۔ بسفائج۔ بادرنجبویہ۔ گاؤزبان ہر ایک ڈیڑھ تولہ سب دواؤں کو پانی میں جوش دے کر ادرل چھان کر شکر سفید نصف سیر ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔

خوراک چار تولہ ہمراہ عرق گاؤزبان پئیں۔

یادداشت: صاحب کامل الصناء فرماتے ہیں۔ کہ شربت اسطوخودوس پٹھوں اور نخاع کے درد کو بہت نفع بخشتا ہے۔

شربت افتیموں سوداوی امراض مثلاً مالیخولیا اور خفقان میں مستعمل ہے۔ نسخہ افتیموں۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ساڑھے سات تولہ بسفائج گل سرخ۔ بنفشہ۔ بادیاں۔ پرسیاؤشاں منقٰی ہر ایک ڈھائی تولہ گاؤزبان۔ عناب خطمی ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ ادویات کو فتنی کو فتہ دو سیر پانی میں بھگو دیں۔ بعدازاں جوش دے کر مل کر چھان لیں اور اس میں مصری ایک سیر پختہ ڈال کر دوبارہ آگ پر چڑھا کر شربت کے قوام پر لے آئیں اور سرد ہونے پر خشک بوتلوں میں بھر لیں۔

خوراک بقدر چار یا پانچ تولہ ہمراہ ماء الجبن صبح کو استعمال کریں۔

یادداشت ماء الجبن سات تولہ سے شروع کر کے ہر روز ایک ایک تولہ بڑھاتے جائیں۔ حتٰی کہ مقدار چالیس تولہ تک پہنچ جائے بعدہٗ اسی طرح گھٹاتے جائیں۔ شربت افتیموں کی مقدار چار یا پانچ تولہ ہی رہے۔

شربت اعجاز مخترع حکیم اکبر ارزانی سل ودق کے لیے مفید ہے اور خشک کھانسی کے لیے خصوصیت سے نافع ہے اکثر اطبائے کرام کا معمول ہے نسخہ عناب ولایتی بیس دانہ۔ سپستان فربہ ساٹھ دانہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی ہر ایک دس ماشہ۔ بہدانہ ڈیڑھ تولہ۔ اصل السوس مقشر۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ گل نیلوفر۔ گل بنفشہ ہر ایک دو تولہ۔ برگ اڑوسہ۔ آدھ سیر۔ صمغ عربی اور گوند کتیرا۔ کے علاوہ سب دوائیں پانی میں جوش دے کر مل کر چھان لیں اور شکر سفید ایک سیر

شامل کر کے شربت کے قوام پر لے آئیں۔ بعد ازاں گوندیں خوب پیس کر قوام میں شامل کر دیں۔

خوراک۔ بقدر دو تولہ پانی میں ملا کر پئیں۔

شربت انار ترش اندرونی حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ قے اور دست کو بند کرتا ہے۔ نسخہ آب انار ترش دو سیر عود خام۔ مصطگی رومی۔ آملہ ہر ایک سات ماشہ۔ پوست بیروں پستہ ڈیڑھ تولہ۔ مصطگی کے علاوہ سب دواؤں کو کوٹ کر پانی میں جوش دے کر مل چھان کر آب انار۔ مذکور اور شکر سفید ایک سیر شامل کر کے شربت تیار کریں۔ بعدہٗ مصطگی پیس کر اس میں شامل کر دیں۔

خوراک۔ دو سے چار تولہ تک پانی میں ملا کر پئیں۔

شربت انار شیریں فرحت بخشتا ہے۔ پیاس کو کم کرتا ہے اور قے و متلی کو روکتا ہے۔ نسخہ آب انار شیریں دو سیر کو جوش دیں جب ایک سیر رہ جائے تو اس وقت شکر سفید ایک سیر ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔

خوراک دو سے چار تولہ تک پانی میں ملا کر پئیں۔

شربت انجبار خون تھوکنے اور خونی دستوں کو روکتا ہے اور حرارت کی تسکین کرتا ہے۔ اس کی خوبی یہ ہے کہ قبض پیدا نہیں کرتا۔

نسخہ پوست بیخ انجبار ڈھائی تولہ۔ اقاقیہ نو ماشہ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ ہر ایک پونے دو تولہ کو ایک سیر پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو شکر سفید نصف سیر ملا کر شربت کے قوام پر لے آئیں۔

خوراک :۔ دو تولہ پانی میں ملا کر پئیں۔

شربت انجیر تلی کے ورم کو تحلیل کرتا ہے اور قبض کشا ہے۔ نسخہ انجیر زرد فربہ پاؤ سیر پانی میں جوشا کر مل چھان کر شکر سفید تین پاؤ شامل کر کے بدستور معروف ایک بوتل شربت تیار کریں۔

خوراک دو سے چار تولہ تک پانی میں ملا کر پئیں۔

یادداشت چھوٹے بچوں کو رفع قبض کے لیے چٹا سکتے ہیں۔ بیضرر دوا ہے

شربت انگور ترش (شربت غورہ) معدہ اور دل کو قوت دیتا ہے اور صفراوی امراض میں فائدہ بخشتا ہے۔ نسخہ آب انگور ترش ایک سیر شکر سفید ڈیڑھ سیر شامل کر کے پکا کر شربت کے قوام پر لے آئیں۔

خوراک چار تولہ پانی میں ملا کر پئیں۔

شربت انگور شیریں فرحت و تقویت بخشتا ہے۔ نسخہ آب انگور شیریں۔ ایک سیر۔ شکر سفید ڈیڑھ سیر ملا کر قوام بنا لیں۔

خوراک۔ چار تولہ پانی میں ملا کر پئیں۔

شربت اناناس دل کو فرحت بخشتا ہے اور پیشاب کھول کر لاتا ہے۔ نسخہ آب اناناس ایک سیر۔ شکر سفید ڈیڑھ سیر۔ اوپر والی ترکیب سے دو بوتل شربت تیار کریں۔

خوراک۔ چار تولہ پانی میں ملا کر پئیں۔

شربت بادام مقوی دماغ و حافظہ ہے۔ خشکی کو دور کرتا ہے۔ نسخہ مغز بادام شیریں دس تولہ رات کو گرم پانی میں بھگو رکھیں صبح چھلکا اتار کر پانی کا چھینٹا دے کر خوب گھوٹیں۔ پھر کپڑے سے چھان لیں۔ بعدہٗ ایک سیر پانی میں ڈیڑھ سیر شکر سفید ملا کر جوش دیں اور تھوڑا سا دودھ ملا کر کفگیر سے میل اتار کر باداموں کا شیرہ اضافہ کر کے شربت کے قوام پر لے آئیں۔

خوراک چار تولہ پانی میں حل کر کے پئیں۔

یادداشت یہ شربت تیار ہونے کے بعد چھاننے کی ضرورت نہیں۔ جس قدر بادام گھوٹنے پر محنت کی جائے گی۔ اسی قدر عمدہ شربت تیار ہو گا۔

شربت بادیان یہ وہی نسخہ ہے جو گذشتہ زمانے میں ہندوستانی دواخانہ دہلی کی طرف سے سی کو کے نام سے مشتہر ہوا تھا۔ معدہ جگر اور آنتوں کی بیماریوں قبض نفخ و درد شکم۔ بدہضمی اور تمام بخاروں کے لیے جو پیٹ کی خرابی سے پیدا ہوتے ہیں مفید ہے۔ جگر کمزور ہو یا بڑھ گیا ہو۔ وہ بھی اس کے استعمال سے اصلی حالت پر آجاتا ہے۔

نسخہ بیخ بادیاں۔ بیخ کاسنی۔ بیخ کرفس۔ بیخ اذخر۔ انجیر زرد ہر ایک تین پاؤ۔

عناب۔ بھدانہ۔ گاؤزبان۔ اصل السوس۔ مویز منقی۔ گل سرخ۔ سناہلی۔ تمر ہندی ہر ایک سوا سیر۔ سپستان۔ بادیان۔ پرسیاؤشاں ہر ایک سوا دو سیر۔ ریشہ خطمی پاؤ بھر۔ تمام دواؤں کو آٹھ گھنٹے پانی میں جوش دیں۔ جب تہائی رہ جائے تو چھان کر چالیس سیر گڑ اضافہ کر کے قوام بنائیں۔

خوراک بقدر دو تولہ پانی میں ملا کر صبح و شام پئیں۔

شربت بزوری بارد جگر کی گرمی کو زائل کرتا ہے۔ پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے۔ گرم اور تیز بخاروں میں مفید ہے۔

نسخہ تخم خربوزہ۔ تخم ککڑی۔ تخم کھیرا ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ مغز تخم تربوز نو ماشہ پوست بیخ کاسنی دو تولہ۔ پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شکر سفید ایک سیر اضافہ کر کے شربت تیار کریں۔

خوراک دو سے چار تولہ تک پانی میں ملا کر پئیں۔

شربت بزوری حار گردہ اور مثانہ کے امراض میں مفید ہے۔

نسخہ پوست بیخ کاسنی نو تولہ۔ تخم کاسنی۔ پوست بیخ بادیاں ہر ایک چھ تولہ۔ بادیاں۔ تخم کرفس۔ پوست بیخ کرفس ہر ایک تین تولہ۔ تخم کشوث (پوٹلی میں بندھا ہوا) ڈیڑھ تولہ دو سیر پانی میں جوش دے کر مل کر چھان کر شکر سفید ڈیڑھ سیر ملا کر شربت کے قوام پر لے آئیں۔

خوراک۔ دو سے چار تولہ تک ہمراہ آب پئیں۔

شربت بزوری معتدل جگر۔ گردہ اور مثانہ کے مواد کو ادرار کے ذریعے صاف کرتا ہے۔ اور مرکب بخاروں میں مفید ہے۔ نسخہ۔ تخم کاسنی۔ تخم کھیرا۔ تخم خربوزہ۔ تخم خارخسک۔ بیخ کاسنی۔ بیخ بادیاں ہر ایک پانچ تولہ۔ دواؤں کو تین سیر پانی میں خوب جوش دے کر مل چھان کر شکر سفید سوا دو سیر شامل کر کے شربت کے قوام پر لے آئیں۔

خوراک دو سے چار تولہ تک ہمراہ پانی پئیں۔

شربت بنفشہ بخار۔ کھانسی۔ نزلہ اور سینے کے امراض مثلاً ذات الجنب میں نافع ہے۔ نسخہ گل بنفشہ دس تولہ لے کر رات کو ڈیڑھ سیر پانی میں

بھگوئیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان لیں اور شکر سفید ایک سیر شامل کر کے شربت کا قوام تیار کریں۔

خوراک دو سے چار تولہ پانی میں حل کر کے پیئیں۔

شربت پاؤسات خشک و تر خارش اور بچوں کے پھوڑے پھنسیوں میں جو موسم برسات میں نکلتے ہیں بہت مفید ہے۔

نسخہ بُرادہ چوب شیشم یک پاؤ، بُرادہ چوب چینی نصف پاؤ۔ عناب ولایتی۔ پچیس عدد۔ گل سُرخ۔ گل بنفشہ۔ صندل سفید۔ صندل سُرخ ہر ایک تین تولہ

شاہترہ۔ سورنجان شیریں۔ پوست ہلیلہ زرد۔ افتیموں۔ بسفائج۔ فستقی۔ گل نیلوفر۔ ہر ایک دو تولہ۔ سنا مکی دس تولہ۔ بُرادہ چوب شیشم اور بُرادہ چوب چینی کو گرم پانی میں ایک دن رات تر رکھیں۔ بعدہٗ قدرے جوش دے کر اور مَل چھان کر رات کو اس صاف پانی میں دیگر دواؤں کو بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر چھان کر شکر سفید ڈیڑھ سیر ملا کر شربت تیار کر لیں۔

خوراک دو سے چار تولہ تک عرق منڈی یا عرق مصفیٰ خون میں ملا کر پیئیں۔ بچوں کو بمناسبت عمر دیں۔

شربت تمر ہندی صفرا کو زائل کرتا ہے۔ متلی اور قے کو بند کرتا ہے۔ پیاس کو بجھاتا ہے اور قبض کو رفع کرتا ہے۔

نسخہ تمر ہندی آدھ سیر لے کر رات کو پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو خفیف جوش دے کر چھان لیں اور اس میں شکر سفید ایک سیر شامل کر کے شربت تیار کریں۔

خوراک۔ دو سے چار تولہ تک پانی میں حل کر کے پیئیں۔

شربت توت سیاہ گلے کے درد اور گلے کے ورم کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ نسخہ آب توت سیاہ ایک سیر میں شکر سفید ڈیڑھ سیر اضافہ کر کے شربت کا قوام بنائیں۔

خوراک دو تولہ شربت لعاب بہدانہ تین ماشہ، شیرہ عناب پانچ دانہ میں ملا کر پیئیں یا تنہا شربت چاٹ لیا جائے۔

شربت حب آلاس دستوں کو بند کرنے کے لیے خصوصیت سے مفید ہے نسخہ حب آلاس ایک پاؤ کو پانی میں نصف گھنٹہ جوش دے کر چھان لیں اور اس میں شکر سفید ڈیڑھ سیر ملا کر دو بوتل شربت تیار کریں۔ خوراک دو تولہ پانی میں حل کر کے پیئیں۔

شربت حُماض خفقان حار میں مفید ہے۔ دل کی گرمی اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے اور متلی و قے کو روکتا ہے۔ اس ملک میں بہت کم مستعمل ہے نسخہ آب حماض (چوکا) چودہ تولہ اور پانی بقدر ضرورت شکر سفید ایک سیر شامل کر کے شربت تیار کریں۔

خوراک۔ دو تولہ شربت پانی میں ملا کر پیئں۔

شربت خشخاش گرم نزلہ اور کھانسی میں بکثرت مستعمل ہے۔ نسخہ پوست خشخاش مع دانوں کے نصف سیر لے کر پانی میں جوش دیں بعدہٗ اسے مل چھان کر شکر سفید سوا دو سیر شامل کر کے بدستور معروف تین بوتل شربت تیار کر لیں۔

خوراک۔ دو تولہ شربت پانی میں ملا کر پیئیں۔

یادداشت شربت خشخاش نزلہ وزکام کے لیے مفید دوا ہے لیکن چونکہ حابس ہے۔ اس لیے اس کو صرف مرض کے ابتدائی زمانہ میں استعمال کرنا چاہیئے تاکہ مادہ سینہ پر نہ گرے۔ جب مادہ محتبس ہو جائے اور ضرورت ہو کہ وہ بلغم کے ذریعہ خارج ہو تو اس وقت اس کا استعمال جائز نہیں۔

شربت دینار جگر کے سُددوں کو کھولتا ہے۔ قبض رفع کرتا ہے۔ مثانہ اور رحم کی خرابیوں کو دور کرتا ہے استسقا اور سوء القنیہ کے لیے نافع ہے۔ اور پیشاب کھول کر لاتا ہے۔ نسخہ تخم کاسنی۔ گل سُرخ ہر ایک چھ تولہ۔ پوست بیخ کاسنی نو تولہ۔ گل نیلوفر۔ گاؤزبان ہر ایک تین تولہ کوٹ کر ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں اور اس میں تخم کشوث آٹھ تولہ پوٹلی میں بندھا ہوا لٹکا رکھیں۔ بعدہٗ چھان کر شکر سفید ایک سیر شامل کر کے شربت تیار کریں۔ اور آگ سے نیچے اتار کر اس میں ریوند چینی پونے چار تولہ باریک پیس کر ملا لیں۔

خوراک: چار تولہ پانی میں ملاکر پیئیں۔

شربت رنگترہ فرحت بخشتا ہے اور پیاس بجھاتا ہے۔ نسخہ آب رنگترہ ڈیڑھ سیر میں شکر سفید ڈیڑھ سیر ملاکر شربت کے قوام پر لے آئیں۔

خوراک چار تولہ شربت سرد پانی میں حل کر کے پیئیں۔

شربت زوفا غلیظ بلغم کو پتلا کر کے نکال دیتا ہے۔ کھانسی اور ضیق النفس میں نافع ہے۔ نسخہ زوفا خشک نیک پاؤ گرم پانی میں ایک دن رات بھگو رکھیں۔ بعدہٗ جوش دے کر مل کر چھان لیں اور اس میں شکر سفید دو سیر شامل کر کے تین بوتل شربت تیار کر لیں۔

خوراک۔ دو تولہ شربت پانی میں ملاکر استعمال کریں۔

شربت سنا (مخترع حکیم اکبر ارزانی) دست آور ہے۔ معتدل مزاجوں کے لیے بہترین مسہل ہے اور بدمزہ نہیں۔ صفرا۔ بلغم اور سودا تینوں اخلاط کو نکالتا ہے۔ نسخہ برگ سنا مکی صاف کردہ پونے تین تولہ۔ گل بنفشہ۔ گل سُرخ۔ گل گاؤزبان۔ گل نیلوفر ہر ایک نو ماشہ۔ عناب ولایتی پندرہ دانہ۔ آلو بخارا آٹھ دانہ۔ سپستان تیس دانہ۔ تخم خیارین نیم کوب دس ماشہ۔ تخم کاسنی نیم کوب سات ماشہ سب دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل کر چھان کر ترنجبین خراسانی صاف کردہ پچیس تولہ ملاکر قوام بنائیں۔

خوراک: حسب قوت و برداشت مریض۔

شربت سیب شیریں دل کو قوت اور فرحت بخشتا ہے۔ اور صفراوی دستوں کو بند کرتا ہے۔

نسخہ سیب شیریں کے چھلکے اتار کر بیجوں سے صاف کر کے کوٹ کر ڈھائی سیر پانی نچوڑ لیں پھر اس قدر جوش دیں کہ نصف مقدار رہ جائے۔ اس وقت شکر سفید سوا سیر ملاکر دو بوتل شربت تیار کر لیں۔

خوراک: دو تولہ شربت عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

شربت صدر یہ شربت سینے کے اکثر امراض مثلاً کھانسی۔ دائمی نزلہ ضیق النفس اور سل و دق کے لیے مجرب ہے اور مسیح الملک کے معمولات سے

ہے۔ نسخہ گل گاؤزبان پونے تین تولہ۔ گاؤزبان۔ تخم کتان۔ ابریشم خام مقرض ورپرسیاؤشاں ملیٹھی۔ اجوائن دیسی۔ بادیاں ہرایک سوا تولہ۔ عناب پونے چار تولہ۔ پوست خشخاش تخم خطمی ہرایک سوا دو تولہ۔ سپستان سوا تین تولہ۔ بہدانہ ایک تولہ (کل تیرہ اجزا) سب کو آٹھ گنے پانی میں جوش دیں۔ جب تہائی رہ جائے تو اس کو مل کر چھان لیں اور تین گنا چینی ملاکر شربت کا قوام بنالیں۔

خوراک: دو تولہ یہ شربت عرق گاؤزبان پانچ تولہ۔ گائے کے دودھ پانچ تولہ میں ملاکر صبح وشام خالی پیٹ نیم گرم پئیں۔ قبض کی صورت میں قرص ملین ایک عدد رات کو سوتے وقت کھائیں۔

یادداشت۔ یہ شربت زیادہ عرصہ تک رکھنے سے خراب ہو جاتا ہے اس لیے گرمی کے موسم میں شربت کی بوتلوں کو سرد پانی کے ٹب میں رکھنا چاہیئے اگر اس کے باوجود شربت ترش ہوجائے تو اسے پھینک دینا چاہیئے

شربت صندل

دل کی گھبراہٹ اور جگر ومعدے کی گرمی کو زائل کرتا ہے اور گرمی کے دردسر کو تسکین دیتا ہے۔

نسخہ برادہ صندل سفید دس تولہ (ململ کی پوٹلی میں بندھا ہوا) عرق گلاب سوا سیر میں رات کو بھگوئیں۔ صبح کو خفیف جوش دے کر پوٹلی نکال لیں اور گلاب میں شکر سفید ڈیڑھ سیر ملاکر پکائیں اور چھٹانک بھر دودھ ڈال کر کفگیر سے میل اتارلیں۔ جب قوام درست ہوجائے تو ٹھنڈا کر کے دو بوتل بھر لیں۔

خوراک: دو تولہ شربت پانی میں ملاکر پئیں۔

یادداشت:۔ اگر برادہ صندل کو زیادہ دیر تک جوش دیا جائے یا برادہ صندل کو مل چھان کر شربت تیار کیا جائے تو شربت کا ذائقہ کڑوا ہو جاتا ہے۔

شربت عناب

خون کو صاف کرتا ہے کھانسی اور درد سینہ کے لیے مفید ہے چیچک کے زمانہ میں بچوں کو پلانا نافع ہے۔ عناب ولایتی ایک سیر لے کر نیم کوب کر کے چار سیر پانی میں جوش دیں اور خوب مل کر چھان لیں۔ پھر شکر سفید تین سیر ملاکر چار بوتل شربت تیار کریں۔

خوراک: چار تولہ شربت ہمراہ عرق منڈی یا عرق شاہترہ یا پانی پئیں۔

شربت فالسہ جگر کی بڑھتی ہوئی حرارت کو کم کرتا ہے۔ قے اور دستوں کو روکتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے۔

نسخہ۔ فالسہ پختہ نصف سیر لے کر ایک سیر پانی میں خوب مل کر چھان لیں پھر شکر سفید ایک سیر ملا کر شربت کا قوام بنالیں۔

خوراک: چار تولہ پانی میں ملا کر پئیں۔

شربت فریادرس کھانسی۔ نزلہ اور زکام میں بہت مستعمل ہے۔
نسخہ گاؤزبان۔ صندل سفید۔ پرسیاؤشاں۔ صلیب عود صلیب خشخاش سفید۔ اصل السوس ہر ایک دو تولہ۔ بادیاں تخم خطمی۔ گل سرخ ہر ایک ایک تولہ۔ مویز منقیٰ ۲۵ دانہ۔ سب دواؤں کو جوشا کر چھان لیں اور شکر سفید ایک سیر ملا کر شربت تیار کریں۔ خوراک دو تولہ پانی ملا کر پئیں۔

یادداشت: بعض اطباء اس میں پوست خشخاش (کوکنار) ۵ عدد بڑھا دیتے ہیں جس سے اس کی تاثیر قوی ہو جاتی ہے۔

شربت فواکہ تمام اعضاء کو قوت دیتا ہے اور فرحت بخشتا ہے۔ نسخہ آب سیب آب بہی شیریں۔ آب انار شیریں آب انار ترش آب امرود۔ آب نارنگ ہر ایک ایک سیر۔ ان سب کو جوش دے کر شکر سفید تین سیر ملا کر شربت تیار کریں۔

خوراک: چار تولہ شربت پانی میں ملا کر پئیں۔

شربت فولاد ابتداء میں خوشاب کی ایک فرم نے اس نام کا شربت تیار کر کے خوب روپیہ کمایا۔ اب اس کی دیکھا دیکھی کئی لوگ شربت فولاد کی تجارت کر رہے ہیں یہ شربت معمولی لاگت پر آسانی سے تیار ہو سکتا ہے۔ یہ شربت بھوک لگاتا ہے۔ خون پیدا کرتا ہے اور اعصاب کو طاقت دیتا ہے۔ نسخہ نصف سیر کھانڈ سے صاف شربت ایک پاؤنڈ تیار کر کے اس میں فیرائی ایٹ ایمونیا سٹراس دس ماشہ اور ٹنکچر نکس وامیکا ۶۴ بوند ملا لیں۔ بس شربت فولاد تیار ہے۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک پانی میں ملا کر بعد از غذا دونوں وقت پئیں۔

یادداشت: بعض حضرات سادہ شربت میں صرف ٹنکچر سٹیل اور آئکوار آرسنی

کیس ملاکر شربت فولاد تیار کر رہے ہیں۔ فیرائی ایٹ ایمونیا سٹر اس اور سٹیل فولاد کے ڈاکٹری طریق پر تیار کیے ہوئے مرکب ہیں جو تمام انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتے ہیں۔ ٹنکچر نکس وامیکا چلہ سے تیار کیا جاتا ہے یہ فولاد کی اعانت کرتا ہے اور اس کی قابضہ تاثیر کو زائل کرتا ہے۔

شربت قبض کشا (مخترع مؤلف کتاب ہذا) یہ شربت ہر مطب میں موجود ہونا چاہیئے تاکہ بروقت کام آسکے۔ نسخہ گل بنفشہ۔ گل سرخ۔ گاؤ زبان۔ آلو بخارا ہر ایک پانچ تولہ۔ املی دس تولہ۔ رات کو ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو دیں اور صبح مل چھان کر دو سیر شکر سفید ملاکر شربت کے قوام پر لے آئیں۔

خوراک۔ پانچ سے سات تولہ تک پانی ملاکر صبح کے وقت پیئیں۔

شربت کاسنی (دافع اورام) ہندوستانی دواخانہ دہلی کا مخصوص نسخہ ہے۔ جو ورم معدہ۔ ورم جگر۔ ورم طحال۔ ورم امعا۔ ورم مثانہ اور بالخصوص ورم صلب رحم کے لیے بہت مفید ہے۔ نسخہ بہدانہ۔ اسپغول۔ ہر ایک ایک تولہ۔ سپستان پانچ تولہ۔ تخم خطمی دو تولہ۔ بیخ بادیاں۔ بیخ کاسنی ہر ایک چار تولہ گل سرخ ایک تولہ مویز منقیٰ دس تولہ۔ بیخ کرفس دو تولہ۔ اذخر مکی ایک تولہ۔ انجیر زرد دس تولہ سہاگہ خام۔ ریشہ خطمی ہر ایک چھ ماشہ آب کاسنی سبز۔ آب مکو سبز مروق آب بھتوا سبز مروق۔ آب مولی سبز مروق۔ ہر ایک دس تولہ۔ چینی چار سیر (کل ۱۸ اجزاء) پہلے خشک دواؤں کو رات کے وقت آٹھ گھنٹے پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو اتنا جوش دیں کہ پانی ایک تہائی رہ جائے۔ اب اس کو چھان لیں اور مروق پانی اضافہ کرکے چینی شامل کریں اور شربت کا قوام بنائیں۔

خوراک ۵ تولہ بکری یا گائے کے دودھ یک پاؤ میں ملاکر صبح و شام پیئیں ورم بلغمی (ورم رخو) کے لیے شربت کاسنی ہمراہ عرق برنجاسف بارہ تولہ اور صلابت رحم بوجہ آتشکی سمیت کے لیے شربت کاسنی اور مصفی ملاکر پیئیں۔

شربت کاکنج گردہ اور مثانہ کی آلائش کو صاف کرتا ہے اور سوزاک میں بھی مفید ہے۔ نسخہ انیسوں۔ تخم کرفس ہر ایک ۷ ماشہ پرسیاؤشاں۔ گل بنفشہ گاؤزبان ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ خار خشک دو تولہ۔ کاکنج تین تولہ مغز تخم خیارین پانچ تولہ

سب دوائیں رات کو ایک سیر پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو اس قدر جوش دیں کہ نصف سیر پانی رہ جائے۔ پھر اس میں شکر سفید آدھ سیر ملاکر شربت تیار کریں۔

خوراک: تین سے چار تولہ تک پانی ملاکر پیئیں۔

شربت کثوث سدوں کو کھولتا ہے۔ امراضِ جگر۔ مقدمہ استسقا یعنی سوء القنیہ اور مرکب بخاروں میں مفید ہے نسخہ بیخ بادیاں۔ گل سُرخ انیسوں ہر ایک نو ماشہ۔ تخم کثوث (پوٹلی میں) بندھا ہوا۔ بادیاں۔ تخم کاسنی۔ تخم خربوزہ۔ پوست بیخ کاسنی۔ گل کثوث۔ تخم خیارین ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ۔ رات کو آٹھ گنے پانی میں بھگوئیں اور صبح کو جوش دے کر مل چھان کر شکر سفید سترہ تولہ ترنجبین مصفیٰ سترہ تولہ اضافہ کر کے شربت کے قوام پر لے آئیں۔

یادداشت: بعض اطبا ترنجبین سترہ تولہ کی بجائے شیرخشت سترہ تولہ شامل کرتے ہیں لیکن اکثر دواخانوں میں ترنجبین اور شیرخشت کے بغیر کھانڈ ہی کا اضافہ کر کے یہ شربت تیار کیا جاتا ہے۔

خوراک۔ چار تولہ شربت ہمراہ شیرہ بادیاں پانچ ماشہ۔ شیرہ تخم کثوث تین ماشے (عرق برنجاسف چھ تولہ۔ عرق بادیاں میں ۶ تولہ میں نکال کر استعمال کریں۔

شربت کھانسی کھانسی، نزلہ، زکام کے لیے اکثر اطبا کا معمول مطب ہے۔ بلغم کو پکا کر نکالتا ہے۔ نسخہ۔ عناب ولایتی تیس دانے۔ سپستان پچاس دانے۔ خطمی۔ خبازی۔ گل بنفشہ ہر ایک پانچ تولہ۔ زوفا۔ ملٹھی ہر ایک تین تولہ پرسیاؤشاں ڈھائی تولہ۔ انجیر زرد بیس عدد۔ تمام دواؤں کو نیم کوب کر کے رات کو ایک سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو جوش دے کر مل چھان کر شکر سفید تین پاؤ شامل کر کے ایک بوتل شربت تیار کریں۔

خوراک: ۲ سے ۴ تولہ عرق گاؤزبان یا پانی ملاکر صبح و شام پیئیں۔

شربت کیوڑہ دل کو قوت دیتا ہے۔ تفریح پیدا کرتا ہے اور پیاس بجھاتا ہے۔ نسخہ عرق کیوڑہ سوا سیر لے کر شکر سفید ایک سیر ملاکر قوام بنالیں یا شربت سادہ تیار کر کے اس میں روح کیوڑہ خالص تیز خوشبودار (ایک تولہ فی بوتل

ملالیں۔

خوراک: ۴ تولہ شربت سرد پانی میں ملاکر پیئں۔

شربت گاؤزبان مقوی دل و دماغ ہے۔ غشی اور خفقان کو زائل کرتا ہے سوداوی مزاجوں کو بالخصوص مفید ہے۔

نسخہ گاؤزبان چھ تولہ۔ گل گاؤزبان تین تولہ۔ بادرنجبویہ ڈیڑھ تولہ۔ برادہ سفید صندل گل سرخ سنبل الطیب۔ اُشنہ۔ تخم بالنگو ہر ایک ایک تولہ۔ سب ادویہ رات کو عرق گلاب ایک سیر میں بھگوئیں۔ صبح کو اس قدر جوش دیں کہ عرق گلاب نصف سیر رہ جائے پھر مل چھان کر شکر سفید نصف سیر ملاکر قوام بنالیں اور اس میں زعفران تین ماشہ مشک خالص ڈیڑھ ماشہ۔ کافور ایک ماشہ باریک پیس کر ملادیں۔

خوراک، ڈیڑھ تا دو تولہ ہمراہ عرق بید مشک و گاؤزبان یا پانی۔

شربت گڑھل (شراب الصالحین) اندرونی گھبراہٹ اور حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ موسم گرما کا بہترین مشروب ہے نسخہ گل گڑھل سو عدد لے کر سبز پتیوں کو دور کرکے چینی کے برتن میں رکھیں اور اس میں عرق لیموں یک پاؤ یا ٹارٹرک ایسڈ ایک ماشہ ڈال کر ایک روز رکھ چھوڑیں۔ جب رنگ کٹ جائے تو مل چھان کر اس میں شکر سفید ڈیڑھ سیر کو بارش کے پانی دو سیر میں حل کرکے ملادیں چار پانچ روز کے بعد جب جوش آجائے تو چھان کر بوتلوں میں بھر لیں بوتلوں کو کچھ خالی رکھیں یعنی بوتل بھرپور نہ ہو۔

خوراک: دو سے چار تولہ عرق بید مشک یا پانی میں ملاکر پیئیں۔

یادداشت، ہر شربت کو مصفّٰی و مطہر بوتلوں میں بھرنا چاہیئے۔ بوتلوں کو دھو کر کارک سمیت کسی بڑے دیگچے میں ڈال کر پانی بھر دیں اور نیچے آگ جلائیں آدھ گھنٹے بعد دیگچہ اتارلیں اور بوتلوں کو نکال کر اس میں شربت بھریں۔ شربت بھرنے کے بعد دوبارہ یہی عمل کریں۔ یعنی ابلتے پانی میں بوتل کو آدھ گھنٹہ کھڑا رہنے دیں۔ اس عمل سے جراثیم فنا ہوجاتے ہیں اور شربت زیادہ عرصہ تک رکھا جاسکتا ہے۔ بوتلوں کو دیگچے میں ڈالنے سے پہلے کوئی بڑی طشتری اس میں رکھ دیں۔ تاکہ دیگچے کے پیندے سے براہ راست حرارت

پہنچ کر بوتلیں ٹوٹنے نہ پائیں۔

شربت لوکاٹ دل کو فرحت دیتا ہے اور صفرا کے جوش کو تسکین دیتا ہے۔ نسخہ۔ لوکاٹ کا پانی دو سیر لے کر شکر سفید ایک سیر شامل کر کے حسب معمول شربت تیار کریں۔

خوراک چار تولہ سرد پانی میں ملا کر پئیں۔

شربت لیموں ولائتی جس کو لیمن سکویش کہتے ہیں۔ پیاس بجھاتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ قے و متلی کو روکتا ہے اور مرض سکروی[1] کے لیے شافی علاج ہے۔ نسخہ۔ خشک بوتلوں کو شکر سفید سے بھر کر ان میں آب لیموں تازہ نچوڑ کر گردن تک داخل کریں اور بوتلوں کو دھوپ میں رکھ کر دن میں کئی مرتبہ ہلاتے رہیں تاکہ لیموں کا رس اور کھانڈ یکجان ہو جائیں۔ پھر بوتلوں کو ہدایات مذکورہ یادداشت متعلقہ شربت گڑھل کے مطابق گرم پانی میں رکھ کر ۲۵ منٹ تک حرارت پہنچائیں بس سکویش تیار ہے۔

خوراک۔ چار تولہ ہمراہ سرد پانی پئیں۔

یادداشت۔ مالٹا۔ آم۔ انگور سفید اور لیموں کے سکویش کو عرصہ تک رکھنے کے لیے تیار شدہ سکویش ۲۵ پونڈ میں دو ڈرام سوڈیم یا پوٹاسیم میٹا بائی سلفائیٹ ملا دیا جاتا ہے اور جامن۔ فالسہ۔ انگور سیاہ اور رنگ دار رس والے پھلوں کے لیے لوبان دار۔ سوڈا (سوڈیم نبز و آس) بحساب تین ڈرام فی ۲۵ پونڈ تازہ رس استعمال کیا جاتا ہے لیکن شربت یا سکویش کو بارہ پندرہ روز کے اندر استعمال میں لانا ہو تو ان میں سے کوئی چیز ملانے کی قطعی ضرورت نہیں۔

شربت مصفیٰ ہندوستانی دواخانہ دہلی اسے مصفیٰ کے نام سے بکثرت فروخت کر رہا ہے اور اس سے ملتی جلتی دوا صافی نصف پائی کی شیشی ایک

---

[1] یہ مرض وٹامن سی کی کمی سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ جوہر قدرتی طور پر تازہ

روپیہ چھ آنے میں بک رہی ہے۔ اکثر لوگ ان کی تعریف کرتے ہیں خون کو صاف کرتا ہے اور خارش، داد اور پھوڑے پھنسیوں کو زائل کرتا ہے۔ فساد خون کی بیماریوں میں مفید ہے۔ نسخہ۔ عناب پانچ تولہ۔ برادہ صندل سرخ۔ برادہ صندل سفید۔ سرپھوکہ۔ برگ مہندی۔ شاہترہ۔ گل نیلوفر، مکو خشک۔ تخم کاسنی۔ برادہ شیشم۔ گل منڈی ہرایک ڈیڑھ تولہ (کل گیارہ اجزاء) سب دوائیں کو رات کے وقت آٹھ گنے پانی میں بھگوئیں صبح کو جوش دیں جب تہائی پانی رہ جائے تو سہ چند کھانڈ ملاکر شربت کا قوام بنائیں۔ خوراک: دو تولہ صبح و شام پئیں۔

شربت مصفیٰ خون

(از لال بیاض) خون کو صاف کرتا ہے۔ کھجالی (دبغل گند) پھوڑا پھنسی وغیرہ کے لیے بہت نافع ہے نسخہ عشبہ مغربی تین تولہ۔ چوب چینی۔ برگ شاہترہ۔ برگ بادرنجبویہ۔ برادہ چوب شیشم سیاہ منڈی بوٹی برگ گاؤزبان۔ تخم شاہترہ۔ افتیمون (پوٹلی میں باندھ کر) برادہ صندل سرخ۔ تخم کاسنی ہرایک نوماشہ۔ رات کو دو سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو مل چھان کر شکر سفید تین پاؤ ملاکر شربت تیار کریں۔

خوراک: دو تولہ۔ دودھ۔ دہی اور تیل سے پرہیز کریں۔

یادداشت: اگر سنگتروں کا موسم ہو تو روزانہ دو تین سنگترے کھائیں۔

شربت ملین

اس کا دوسرا نام شربت ارزانی ہے۔ دافع قبض اور محلل ریاح ہے نسخہ بہدانہ ایک تولہ۔ گاؤزبان ڈیڑھ تولہ۔ گل بنفشہ۔ گل سرخ۔ عناب ہرایک دو تولہ۔ اسپغول ڈھائی تولہ۔ سپستان سوا تولہ سب دوائیں رات کو

پھلوں خصوصًا مالٹا۔ سنگترہ۔ ٹماٹر۔ انار اور لیموں اور قریبًا سبز ماکولات میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھو ہوم ڈاکٹر یا گھر کا حکیم چونکہ یہ وٹامن حرارت سے زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس لیے پرانے طریق سے بنے ہوئے شربت کے مقابلہ میں لیمن سکویش زیادہ مفید و موثر ہوتا ہے۔ چنانچہ ہم اسی بنا پر شربت کے تمہیدی نوٹ میں یہ لکھ چکے ہیں کہ تازہ پھل کے ہوتے ہوئے اس کا شربت پکاکر تیار کرنا حماقت پر مبنی ہے۔

پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت جوش دے کر مل چھان کر اس میں ترنجبین یک پاؤ حل کر کے دوبارہ چھان لیں اور شکر سفید نصف سیر ملا کر شربت تیار کریں۔

خوراک : دو سے چار تولہ تک پانی میں ملا کر پئیں۔

شربت ملین۔ نسخہ دیگر (از مطب سلیمی) حاملہ عورتوں اور بچوں کو دیا جاسکتا ہے اس سے اجابت کھل کے آجاتی ہے۔ نسخہ سنا مکی صاف کردہ پانچ تولہ۔ گل سرخ۔ تخم خیارین نیم کوفتہ ہر ایک سوا تولہ۔ آلو بخارا۔ فلوس خیار شنبر۔ بادیاں کوفتہ ہر ایک ڈھائی تولہ لے کر دو سیر پانی میں جوش دیں۔ پھر مل چھان کر ڈیڑھ سیر شکر سفید ملا کر دو بوتل شربت تیار کریں۔

خوراک : دو سے چار تولہ تک پانی میں ملا کر پئیں۔

شربت مویز دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ خون پیدا کرتا ہے۔ رنگت نکھارتا ہے۔ قوت باہ بڑھاتا ہے اور موٹاپا لاتا ہے۔ زرد رو اور نحیف الجثہ اشخاص کے لیے خصوصیت سے مفید ہے۔ نسخہ انگور سیاہ شاداب لے کر ہاتھ سے خوب مل کر شیرہ نکالیں اور چینی کے برتن میں ڈال کر تیز دھوپ میں رکھیں اگر سردی کے موسم میں دھوپ تیز نہ ہو تو برتن کو گڑھا کھود کر زمین میں دفن کر دیں اور گڑھے کو گھوڑے کی لید سے بند کر دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد نکالیں اور شکر سفید ڈیڑھ سیر۔ بالچھڑ ڈیڑھ تولہ۔ لونگ۔ دارچینی۔ ساذج ہندی۔ الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ۔ نیم کوب کر کے آب انگور مذکورہ میں ملا کر منہ بند کر کے ۵ روز دوبارہ ویسے ہی دھوپ میں رکھ دیں اس کے بعد چھان کر صاف کر لیں۔

خوراک : بقدر برداشت دو سے چار تولہ تک بعد از غذا پئیں۔

یادداشت : شیرہ انگور سیاہ کا وزن درج نہیں۔ ہماری رائے میں ڈھائی سیر ہونا چاہیئے۔ (مؤلف)

شربت نزلہ و زکام (از لال بیاض) نئے اور پرانے زکام میں بہت مفید چیز ہے نسخہ گل بنفشہ۔ بادرنجبویہ اسطوخودوس ہر ایک پانچ تولہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوش دے کر مل چھان کر شکر سفید تین پاؤ

ے بچہ کا دودھ پرانا۔

ملا کر بدستور معروف ایک بوتل شربت تیار کریں۔

خوراک تین تولہ آب نیم گرم میں ملا کر صبح نہار منہ پیا کریں۔

دیگر (از طب نفیس) یہ شربت معمولی نزلہ و زکام میں از حد مفید ہے اور کھانسی کو بھی نفع عظیم پہنچاتا ہے۔ نسخہ صندل سفید۔ گاؤزبان۔ ہنسراج۔ عود صلیب ہر ایک دو تولہ ملٹھی۔ سونف۔ خطمی۔ گلاب کے پھول ہر ایک ایک تولہ۔ مویز منقیٰ ۲۵ عدد۔ پوست خشخاش ایک تولہ۔ رات کو ایک سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوش دیں جب نصف پانی رہ جائے اتار کر چھان کر پھر اس میں کند سفید ایک سیر ڈال کر قوام تیار کر کے بوتل میں محفوظ رکھیں۔

خوراک: چار تولہ سے ۱۰ تولہ تک دن میں ۳۔۴ بار چاٹ لیا کریں۔

شربت نیلوفر اندرونی حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ دل کو تقویت بخشتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے۔ نسخہ گل نیلوفر پانچ تولہ رات بھر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو جوش دے کر مل چھان کر شکر سفید ایک سیر ملا کر شربت تیار کریں۔

خوراک: دو تولہ ٹھنڈے پانی میں ملا کر پیئں۔

شربت ورد مکرر تپ مرکّب و غیر مرکبّہ نیز مثانہ گردہ اور جگر کے گرم امراض میں مفید ہے۔ نسخہ گل سُرخ تازہ سوا سیر کو چھ سیر پانی میں جوش دیں۔ نہائی حصہ جل جانے پر مل کر چھان لیں اور گل سُرخ تازہ ایک سیر مزید لے کر اسی پانی میں ڈال کر دوبارہ جوش دیں۔ جب دو سیر پانی رہ جائے تو دوبارہ مل چھان کر شکر سفید تین سیر شامل کر کے قوام بنائیں۔

خوراک دو سے چار تولہ تک پانی میں ملا کر پیئں۔

شربت ہلیون گردہ اور مثانہ کی پتھری کو بذریعہ ادرار خارج کرتا ہے۔ نسخہ: تخم ہلیون چار تولہ۔ کباب چینی۔ تخم خربوزہ ہر ایک ایک تولہ۔ تمام ادویہ رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دے کر مل چھان کر شکر سفید آدھ سیر ملا کر شربت کے قوام پر لے آئیں۔

خوراک :۔ دو سے چار تولہ تک ہمراہ شیرہ خار خشک ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم کاسنی تین ماشہ۔ شیرہ مغز خربوزہ تین ماشہ یا پانی میں ملا کر پئیں۔

شمُوم

شُمُوم (جمع شمومات) کسی تر یا خشک دوا کے سونگھنے کو اصطلاح طِب میں شمُوم کہتے ہیں۔ شمُومات زیادہ تر امراض دماغی میں مستعمل ہیں۔

شموم زکام و نزلہ

زکام کے مادہ کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ۔ کلونجی بریاں نوشادر ہر ایک چھ ماشہ۔ سونٹھ نو ماشہ۔ سب کو باریک کوٹ کر چھان کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال : بقدر حاجت سرکہ انگوری ملا کر کپڑے میں باندھ کر چند مرتبہ سونگھیں۔

شمُوم صداع

دردِ سر میں بہت مفید ہے اور اس کے سونگھنے سے درد دانت کو بھی آرام ہو جاتا ہے۔ نسخہ۔ چونا۔ (ان بجھا) نوشادر ہم وزن باریک پیس کر کھلے منہ کی شیشی میں ڈالیں اور مضبوط کارک لگا کر رکھیں۔ دوا خشک رہے پانی نہ ڈالیں۔

ترکیب استعمال : بوقت ضرورت چند مرتبہ سونگھیں۔

یادداشت :۔ اگر کارک مضبوط نہ ہو یا شیشی کھلے منہ پڑی رہے تو اس کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔

شموم فواق

ہر قسم کی ہچکی میں نافع ہے۔ نسخہ مرزنجوش۔ نک چھکنی ہم وزن باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ ترکیب استعمال بوقت ضرورت سونگھیں۔

شیاف

شیاف جمع ہے شافہ کی۔ عام طور پر اس لفظ کا اطلاق اس دوا پر ہوتا ہے

جو سلائی کی شکل بنا کر آنکھ میں استعمال کی جائے۔ یا بتی بنا کر مقعد میں رکھی جائے لیکن شیافات امراض گوش۔ رحم۔ احلیل۔ قروح اور جراحات میں بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔ آنکھ یا زخم میں گھس کر ٹپکانے کیلئے شیاف مخروطی شکل کا تیار کیا جاتا ہے تاکہ پتلی جانب سے پکڑ کر آسانی سے گھسا جا سکے۔ شیاف چشم کو ڈاکٹری میں کولیریم اور شیاف مقعد کو سپازیٹری کہتے ہیں۔

شیاف ابیض گرم آشوب چشم اور آنکھ کی سوزش کے لیے مستعمل ہے۔ نسخہ نشاستہ ۳ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری۔ گوند کیکر۔ کتیرا ہر ایک نو ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر لعاب اسپغول یا انڈے کی سفیدی میں ملا کر مخروطی شکل کے شیاف تیار کریں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت لڑکی والی عورت کے دودھ یا آب تازہ میں گھس کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

یادداشت: تسکین درد کے لیے اسی نسخہ میں افیون چار رتی اضافہ کر سکتے ہیں۔ اس صورت میں یہ شیاف ابیض افیونی کہلاتا ہے۔

شیاف احمر لین سلاق (باھمنی) اور پلکوں کے بھاری پن نیز آشوب چشم کے آخری درجہ میں مفید ہے۔ نسخہ شادنج عدسی مغسول ڈھائی تولہ۔ مس سوختہ دو تولہ۔ مروارید ناسفتہ۔ بسد۔ تیزپات ہر ایک ایک تولہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا گوند۔ مرکی ہر ایک سات ماشہ۔ دم الاخوین۔ زعفران ہر ایک تین ماشہ تمام ادویات باریک پیس کر مخروطی شکل کے شیاف بنائیں۔

ترکیب استعمال: بقدر حاجت تازہ پانی یا گلاب میں گھس کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

شیافِ احمر بعض دوا خانوں میں گلابی گولی کے نام سے بک رہا ہے۔ پلکوں کے بھاری رہنے۔ پلکوں کے اڑ جانے (باھمنی) اور پلکوں کی رگوں کے موٹا پڑ جانے کے لیے بہت مفید ہے۔ نسخہ سفیدہ کاشغری ایک تولہ۔ کتیرا نشاستہ۔ دم الاخوین ہر ایک چھ ماشہ باریک پیس کر مخروطی شکل کے شیاف تیار

کریں۔ ترکیب استعمال : حسب معمول۔

شیافِ اخضر خارش چشم۔ ڈھلکا اور پھولا کے لیے مستعمل ہے نسخہ زنگار مصفیٰ نو ماشہ۔ اقلیمیائے فضہ (روپا مکھی) اشق۔ صمغ عربی۔ سفیدہ ارزیر (رانگ) ہر ایک سات ماشہ باریک پیس کر آب سداب سبز میں شیاف بنائیں۔

ترکیب استعمال :۔ بدستور معروف استعمال کریں۔

شیاف اسود اگر آنکھ کے اندر لگائیں تو ظفرہ (ناخنہ) بیاض (سفیدی چشم) اور رمد کہنہ کے بقیہ مادہ کو زائل کرتی ہے اور اگر حوالی چشم پر طلا کریں تو سبلان (ربعہ ڈھلکا) کو روکتی ہے نسخہ پھٹکڑی چودہ ماشہ۔ رسوت ہندی سات ماشہ افیون ۳ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ایک ماشہ۔ طوطیا سبز ایک ماشہ۔ پوست عاقر قرحا ایک ماشہ۔ سب کو پانی میں باریک پیس کر شیاف بنالیں۔

ترکیب استعمال :۔ بوقت ضرورت باسی پانی میں گھس کر کام میں لائیں۔

شیاف اکسیری امراض چشم کے معالج خصوصی بقا والوں کے خاندان کی خاص دوا ہے۔ بینائی کو بڑھاتا ہے۔

نسخہ سفیدہ ارزیر (رانگ) دو تولہ ۴ ماشہ اقلیمیائے فضہ (روپا مکھی) گوند کیکر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ کاغذ کہنہ سوختہ نشاستہ۔ افیون ہر ایک ڈھائی ماشہ شادنج عدسی ساڑھے ۳ ماشہ۔ سُرمہ اصفہانی ڈیڑھ ماشہ بطریق معروف شیاف تیار کریں۔

ترکیب استعمال رات کو سوتے وقت عرق گلاب میں گھس کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں

شیاف مجرب الاجفان پُرانے روہوں (ککروں) کے لیے بہت مفید و مجرب ہے۔ نسخہ طوطیا سبز۔ پھٹکڑی سفید۔ سہاگہ۔ سونا مکھی زنگار۔ ہیرا کسیس سبز ہر ایک چھ ماشہ۔ کشتہ جست دیسی۔ صمغ عربی ہر ایک تین ماشہ کوٹ چھان کر سفوف کریں۔ بعدہٗ گوند کے پانی میں ملا کر شیاف بنائیں۔

ترکیب استعمال۔ پلک الٹا کر ککروں پر روزانہ گھس دیا کریں۔

شیاف روشنائی آنکھوں کی خارش۔ ظفرہ (ناخنہ) اور ابتدا نزول الماء میں مفید ہے۔

نسخہ رُوپا مکھی۔ سونا مکھی۔ مروارید نا سفتہ ہر ایک چھ ماشہ۔ کافور۔ مشک خالص ہر ایک تین رتی (یہ کل پانچ اجزاء ہیں) سب کو کھرل کر کے بارش کے پانی میں گوندھ کر شیاف بنائیں اور بدستور استعمال کریں۔

شیاف سَبل پرانے رہوں یا پڑبال سے قرنیہ پر متواتر خراش ہونے سے آنکھ پر پردہ چھا جائے تو ایسی حالت میں فائدہ کرتا ہے۔

نسخہ۔ قرنفل۔ افیون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ حُضض مکی۔ شب یمانی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ آب برگ نیم۔ آب برگ املی آب۔ برگ گوبھی ہر ایک نصف پاؤ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر آب ہائے مذکورہ کے ساتھ کانسی کے ظرف میں ڈالیں اور نیم کے ڈنڈے کے سرے میں تانبے کا پیسہ لگا کر اس قدر رگڑیں کہ گاڑھا ہو جائے بعدۂ شیاف بنالیں۔

ترکیب استعمال: بقدر ضرورت پانی میں حل کر کے سلائی کے ذریعہ آنکھ میں لگائیں اور آنکھ کے اوپر بھی طلا کریں۔

شیاف طوطیا درد چشم و سُرخی چشم دور کرتا ہے۔ نیز ککروں کے لیے بہت مفید ہے۔ نسخہ نیلا تھوتھا نصف چھٹانک۔ پھٹکری شگفتہ پونے چار تولے۔ رسوت ایک چھٹانک رات کو آب لیموں بیس عدد میں بھگو دیں صبح کو چھان کر آہنی کڑاہی میں ڈال کر آہنی دستہ سے اس قدر رگڑیں کہ بتیاں بننے کے قابل ہو جائے۔ بعدازاں شیاف تیار کرلیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت پانی میں گھس کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں

شیاف ظفرہ ظفرہ (ناخنہ) کے لیے نافع ہے۔ نسخہ۔ چاکسو۔ مقشر۔ سنگ بصرہ۔ پھٹکری۔ مصری۔ شورہ قلمی۔ جدوار (کل چھ اجزا) ہر ایک تین ماشہ۔ سب ادویہ کو عرق لیموں میں خوب کھرل کر کے شیاف بنائیں

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت ایک شیاف قدرے پانی میں گھس کر سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

شیاف عنبر آنکھ کی تاریکی۔ جالا اور دھند کے لیے سود مند ہے۔ **نسخہ** توتیائے مغسول سات ماشہ۔ مُشک خالص چار جو۔ عنبر اشہب چھ رتی۔ رسوت نو ماشہ۔ پہلے رسوت کو پانی میں حل کریں۔ اس کے بعد دیگر دواؤں کو اس میں سحق بلیغ کر کے شیاف بنائیں۔

ترکیب استعمال :۔ بدستور معلوم سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

شیاف غرب گوشۂ چشم کے ناسور میں مستعمل ہے۔ نسخہ۔ ایلوا۔ کندر گلنار۔ انزروت۔ دم الاخوین پھٹکری ہر ایک تین ماشہ۔ زنگار۔ چار رتی سب دواؤں کو عرق گلاب میں کھرل کر کے شیاف بنائیں۔

ترکیب استعمال :۔ ایک شیاف پانی میں گھس کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

شیاف منجح (از مجربات شیخ الرئیس) آنکھ کے درد اور آنکھ کی سوزش کے لیے بھروسا کی دوا ہے۔ **نسخہ**۔ جند بیدستر۔ صبر زرد۔ افیون خالص۔ پھٹکڑی زرد بریاں ہر ایک دو ماشہ۔ سنبل الطیب۔ رسوت نحاس محرق مغسول ہر ایک چار ماشہ۔ افلیمیا (سونا یا چاندی کا میل جو زرگروں کی کٹھالی میں ہوتا ہے) چھ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری آٹھ ماشہ۔ اثمد (کحل اصفہانی اقاقیا۔ صمغ عربی ہر ایک چالیس ماشہ کوٹ چھان کر جوشاندہ گل سرخ تازہ میں خمیر کر کے شیاف بنالیں۔

ترکیب استعمال :۔ بوقت ضرورت انڈے کی سفیدی میں گھس کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

یادداشت :۔ اس کو سلکیہ بھی کہتے ہیں۔

شیاف ورم رحم (از مجربات جیلانی) صلابت رحم۔ درد رحم اور ورم رحم کے لیے حکمی دوا ہے۔ **نسخہ**۔ تخم کتان اسپغول مساوی کوٹ کر شہد میں ملا کر چھوارہ کی گٹھلی کے برابر شیاف بنا کر استعمال کریں یا روئی کہنہ کو ادویہ میں لت کر کے حسب دستور فرج میں رکھیں۔

ض

ضماد گاڑھے لیپ کو طبی اصطلاح میں ضماد۔ اُردو میں لیپ اور انگریزی میں پیسٹ کہتے ہیں۔ یہ ادویہ کو کسی تیل۔ سادہ پانی یا ہرے پتوں کے پانی میں پیس کر تیار کیا جاتا ہے۔

ضماد آہک

(دکننز المجربات) درد اُل میں جب کنپٹی سے ٹیس اٹھ کر ڈھیلے تک مار کرے اور مریض مارے درد کے بیتاب ہو تو یہ ضماد دو منٹ میں درد بند کر دیتا ہے نیز درد پسلی میں بھی نافع ہے۔

نسخہ۔ زردی بیضہ مُرغ تازہ لے کر اس میں آہک (اَن بُجھا چونا) حسب ضرورت ملا کر لیپ بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ مقام ماؤف کنپٹی اور ابرو پر جلد جلد لیپ کر دیں۔ کیونکہ دیر کرنے سے لیپ بھر بھرا ہوجاتا ہے۔

ضماد اُشق

تلی کے ورم کو تحلیل کرتا ہے اور بڑھی ہوئی تلی کو اصلی حالت پہ لاتا ہے۔ نسخہ۔ برگ سداب سوا دو تولہ۔ چھڑیلہ۔ کزمازج ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ اُشق۔ گوگل۔ بُورہ ارمنی۔ نمک لاہوری ہر ایک سوا تولہ۔ گندھک ۷ ماشہ۔ انجیر زرد دس عدد (کُل نو اجزا) پہلے انجیر کو سرکے میں پکا کر اور اُسی سرکہ میں گوگل اور اشق کو پگھلا کر بقیہ ادویات کوٹ چھان کر شامل کر دیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت پرانے سرکہ میں ملا کر تلی پر نیم گرم لیپ کریں۔ یادداشت: یہ دوا زیادہ عرصہ رکھنے سے پھپھوندی لگ جاتی ہے۔ اس کو ٹین کے ڈبہ میں بند نہ کریں۔ ورنہ ٹین گل جائے گا۔

ضماد السی والا

جو بواسیر۔ شقاق مقعد اور قروح مقعد کے لیے مفید ہے نسخہ۔ سفیدہ کاشغری۔ رسوت۔ موم زرد۔ گل خطمی۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ مقل ازرق ایک تولہ۔ روغن گل۔ روغن السی ڈھائی تولہ سب ادویہ کوٹ کر روغنوں میں ملا کر اس قدر جوش دیں کہ نصف رہ جائے۔ پھر چھان کر محفوظ کرلیں۔

ترکیب استعمال:۔ روئی لتھیڑ کر مقام ماؤف پر رکھیں۔

ضماد برص برص (سفید داغوں) کے لیے مفید ہے۔ **نسخہ** بیخ انجیر دشتی بابچی تخم پنواڑ۔ نرکچور ہر ایک تین ماشہ آب لیموں میں پیس کر ضماد تیار کریں۔ ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت آب لیموں میں حل کر کے داغوں پر لیپ کریں۔ یادداشت: ضماد کرنے سے پہلے مقام ماؤف کھردرے کپڑے سے رگڑ لیں تو بہتر ہوگا۔

ضماد بواسیر یہ بواسیری مسّوں کو تحلیل کرتا ہے۔ **نسخہ** رسوت سفیدہ جست موم سفید ہر ایک ایک تولہ۔ گل خطمی۔ گوگل ہر ایک دو تولہ۔ سونٹھ جاؤشیر ہر ایک چھ تولہ کوٹ چھان کر روغن گل پانچ تولہ۔ روغن کنجد سات تولہ کو آگ پر رکھ کر ملادیں۔

ترکیب استعمال:۔ مسوں پر لیپ کر کے اوپر بھنگ کے پتوں کی ٹکیہ رکھ کر لنگوٹ کس دیں۔

ضماد بہق (چھیپ) یہ سیاہ یا ہلکے سفید کسی قدر میلاپن لیے ہوئے گول گول دھبے یا چتیاں ہیں۔ جو جسم کے کسی حصہ پر پیدا ہوتی ہیں۔

نسخہ:۔ تخم سرس۔ بابچی۔ تخم مولی ہر ایک تین ماشہ سرکہ میں پیس کر ضماد بنائیں۔

ترکیب استعمال: مقام ماؤف پر صبح و شام لگائیں۔

ضماد بھینڈیا داد نسخہ: گوگل۔ گندھک آملہ سار۔ سہاگہ بریان ہر ایک ایک تولہ عرق لیموں میں پیس کر گولیاں یا ضماد بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ بقدر ضرورت عرق لیموں میں گھس کر ضماد کریں۔

یادداشت:۔ اس مرض میں جلد بھینسے کے کندھے کی طرح خشک سیاہ رنگ اور خشن ہوجاتی ہے اور کبھی کبھی پھٹ کر اس میں شگاف بن جاتے ہیں تفصیل کے لیے ہوم ڈاکٹر یا گھر کا حکیم میں ایکزیما کا بیان۔

ضماد جالینوس معدے کے پٹھوں اور عضلات کو نرم کرتا ہے۔ **نسخہ:** مغز املتاس ایک تولہ۔ مکوئے خشک نو ماشہ۔ آرد جو۔ گل بابونہ اکلیل الملک۔ بالچھڑ ہر ایک چھ ماشہ سب کو باریک پیس کر آب مکوئے سبز تین تولہ۔ سرکہ خالص ایک تولہ۔ روغن گل چھ ماشہ (کل نو اجزاء) میں ملاکر ضماد کریں۔

ضماد جرب کھجلی میں خصوصیت سے مفید ہے۔ **نسخہ۔** گندھک آملہ سارہ نیلہ تھوتھا کمیلہ مصفیٰ۔ مُردار سنگ (کل چار اجزاء) ہم وزن کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک سے دو تولہ تک تازہ مکھن ۵ تولہ میں ملاکر دھوپ میں بیٹھ کر بدن پر مالش کریں۔ ایک گھنٹہ کے بعد پسی ہوئی مہندی اور بیسن بحصہ برابر مل کر نیم گرم پانی سے غسل کریں۔ یادداشت: گرمی کے موسم میں دھوپ میں بیٹھنا مناسب نہیں۔

ضماد جرب وحکہ (از مجربات جیلانی) خارش خشک وتر میں مفید ہے علاوہ ازیں وہ زخم جو کسی دوا سے اچھا نہ ہونا ہو وہ اس سے مندمل ہو جاتا ہے۔

نسخہ: سنبل کی روئی جلاکر خاکستر کریں اور سرسوں کے تیل میں ملاکر روزانہ لگائیں۔

ضماد جوز السّرو ہندوستانی دواخانہ کی مخصوص دوا ہے۔ مرض فتق (آنت اترنا) کے لیے مفید ہے۔

نسخہ: جوز السرو۔ فشار کندر۔ مصطگی رومی۔ سریشم ماہی بحصہ برابر۔ سریشم ماہی کو سرکہ انگوری میں پگھلا کر دیگر ادویہ باریک پیس کر ملادیں۔

ترکیب استعمال: مقام فتق پر روزانہ لگائیں۔

ضماد چشم (از لال بیاض) آنکھ سُرخ ہو۔ درد کرے یا پانی نکلے تو فائدہ کرتا ہے۔ **نسخہ:** رسوت چار ماشہ۔ پھٹکڑی بریاں دو ماشہ افیون ایک ماشہ پانی میں پیس کر لیپ بنائیں۔

ترکیب استعمال: آنکھ کے پپوٹوں پر صبح وشام لگائیں۔

ضماد حب الملوک (از لال بیاض) آنکھ کے ڈھیلے کے درد اور (نیورلجیا آف دی آئی) میں آنکھ، کنپٹی اور آدھے سر میں شدت کا درد ہو اور آنکھیں سُرخ

ہوں تو ایسی حالت میں فوری فائدہ دکھاتا ہے۔

نسخہ: جُمال گوٹہ ۵ دانہ لے کر مجوف کر لیں۔ یعنی چھلکے اتار لیں۔ اور پتہ نکال دیں۔ بعدہٗ چھوٹے قلعی دار برتن میں ڈال کر لکڑی کے چھوٹے ڈنڈے سے خوب گھوٹیں۔ اور ایک ایک قطرہ پانی کا ڈالتے جائیں۔ جب خوب گڑا جائے اور مانند دودھ کے سفید ہو جائے تو لیپ تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ پیشانی پر لیپ کریں اور مریض کو کھلی ہوا میں بٹھائیں جوں جوں دوا خشک ہوگی۔ درد (سیل) بند ہو جائے گا۔ خشک ہونے پر گیلی مٹی سے پیشانی خوب دھوئیں۔ پھر سو دفعہ پانی کے چھینٹے مار کر دھوئیں اگر پیشانی پہ ورم یا سوزش ہو جائے تو دھونے کے بعد تُرش لسی سے دھوئیں۔

یادداشت:۔ گیلی مٹی سے دھوتے وقت یہ احتیاط رکھیں کہ دوا کا کوئی قطرہ آنکھوں میں نہ پڑے۔ ان لوگوں کے لیے جن کی آنکھیں سُرخ نہ ہوں۔ یہ علاج کارگر نہیں ہوتا۔

ضمادِ حکتہ الفرج (از مؤلف کتاب ہٰذا) اندام نہانی کی کھجلی اور سوزش میں بہت مفید ہے۔

نسخہ:۔ خشک مہندی۔ ملتانی۔ مٹی (گاچنی) صندل سُرخ ہر ایک تین ماشہ باریک پیس کر لعاب بہدانہ میں ملا کر ٹھنڈا لیپ کریں۔

ضماد خَدَر اعضاء کے بے حس یعنی سن ہو جانے کے لیے مستعمل ہے۔

نسخہ:۔ فلفل سیاہ۔ عاقر قرحا ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ لونگ۔ فرفیون ہر ایک ایک تولہ۔ شونیز (کلونجی) نو ماشہ۔ زنجبیل (سونٹھ) دو تولہ۔ سب کو کوٹ کر روغن گل میں ملا کر ضماد تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ مقام ماؤف پر حسبِ حاجت لیپ کریں۔

ضماد خردل قے کو روکنے کے لیے عجیب الاثر ہے۔ نسخہ: رائی ایک ماشہ سرکہ حسب ضرورت میں پیس کر ضماد تیار کریں۔

لے کُندر کا بُرادہ۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت فم معدہ پر لیپ کریں اور دس پندرہ منٹ کے بعد دھوکر روغن زرد (گھی) وغیرہ لگادیں۔

ضماد خنازیر (از معمولات مسیح الملک) خنازیری گلٹیوں کو تحلیل کرنے میں خصوصیت سے مفید ہے۔

نسخہ:۔ مرکی۔ صبر۔ زرد۔ اجوائن دیسی۔ ایرسا۔ السی ہر ایک دو ماشہ۔ زراوند مدحرج فلفل سیاہ۔ فلفلمویہ (پیپلامول) چرائتہ شیریں۔ اشق۔ گوگل۔ ہینگ، فرفیون۔ فنہ (بہروزہ) راتینج ہر ایک ایک ماشہ۔ حلبہ (میتھی) نصف ماشہ سب کو کوٹ چھان کر مکو سبز کے پانی میں ضماد کریں (کل اٹھارہ اجزا)

ترکیب استعمال: ذرا گرم کرکے گلٹیوں پر صبح وشام لیپ کریں۔

یادداشت:۔ یہ نسخہ ضماد مر بھی کہلاتا ہے۔

ضماد خواب آور (مخترع حکیم شریف خاں صاحب مرحوم) ہندوستانی دواخانہ میں تیار ہوتا ہے۔ دماغ میں تری پہنچاتا اور نیند لاتا ہے۔

نسخہ:۔ گل نیلوفر۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ صندل سفید۔ ہر ایک تین ماشہ۔ کافور ایک ماشہ افیون۔ زعفران ہر ایک چار رتی۔ سب کو پیس کر سرکہ خالص نصف تولہ اور آب کشنیز سبز دو تولہ روغن گل ایک تولہ کا اضافہ کرکے لیپ بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ بقدر ضرورت ہرے دھنیئے کے پانی میں پیس کر سر اور پیشانی پر لیپ کریں۔

یادداشت:۔ آگ پر نہ رکھیں۔ صرف کھرل کرکے ضماد تیار کریں۔ ایک شخص کو مسلسل ۱۳ شب نیند نہیں آئی تھی جس کے لیے حکیم شریف خاں صاحب مرحوم نے یہ نسخہ تیار کرا کر استعمال کرایا مریض کو پہلی مرتبہ کے استعمال میں نیند آگئی۔

ضماد داد داد (رنگ ورم) کو زائل کرنے میں خصوصیت سے مفید ہے۔

نسخہ:۔ مقل ازرق۔ تخم ترب ہر ایک ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا۔ چھ ماشہ آب ترب (مولی) میں کھرل کرکے لمبی لمبی گولیاں یا بتیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی یا بتی پانی یا آب ترب میں گھس کر داد پر لگائیں۔

دیگر طب نفیس سے منقول ہے۔ یہ داد کا نہایت اچھا نسخہ ہے۔ اس میں خوبی یہ ہے کہ لگتا بالکل نہیں۔

نسخہ: گندھک آملہ سار۔ رال سفید سہاگہ ہر ایک ایک تولہ۔ شکر۔ صابون دیسی ہر ایک تین ماشہ عرق لیموں میں گھونٹ کر ٹکیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال: ایک قرص عرق لیموں یا سرکہ یا باسی تھوک میں گھس کر لگانا چاہیئے۔

یادداشت: واضح رہے کہ داد کو کسی موٹے کپڑے سے رگڑ کر دوا لگانی چاہیئے تاکہ دوا باآسانی مسامات میں سرایت کر سکے۔

ضماد رمد حکیم مفتی سلیم اللہ خان صاحب مرحوم کے صندوقچہ کا نسخہ ہے آپ اسے ہمیشہ تیار رکھتے تھے۔ آشوب چشم سے آنکھیں سوج جائیں۔ حتیٰ کہ آنکھ میں دوا ڈالنی بھی مشکل ہو تو اس لیپ سے مریض خود بخود آنکھیں کھول دیتا ہے۔

نسخہ: زنک اوکسائیڈ میں اس قدر گلیسرین ملالیں کہ گاڑھا لیپ بن جاتے۔

ترکیب استعمال: روئی کی پھریری سے پپوٹوں کے اوپر دن میں دو تین بار لگائیں۔

ضماد زعفران اورام صلب معدہ و جگر کے لیے مفید ہے۔

نسخہ زعفران۔ صبر زرد ہر ایک چھ ماشہ۔ افسنتین رومی سنبل الطیب۔ ہر ایک نو ماشہ۔ سب کو پیس کر آب گرم میں ملاکر لیپ تیار کریں۔

ترکیب استعمال: مقام ماؤف پر روزانہ لگائیں۔

ضماد سطبری درازی و فربہی پیدا کرنے کے لیے بہت قابل قدر نسخہ ہے۔

نسخہ: خراطین خشک مصفیٰ ایک تولہ بھیڑ کے دودھ میں ایک گھنٹہ کھرل کر کے کپڑے پر ضماد کر کے عضو تناسل پر چوبیس گھنٹہ تک باندھ رکھیں اس کے بعد گرم پانی سے دھوئیں اس طرح روزانہ عمل کریں۔

یادداشت: بھیڑ کا دودھ نہ ملے تو اس کی بجائے پانی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ضماد سنبل الطیب مسیح الملک حکیم اجمل خان صاحب دہلوی کے مطب میں بکثرت مستعمل تھا۔ اب کئی دواخانے اس کو مشتہر کر رہے ہیں۔ تمام

اندرونی اعضاء کے ورموں مثلاً ورم جگر۔ ورم طحال اور ورم رحم وغیرہ کو تحلیل کرتا ہے۔ اور خناق کے لیے بھی مفید ہے۔

نسخہ:۔ بالچھڑ۔ تگر۔ مصطگی ہر ایک سات ماشہ۔ بادام تلخ کرفس۔ اجوائن ہر ایک نو ماشہ۔ اکلیل الملک۔ برنجاسف ہر ایک تین تولہ (کل نو اجزا) تمام دواؤں کو بادیان سبز کے پانی یا بادیاں کے جوشاندے میں پیس کر روغن گل دو تولہ۔ سرکہ ایک تولہ کا اضافہ کر کے لیپ بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ مقام ورم پر نیم گرم لگائیں۔

ضماد شعیرہ اس سے گوہانجی دب جاتی ہے۔

نسخہ: خستہ خرما یعنی چھوہارے کی گٹھلی پانی میں گھس کر اس میں ایک دو بوند روغن گل شامل کرکے گوہانجی پر لگائیں۔

یادداشت:۔ اگر بار بار گوہانجی نکلنے کی شکایت ہو تو داخلی علاج کے لیے کوئی مصفی خون دوا پینی چاہیئے۔

ضماد شیر شتر والا (مسیح الملک کے معمولات سے ہے) رحم کے ورم اور صلابت (سختی) کو دور کرتا ہے۔ **نسخہ**۔ شیر شتر۔ شیر میش۔ روغن بید انجیر ہر ایک نصف سیر تینوں کو ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب خوب گاڑھا ہو جائے۔ اس وقت سونٹھ اجوائن دیسی ہر ایک چھ ماشہ باریک پیس کر شامل کر دیں۔

ترکیب استعمال:۔ زیر ناف نیم گرم لیپ کریں۔ اوپر فلالین کا ٹکڑا یا روئی گرم کر کے باندھیں۔

ضماد ضربہ وسقطہ اس سے چوٹ کے ورم اور درد کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔

نسخہ: صابن دیسی ایک تولہ۔ ہلدی پسی ہوئی دو تولہ پانی ایک پاؤ میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب پانی قدرے گاڑھا بن جائے تو اتارلیں۔

ترکیب استعمال: مقام ماؤف پر گرما گرم لیپ کریں۔

ضماد طحال یہ مسیح الملک حکیم اجمل خاں کے مطب میں بکثرت استعمال ہوتا تھا۔ تلی کے ورم اور سختی میں مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ برگ سداب دس ماشہ۔ اشق سات بورہ ارمنی۔ پودینہ ہر ایک تین ماشہ سرکہ میں پیس کر ضماد بنائیں۔

ترکیب استعمال : کپڑے پر لگا کر نیم گرم مقام ماؤف پر باندھیں۔

یادداشت : اس کے ساتھ خوردنی علاج بھی کریں تو بہت جلد فائدہ ہو گا۔

ضماد قیصوم (از معمولات مسیح الملک) محلل اورام ہے۔ بالخصوص خصیوں کے ورم کو تحلیل کرنے کے لیے مستعمل ہے۔

نسخہ : اکلیل الملک۔ گل بابونہ۔ قیصوم (از قسم پودینہ) ہر ایک دو تولہ۔ گل بنفشہ۔ گل خطمی سفید ہر ایک سوا تولہ۔ گل سرخ نو ماشہ (کل چھ اجزا) کوٹ چھان کر السی کے لعاب میں ضماد تیار کریں۔

ترکیب استعمال : ہری مکو کے پانی یا لعاب اسپغول میں ملا کر مقام ورم پر لیپ کریں۔ اوپر برگ ارنڈ رکھ کر باندھ دیں۔ سرد پانی سے بچائیں۔

یادداشت : اس کو ضماد ورم فوطہ بھی کہتے ہیں۔ عرصہ تک رکھنے سے اس میں جالا پڑ جاتا ہے۔

ضماد کبریت تلی کے ورم کو بہت جلد تحلیل کرتا ہے۔ طحال کے لیے مخصوص ہے۔

نسخہ : گندھک ڈیڑھ تولہ۔ گوگل۔ اشق۔ سکبینج۔ ترمس۔ حلبہ (میتھی) حرمل۔ السی۔ برگ سداب۔ اکلیل الملک ہر ایک تین تولہ۔ انجیر دس عدد گوگل۔ اور اشق اور انجیر کو سرکہ انگوری میں شبانہ روز بھگو دیں۔ بعدہٗ ہاون دستہ میں خوب کوٹیں اور دیگر دواؤں کو کوٹ چھان کر شامل کر کے ضماد تیار کریں۔

ترکیب استعمال : بقدر حاجت سرکہ میں حل کر کے تلی پر لیپ کریں۔

ضماد مصفی لون اس سے چند روز میں چہرہ کے داغ دھبے دور ہو جاتے ہیں۔

نسخہ : چنے کا آٹا۔ مبدہ لکڑی (مبدہ سک) لیموں کے رس میں ملا کر چہرے پر رات کو سوتے وقت ضماد کریں۔

ضماد گلسوئے (کن پیڑے) اس مرض میں رخسارے اور گردن سوج کر ایک ہو جاتے ہیں جوشاندہ پوست خشخاش میں کپڑا بھگو اور نچوڑ کر پندرہ بیس منٹ تک سینک کریں اور یہ ضماد لگائیں۔ ورم اتر جائے گا۔

نسخہ : گل خطمی۔ عنب الثعلب۔ مغز خیار شنبر تینوں ہم وزن لے کر سبز مکو کے پانی میں پیس کر مقام ورم پر ضماد کریں۔

یادداشت: اس مرض میں رادع[1] دواؤں کا ضماد جائز نہیں۔ گوشت۔ چائے اور ترشی سے پرہیز واجب ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھو ہوم ڈاکٹر یا گھر کا حکیم۔

ضماد مضیق (ازلال بیاض) جب بار بار بچہ جننے یا جسمانی کمزوری سے بدن ڈھیلا پڑ گیا ہو یا کشادہ ہو جائے تو اس کے صرف چند روزہ استعمال سے تنگ ہو جاتا ہے۔ نسخہ۔ اقاقیا۔ گل انار۔ بیر بہوٹی مساوی حصّہ گائے کے گھی میں خوب باریک پیس کر ضماد بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک دورتی اندام نہانی میں روزانہ داخل کریں۔

یادداشت:۔ صحت عامہ کو بحال کرنا ضروری ہے۔

ضماد مقل جب خصیہ کا ورم مزمن اور سخت ہو جائے تو یہ ضماد مفید ومجرب ہے۔ نسخہ۔ مقل ازرق۔ اُشق۔ میعہ سائلہ۔ مرکی۔ گل بابونہ۔ زیرہ سیاہ ہر ایک تین ماشہ۔ سنبل الطیب دو ماشہ۔ گل خطمی۔ بیخ خطمی۔ گندسیاہ۔ تخم کتان حلبہ۔ اکلیل الملک۔ آرد باقلا ہر ایک چار ماشہ۔ موم سفید۔ چربی گردہ بز ہر ایک دو تولہ۔ روغن گل چار تولہ۔ (کل سترہ اجزا) پہلے موم وچربی کو روغن گل میں پگھلائیں۔ بعدہٗ سب دوائیں کوٹ چھان کر ملادیں۔

ترکیب استعمال:۔ نیم گرم خصیوں پر لیپ کریں۔

ضماد مُہاسہ (اُبٹنہ) مہاسے زائل کرنے۔ چہرے کے رنگ کو نکھارنے اور چھائیں کو دور کرنے کے لیے بطور ابٹنہ مستعمل ہے۔

نسخہ۔ ترمس۔ مغز تخم باقلا۔ خشخاش سفید۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز بادام تلخ ہر ایک چھ ماشہ۔ زعفران تین ماشہ سب کو پیس کر اور باہم ملاکر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ تھوڑی سی دوا پانی میں ملاکر چہرہ پر ضماد کریں۔ اور دو گھنٹہ بعد گرم پانی سے منہ دھو کر روغن چنبیلی یا کوئی فیس کریم لگائیں۔

یادداشت:۔ اگر قبض یا ماہواری ایام کی خرابی موجود ہو تو اس کا دفعیہ کریں۔

---

[1] مادہ کو لوٹا دینے والی جیسے صندل۔ رسوت گیرو وغیرہ

ضماد ورم خصیہ ورم اور درد خصیہ کے لیے نہایت مفید ہے۔ نسخہ مغز بیدانجیر زیرہ کرمانی۔ گل بابونہ۔ اکلیل الملک باقلا۔ مقل۔ برگ قنب آردجو ہر ایک ایک تولہ۔ مویز منقیٰ چھ ماشہ ہری مکو کے پانی میں پیس کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ مقام ماؤف پر نیم گرم لیپ کریں۔

ضماد ہلدی (از معمولات حکیم نابینا دہلوی) چوٹ لگنے میں نہایت مفید ہے۔ نسخہ ہلدی سات تولہ۔ مبدہ لکڑی چھ ماشہ۔ مغاث بغدادی پانچ ماشہ۔ کوٹ چھان کر تلوں کے تیل میں بقدر ضرورت حل کر کے نیم گرم ضماد کریں۔

ط

طلا وہ پتلی دوا ہے جو کسی عضو پر لگائی جائے۔ اسے ڈاکٹری اصطلاح میں لنی منٹ یا پینٹ کہتے ہیں۔

طلائے آبلہ انگیز (کنز المجربات) اگر امتلائے رطوبی کی وجہ سے عضو تناسل میں استرخا ہو جائے تو اس کے استعمال سے بہت جلد رفع ہو جاتا ہے۔ نسخہ۔ مغز حب الملوک ایک دانہ لے کر پتھر پر قدرے پانی قطرہ قطرہ گرا کر گھس کر پتلا لیپ بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ عضو تناسل کے بالائی حصہ اور پہلوؤں کو کپڑے سے رگڑ کر خوب سرخ کریں۔ پھر یہ لیپ لگا کر اوپر ارنڈ کا پتا باندھ دیں۔ جب آبلہ پڑ جائے تو پٹی کھول ڈالیں اور سوئی سے چھید کر کے پانی نکال دیں۔ بعدہٗ آبلہ کو درست کرنے کے لیے مکھن گاؤ پانی میں دھو کر قدرے کتھ باریک شدہ ملا کر بطور مرہم لگاتے ہیں۔

یادداشت بعض اطبا آبلوں کو خشک کرنے کے لیے ادویہ باردہ مثلاً کافوریا سفیدہ یا کتھ چھڑکوا دیتے ہیں۔ لیکن یہ اصولاً درست نہیں ادویہ حارہ سے اندمال کرنا چاہیئے۔ چنانچہ اس غرض کے لیے روغن زرد سوختہ یا روغن بیضہ ہر تیسرے

چوتھے گھنٹے لگانا چاہیئے سوائے شدید ضرورت کے آبلہ انگیز دوا استعمال میں نہ لائیں

طلائے بوتیمار حکیم محمود علی خاں صاحب ماہر اکبرآبادی ثم دہلوی کے مجربات خصوصی میں سے ہے۔ مقوی اور محرک باہ ہے اور مجلوق کی تمام شکایات کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ۔ بوتیمار سفید (بگلا سفید) یک عدد آلائش اور پر صاف کر کے کبریت۔ زرنیخ طبقی۔ زرنیخ سرخ قرنفل ہر ایک تین تولہ۔ بگلا کے گوشت کا قیمہ بنا کر دواؤں کو باریک پیس کر اس میں ملا دیں۔ اور گولیاں بنا کر پتال جنتر کے ذریعہ روغن کشید کریں (کل پانچ اجزا)

ترکیب استعمال:۔ چار رتی تک سر و سیون بچا کر طلا کر کے بنگلہ پان گرم کر کے باندھیں۔

طلائے تدہارا حکیم محمود علی خاں صاحب ماہر اکبرآبادی ثم دہلوی کے مطب میں مستعمل ہے کجی و لاغری کو دور کرتا ہے۔ مجلوق کے لیے اکسیر ہے۔ نسخہ شیر تھوہر تدہارا۔ گائے کا گھی ہم وزن لے کر بارہ گھنٹے تک کھرل کریں۔ (کل دو اجزا)

ترکیب استعمال:۔ سر و سیون بچا کر طلا کریں۔ اور پان گرم کر کے باندھیں۔

طلائے جدید مجلوقین کو مفید ہے نسخہ۔ سم الفار۔ (سنکھیا) ایک تولہ چربی شیر دو تولہ۔ شیر مدار چھ ماشہ۔ خوب کھرل کر کے یک ذات کرلیں

ترکیب استعمال:۔ بقدر ایک رتی بطریق معروف حشفہ و سیون چھوڑ کر طلا کریں۔

طلائے جدید (بترکیب حضرت مسیح الملکؒ) مجلوق اور ضعیف الباہ اشخاص کے لیے نہایت مفید ہے۔ سم الفار (سنکھیا) ڈھائی تولہ کو آکھ کے دودھ پانچ تولہ میں کھرل کریں۔ اس کے بعد بیر بہوٹی جاوتری۔ لونگ عاقر قرحا۔ جائفل ہر ایک چھ تولہ کھرل کریں۔ پھر زعفران۔ مشک ہر ایک ایک تولہ آٹھ ماشہ شامل کر کے کھرل کریں اور آخر میں گائے کا گھی ایک سیر ملا کر کھرل کریں۔ جب تمام اجزاء اچھی طرح آمیز ہو جائیں تو استعمال میں لائیں۔

نوٹ:۔ اس طلا میں گھی سمیت کل دس اجزاء ہیں۔

ترکیب استعمال :- ایک دورتی یہ طلا حشفہ اور سیون چھوڑ کر عضو مخصوص پر مالش کریں ۔ اوپر سے بنگلہ پان باندھیں اور کچے دھاگہ سے لپیٹ دیں ۔ صبح کو گرم پانی سے دھوئیں۔

یادداشت :- اگر دوران استعمال میں دانے نکل آئیں تو طلا موقوف کر کے روغن چنبیلی لگائیں ۔ جب دانے اچھے ہوجائیں تو پھر طلا استعمال کریں۔

طلائے جمال گوٹہ

جلق سے پیدا شدہ عضو مخصوص کے تمام مقامی نقائص کجی، لاغری کو دور کرتا ہے۔

نسخہ ۔ پوست کنیر سفید ۔ گھونگچی سفید ہر ایک پانچ تولہ ۔ قُسط تلخ ۔ جمال گوٹہ مدبر ہر ایک ایک تولہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر بھینس کے دودھ ساڑھے سات سیر میں پکائیں اور رات کو دہی جما کر رکھ چھوڑیں ۔ صبح کو دو تین سیر ٹھنڈا پانی ڈال کر مکھن نکالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال بقدر ایک رتی رات کو سوتے وقت حشفہ و سیون چھوڑ کر عضو تناسل پر مالش کریں ۔ اور بقدر ایک رتی پان کے ساتھ کھائیں۔

یادداشت :- چھاچھ کو زمین میں دفن کر دیں تاکہ یہ زہریلی چیز کوئی شخص استعمال نہ کرلے۔

طلائے خاص

مجلوقین کے لیے نفع بخش ہے ۔ از سر نو طاقت پیدا کرتا ہے ۔ نسخہ جند بید ستر ۔ خراطین مصفی ۔ بیر بہوٹی ۔ زلوئے خشک ۔ عاقر قرحا تخم دھتورہ ۔ مالکنگنی ۔ زعفران ۔ جوز (اخروٹ) جاوتری ۔ مشک خالص ۔ قرنفل گل دار جائفل ۔ کشمش سبز ۔ بچھناک ۔ برادہ کُچلہ ۔ زفیون ہر ایک چھ ماشہ کوٹ چھان کر بھینس کے دودھ میں کھرل کریں ۔ پھر چربی شبیر ۔ چربی سانڈہ ۔ مغز ساق گاؤ ۔ زفت رومی زردی بیضہ مرغ ۔ مغز سر گنجشک نر ہر ایک ایک تولہ میں ملا کر پیس کر حب بقدر کنار دشتی بنا کر بدستور معروف بذریعہ آتشی شیشی طلا کشید کریں۔

ترکیب استعمال ۔ چند قطرے سیون و حشفہ بچا کر حشفہ تناسل پر رات کو مالش کریں اور اوپر کچے دھاگے سے برگ پان باندھ دیں۔

طلائے دار چینی مُشک والا

مسیح الملک کے معمولات سے ہے عضو مخصوص کی لاغری میں خصوصیت سے نافع ہے

نسخہ۔ شنگرف۔ ہڑتال طبقی۔ پارہ۔ کبیلا۔ عاقر قرحا۔ پیاز نرگس۔ دار چینی ہر ایک برابر حصہ کوٹ چھان کر قدرے مُشک ملا کر زہرہ گاؤ (گائے کے پتہ) میں کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ بدستور معروف عضو مخصوص پر مالش کر کے برگ پان گرم کر کے باندھیں۔

طلائے سُرخ

(از معمولات مسیح الملک) جلق و اغلام وغیرہ غیر فطری افعال سے پیدا شدہ تمام مقامی نقائص کا دفعیہ کرتا ہے اور قوت باہ بڑھاتا ہے اس کے استعمال سے خراب رطوبت خارج ہو جاتی ہے۔

نسخہ۔ شنگرف۔ جال گوٹہ ہر ایک دو تولہ۔ سم الفار تین ماشہ۔ موم زرد چار تولہ مکھن تازہ بارہ تولہ (کل پانچ اجزا) موم کو مکھن میں پکا کر دیگر ادویہ کا سفوف ملا کر خوب کھرل کریں۔

ترکیب استعمال:۔ چند قطرے رات کو سوتے وقت مذکورہ بالا طریق پر مالش کریں۔

یادداشت:۔ اس طلا کے استعمال سے عضو مخصوص پر دانے نکل آتے ہیں اور بعض اوقات آبلے بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں اس کی مالش روک دیں اور چنبیلی کا تیل لگاتے رہیں جب شکایت رفع ہو جائے تو پھر استعمال شروع کر دیں

طلائے ماہی

(از علاج الامراض) ہندوستانی دواخانہ میں تیار ہوتا ہے یہ طلا سُستی و کمزوری کو زائل کرتا اور قضیب کو سخت و فربہ بناتا ہے

نسخہ۔ ماہی سیاہ۔ ماہی سفید۔ ماہی سرخ ہر ایک ایک عدد۔ کچلہ۔ بیر بہوٹی ہر ایک دو تولہ سب کو شراب خالص میں تین روز تک بھگونے کے بعد کھرل کریں۔

اور عاقر قرحا۔ قرنفل۔ اسگند۔ ناگوری رسلاجیت۔ افیون۔ جوزبوا ہر ایک چھ ماشہ خوب باریک کر کے چربی شیر میں پکا کر سب کو باہم مخلوط کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال :- چند قطرے بطریق معروف استعمال کریں۔

طلائے مبہی (از مجربات جیلانی) عضو مخصوص کی لاغری، کجی اور کمزوری میں مفید ثابت ہوا ہے۔

نسخہ۔ شیر تھوہر۔سہ دھارا دو حصہ بال ایک حصہ۔مسکہ گاؤ تین حصّہ۔سب کو ملا کر نرم آگ پر پکائیں۔گاڑھا ہو جائے تو آگ سے اتار کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال :- چند قطرے پان پر مل کر گرم کر کے عضو مخصوص پر باندھیں اور صبح کھول دیں۔سرد پانی سے غسل اور استنجا نہ کریں۔

طلائے مجلوق جو لوگ اپنے ہاتھوں سے اپنی قوت کو برباد کر چکے ہیں ان کے لیے اس سے بہتر طلا آپ کو نہیں مل سکتا۔اس کا نسخہ قبلہ والد ماجد ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکماء مرحوم و مغفور کا ترتیب دیا ہوا ہے۔

نسخہ ایک تولہ سنکھیا سفید کو سات دن تک شیر مدار پانچ تولہ میں کھرل کریں پھر پانچ دن روغن زرد پانچ تولہ ڈال کر کھرل کر کے ایک طشتری میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔طشتری کے جس طرف دوا ہو۔اونچی رکھیں تاکہ گھی پگھل کر الگ ہو جائے اس میں فی تولہ کے حساب سے زعفران۔مُشک۔بیر بہوٹی۔جاوتری ہر ایک دو رتی ڈال کر یک جان کر لیں۔

ترکیب استعمال :- چند قطرے رات کو سوتے وقت مذکورہ بالا طریق پر مالش کریں اور اوپر برگ ارنڈ یا پان باندھ دیں۔سات دن کے بعد جب پت سی نکل آئے تو اس کو موقوف کر دیں۔اگر ضرورت ہو تو سات روز کا وقفہ دے کر پھر استعمال کریں۔

یادداشت :- یہ طلا بڑے اہتمام اور پورے اجزاء کے ساتھ دواخانہ ڈاکٹر حکیم غلام نبی زبدۃ الحکماء لاہور میں تیار کیا جاتا ہے۔ضرورت مند اصحاب ۴ روپے ۵۰ پیسے فی تولہ منگوا سکتے ہیں۔

طلائے محبت مرد و عورت دونوں میں محبت زیادہ کرتا ہے۔بڑی بیاض سے منقول ہے۔نسخہ عروسک۔(بیر بہوٹی) گائے کے

گھی میں بریاں کرلیں۔ حتیٰ کہ بیر بہوٹی بالکل پگھل جائیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت یہ گھی عضو تناسل پر لگاکر جماع کریں۔

طلائے مشک والا قوت شہوانی کو از سر نو تازہ کرتا ہے اور عضو مخصوص کو سخت اور قوی کرتا ہے اور ملذّذ بھی ہے۔

نسخہ۔ مشک ۶ رتی۔ فرفیون ڈیڑھ ماشہ۔ عاقر قرحا تین ماشہ۔ روغن چنبیلی زرد بقدر ضرورت میں جوشاکر چھان لیں۔

ترکیب استعمال:۔ چند قطرے بطریق معروف مالش کرکے بنگلہ پان گرم کرکے باندھیں۔

طلائے مقوّی عضو مخصوص کی لاغری۔ کمزوری۔ کوتاہی اور کجی کو دور کرتا ہے۔ قوت رفتہ کو واپس لاتا ہے۔ رگوں میں دوران خون تیز کرکے باہ کو برانگیختہ کرتا ہے۔ نسخہ۔ شیر مدار ۵ تولہ۔ روغن گاؤ پانچ تولہ بارہ گھنٹہ تک خوب کھرل کرکے کسی ظرف چینی یا آبگینہ میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ دوتین قطرے سیون اور حشفہ چھوڑکر سوتے وقت مالش کریں اور اوپر بید انجیر کا پتہّ باندھیں۔ اسی طرح سات روز یہ عمل جاری رکھیں۔ آب سرد سے غسل اور استنجانہ کریں۔ اگر دوران علاج میں بثور (پھنسیاں) یا باریک دانے نکل آئیں تو اس کو موقوف کرکے ۲۔۳ روز روغن زرد سوختہ لگاتے رہیں۔

یادداشت:۔ حکیم سید نظیر حسین صاحب سکنہ دھولڑی اور حکیم غلام جیلانی صاحب مصنّف مجرّبات جیلانی بھی اس نسخہ کی بہت تعریف کرتے ہیں بعض اطبا اس نسخہ میں سم الفار ۳ ماشہ بڑھا لیتے ہیں۔

طلائے مُلذّذ طرفین میں لذت و سرور پیدا کرتا ہے۔ نسخہ۔ عاقر قرحا۔ سہاگہ خام۔ کافور ہر سہ ادویہ ہم وزن لے کر شہد میں باریک پیس کر محفوظ رکھیں ترکیب استعمال:۔ بقدر ۴ رتی عضو مخصوص پر طلا کریں ایک گھنٹہ کے بعد کپڑے سے صاف کرکے مشغول ہوں۔

دیگر طب نفیس سے منقول ہے۔ کافور ایک سرخ۔ نرکچور اور سہاگہ دو دو سرخ ہر سہ کو باریک پیس کر ایک دو قطرہ پانی ملاکر طلا کریں۔ اور بعد خشک

ہونے کے ہم بستر ہوں۔ بے نظیر ملذذ نسخہ ہے۔

طلائے مُمسک امساک کے لیے مفید ہے۔ نسخہ۔ مستی غوک خشکی۔ سمندر پھل کچلہ۔ بیخ کنیر سفید۔ تخم اوٹنگن۔ موصلی سیاہ ہم وزن لے کر شیرہ برگ پان میں یکے بعد دیگرے خوب پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال :۔ مجامعت سے ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی شراب میں حل کر کے بطریق معروف طلا کریں۔

طلائے مہاسہ چہرہ کے مہاسوں اور بدنما داغوں کو زائل کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔ نسخہ بیخ سوسن۔ برگ نیب۔ پوست سرس۔ ہم وزن باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ بقدر ضرورت پانی میں پیس کر رات کو سوتے وقت چہرے پر پتلا لیپ کریں اور صبح کو گرم پانی اور صابن سے دھو ڈالیں۔

طلائے واجد علی شاہ (از کنز المجربات) اودھ کے آخری تاجدار نواب واجد علی شاہ کا مشہور نسخہ ہے۔ جس کے استعمال سے بلا آبلہ وغیرہ مردہ رگیں زندہ ہو جاتی ہیں۔

نسخہ۔ چربی ریچھ اصلی۔ چربی شیر اصلی۔ چربی سانڈہ (اصلی) چڑیا کے سر کا مغز تخم مولی۔ جنگلی کبوتر کی سفید بیٹھ مساوی وزن سب دواؤں کو روغن کنجد پانچ تولہ میں ملا کر خوب گھوٹیں۔ یہاں تک کہ تمام ادویات مکھن کی طرح نرم ہو جائیں۔ بس طلا تیار ہے۔ کسی کھلے منہ والی شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ چار پانچ رتی رات کے وقت عضو تناسل پر اچھی طرح مالش کر کے سو جائیں۔

ع

عرق۔ اس صاف کشید کیے ہوئے پانی کو کہتے ہیں جو ادویات کو بھگو کر اور حرارت دے کر قرع انبیق یعنی دیگ اور بھبکہ وغیرہ کے ذریعے حاصل کرتے ہیں

قرع انبیق سے عرق نکالنے کا طریقہ سب سے آسان ہے۔ قرع ایک قسم کا دیگچہ ہوتا ہے۔ جو چولہے پر رکھا جاتا ہے۔ اور اس میں دوائیں اور پانی ڈالا جاتا ہے۔ اور انبیق ایک خاص قسم کا ٹونٹی والا سرپوش ہوتا ہے۔ جس کے اوپر کے حصہ میں پانی بھرا رہتا ہے۔ جو ٹونٹی سے نکالا جاسکتا ہے۔ اس کے نچلے حصہ میں ایک نالی لگی ہوتی ہے جس سے عرق ٹپکتا ہے دیگچہ (قرع) میں رات کو دوائیں بھگو دی جائیں۔ پانی اور دوائیں اس کے ۳/۴ حصہ سے زائد نہ ہوں۔ صبح کو سرپوش (انبیق) اس کے سر پر رکھ کر گیلے آٹے سے درزیں بند کر دیں۔ پھر دیگچہ کو چولہے پر رکھ کر آگ جلائیں اور سرپوش کے اوپر کے حصہ میں ٹھنڈا پانی بھر دیں۔ جب پانی گرم ہوجائے تو ٹونٹی کے ذریعہ نکال کر فوراً ٹھنڈا پانی بھر دیں۔ دیگچہ کو اس نالی کی طرف قدرے جھکا کر رکھیں جس سے عرق نکلتا ہے اور نالی کے نیچے کوئی تانبے کا قلعی شدہ برتن یا بوتل رکھ دیں۔ تاکہ اس میں عرق ٹپک کر جمع ہوتا رہے جب عرق کی مطلوبہ مقدار نکل آئے تو دیگچہ کو نیچے اتار لیں۔ اگر عرق بوتلوں میں جمع کیا گیا ہو تو سب بوتلوں کا عرق کسی برتن میں ڈال کر مخلوط کر لیں اور اسے چھان کر دوبارہ بوتلوں میں بھر لیں تاکہ سب بوتلوں کی عرق کی طاقت یکساں ہو۔ ورنہ شروع کا عرق تیز اور آخر کا ہلکا ہوگا۔ جب چھوٹے پیمانے پر عرق تیار کرنا ہو تو قرع انبیق بہت موزوں ہے اگر سوا دو سیر یعنی تین بوتل عرق مطلوب ہو تو پاؤ بھر دوا قریباً پانچ سیر پانی میں بھگونی چاہیئے۔ تب دو سیر عرق نکلے گا۔ اگر پانی کم ڈالا جائے گا تو عرق کے آخری حصہ میں سڑاند آجائے گی اگر عرق کے نسخہ میں مُشک۔ عنبر۔ زعفران جیسی خوشبو دار ادویہ شامل ہوں تو ان کو پوٹلی میں باندھ کر عرق نکلنے والی نالی کے منہ کے نیچے اس طرح لٹکائیں کہ عرق اس سے گذر کر چوڑے منہ والی بوتل میں جمع ہو۔ جب بڑے پیمانہ پر عرق زیادہ مقدار میں درکار ہو تو دیگ بھبکہ سے کشید کیا جاتا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک دیگ لے کر اس میں دوا معہ پانی

ڈال کر اس کو گنبد نما سرپوش یا مٹی کے کونڈے سے ڈھانک دیں۔ سرپوش یا کونڈے میں ایک گول سوراخ ہونا چاہیے۔ جس کے اندر چوڑے بانس یا جستی چادر کا نل (نیچہ) کا سرا جاسکے یہ نل کہنی دار بنا ہوا ہو۔ اس کا ایک سرا سرپوش یا کونڈے کے سوراخ میں اور دوسرا سرا بھبکے میں داخل کیا جاتا ہے۔ جس کو ایک ٹب (ناند) میں رکھا جاتا ہے۔ جس میں سرد پانی بھرا ہوتا ہے۔ اگر نیچہ بانس کے دو ٹکڑوں سے بنا ہوا ہو تو اس کو رسی وغیرہ لپیٹ کر مضبوط کرلیں تاکہ بھاپ نکل نہ سکے۔ بھبکا ایک لمبی گردن والا تانبے کا قلعی شدہ کھڑا ہوتا ہے۔ جس میں بخارات داخل ہوتے ہی سردی پہنچنے سے پانی میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ دیگ اور سرپوش۔ نیچہ اور سرپوش اور نیچہ اور بھبکہ کے ہر سہ جوڑوں کو ملتانی مٹی سے جوڑ دیں۔ تاکہ بھاپ ضائع نہ ہو۔ اب دیگ کے نیچے آگ جلائیں شروع میں آگ تیز دی جائے۔ لیکن بعد میں مدھم کر دی جائے۔ تاکہ اُبال نہ آئے۔ اگر دیگ اور سرپوش کے جوڑ سے بھاپ باہر نکل رہی ہے تو اس کو کھول کر دوبارہ جوڑنا چاہیئے۔ جب بھبکا بھر جائے تو آگ بجھا دیں۔ جب بھبکا بھر جاتا ہے تو بھبکا اور نیچہ کے جوڑ سے بھاپ نکلنے لگتی ہے۔ اور گڑ گڑ کی آواز آنے لگتی ہے۔ دیگ بھبکہ سے عرق نکالنا دقت طلب ہے کیونکہ اس کے لیے خاص قسم کی بھٹی اور ٹب درکار ہوتے ہیں جو دیگ اور بھبکہ کی مناسبت سے تیار کیے گئے ہوں۔ عطار لوگ عام طور پر ماء اللحم وغیرہ کا عرق دیگ بھبکہ سے نکالتے ہیں۔ اگر عرق کے نسخہ میں مُشک۔ زعفران۔ عنبر وغیرہ خوشبودار ادویہ ہوں تو پوٹلی میں باندھ کر بھبکہ کی گردن یا دہن نیچہ میں (جو بھبکہ میں داخل کیا جاتا ہے) اس طریقہ سے لٹکانا چاہیئے کہ بھاپ اس میں سے گزرتی ہوئی بھبکہ میں جائے۔ عام طور پر عرقیات دوا کے ساتھ بدرقہ کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں۔ لیکن بیرونجات کے مریضوں کو بذریعہ ڈاک منگوانے پر بہت زیر بار ہونا پڑتا ہے۔ اس لیے بڑے بڑے دواخانوں نے عام استعمال

میں آنے والے عرقوں کے روح تیار کر رکھے ہیں۔ ایک سیر پانی میں ڈھائی تولہ روح ملانے سے عرق تیار ہو جاتا ہے۔ ضرورت منداصحاب رُوح کیوڑہ، روح گلاب، روح اجوائن۔ روح پودینہ۔ روح سونف اور روح سرکہ انگوری دواخانہ ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکماء لاہور سے طلب کر سکتے ہیں۔

عرق اجوائن معدہ اور ہاضمہ کو تقویت دیتا ہے اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے نسخہ اجوائن دیسی ایک سیر۔ رات کو سولہ سیر پانی میں بھگو رکھیں صبح کو بطریق معروف آٹھ یا دس بوتل عرق قرع انبیق سے کشید کر لیں۔
خوراک۔ پانچ تولہ عرق میں مصری دو تولہ حل کر کے پیئیں۔

عرق اکسیر بدن (از لال بیاض) مقوی و مبہی ہے۔ بدن کو فربہ اور طاقت ور بناتا ہے اور قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ یہ تمام ولایتی، طبی شرابوں سے افضل دوائی ہے۔ یہ نسخہ حاصل کرنے کے لیے ایک والئی ریاست نے والد مرحوم کو ایک ہزار روپیہ نذرانہ پیش کیا تھا لیکن یہ گوہر مقصود حاصل نہ کر سکے بعد ازاں کرنل بھولا ناتھ آئی۔ ایم۔ ایس کے اصرار پر یہ نسخہ ان کی کتاب جنسی امراض اور ان کے علاج میں شائع کرنا پڑا۔
نسخہ چھالیا۔ کھیلیؔ کھیلا (کسیلی کسیلا) دار چینی ہر ایک ایک سیر مویز منقیٰ۔ گل دھاوا ہر ایک ڈھائی سیر۔ صندل سفید۔ بالچھڑ۔ موتھ (سعد) ہر ایک ایک پاؤ۔ موصلی سیاہ اجمود۔ کالی زیری۔ اسگند۔ اجوائن۔ سونف۔ الائچی کلاں۔ الائچی خورد۔ ہر ایک نصف پاؤ۔ بھنگرہ تازہ۔ زرنباد۔ آملہ صاف۔ خش خاش۔ سیب۔ اجوائن خراسانی لونگ۔ جاوتری۔ جائفل ہر ایک نصف سیر۔ سب دوائیں کوٹ چھان کر پرانے خم میں ڈال کر قند سیاہ تیس سیر ملا دیں اور پانی اس قدر ڈالیں کہ چار انگشت پانی اوپر رہے۔ پھر خم کا منہ اچھی طرح بند کر کے پندرہ روز تک زمین میں دفن رکھیں۔ بعد ازاں جس قدر پانی شامل کیا گیا ہے۔ اس کا ایک تہائی عرق بدستور

لہ ایک درخت کی لکڑی ہے۔ سیاہ سرخی مائل مشابہ تج کے ذائقہ تلخ لیس دار۔

معروف کشید کریں (کل ۲۶ اجزاء)

عرق الائچی قے اور دستوں کو روکتا ہے فرحت بخشتا ہے اور دل کو قوت دیتا ہے۔ نسخہ الائچی خورد نصف پاؤ۔ پانی پانچ سیر میں رات کو بھگو رکھیں اور صبح سوا دو سیر عرق کشید کریں۔

خوراک بقدر پانچ تولہ سکنجبین سادہ یا سکنجبین لیموں دو تولہ کے ساتھ پیئیں۔

عرق اناناس ریگ گردہ و مثانہ کو پیشاب کے ذریعے خارج کرتا ہے نسخہ۔ اناناس پختہ زرد رنگ کو چھیل کر اور کچل کر آٹھ سیر پانی میں شبانہ روز بھگو رکھیں۔ بعدہٗ تین سیر عرق کشید کریں۔

خوراک دس تولہ عرق شربت بزوری دو تولہ میں ملا کر پیئیں۔

عرق بادیان معدہ اور جگر کی بیماریوں میں مفید ہے۔ ردّی فضلات کو دور کرتا ہے اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ بادیان پاؤ سیر پانی پانچ سیر میں شبانہ روز بھگو رکھیں اس کے بعد سوا دو سیر عرق کشید کریں۔

خوراک بارہ تولہ عرق تنہا یا کسی دوسرے مرکب کے ساتھ پیئیں۔

نوٹ:۔ عرصہ تک رکھنے سے اس کی طاقت کمزور ہو جاتی ہے۔

عرق بخار سوائے دق کے ہر قسم کے بخاروں کے لیے مفید ہے۔ نسخہ:۔ نانخواہ۔ کاسنی۔ قصب الذریرہ۔ مکو۔ بادیان۔ گلو سبز ہر ایک نصف پاؤ۔ منڈی بوٹی ایک پاؤ عناب ولایتی۔ افسنتین۔ برنجاسف ہر ایک پانچ تولہ۔ پانی بارہ سیر۔ تمام ادویات کو رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو حسب دستور قرع انبیق کے ذریعہ آٹھ بوتل عرق کشید کریں۔

خوراک پانچ تولہ دن میں تین مرتبہ شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر پیئیں۔

یادداشت بعض اطباء اس میں شربت بنفشہ کی بجائے ملح فرنگی (میگ سلف) حسب ضرورت حل کر کے پلاتے ہیں۔

عرق برنجاسف معدہ اور جگر کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ تپ بلغمی اور جگر کے امراض میں بکثرت مستعمل ہے۔ نسخہ برنجاسف شکاعی۔ بادآورد۔ مکو خشک۔ بادیان۔ مویز منقیٰ ہر ایک دس تولہ رات کو

بارہ سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو آب نکو سبز تین پاؤ شامل کر کے آٹھ بوتل عرق کشید کرلیں۔

خوراک بارہ تولہ عرق شربت بنفشہ دو تولہ میں ملاکر پیئیں۔

عرق بہار یہ عرق گھبراہٹ اور گرمی کی شدت کو تسکین دیتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے۔ نسخہ۔ گل نارنج ۵ سیر۔ گلاب ایک سیر۔ بادیاں۔ مویز۔ منقی۔ کشمش ہر ایک پندرہ تولہ۔ عود۔ زرنب (تالیس پتر) بہمن سرخ شقاقل مصری ہر ایک ایک تولہ۔ عنبر پونے دو ماشہ۔ سوائے عنبر کے سب دواؤں کو پچیس سیر پانی میں شبانہ روز بھگوئے رکھیں۔ بعدہٗ عنبر کی پوٹلی دہن نیچہ پر لٹکا کر یا باندھ کر بارہ سیر عرق کشید کریں۔

خوراک: ۴ سے ۸ تولہ تک عرق میں شربت انار یا شربت نارنج ملاکر پیئیں۔

عرق بید سادہ خفقان امراض حارہ اور دق میں فائدہ مند ہے اور دل و دماغ کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ برگ بید سادہ پاؤ سیر لے کر پانچ سیر پانی میں شبانہ روز بھگو رکھیں۔ بعدہٗ سوا دو سیر (تین بوتل عرق کشید کریں)

خوراک: دس تولہ عرق دو تولہ شربت عناب ملاکر پیئیں۔

عرق بید مُشک حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ پیاس بجھاتا ہے۔ خفقان کو زائل کرتا ہے۔ گرمی کے موسم میں خصوصیت سے نافع ہے

نسخہ:۔ گل بید مُشک تازہ پاؤ سیر پانی پانچ سیر میں شبانہ روز بھگو رکھیں، بعدہٗ سوا دو سیر عرق کشید کریں۔

خوراک ۵ تولہ سے ۷ تولہ تک شربت انار چار تولہ یا مصری ملاکر پیئیں۔

یادداشت: عرصہ تک رکھنے سے اس میں خوشبو کسی قدر کم ہو جاتی ہے۔

عرق پان یہ عرق دردشکم اور درد ریح کو مفید ہے۔ نسخہ: گل سُرخ برگ گاؤزبان۔ پودینہ خشک۔ برگ تنبول ہر ایک پاؤ سیر۔ نانخواہ۔ دارچینی قرنفل۔ خولنجاں۔ سونٹھ۔ الائچی خورد۔ صعتر ہر ایک نصف پاؤ۔ عرق گلاب چار بوتل عرق بید مشک۔ آب باراں ہر ایک دو بوتل بارہ سیر پانی شامل کر کے شبانہ روز دائیں بھگو رکھیں۔ بعدہٗ آٹھ سیر عرق کشید کریں۔

خوراک :۔ سات تولہ عرق دو تولہ مصری ملا کر پئیں۔

عرق پان

مخترع حکیم شریف خان رح اعانت ہضم اور تقویت باہ کے لیے مفید ہے اور چہرے کا رنگ نکھارتا ہے۔

نسخہ۔ پان ۳۵ عدد۔ دار چینی ۹ تولہ بہمن سفید ۶ تولہ۔ دانہ ہیل۔ جوز بوا تودری سُرخ ہر ایک ساڑھے تین تولہ شبانہ روز آب باراں بیس سیر میں بھگو رکھیں۔ بعدہٗ دس سیر عرق کشید کریں۔

خوراک :۔ بقدر مناسب پانچ تا سات تولہ روزانہ پئیں۔

عرق پودینہ

متلی۔ قے۔ درد شکم میں مفید ہے۔ ریاح کو زائل کرتا ہے نسخہ پودینہ خشک پاؤ سیر کو پانچ سیر پانی میں شبانہ روز بھگو رکھیں بعدہٗ سوا دو سیر عرق کشید کریں۔

خوراک۔ چھ تولہ عرق کھانا کھانے کے بعد پئیں۔

یادداشت :۔ یہ عرق خلوئے معدہ میں نہ پیا جائے۔

عرق چوب چینی

مصفی خون ہے۔ چہرے کا رنگ نکھارتا ہے۔ پھوڑے پھنسی خارش کو زائل کرتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ عقل و حواس کو تقویت پہنچاتا ہے اور قوت باہ زیادہ پیدا کرتا ہے۔ نسخہ، دار چینی۔ گل سُرخ تخم ریحان ہر ایک ۶ تولہ۔ سنبل الطیب۔ ساذج ہندی۔ قرنفل دانہ الائچی خورد۔ زرنباد۔ بادرنجبویہ۔ گل گاؤزبان۔ ابریشم خام مقرض ہر ایک تین تولہ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ عود ہندی۔ اُشنہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ زعفران اصلی دس ماشہ۔ مصطگی سات ماشہ ۔ عنبر ساڑھے تین ماشہ مُشک خالص پونے دو ماشہ۔ چوب چینی اعلیٰ عرقی ستاون تولہ۔ سیب شیریں پختہ پچاس عدد۔ عرق گلاب ایک سیر۔ سیب کے ٹکڑے کرکے اور دواؤں کو نیم کوب کرکے دیگ میں رکھ کر اس قدر پانی ڈالیں کہ ایک بالشت پانی اوپر رہے بوقت کشید عرق زعفران۔ مشک عنبر اور مصطگی کو پوٹلی میں باندھ کر دہن نیچہ یا بھبکہ کے منہ میں لٹکا کر عرق کشید کریں جس قدر پانی دواؤں میں شامل کیا گیا ہے اس کا ایک تہائی عرق نکالنا چاہیئے۔

خوراک :۔ سات سے بارہ تولہ تک کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد پیا جائے۔

یادداشت :۔ یہ عرق دفعتہً نہ پیا جائے۔ بلکہ آہستہ آہستہ ایک ایک گھونٹ کر کے پیئیں۔

عرق سوزاک حکیم غلام کبریا خاں صاحب عرف بھورے میاں کا نسخہ ہے سوزاک کے لیے نہایت مفید ہے اس سے پیشاب کی جلن۔ خون۔ پیپ آنے کی سب شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔

نسخہ :۔ ہرے دھنیئے کے پتوں کا پانی دس تولہ نکالیں یا سبز دھنیا دستیاب نہ ہو تو کشنیز خشک پانچ تولہ رات کو ایک پاؤ پانی میں بھگوئیں اور صبح کو جوش دے کر چھان لیں۔ بعدہٗ اس میں برانڈی دو تولہ۔ روغن صندل خالص چھ ماشہ ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک :۔ ایک تولہ صبح، دوپہر اور شام کے وقت سات روز تک پیئیں۔

یادداشت :۔ اس دوا کو تازہ تیار کر کے استعمال کریں۔ بعض اطباء اس میں کیلے کے تنے کا رس بھی اضافہ کرتے ہیں۔

عرق شاہترہ خون کو صاف کرتا ہے اور پرانے بخاروں میں مفید ہے۔

نسخہ : شاہترہ یک پاؤ پانی پانچ سیر میں ایک دن رات بھگوئیں بعدہٗ سوا دو سیر (تین بوتل) عرق کشید کر لیں۔

خوراک :۔ سات تولہ سے بارہ تولہ تک شربت نیلوفر کے ساتھ ملا کر پیئیں۔

عرق طحال یہ وہ عرق ہے جو لدھیانہ میں مانگٹا نوالے سردار بنایا کرتے تھے اور دور دراز تک یہ مشہور تھا۔ خون کی کمی۔ تلی کا بڑھ جانا۔ یرقان اور ملیریائی ناتوانی میں مفید ہے۔ نسخہ کونین سلفاس تین ماشہ۔ ہیراکسیس چھ ماشہ۔ قلمی شورہ دو تولہ۔ نوشادر دو تولہ۔ تیزاب گندھک چھ ماشہ۔ میگنیشیا سلفاس دو اونس یہ تمام ادویات بڑی بوتل میں ڈال کر عرق مکو بھر دیں۔ بس عرق تیار ہے۔

خوراک : ایک اونس ایک گھنٹہ بعد از غذا صبح و شام پیئیں۔ دوا پینے کے بعد دس پندرہ منٹ تک مریض چت لیٹا رہے۔

عرق عشبہ خون کو صاف کرتا ہے۔ پھوڑے پھنسیاں۔ درد مفاصل آتشک اور سوزاک اور تمام سوداوی امراض میں بہت مفید ہے۔

عرق شیرِ مُرکّب

دِق اور سوداوی امراض میں بہت مفید ہے جسم کی خشکی کو دور کرتا ہے اور چہرے کو خوش رنگ کرتا ہے۔ نسخہ۔ گل نیلوفر گل بید۔ کیسرو تازہ چھلا ہوا۔ ہر ایک دس تولہ۔ برگ کاہو سبز۔ کدوئے دراز ہر ایک ۴ ½ تولہ خرفہ تین تولہ۔ گل سُرخ۔ گل گاؤزبان۔ گل کنول تازہ۔ کشنیز خشک۔ مغز تخم کدو شیریں مغز تخم خیارین۔ تخم کاہو ہر ایک دو تولہ۔ تخم کاسنی۔ طباشیر ہر ایک ایک تولہ۔ بُرادہ صندل سفید۔ برادہ صندل سرخ۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ انار شیریں۔ سیب شیریں ہر ایک دو عدد۔ کھیرا تازہ چھلا ہوا۔ بہی۔ ناشپاتی ہر ایک ایک عدد۔ عرق مکو۔ عرق نیلوفر ہر ایک چار سیر۔ عرق بید مشک ایک سیر سب دواؤں اور عرقیات کو دیگ میں ڈال کر اوپر سے بکری کا دودھ دس سیر شامل کر کے شبانہ روز رکھ چھوڑیں۔ بعدہٗ نو سیر عرق کشید کریں۔

خوراک۔ دس تولہ عرق شربت عناب تین تولہ ملا کر پیئیں۔

کتاب المفردات

المعروف بہ

خواص الادویہ بطرز جدید

مفردات کی کتبِ قدیم وجدید کا بہترین اور معتبر خلاصہ

موجودہ زمانہ کی قریباً آٹھ صد یونانی اور ویدک ادویہ مفردہ کی ماہیت مزاج، افعال واستعمال، مقدار خوراک اور مقام پیدائش نہایت درستی اور اختصار کے ساتھ لکھے گئے ہیں اور ان کے نام مختلف زبانوں، اُردو فارسی، عربی کے علاوہ سندھی، بنگالی اور انگریزی وغیرہ میں بھی بتائے گئے ہیں؛

مؤلفہ ومرتبہ

حکیم مظفر حسین اعوان

نسخہ: عشبہ مغربی پندرہ تولہ۔ چوب چینی دس تولہ۔ نیم کوب کر کے رات کو پانچ سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو حسب معمول سوا دو سیر (تین بوتل عرق کشید کریں)
خوراک۔ دس تولہ عرق میں شربت عناب دو تولہ پیئیں۔

عرق عناب خون کو صاف کرتا ہے اور غلیظ بلغم کو رقیق کرتا ہے۔ نسخہ۔ عناب یک پاؤ نیم کوب کر کے ۵ سیر پانی میں رات کو بھگوئیں۔ صبح کو سوا دو سیر (تین بوتل عرق کشید کریں)
خوراک۔ دس تولہ عرق میں شربت عناب دو تولہ ملا کر پیئیں۔

عرق عنبر کثرت حیض اور خونی بواسیر میں زیادہ خون نکل جانے سے جو کمزوری آ جاتی ہے اس کو زائل کرتا ہے دل و دماغ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔ نسخہ۔ مشک خالص ساڑھے چار ماشہ۔ عنبر۔ مصطگی ہر ایک نو ماشہ۔ زرنباد عود غرقی۔ کبابہ خنداں۔ اشنہ۔ سنبل الطیب۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل ساذج ہندی۔ دارچینی۔ زعفران۔ قرنفل۔ بوزیدان۔ گل سرخ۔ طباشیر سفید۔ الائچی خورد الائچی کلاں۔ علف (دوب) پوست ترنج۔ ابریشم مقرض۔ صندل سفید۔ برگ ریحان تازہ۔ سعد کوفی۔ ترفہ۔ کشنیز خشک۔ گل گاؤزبان۔ انیسوں۔ درونج عقربی۔ پوست بیرون پستہ ہر ایک دو تولہ۔ آب سیب ولایتی تازہ نصف سیر۔ آب انار شیریں ایک سیر عرق گلاب قسم اول پانچ سیر۔ عرق گاؤزبان۔ عرق بادرنجبویہ عرق بید مشک ہر ایک ڈھائی سیر۔ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ کر دیگ میں ڈال کر عرقیات شامل کریں اور ایک روز بعد آب انار ایک سیر۔ آب سیب تازہ نصف سیر داخل کر کے مشک عنبر۔ زعفران نیچہ یا بھبکے کے دہانہ میں رکھ کر چھ سات سیر عرق کشید کریں۔
خوراک ۵ سے ۷ تولہ عرق میں شربت انار دو تولہ ملا کر پیئیں۔

عرق فوارکہ یہ عرق خفقان۔ وسواس۔ جنون اور مالیخولیا میں مستعمل ہے۔ نسخہ آب انار شیریں۔ آب سیب شیریں آب بہی شیریں۔ آب ناشپاتی ہر ایک نصف سیر۔ آب گذر۔ آب کدو۔ آب لیموں ہر ایک سوا سیر۔ آب کاہو سبز ڈیڑھ سیر آب کشنیز سبز۔ آب تربوز۔ گنے کا رس ہر ایک ایک سیر۔ گاؤزبان۔ گل نیلوفر۔ بادرنجبویہ

غ

غازہ : وہ مرکب دوا ہے جو چہرہ کے رنگ کو صاف کرنے اور جلا دینے کے لیے استعمال کی جائے۔ اسے ہندی میں اُبٹنہ فارسی میں روشویہ اور انگریزی میں کاسمیٹک کہتے ہیں۔

غازہ بہار حسن (از آرائش جمال با تصویر) نشاستہ۔ چنے کا آٹا۔ باقلا مصری زیرہ سیاہ۔ پوست ثمر بکائن۔ زعفران۔ جو مقشر۔ مغز بادام مغز بنولہ ہم وزن سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال رات کو تھوڑا سا سفوف دودھ میں ملا کر چہرہ پہ ملیں۔ صبح اٹھ کر گرم پانی سے چہرہ کو دھو ڈالیں۔

غازہ دافع کلف جو چہرہ کے داغوں اور چھائیوں کو دور کرتا ہے۔ نسخہ تخم تربز تخم خربوزہ۔ آرد باقلا (سرکہ میں بھگو کر خشک کیا ہوا) مغز بادام مقشر۔ قسط۔ اکلیل۔ کتیرا۔ مساوی حصہ۔ باریک پیس کر بھیڑ کے دودھ میں ملا کر مقام مرض پر دن میں دو تین بار ملیں۔

اُبٹنہ مہاسوں کا ازالہ کرتا ہے نسخہ بھنے چنے کا آٹا ۶ ماشہ۔ مُردار سنگ ۳ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ۴ ماشہ۔ بکری کے دودھ میں پیس کر رات کو مہاسوں پر لگائیں۔

اُبٹنہ (از آرائش جمال) چہروں کے مہاسوں کے نشانات کو زائل کرتا ہے اور جلد کو نرم و سفید کرتا ہے۔ نسخہ: برگد کے پختہ پتے (جو زرد ہوں) گل چنبیلی۔ صندل سرخ۔ قسط ہم وزن سفوف کر لیں۔

ترکیب استعمال۔ تھوڑا سا سفوف رات کو چہرے پر مل کر سو رہیں۔ صبح سویرے گرم پانی سے منہ دھو ڈالیں۔

یاد داشت۔ جوانی میں یہ مرض عموماً ایام ماہواری کی خرابی اور قبض وغیرہ سے ہو جایا کرتا ہے اس لیے اندرونی علاج کے لیے بھی کوئی مناسب دوا

کر سکتی ہے۔

عرق کافور یہ کلکتہ کی ایک مشہور کمپنی کی چلتی ہوئی کامیاب دوا ہے جس سے وہ ہزاروں روپے کما رہی ہے۔ ہیضہ وبائی اور غذائی کے لیے بہت مفید ہے۔ اسہال، قے اور پیاس کے غلبہ کو روکتا ہے نسخہ۔ کافور جاپانی پانچ تولہ کو باریک پیس کر ایک شیشی میں ڈالیں اور اوپر سے پندرہ تولہ تیز و تند ولایتی سرکہ ڈال کر ایک مہینہ دھوپ میں رکھیں۔ شیشی کو ہر روز ہلاتے رہیں۔ ایک ماہ کے بعد چھان کر محفوظ رکھیں۔

خوراک ہیضہ کے مریض کو چار بوند عرق گلاب دو تولہ میں ملا کر ہر نصف گھنٹہ کے وقفہ سے پلائیں۔ وباء کے دنوں میں صرف دو بوند بتاشہ یا مصری پر ڈال کر روزانہ کھلانا ہیضہ کے حملہ سے محفوظ رکھتا ہے۔

یادداشت: اگر ولایتی سرکہ نہ ملے تو کافور ۵ تولہ کو تیزاب سرکہ (ایسی ٹک ایسڈ) ۵ تولہ میں حل کر کے دس تولہ پانی شامل کر لیں۔ ہندوستانی دواخانہ دہلی کافور کو چار گنا سپرٹ ریکٹی فائیڈ میں حل کر کے اسے کافور سیال کے نام پر فروخت کر رہا ہے۔ یہ عرق جریان خون کو روکتا ہے ہیضہ بواسیر خونی اور بدہضمی کے لیے مفید ہے اور زکام کی ابتداء میں تین قطرہ بتاشہ یا مصری پر ڈال کر کھلانے سے مرض کی ترقی رک جاتی ہے۔

عرق کیوڑہ دل کو فرحت اور قوت دیتا ہے پیاس کو بجھاتا ہے۔ نسخہ گل کیوڑہ تازہ ایک پاؤ لے کر رات کو پانچ سیر پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو سوا دو سیر (تین بوتل) عرق کشید کریں۔

خوراک پانچ سے سات تولہ تک دو تولہ مصری ملا کر پئیں۔

عرق گاؤزبان خفقان۔ گھبراہٹ۔ بخار۔ نزلہ۔ کھانسی اور امراض سوداوی میں مفید ہے۔ حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ بخار میں پیاس کی شدت رفع کرتا ہے۔ نسخہ۔ برگ گاؤزبان ایک پاؤ لے کر ڈھیلی پوٹلی میں باندھ کر پانچ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو ہلکی آگ پر سوا دو سیر (تین بوتل) عرق کشید کریں۔

خوراک۔ دس تولہ عرق میں شربت بنفشہ دو تولہ حل کر کے پیئیں۔

یادداشت۔ عرق گاؤزبان نکالنے کے لیے کچھ مہارت درکار ہے۔ کیوں کہ ذرا آنچ تیز ہونے پر فوراً ابال آجاتا ہے۔

عرق گذر سادہ

دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے اور جسمانی کمزوری کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ۔ تازہ گذر (گاجر) چھلکے اور ہڈی دور کر کے ایک سیر لیں۔ اور گاؤزبان دو تولہ۔ گل گاؤزبان ڈیڑھ تولہ۔ صندل سفید پونے دو تولہ بہمن سفید۔ تودری سرخ ہر ایک سوا تولہ سب کو چھ سیر پانی میں شبانہ روز بھگو رکھیں بعدہٗ تین سیر (چار بوتل) عرق کشید کریں۔

خوراک، دس تولہ عرق دواء المسک معتدل سات ماشہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

عرق گذر عنبری بہ نسخہ کلاں

دل کی تمام شکایتوں خفقان وغیرہ کو زائل کرتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے اور باہ کو بڑھاتا ہے۔ نسخہ۔ گاجر سرخ، چھلکے اور ہڈی دور کی ہوئی ۵ سیر کشمش مویز منقیٰ ہر ایک ڈھائی سیر۔ بہی۔ سیب ہر ایک نصف سیر۔ انار شیریں ایک سیر گل سرخ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ ابریشم مقرض۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ برگ ریحاں۔ کشنیز۔ خشک۔ تخم فرنجمشک۔ تخم بالنگو۔ گاؤزبان ہر ایک چار تولہ طباشیر سفید۔ گل گاؤزبان۔ تخم کاسنی۔ تخم خیارین ہر ایک دو تولہ۔ عرق گلاب۔ عرق کیوڑہ۔ عرق گاؤزبان ہر ایک دو سیر تمام دواؤں کو شبانہ روز دو من پانی میں بھگو رکھیں اور عرقیات شامل کر کے مشک۔ عنبر ہر ایک نو ماشہ زعفران اصلی دو تولہ کی پوٹلی نیچہ کے منہ پر رکھ کر پچاس بوتل عرق کشید کریں۔

خوراک: چار سے سات تولہ تک عرق دواء المسک معتدل، ماشہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

عرق گلاب

درد شکم کو زائل کرتا ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتا ہے اور غشی اور بے ہوشی کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ گل سرخ دیسی تازہ خوشبودار یک پاؤ کو پانی پانچ سیر میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو سوا دو سیر (تین بوتل) عرق کشید کریں۔

خوراک:۔ ۵ سے ۷ تولہ تک۔

یادداشت: اگر اس کو دوآتشہ یا سہ آتشہ کرنا چاہیں تو دوبارہ سہ بارہ بجائے پانی کے عرق گلاب کشید شدہ شامل کر کے عرق نکالیں۔

عرق لوہ آسو یا فولاد مقطر

یہ مشہور وئیدک نسخہ ہے۔ یرقان۔ ورم جگر وطحال۔ بواسیر۔ بھگندر۔ سنگرہنی کمی اشتہا اور باؤ گولہ میں بہت مفید ہے اور حرارت غریزی کو بڑھاتا ہے۔ نسخہ۔ برادہ فولاد یا برادہ آہن۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ پیپل۔ پوست بلیلہ زرد۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ بابڑنگ اجوائن۔ ناگرموتھ۔ پوست بیخ چیتہ۔ ہر ایک تیرہ تولہ چار ماشہ۔ سب ادویہ کو کوٹ کر ایک مٹکہ میں ڈالیں اور شہد خالص ۳۳ تولہ ۴ ماشہ۔ گڑ پانچ سیر اور پانی ایک من ڈال کر مٹکے کا منہ بند کر کے زمین میں ایک مہینہ تک دفن رکھیں۔ بعدہٗ سنگین کپڑے سے چھان کر بوتلوں میں بھر لیں۔

خوراک چھ ماشہ سے دو تولہ تک مطابق برداشت مریض استعمال کریں۔

یادداشت لوہ آسو کے معنی لوہے کی شراب ہیں۔ آسو ہندی میں ایک خاص قسم کی بغیر کشید کی ہوئی شراب کو کہتے ہیں جو چند روز تک ادویہ کا خلیساندہ زمین میں دفن کر کے بنائی جاتی ہے۔

عرق لیموں

ہاضم مشتہی۔ مبرد اور مفرح اور دافع تپ موسمی ہے۔ صفراوی قے کو روکتا ہے۔ پیاس بجھاتا ہے۔ بلغم کی تقطیع کرتا ہے مرض سکروی (SCURVY) اور صفراوی بخاروں میں نافع ہے۔

نسخہ۔ لیموں کے چاقو کے ذریعے دو ٹکڑے کر کے ہاتھ سے یا لیموں نچوڑ کر اس سے رس نکال لیں۔ یہی عرق لیموں کہلاتا ہے۔

خوراک ۶ ماشہ آب لیموں شکر سفید یا مصری کے شربت میں ملا کر پیئیں۔

یادداشت شکر سفید یا مصری کے شربت میں آب لیموں نچوڑ کر دیا جائے تو اسے سکنجبین خام کہتے ہیں۔ عطار لوگ عرق لیموں کی بوتل کے منہ پر روغن کنجد یا روغن چنبیلی کا چھلا لگا دیتے ہیں۔ چھلا لگانے سے مراد یہ ہے کہ اس میں چند قطرے روغن چنبیلی یا کنجد کے ڈال دیتے ہیں۔ تاکہ عفونت سے محفوظ رہے۔

عرق ماء الجبن

امراض سوداوی میں نہایت مفید ہے خون کو صاف کرتا ہے اور فرحت بخشتا ہے۔ ماء الجبن کا قائم مقام ہے جو لوگ ماء الجبن کے بکھیڑے سے گھبراتے ہیں وہ اس سے فائدہ اٹھائیں۔

نسخہ: مچھیچی بوٹی ۱۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ۔ برگ بکائن۔ برگ نیم۔ پوست درخت نیم۔ مغز۔ تخم نیب۔ گل بجیسار گاؤزبان۔ تخم کاسنی۔ بیخ کاسنی۔ ہرن کھری۔ مغز۔ تخم تمرہندی۔ مغز تخم آملہ مقشر پوست درخت مولسری۔ گلوئے سبز۔ کشنیز، خشک ہر ایک ایک تولہ۔ شاہترہ سرپھوکہ۔ چرائتہ۔ برادہ شیشم۔ برگ حنا۔ برادہ صندل سفید۔ برادہ صندل سرخ عنب الثعلب۔ پوست درخت جھربیری۔ پوست بیخ پیٹرا۔ (پیٹرا چٹائی کی گھاس قریباً قد آدم اونچی ہوتی ہے اور دریاؤں کے کنارے پیدا ہوتی ہے) بیخ نیشکر (گنے کی جڑ) برادہ آبنوس۔ برگ چنبیلی۔ عناب ہر ایک پانچ تولہ مغز فلوس خیار شنبر (املتاس کا گودا) نصف سیر۔ ماء الجبن[1] ۵ سیر سب دواؤں کو ۲۷ سیر پانی میں رات کے وقت بھگو کر صبح کو ماء الجبن شامل کر کے سولہ سیر عرق کشید کریں

خوراک چھ سات تولہ عرق شربت عناب دو تولہ یا دوسری مناسب دواؤں کے ساتھ پیئں۔

عرق ماء اللحم منجمد

(بیاض کریمی) اعلیٰ درجہ کی مقوی دوا اور بہترین غذا ہے

نسخہ۔ بزغالہ کا کلہ پاچہ بال اور چمڑا اتارنے کے بعد ۳½ سیر پانی میں جوشائیں۔ جب چہارم حصہ پانی باقی رہے تو صاف کر کے سات عدد بیضہ مرغ کی زردی و سفیدی۔ ڈیڑھ ماشہ زعفران اور چھ تولہ نبات سفید اس میں حل کریں۔ پھر پلیسہ بھر روغن زرد اور الائچی خورد کے ساتھ بگھار لگا کر پکائیں۔ جب ایک جوش آجائے تو عرق لیموں ۴ ماشہ شامل کر کے خوب ہلائیں پھر نیچے اتار کر گاڑھے کپڑے میں چھان کر شیشے یا چینی کے برتن میں ٹھنڈی جگہ رکھیں منجمد

[1] پھٹے ہوئے دودھ کا پانی تفصیل کے لیے دیکھیں صفحہ ۲۵۵ اور ۲۵۶

ہو جائے گا۔

خوراک۔ بقدر مناسب صبح و شام کھائیں۔
یادداشت یہ نسخہ موسم سرما میں تیار کرنا چاہیئے۔

عرق ماء اللحم مذکورہ بالا فوائد رکھتا ہے۔ نسخہ۔ مرغ جوان پانچ عدد۔ زردک (گاجر) پانچ سیر۔ کنجشک نر خانگی سو عدد۔ شقاقل۔ مصری ایک پاؤ۔ سیب سمرقندی ۵ عدد۔ دارچینی ایک سیر۔ گوشتوں کی یخنی پانی میں نکال کر دیگر تمام اجزا کو اس میں ایک دن ایک رات بھگو رکھیں۔ بعدہٗ بطریق معروف عرق کشید کریں۔ یخنی کی مقدار سے ایک تہائی سے کچھ زیادہ عرق نکالیں۔
خوراک پانچ سے سات تولہ تک مصری بقدر ضرورت ملاکر پیئیں۔

عرق ماء اللحم بارد دو آتشہ جگر کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے۔ حار مزاجوں کے لیے خصوصیت سے نافع ہے۔ نسخہ گوشت بزغالہ۔ گوشت بز جوان گوشت میش ہر ایک ایک سیر۔ کشنیز خشک۔ صندل سفید۔ الائچی خورد۔ طباشیر ہر ایک دو تولہ۔ دارچینی ۴ ماشہ۔ عرق بیدمشک۔ عرق نیلوفر۔ عرق بید سادہ عرق کاسنی۔ عرق صندل۔ ہر ایک ایک بوتل (تین پاؤ) پانی حسب ضرورت بدستور معروف عرق کشید کریں پھر اس عرق میں کدو تر (تراشیدہ) برگ خرفہ سبز تازہ۔ برگ پالک سبز تازہ۔ گل نیلوفر۔ برگ بید تازہ۔ کاہو۔ باقلا سبز۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان ہر ایک یک پاؤ تخم خشخاش۔ بہمن سُرخ۔ بہمن سفید۔ ماہی روبیاں ہر ایک دو تولہ۔ تودری سرخ تودری سفید ہر ایک ایک تولہ۔ پانی حسب ضرورت شامل کرکے دہن نیچہ میں زعفران ۹ ماشہ۔ عنبر ۳ ماشہ۔ مشک ۲ ماشہ کی پوٹلی باندھ کر بدستور معروف دوبارہ عرق کشید کریں۔
خوراک ۴ تولہ عرق میں مصری دو تولہ ملاکر پیئیں۔

یادداشت ہر دفعہ عرقیات اور پانی کی مقدار سے ایک تہائی سے کچھ زیادہ عرق نکالیں۔

عرق ماء اللحم خاص

عام جسمانی طاقت کو بڑھاتا ہے۔ بدن کو چست اور طاقت ور بناتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے اور چہرے کے رنگ کو نکھارتا ہے۔ نسخہ قند سیاہ ۵ سیر کو دس سیر پانی میں گھول کر چھال کیکر نیم کوب نصف سیر شامل کر کے کسی مٹی کے گھڑے میں ڈال کر منہ اچھی طرح بند کر کے زمین میں دفن کریں اور اوپر گھوڑے کی لید ڈال دیں۔ آٹھویں روز نکال کر چھان کر دیگ میں ڈال دیں۔ بعدہٗ بکری کے شیر خوار بچہ کا گوشت چربی و ہڈی جدا کر کے کسی دیگچہ میں ڈالیں۔ اور اس میں دھنیا خشک۔ دانہ الائچی خورد زیرہ سفید ساذج ہندی۔ صندل سفید ہر ایک دو تولہ ذرا کوٹ کر بریاں کر کے داخل کریں اور پانی شامل کر کے یخنی پکائیں۔ جب گوشت سفید ہو جائے تو دیگچہ نیچے اتار کر یخنی چھان لیں۔ اب اس یخنی کو بھی دیگ میں ڈال دیں اور اس میں گاؤزبان۔ گل سرخ۔ سعد کوفی۔ بسفائج۔ فستق۔ جوزبوا۔ جاوتری۔ عود غرقی۔ اُشنہ۔ بیخ سوسن ہر ایک دو تولہ۔ درونج عقربی۔ دارچینی۔ شقاقل۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ تودری زرد۔ تودری سرخ ہر ایک تین تولہ۔ ثعلب مصری ۱۰ تولہ شامل کر کے دانہ الائچی خورد ۲ تولہ اور زعفران نو ماشہ کی پوٹلی نیچہ کے دہانہ میں رکھ کر عرق کشید کریں۔

خوراک تین سے چھ تولہ تک عرق میں شربت انار دو تولہ ملا کر پیئیں۔

عرق ماء اللحم عنبری بہ نسخہ کلاں

دل و دماغ اور تمام اعضا کو طاقت دیتا ہے۔ کمزوری اور نقاہت کو بہت جلد زائل کرتا ہے نسخہ گوشت حلوان چھ سیر۔ کنجشک نرخانگی ۵۰ عدد۔ لوا۔ بٹیر۔ صفراں عون (ممولہ) ہر ایک ۲۵ عدد چوزہ مرغ ۱۵ عدد۔ دراج (تیتر) اعدد گوشتوں کو ہڈی و ریشہ سے صاف کر کے ایک من پانی میں اس قدر پکائیں کہ گوشت گل جائے۔ بعد ازاں چھان کر یخنی علیحدہ کر لی جائے اور اس میں مومیائی کانی چند

بید سنز۔ سعد کوفی۔ جدوار ہر ایک نصف نصف تولہ۔ گل گاؤزبان۔ کباب چینی بالچھڑ۔ طباشیر سفید۔ بسفائج۔ درونج عقربی۔ خرول سفید۔ عود صلیب۔ صعتر۔ فنطوریون دقیق۔ شیطرج ہندی۔ بسباسہ۔ جوزبوا۔ تخم جرجیر۔ حب القلقل۔ مایہ شتر اعرابی۔ ریگ ماہی ہر ایک ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ نانخواہ۔ زوفائے خشک۔ درج ترکی ہر ایک ایک تولہ آٹھ ماشہ۔ دارچینی۔ ابریشم خام مقرض ہر ایک ساڑھے تین تولہ۔ تخم ہلیون۔ تخم انجرہ۔ تخم ترب۔ تخم اسپست۔ تخم بالنگو۔ تخم شربتی۔ تخم فرنجمشک

تخم ریحان۔ برگ فرنجمشک۔ بیخ سوسن آسمان گونی۔ گل بابونہ۔ مغاث دمیدہ لکڑی قرفہ۔ بوزیدان۔ تج۔ مصطگی۔ ناگ کیسر۔ اشنہ۔ سازج ہندی۔ صندل سرخ۔ اسطوخودوس۔ زراوند۔ مدحرج۔ سمک صیدا۔ تالیس پتر۔ اسارون کو کنار ہر ایک ۲½ تولہ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ شقاقل مصری۔ سورنجاں شیریں گاؤزبان۔ اندرجو شیریں۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ عود غرقی۔ گل سرخ بادرنجبویہ۔ پرسیاوشاں پودینہ۔ جنطیانہ۔ خولنجاں۔ تخم گذر۔ تخم خربوزہ۔ تخم خطمی سفید۔ تخم خبازی حبتہ الخضرا (بن) مغز چرونجی۔ حب قرطم (تخم کڑ) مغز بنولہ۔ سپستان جھینگا مچھلی ہر ایک ۵ تولہ۔ چوب۔ چینی۔ انجیر زرد۔ مویز۔ منقی۔ کشمش ہر ایک ایک پاؤ۔ شیرہ خار خشک مربی۔ آب سیب شیریں۔ آب بہی شیریں آب انار شیریں ہر ایک نصف سیر نبات سفید ڈیڑھ سیر۔ برگ ریحان تازہ ایک پاؤ۔ عناب ولایتی ۵۰ عدد۔ تمام دواؤں کو نیم کوب کر کے مذکورہ یخنی میں شبانہ روز بھگو رکھیں۔ بعدہ عرق گلاب عرق بیدمشک ہر ایک ایک بوتل۔ عرق گاؤزبان۔ عرق خیار شنبر تازہ ہر ایک دو بوتل۔ آب گذر تازہ۔ آب نیشکر (گنا) ہر ایک دس سیر۔ پانی ۱۵ سیر شامل کر کے زعفران۔ عنبر۔ مشک ہر ایک ۶ ماشہ کی پوٹلی دہن نیچہ میں باندھ کر ۲۴ بوتل عرق کشید کریں (کل ایک سو ایک اجزاء)

خوراک ۵ سے ۷ تولہ تک عرق میں شربت انار شیریں یا مصری دو تولہ ملا کر پئیں۔

یادداشت بعض اطباء مغزیات۔ مغز چرونجی۔ مغز بنولہ وغیرہ کا شیرہ نکال کر ملایا کرتے ہیں۔

عرق ماء اللحم انگوری دو آتشہ

دواخانہ ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکماء لاہور کا خاص نسخہ ہے جو آج تک شائع نہیں ہوا تھا۔ گذشتہ ۹۲ سال ہیں اس کی لاکھوں بوتلیں فروخت ہو چکی ہیں جو جڑی بوٹیوں اور میوہ جات کا لطیف، خوش رنگ اور خوشبودار جوہر مولد و مصفی خون اور فرحت افزاء ہے۔ ایک چلہ (چالیس روز) برابر پینے سے جسم کا وزن بڑھ جاتا ہے۔ بوڑھوں کے لیے عصائے پیری ہے۔ موسم سرما میں صحت برقرار رکھنے اور سردی کے نقصانات زکام، نزلہ، کھانسی دمہ وغیرہ سے بچانے کے لیے خصوصیت سے مفید ہے۔

نسخہ۔ منقیٰ (آب جوش) ایک سیر۔ عُشبہ مغربی۔ چائے سبز۔ کوکنار۔ بھنگ حُب آلاس۔ زنجبیل۔ اُسطوخودوس۔ سورنجاں شیریں۔ آملہ۔ خولنجان۔ بادیاں گلِ انار۔ اجوائن۔ برگ حنا۔ چرائتہ۔ اسگند۔ حُلبہ۔ پوست سنگترہ۔ تگر۔ چھالیہ ہر ایک دس تولہ۔ مُنڈی بُوٹی۔ گل گلاب ہر ایک نصف سیر۔ ہڑ سبز۔ مجیٹھ۔ چوب چینی ہر ایک ایک پاؤ۔ بسفائج۔ زرشک۔ صندل سفید۔ صندل سُرخ۔ مُوصلی سفید۔ مُوصلی سیاہ۔ گل گاؤزبان۔ بوزیدان۔ بازو سبز۔ جاوتری۔ مصطگی رُومی۔ اناردانہ۔ باؤبڑنگ۔ کشنیز خشک۔ اندرجَو۔ گُل نیلوفر۔ بہمن سفید۔ بہمن سُرخ۔ خشخاش سفید۔ تالمکھانہ۔ گُل بابونہ۔ زرنباد (کچُور) تج۔ دارچینی۔ گوکھرو۔ انیسوں۔ ناگرموتھا۔ بیخ سوسن۔ بادرنجبویہ۔ فرنجمشک۔ سنبل الاسید۔ الائچی کلاں۔ قرنفل ہر ایک پانچ تولہ۔ جائفل۔ تیزپات۔ بادیان خطائی۔ زیرہ کشمیری ہر ایک ۴ تولہ۔ کرفس۔ بیج شلجم۔ تخم پیاز۔ عود صلیب ہر ایک تین تولہ۔ پان ۵۰ عدد آب نیشکر۔ آب انار شیریں۔ آب سیب شیریں۔ آب ناشپاتی کشمیری۔ ہر ایک پانچ سیر۔ آب نخود کابلی ایک سیر۔ آب انگور دس سیر۔ گوشت گوسفند (دُھیڑ) گوشت مرغ ہر ایک ۴ سیر۔ گوشتوں کی یخنی علیحدہ پانی میں نکال لیں۔ بعدہٗ یخنی کو مذکورہ بالا دواؤں میں ملا کر دیگ کسی گرم جگہ رکھ دیں۔ چوتھے روز پانی اس قدر ڈال کر کہ ایک بالشت اوپر رہے۔ عرق کھینچیں۔ پھر اس عرق میں جو قریباً ۳۶ سیر ہوتا

چاہیئے۔ مذکورہ بالا تمام دواؤں۔ پھلوں کے پانی اور یخنی کی نصف مقدار ڈال کر مکرّر عرق کشید کریں۔ جس کی مقدار ۱۸ سیر سے زائد نہ ہو اور اس دفو مشک عنبر ہر ایک دو ماشہ۔ زعفران نو ماشہ۔ الائچی خورد پانچ تولہ کو باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر اس برتن (بھبکہ) کی گردن میں لٹکا دیں۔ جس میں عرق ٹپک رہا ہو۔

خوراک: صرف ڈھائی تولہ (ایک اونس) سردیوں میں مصری اور گرمیوں میں شربت انار شیریں اور عرق بید مشک یا دُودھ ملا کر بوقت صبح پیئں۔

کھانسی میں شربت اعجاز اور ضعف باہ میں لبوب کبیر کے ہمراہ استعمال کریں۔

یادداشت: یہ سہل الترکیب۔ سہل الحصول اور کثیر الفوائد عرق انگوروں کے موسم میں ہی تیار کیا جا سکتا ہے۔ جن لوگوں کو احتلام یا بے خوابی کا عارضہ ہو۔ اس کو یہ عرق پینا منع ہے جو اصحاب خود یہ عرق تیار کرنے کی زحمت گوارا نہ کر سکتے ہوں وہ کسی مستند حکیم سے تیار کروائیں۔

عرق ماء اللحم مکو کاسنی والا اورام شکم کو تحلیل کرتا ہے اور معدہ و جگر اور رحم کے ورم کے لیے بالخصوص مفید ہے۔ **نسخہ:** برنجاسف شکاعی۔ باد آورد۔ بادر نجبویہ۔ بادیان۔ مویز منقٰی۔ بیخ کبر۔ بیخ اذخر۔ اصل السوس مکو سبز۔ عنب الثعلب خشک ہر ایک دس تولہ۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان ہر ایک پانچ تولہ رات کو ۱۶ گنا پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو آب کاسنی سبز۔ آب عنب الثعلب سبز ہر ایک دو سیر گوشت حلوان ۴ سیر داخل کر کے پانی سے نصف وزن عرق کھینچیں۔

خوراک دس تولہ عرق میں دو تولہ شربت کشوث یا شربت بزوری دو تولہ ملا کر پیئں۔

عرق محلّل (طبی فارماکوپیا) ورم جگر اور ورم طحال کے لیے خصوصاً مفید ہے۔ **نسخہ:** شورہ قلمی ۴ تولہ۔ گندھک آملہ سار۔ خار خسک ہر ایک ایک تولہ۔ پانی ۱۶ سیر میں بھگو کر عرق کھینچیں اور اس میں عرق میں برگ جھاؤ۔ گل غافث۔ افسنتین رومی۔ سنبل الطیب۔ تخم خربوزہ۔ تخم کاسنی۔ بیخ بادیاں۔ بیخ کاسنی۔ بیخ کرفس۔ بیخ اذخر ہر ایک آٹھ تولہ۔ آب برگ عنب الثعلب سبز مروق۔ آب برگ کاسنی سبز مروق ہر ایک دو سیر۔ سرکہ خالص ایک سیر کا اضافہ کر کے بدستور معمول مکرر عرق کشید کریں۔

خوراک ہر روز پانچ تولہ عرق صبح کے وقت پیئں۔

عرق مصفّی خون بہ نسخہ کلاں

خون صاف کرتا ہے اور پھوڑے پھنسیوں اور دیگر جلدی امراض کو رفع کرتا ہے

نسخہ: برگ نیب۔ پوست نیب۔ پوست بکائن۔ برگ بکائن۔ پوست کچنال پوست مولسری۔ دودھی خورد۔ برگ بھنگرہ سیاہ۔ شاخ برگ جوانسہ۔ پوست گولر۔ برگ حنا۔ منڈی۔ شاہترہ۔ سرپھوکہ۔ دھمایا (دھماسہ) چوب[1] بجیسار۔ گل نیلوفر۔ گل سرخ۔ کشنیز خشک۔ برادہ صندل سفید۔ تخم کاسنی۔ بیخ کاسنی۔ مجیٹھ برگ بید سادہ۔ برادہ چوب شیشم، ہر ایک دس تولہ۔ تمام دواؤں کو چوبیس سیر پانی میں ایک دن رات بھگو رکھیں۔ پھر بارہ سیر عرق کشید کریں۔

خوراک بارہ تولہ عرق میں شربت عناب دو تولہ ملا کر پیئیں۔

یادداشت بعض اطبا بنولی نیم۔ گل نیم۔ برگ سرس سبز۔ برگ توت سیاہ۔ نیم ڈنڈی۔ ہلیلہ زرد وسیاہ۔ عناب اور چرائتہ وغیرہ اضافہ کر لیتے ہیں۔

عرق مطبوخ ہفت روزہ

پھوڑے پھنسیوں۔ فساد خون۔ وجع المفاصل اور آتشک کے لیے طب یونانی کی مشہور دوا ہے۔ سوداوی مادے کو جسم کی تہہ سے نکال کر بذریعہ سہال خارج کرتا ہے۔ نسخہ پوست درخت نیب۔ پوست درخت کچنال۔ بیخ حنظل۔ پھلی ببول (کیکر) کٹائی خرد مع برگ و پوست و بیخ۔ قند سیاہ کہنہ ہر ایک دس تولہ لے کر تین سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک سیر باقی رہ جائے تو چھان لیں۔ یہ سات خوراک ہے۔

خوراک: ایک خوراک روزانہ صبح کو پیئیں۔ تیسرے پہر مونگ کی کھچڑی کھائیں۔ اسی طرح سات دن برابر پیتے رہیں۔ روٹی اور گوشت نہ کھائیں۔ صرف شوربا پی سکتے ہیں اور کھچڑی کھا سکتے ہیں۔

یادداشت: ہر دست کے بعد عرق بادیان۔ عرق مکو تھوڑا تھوڑا نیم گرم پینا چاہیئے۔ اگر پیچش ہو جائے تو اس عرق کا استعمال بند کر دیں اور لعاب بہدانہ تین ماشہ۔ لعاب ریشہ خطمی چار ماشہ۔ شیرہ بادیان پانچ ماشہ پانی میں نکال کر نبات

---

[1] یہ درخت دجے سارلی لکڑی ہے جس سے دم الاخوین (کاٹنو) حاصل ہوتا ہے۔

سفید دو تولہ ملا کر اسپغول مسلم سات ماشہ چھڑک کر پی لیں۔ جب تبخیش جاتی رہے تو اس عرق کو دوبارہ شروع کریں۔ یہ عرق دس بارہ روز میں خراب ہو جایا کرتا ہے اس لیے بوقت ضرورت تازہ تیار کرنا چاہیئے۔

انتباہ: عرق مطبوخ ہفت روزہ کشید کیا ہوا عرق نہیں ہے۔ اس لیے لفظ عرق سے دھوکا نہ کھانا چاہیئے۔ دراصل یہ ایک جوشاندہ ہے جو سات روز کے لیے اکٹھا تیار کر لیا جاتا ہے۔

عرق مکو ورم معدہ اور ورم جگر کو تحلیل کرتا ہے اور حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ نسخہ: مکو خشک یک پاؤ، پانچ سیر پانی میں رات کو بھگوئیں۔ صبح کو سوا دو سیر (تین بوتل) عرق کشید کریں۔

خوراک: بارہ تولہ عرق میں نبات سفید ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

یادداشت: اس عرق میں آگ تیز ہونے پر ابال آجاتا ہے۔ لہٰذا شروع میں مدھم آگ دیں۔

عرق منڈی خون کو صاف کرتا ہے آنکھوں کو قوت دیتا ہے۔ نسخہ: منڈی ایک پاؤ لے کر پانچ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو سوا دو سیر (تین بوتل)، عرق کشید کریں۔

خوراک: چھ تولہ عرق میں شربت عناب دو تولہ ملا کر پئیں۔

عرق موم دیکھو روغن موم "ر" کی ردیف میں۔

عرق نانخواہ مرکّب معدہ اور آنتوں کے ریاحی درد میں مفید ہے۔ نسخہ اجوائن آدھ سیر۔ خولنجاں۔ تالیس پتر نرکچور ہر ایک ایک پاؤ۔ عرق گلاب تین بوتل۔ ادویہ نیم کوب کر کے عرق گلاب میں رات کو بھگو دیں صبح کے وقت بارہ سیر پانی اضافہ کر کے آٹھ بوتل عرق کشید کر لیں۔

خوراک ۲ تولہ سے ۶ تولہ تک

عرق نیلوفر تشنگی اور حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ دردسر اور نزلہ میں مفید ہے نسخہ گل نیلوفر ۳ پاؤ کو دس سیر پانی میں رات کے وقت

بھگوئیں۔ صبح کو ساڑھے چار سیر (چھ بوتل) عرق کشید کریں۔

خوراک ۱۲ تولہ عرق میں شربت نیلوفر یا شربت عناب دو تولہ ملا کر پیئیں۔

عرق ہاضوم معدہ اور طحال کو قوت دیتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے اور جسم میں طاقت و توانائی پیدا کرتا ہے۔

نسخہ: لہسن ایک پوتھیا۔ اجوائن دیسی۔ بھنگرہ ہر ایک ایک سیر۔ اسگند ناگوری پوست زرد نذ بج۔ بادرنجبویہ ہر ایک آدھ سیر۔ برادہ آہن آدھ پاؤ۔ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو کر ایک مٹی کے برتن میں ڈال کر زمین میں گڑھا کھود کر دفن کر دیں اور اوپر گدھے کی لید سے ڈھانک دیں۔ سات روز کے بعد نکال کر آب ادرک یک پاؤ۔ مغز گھیکوار پندرہ تولہ۔ پانی دواؤں سے سولہ گنا اضافہ کر کے پانی سے نصف حصہ عرق کشید کریں۔

خوراک: دو سے پانچ تولہ تک عرق کھانا کھانے کے بعد پیئیں۔

عرق ہرا بھرا مسیح الملک حکیم اجمل خان مرحوم دہلوی کا خاص نسخہ ہے گذشتہ زمانہ میں ہندوستانی دواخانہ کی طرف سے مشتہر ہوتا تھا۔ طبیہ کالج دہلی کے طلبہ مدت تک اس نسخہ کی جستجو میں لگے رہے۔ جوئندہ یابندہ۔ آخر یہ راز فاش ہو گیا اور اب یہ عرق تمام بڑے بڑے یونانی دواخانوں میں تیار ہو رہا ہے۔ دق وسل کے لیے مخصوص ہے۔ علاوہ ازیں سوزش بول، سوزاک اور خفقان میں بھی فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ: صندل سفید۔ صندل سرخ۔ پدماکھ (پدماکش) ناگرموتھ۔ گلو سبز شاہترہ پوست نیم۔ گل نیلوفر۔ تخم کاسنی۔ بادیان تخم کدو۔ اسارون (تیتر بالا) کشنیز ہر ایک دس تولہ۔ تخم تلسی۔ الائچی خورد۔ کوکنار۔ ہر ایک دو تولہ۔ بیخ نیشکر۔ بیخ جوانسہ دھمایا۔ منڈی۔ ملٹھی ہر ایک پانچ تولہ۔ سب دوائیں رات کو سولہ گنا پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو پانی کی مقدار سے ایک تہائی سے کچھ زیادہ عرق کشید کریں۔

خوراک: چھ تولہ عرق میں مصری یا شربت نیلوفر دو تولہ ملا کر پیئیں۔

یادداشت: اگر یہ عرق دستیاب نہ ہو سکے تو اس کی بجائے سل و دق کے مریض کو رفع حرارت کے لیے عرق کاسنی۔ عرق گلو، عرق نیلوفر۔ عرق اجوائن۔ عرق صندل عرق مکو میں سے کوئی چار عرق مخلوط کر کے دے سکتے ہیں۔

—

غ

غازہ: وہ مرکب دوا ہے جو چہرہ کے رنگ کو صاف کرنے اور جلا دینے کے لیے استعمال کی جائے۔ اسے ہندی میں اُبٹنہ فارسی میں روشویہ اور انگریزی میں کاسمیٹک کہتے ہیں۔

غازہ بہارِ حسن (از آرائش جمال با تصویر) نشاستہ۔ چنے کا آٹا۔ باقلا مصری زیرہ سیاہ۔ پوست ثمر بکائن۔ زعفران۔ جو مقشر۔ مغز بادام مغز بنولہ ہم وزن سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال رات کو تھوڑا سا سفوف دودھ میں ملا کر چہرہ پر ملیں۔ صبح اٹھ کر گرم پانی سے چہرہ کو دھو ڈالیں۔

غازہ دافع کلف جو چہرہ کے داغوں اور چھائیوں کو دور کرتا ہے۔

نسخہ تخم ترب تخم خربوزہ۔ آرد باقلا (سرکہ میں بھگو کر خشک کیا ہوا) مغز بادام مقشر۔ قسط۔ اکلیل۔ کتیرا۔ مساوی حصہ۔ باریک پیس کر بھیڑ کے دودھ میں ملا کر مقام مرض پر دن میں دو تین بار ملیں۔

اُبٹنہ مہاسوں کا ازالہ کرتا ہے نسخہ بھنے چنے کا آٹا ۶ ماشہ۔ مُردار سنگ ۳ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ۴ ماشہ۔ بکری کے دودھ میں پیس کر رات کو مہاسوں پر لگائیں۔

اُبٹنہ (از آرائش جمال) چہروں کے مہاسوں کے نشانات کو زائل کرتا ہے اور جلد کو نرم و سفید کرتا ہے۔ نسخہ: برگد کے پختہ پتے (جو زرد ہوں) گل چنبیلی۔ صندل سرخ۔ قسط ہم وزن سفوف کر لیں۔

ترکیب استعمال۔ تھوڑا سا سفوف رات کو چہرے پر مل کر سو رہیں۔ صبح سویرے گرم پانی سے منہ دھو ڈالیں۔

یادداشت۔ جوانی میں یہ مرض عموماً ایام ماہواری کی خرابی اور قبض وغیرہ سے ہو جایا کرتا ہے اس لیے اندرونی علاج کے لیے بھی کوئی مناسب دوا

استعمال کرنی چاہیئے۔

غرغرہ

غرغرہ کسی سیال چیز کو حلق میں حرکت دینا یا پھرانا۔ اسے ڈاکٹری میں گارگل کہتے ہیں۔ غرغرہ میں پانی حلق تک پہنچایا جاتا ہے۔ برخلاف اس کے مضمضہ میں پانی کی کلی صرف منہ میں پھرائی جاتی ہے۔

غرغرہ خُناق املتاس چار تولہ دودھ نصف سیر میں جوش دے کر چھان کر غرغرہ کریں۔

غرغرہ ورم حنجرہ نرخرہ کے ورم کو تحلیل کرتا ہے نسخہ انجیر زرد ۵ عدد۔ تخم حلبہ۔ تخم کتان ہر ایک سات ماشہ عناب ۵ عدد۔ گل بنفشہ۔ اصل السوس۔ مکو خشک ہر ایک چھ ماشہ کو ۳ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب پاؤ بھر رہ جائے تو صاف کر کے غرغرہ کریں۔

یادداشت: اس مرض میں آواز بھرائی ہوئی ہو جاتی ہے۔ بار بار کھانسی اٹھتی ہے اور مریض خنوں خنوں کرتا رہتا ہے۔

غرغرہ ورم حلق مُزمن نسخہ۔ پوست انار۔ گلنار۔ گل سرخ۔ حب آلاس کشنیز ہر ایک چھ ماشہ۔ زیرہ گلاب تین ماشہ۔ ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دے کر اور صاف کر کے دن رات میں تین چار مرتبہ غرغرے کریں۔

یادداشت: کثرت مے خواری اور تمباکو نوشی خصوصاً سگار اور سگریٹ پینے سے بھی عموماً یہ مرض ہو جایا کرتا ہے۔

غرغرہ درد گلو جب حلق میں خشکی۔ کھرکھری اور درد کی شکایت ہو تو یہ غرغرہ فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ: پھٹکڑی دو ماشہ کا باریک سفوف پاؤ بھر پانی میں حل کر کے غرغرے کریں۔

غرغرہ جوشش دہن سیمابی جب سیماب کے مرکبات استعمال کرنے سے مسوڑھے سوج جائیں اور منہ سے

بدبو آئے تو ایسی حالت میں فائدہ کرتا ہے۔ بشرطیکہ سیماب کا استعمال فوراً بند کردیا جائے۔ نسخہ: زرد چنبیلی کے پتے۔ مازو سبز۔ کوکنار ہر ایک چھ ماشہ سب کو نصف سیر پانی میں جوشا کر دن میں تین چار بار غرغرے کریں۔

غسول

غسول: وہ دوا ہے جس سے زخم یا سر وغیرہ دھوئیں۔ اسے طب جدید میں لوشن کہتے ہیں۔ لیکن یہ لفظ غسول کا پورا مفہوم ادا نہیں کرتا۔ غسول، بہت کم مستعمل ہیں۔ کیونکہ طب یونانی میں زخموں کا علاج زیادہ تر مرہموں سے ہی کیا جاتا ہے۔ حالانکہ زخم کو بالکل صاف رکھنا مرہم لگانے کی نسبت زیادہ ضروری ہے۔

غسول بلین

جب سر میں بفا (سی بوریا) کی شکایت ہو جائے اور چکنائی پیدا کرنے والے غدودوں کی رطوبت کی زیادتی سے مجوسی سی جھڑتی رہے۔ تو یہ نسخہ فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ بلین یک پاؤ سبوس گندم۔ آرد حلبہ (میتھی) نخردل ہر ایک تین تولہ۔ خطمی دو تولہ قدرے گلاب اور سرکہ میں ملاکر سر پر خوب مل کر دھو ڈالیں۔ غذا اور دوا مقوی دیں۔

غسول چشم

آشوب چشم اور گلکروں میں آنکھوں کی چپک اور ٹیس رفع کرتا ہے اور پانی بہنے کو روکتا ہے۔

نسخہ ہرڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ ہر ایک تین ماشہ نیم کوب کر کے رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو اس کا زلال لے کر اس سے آنکھوں کو دھوئیں۔

دیگر: ہلیلہ، بلیلہ، آملہ برگ نیب ہر ایک تین ماشہ۔ رات کو عرق گلاب میں بھگوئیں صبح کو اس کا زلال لے کر اس سے دن میں تین چار مرتبہ آنکھوں کو دھوئیں۔

یادداشت: بعض اطباء نتھرے ہوئے پانی میں قدرے کا فوریا پھٹکری بھی ملا دیا کرتے ہیں۔

غسول نیم زخموں میں تعفن پیدا ہونے کو روکتا ہے۔ اور جراثیم کو ہلاک کرتا ہے

نسخہ: نیم کے پتوں کو پانی میں جوش دے کر زخموں کو دھوتے رہیں

یادداشت: ترپھلے کا کاڑھا بھی مذکورہ بالا فوائد رکھتا ہے۔ زخم کو بالکل صاف رکھنا اشد ضروری ہوتا ہے۔

غسول ثمر بکائن (از آرائش جمال با تصویر) بالوں کا میل کچیل نکالتا ہے اور بال لمبے کرتا ہے۔ علاوہ ازیں اس سے بالوں میں جوئیں نہیں پڑتیں

نسخہ دھریک (بکائن) کے پختہ پھل موسم برسات میں لے کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: حسب ضرورت نیم کوب (دردرا) کر کے پانی میں پکا کر دھوئیں۔

غسول سیکا کائی بہت عمدہ ہیئر واش ہے۔ میسور۔ مدراس اور بنگال کی صنف نازک میں بکثرت مروج ہے۔ بالوں کو لمبا کرتا ہے اور سر کی بھوسی (بفا) کا ازالہ کرتا ہے۔ سیکا کائی کی پھلیاں سوا تولہ لے کر ڈھائی پاؤ پانی میں پکا کر ہفتہ میں دو بار سر دھوئیں۔

یادداشت، سیکا کائی کی آنکھ میں چھینٹ نہ پڑنی چاہیئے۔ بہت تیز لگتی ہے۔

غسول حکّۃ الفرج (از مؤلف کتاب ہذا) اگر اندام نہانی یا اس کے گرد باہر کے حصہ میں کھجلی ستائے تو یہ غسول بہت فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ

خشک مہندی۔ صندل سرخ۔ کاسنی کی پتی ہر ایک پندرہ تولہ دس سیر پانی میں جوش دے کر ایک پانی کے ٹب (ناند) میں ڈالیں اور اس میں برہنہ ہو کر بیٹھ جائیں اور اندام نہانی کو چھینٹے مار کر خوب دھوئیں۔

غسول مجفف اندام نہانی کی رطوبت کو خشک کرتا ہے اور جماع کے وقت رطوبت کے اخراج کو روکتا ہے۔ نسخہ مازو، پھٹکری۔ گل انار ہر ایک ایک تولہ۔ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے کسی محفوظ برتن میں رکھیں۔

ترکیب استعمال وظیفہ زوجیت میں مشغول ہونے سے قبل اس پانی سے اندام نہانی کو دھو لیا جائے۔

ف

فرزجہ

فرزجہ وہ مخصوص شافہ یا دوا کی بتی ہے جو عورت اپنے اندام نہانی میں رکھے اسے ڈاکٹری میں ویجائنل سپازیٹری یا ٹیمپن کہتے ہیں۔ دواؤں کو دھلی ہوئی ململ میں باندھ کر دانہ عناب کے برابر پوٹلی بنائی جاتی ہے اور اس پوٹلی کو اندام نہانی میں رکھا جاتا ہے۔ کہ پوٹلی فمِ رحم تک پہنچ جائے اس کے ساتھ مضبوط دھاگہ باندھ دینا چاہیئے جس کا سرا فرج سے باہر رہے۔ تاکہ جب پوٹلی کو نکالنا ہو تو باہر والے سرے کو کھینچ کر آسانی سے نکال لی جائے۔

فرزجہ اعوجاجُ الرّحم ناف پڑ جانے پر مفید ہے۔ رحم کو اپنی اصلی وضع پر لاتا ہے نسخہ روغن چنبیلی میں قدرے مشک حل کر کے اس میں صاف اور نرم کپڑا لت کر کے جس جانب رحم مائل ہو گیا ہو۔ اس کی مخالف جانب میں بطور فرزجہ دایہ سے رکھوائیں۔

فرزجہ مانع حمل (از اکسیر اعظم) حمل قرار پانے سے روکتا ہے۔ نسخہ: نمک طعام ہلیلہ ہندی ہم وزن باریک پیس کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال بدستور فرزجہ بنا کر قبل از جماع کام میں لائیں۔

فرزجہ مُدِرّ قوی (از لال بیاض) حیض کے جاری کرنے میں بے نظیر ہے۔

نسخہ جاؤشیر۔ مرکی۔ نوشادر۔ ایلوا۔ مساوی الوزن سب کو باریک پیس کر زہرہ گاؤ (گائے کے پتہ) میں ملا کر فرزجہ تیار کریں۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت رات کو فرزجہ پائنتی ذرا اونچی کر کے اندام نہانی میں رکھیں۔

یادداشت بشرطِ ضرورت دوبارہ سہ بارہ استعمال کریں۔

دیگر حیض کو جاری کرنے کے لیے مجرب ہے۔ قرابادین قادری سے نقل کیا گیا ہے
نسخہ سداب۔ مرمکی۔ ابہل۔ بادیان۔ تخم کنوچہ ہم وزن لے کر گائے کے
پتے میں حل کرکے شیاف بنا کر استعمال کریں۔

فرزجہ سیلان الرحم (از لال بیاض) رطوبت رحم کو خشک کرنے اور اعصاب
رحم کو تقویت دینے کے لیے معمول مطب ہے۔

نسخہ۔ گل ببول۔ گل فوفل۔ جفت بلوط۔ اقاقیا۔ مازو۔ طباشیر۔ کزمازج۔ لودھ پٹھانی۔ سنگ
جراح۔ پارہ گجراتی۔ دم الاخوین۔ گل ارمنی۔ شگوفہ۔ انار ترش۔ شب یمانی بریاں ہر
ایک چھ ماشہ باریک پیس کر چھان لیں۔

ترکیب استعمال ایک مہین کپڑے میں بقدر چھ ماشہ رکھ کر پوٹلی بنا کر رات کو
سوتے وقت اندام نہانی میں رکھیں۔ اور صبح کو نکال کر پھینک دیں۔

فرزجہ مضیق معطر اندام نہانی کو تنگ کرتا ہے۔ نسخہ عنبر اشہب مشک
نیپالی یا تبتی۔ عود ہندی۔ ہر ایک دو دو رتی سب کو باریک
پیس کر شراب ۲ تولہ میں قدرے جوش دے کر صاف کر لیں۔

ترکیب استعمال اس میں ریشم کا ٹکڑا تر کرکے حسب معمول اندام نہانی میں رکھیں۔

فرزجہ معین حمل (از مؤلف کتاب ہٰذا) چربی تحلیل کرکے اور رطوبات کی صفائی
کرکے بانجھ پن دور کرتا ہے۔ بالخصوص قوی الجثہ فربہ عورتوں
کے لیے معمول مطب ہے جب کہ فم رحم چربی آجانے سے بند ہو۔

نسخہ: مکو (پیلک) سبز کے پانی میں پرانی روئی کوٹ کر چھوٹی مکھی کا شہد ملا کر
فرزجہ بنا لیں۔

ترکیب استعمال گرم گھی میں ڈبو کر تین آگے اور ایک پیچھے دایہ سے رکھوائیں
اور کھری چارپائی پر لیٹ کر مکو کے کاڑھے کی بھاپ جسم اسفل کو پہنچائیں۔ لال مرچ
اور گوشت سے پرہیز رکھیں۔ اور بطور غذا صرف دودھ چاول کھائیں۔

یادداشت یہ دوا تازہ تیار ہونی چاہیئے۔ یہ علاج ایام ماہواری میں بند کر دیں اور
ان دنوں میں صرف گلاب کے پھول چھٹانک بھر رات کو بھگو کر اور صبح کو مل چھان
کر شکر سفید دو تولہ ملا کر پیتے رہیں۔ تاکہ جسم کا امتلا رطوبی دور ہو جائے۔

فرزجہ نمک (از معمولات حکیم نابینا دہلوی) برائے تسہیر ازالہ بکارت۔
نسخہ۔ نمک لاہوری ساڑھے تین ماشہ کو شہد اور گائے کے گھی بقدر ضرورت میں ملاکر فرزجہ تیار کریں۔
ترکیب استعمال حسب دستور

فرزجہ ورم رحم صلب (از مجربات جیلانی) رحم کی صلابت کو بہت جلد تحلیل کرتا ہے اور درد کو فوری تسکین دیتا ہے۔
نسخہ۔ باؤ بڑنگ ۔ باؤ کبنھ ۔ زرنباد۔ دانہ مکو۔ ہر ایک مساوی حصّہ پیس کر چھان لیں اور سبز مکو کے پانی میں کھرل کر کے تین پوٹلیاں برابر وزن بنالیں۔
ترکیب استعمال: دو آگے اور ایک پیچھے دایہ سے رکھوائیں۔

فولاد سیال حکیم اجمل خان صاحب دہلوی کی اختراعات میں سے ہے اور ہندوستانی دواخانہ دہلی ایک تولہ کی شیشی دو روپے میں فروخت کر رہا ہے۔ معدہ اور جگر کو قوی کرتا ہے اور خون کی کمی کو دور کرتا ہے۔
نسخہ۔ برادہ فولاد صاف شدہ کو تیزاب شورہ (ایسڈ نائٹرک) ۳ حصہ پانی ایک حصّہ میں ملاکر آگ پر رکھیں۔ جب فولاد حل ہو جائے تو دس گنا پانی ملاکر بوتل میں بھر لیں۔
خوراک ۵ تا ۱۰ قطرے پانی میں ملاکر بعد از طعام پیئیں۔

ق

قُرص کے معنی ٹکیہ کے ہیں اور قرص کی جمع اقراص ہے۔ قرص تیار کرنے کی ترکیب بھی وہی ہے جیسی گولیوں کی لیکن ان کی شکل چپٹی یا بیضوی ہوتی ہے۔ جس دوا کی ٹکیہ بنانی مقصود ہو تو اسے پہلے خشک دانہ دار کر لیا جاتا ہے۔ پھر اس کو مشین میں ڈال کر حسب ضرورت چھوٹے بڑے قرص بنائے جاتے ہیں۔ قرص صرف مشین کے ذریعہ ہی بن سکتے ہیں۔ بڑے شہروں میں تین یا چار روپیہ فی سیر اُجرت دینے پر مشین کے ذریعہ مطلوبہ مقدار کے اقراص تیار ہو جاتے ہیں۔ چند ٹکیاں بنانے کے لیے چھوٹے سائز کی مشین کارآمد

ہو سکتی ہے۔ جو بارہ پندرہ روپے میں بکتی ہے۔ اقراص بنانے سے خوشنمائی کے علاوہ قرص کی سفوف کی نسبت دیر پا ہو جاتی ہے علاوہ ازیں مریض کو ہر دفعہ دوا تولنے اور ناپنے کے بکھیڑے سے نجات مل جاتی ہے۔

قرص اقاقیا

پرانی پیچش کے لیے مفید ہے۔ نسخہ اقاقیا کا غذ سوختہ ہر ایک نو ماشہ۔ ہڑتال زرد۔ ہڑتال سُرخ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ سب کو آب بارتنگ سوا سیر میں کھرل کر کے قرص بنائیں۔

خوراک: دو تین رتی کھا کر اوپر سے چاول کی پیچ پیئیں۔ اگر ریم زیادہ آتی ہو تو دو ماشہ پانی میں حل کر کے حقنہ کریں۔

قرص انجبار

خونی قے، دستوں اور کثرت حیض میں مفید ہے۔

نسخہ: بیخ انجبار ایک تولہ۔ گل سرخ۔ گوند کیکر۔ تخم خرفہ۔ کہربا ہر ایک نو ماشہ۔ گلنار۔ نشاستہ۔ گل ارمنی۔ بُسد۔ طباشیر سفید۔ رب السوس ہر ایک چھ ماشہ۔ اقاقیا ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دوائیں کوٹ چھان کر کیلے کے پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

خوراک: ۳ سے ۵ ماشہ تک شربت انجبار دو تولہ کے ساتھ کھائیں۔

نوٹ: آرام ہونے پر تقویت کے لیے خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۵ ماشہ روزانہ چند روز کھلائیں۔

قرص برص

سفید داغوں کے لیے بہت سود مند ہے۔

نسخہ: نیل دیسی۔ باؤچی۔ شیطرج ہندی (چیتہ) ہر ایک دو تولہ سب کو باریک پیس کر سرکہ خالص میں کھرل کر کے ماذو کے برابر گولیاں یا ٹکیاں بنالیں۔ ترکیب استعمال: ایک ٹکیہ بقدر ضرورت پانی میں گھس کر دن میں دو تین مرتبہ سفید داغوں پر لیپ کریں۔

قرص بنفشہ

(انتخاب جلیل) سینہ کی خشونت۔ کھانسی۔ ذات الجنب اور سل کے لیے عجیب الاثر ہے۔

نسخہ: گل بنفشہ تین تولہ۔ سقمونیا مشوی ساڑھے چار ماشہ۔ رب السوس۔ کتیرا۔ نشاستہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں دو جو

گلاب میں نکالا گیا ہو) ملا کر ٹکیاں بنالیں۔

خوراک۔ ساڑھے چار ماشہ۔

قرص بنفشہ

مشہور قرابادینی نسخہ ہے۔ دیسی دواخانہ لاہور نے یہ نام رجسٹری کرالیا ہے۔ قبض۔ قولنج اور مرکب بخاروں میں مفید ہے۔

نسخہ۔ گل بنفشہ دو تولہ۔ تربد سفید مدبر سترہ ماشہ۔ رب السوس ۱۱ ماشہ سقمونیا مشوی ۱۰ ماشہ۔ مصطگی ۵ ماشہ۔ کتیرا سفید تین ماشہ۔ تمام ادویہ کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ اقراص بنائیں۔

خوراک: ایک سے تین ٹکیہ تک رات کو سوتے وقت پانی سے نگل لیں۔

قرص ذیابیطس

پیشاب کی زیادتی اور شکر کے اخراج میں فائدہ کرتی ہے۔

نسخہ تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ ہر ایک سات تولہ۔ طباشیر ۵ تولہ تخم حماض۔ گل سرخ۔ کشنیز خشک۔ گل ارمنی ہر ایک ۳ تولہ۔ برادہ صندل سفید۔ گلنار۔ سماق ہر ایک دو تولہ۔ کافور نصف تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر آب برگ خرفہ سبز میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

خوراک۔ سات ماشہ پانی کے ہمراہ کھائیں۔

قرص زرشک

یہ قرص تپ محرقہ اور جگر کی گرمی کو دور کرتا ہے۔

نسخہ: زرشک ساڑھے سات تولہ۔ گل سرخ ڈھائی تولہ تخم خیارین۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ ریوند چینی۔ سنبل الطیب ہر ایک چھ ماشہ کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

خوراک ۴ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ہمراہ کھائیں۔

قرص سرطان کافوری

مشہور قرابادینی نسخہ ہے بڑے بڑے یونانی دواخانوں سے تیار مل سکتا ہے۔ تپ محرقہ تپ دق اور سل میں مفید ہے اور کھانسی کو بھی زائل کرتا ہے۔

نسخہ: کافور قیصوری۔ صندل سفید۔ صندل سُرخ۔ صندل زرد ہر ایک دو ماشہ تخم کاہو تین ماشہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ طباشیر۔ گل سُرخ ہر ایک چار ماشہ۔ ملٹھی مقشر رب السوس ہر ایک پانچ ماشہ۔ خرفہ سیاہ۔ نشاستہ ہر ایک سات ماشہ۔ مغز تخم کدو

شیریں۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربوزہ۔ تخم خشخاش سفید ہر ایک نو ماشہ سرطان محرق ایک تولہ کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر قرص تیار کریں۔

خوراک۔ ۵ سے ۷ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

یادداشت۔ یہ اقراص بعض اوقات عرق شیر یا شیر مادہ خر کے ہمراہ بھی کھلائی جاتی ہیں۔

قرص سل

(طبی فارماکوپیا) یہ ٹکیاں سل ریوی کے لیے بغایت مفید اور نفع بخش ہیں۔ نسخہ۔ کافور خالص۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ گندم۔ ست گلو شکر تیغال۔ مساوی الوزن لے کر لعاب برگ گاؤزبان میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

خوراک: دو ٹکیاں (ڈیڑھ ماشہ) ہر روز صبح کے وقت کھائیں۔

قرص طباشیر قابض

صفراوی دستوں اور پرانے بخاروں میں مستعمل ہے۔

نسخہ طباشیر۔ گل سرخ۔ تخم کاہو۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ سماق ہر ایک ایک تولہ۔ گلنار۔ صندل سفید۔ تخم حماض ہر ایک چھ ماشہ۔ افیون تین ماشہ کوٹ چھان کر عرق گلاب میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

خوراک تین ماشہ قرص ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ۔

قرص طباشیر ملین

سل دق اور تپ محرقہ میں نہایت مفید ہے۔ خشک کھانسی کو دور کرتا ہے۔ حرارت کو تسکین دیتا ہے اور قبض کو رفع کرتا ہے۔

نسخہ طباشیر سفید ۲ تولہ۔ ترنجبین ڈیڑھ تولہ۔ مغز خیارین۔ مغز کدو شیریں نشاستہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ خشخاش سفید ہر ایک چھ ماشہ کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں قرص بنائیں۔

خوراک ۴ ماشہ سے ۷ ماشہ تک عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

قرص غافث

حمیات کہنہ۔ چوتھیہ یرقان اور درد جگر کو نافع ہے۔

نسخہ غافث۔ ساڑھے چار تولہ۔ طباشیر پانچ تولہ ساڑھے دس ماشہ گل سرخ تین تولہ نو ماشہ۔ کوٹ چھان کر گوند کے پانی سے قرص بنائیں۔

خوراک۔ چار ماشہ سے سات ماشہ تک عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ہمراہ کھائیں۔

قرص کافور

ذیابیطس اور گردہ ومثانہ کے امراض میں مستعمل ہے۔
نسخہ: تخم کاہو ۵ تولہ۔ تخم خرفہ تین تولہ ۹ ماشہ۔ طباشیر رب السوس ہر ایک ڈھائی تولہ۔ گل سرخ۔ کشنیز خشک ہر ایک سوا تولہ۔ اقاقیا۔ صندل سفید۔ گل ارمنی۔ گلنار ہر ایک چھ ماشہ۔ کافور سات رتی کوٹ چھان کر عرق گلاب ملا کر قرص بنائیں۔

خوراک۔ پانچ ماشہ قرص مناسب بدرقہ کے ہمراہ کھائیں۔

قرص کافور لولوئی

سل ودق کے لیے مفید ہے۔ جب کہ اسہال ذوبانی ومراری (صفراوی وجگری دست) بھی آ رہے ہوں۔

نسخہ۔ مروارید ناسفتہ طباشیر ہر ایک آٹھ ماشہ۔ صندل سفید۔ گل نیلوفر۔ کشنیز خشک۔ صندل سرخ۔ تخم خرفہ مقشر گل سرخ مغز کدو شیریں۔ مغز تخم تربوز ہر ایک ایک تولہ۔ کتیرا۔ نشاستہ ہر ایک نو ماشہ۔ کافور قیصوری ۲ ماشہ لعاب اسپغول میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

خوراک: چار ماشہ قرص عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ہمراہ صبح وشام کھائیں۔

یادداشت، کافور قیصوری کی بجائے کافوری جاپانی استعمال کر سکتے ہیں۔

قرص کاکنج

گردہ ومثانہ کے قرحہ کو بھرتی ہے اور پتھری وریگ کو خارج کرتی ہے۔ نسخہ: مغز تخم خیارین۔ حب کاکنج۔ مغز بادام مقشر نشاستہ رب السوس۔ صمغ عربی۔ دم الاخوین۔ کندر۔ کتیرا۔ تخم کرفس ہر ایک ڈھائی تولہ۔ افیون ۳ ماشہ کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ قرص بنائیں۔

خوراک پانچ ماشہ ہمراہ پانی کھائیں۔

قرص کہربا

منہ سے خون آنے کو روکتی ہے۔
نسخہ۔ کشنیز خشک بریان۔ تخم خشخاش۔ سیاہ تخم خشخاش سفید ہر ایک تین تولہ۔ کہربا۔ بسد۔ مروارید۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک ڈھائی تولہ۔ شاخ گوزن سوختہ پوست بیضہ مرغ سوختہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ کوڑی جلائی ہوئی اجوائن خراسانی ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں قرص بنائیں
خوراک۔ پانچ ماشہ قرص پانی کے ساتھ کھائیں۔

یادداشت خون آتا ہو تو اس قرص کو منہ میں رکھ کر لعاب چوسیں یہ نسخہ اسہال اور ہر قسم کے جریان خون۔ بول الدم۔ کثرت طمث اور استحاضہ وغیرہ کے لیے بھی نافع ہے۔

قرص گل تپ بلغمی میں مفید ہے نیز پرانے بخاروں کو دور کرتی ہے۔
نسخہ: گل سرخ۔ اصل السوس مقشر ہر ایک دو تولہ۔ طباشیر۔ سنبل الطیب افسنتین رومی ہر ایک ایک تولہ۔ ترنجبین خراسانی ڈیڑھ تولہ کوٹ چھان کر عرق گلاب کے ساتھ قرص بنائیں۔
خوراک: چار ماشہ قرص چکیدہ[1] کاسنی ۸ تولہ اور شربت بزوری ۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

قرص گلنار خون تھوکنے اور خونی قے میں مفید ہے۔ نسخہ: گلنار۔ گل ارمنی گوند کیکر ہر ایک ایک تولہ۔ گل سرخ۔ اقاقیا۔ ہر ایک نو ماشہ۔ کتیرا چھ ماشہ۔ کوٹ چھان کر آب گلنار میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

خوراک: ۴ ماشہ قرص مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔

قرص ماسک البول بار بار پیشاب آنے اور بستر پر پیشاب نکل جانے کیلئے مفید ہے۔ نسخہ: مائیں۔ اقاقیا۔ پوست بلیلہ کابلی کشنیز بریان۔ گلنار۔ گل ارمنی۔ جفت بلوط حب الآس۔ ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں۔
خوراک: تین سے پانچ ماشہ تک صبح و شام پانی یا عرق گاؤزبان کے ہمراہ کھائیں۔

قرص مثلث یہ نسخہ مسیح الملک حکیم اجمل خان مرحوم کے مطب میں بکثرت مستعمل تھا۔ عصبی درد بالخصوص درد شقیقہ کو تسکین دیتا ہے اور کسی قدر نیند آور ہے۔ نسخہ۔ مرکی۔ لادن۔ کافور۔ افیون۔ زعفران۔ بزرالبنج بیج پوست لفاح ہر ایک

[1] تخم کاسنی نیم کوب ایک تولہ لے کر آدھ پاؤ پانی میں بھگوئیں۔ صبح اس کو ۴ تولہ کے کپڑے میں سات مرتبہ ٹپکائیں۔ اس کو چکیدہ کاسنی کہتے ہیں۔

ایک تولہ۔ کندر۔ انزروت۔ آملہ۔ گل ارمنی ہر ایک دو تولہ کوٹ چھان کر عرق گلاب اور آب کاہو میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت سرکہ یا پانی میں گھس کر کنپٹی اور پیشانی پر لیپ کریں۔

یادداشت بعض اطباء آب کشنیز سبز یا آب کو کنار میں پیس کر ضماد کراتے ہیں۔

قرص مُخدّر مقام درد کو سُن کرنے کے لیے بہت مفید ہے نسخہ۔ فرفیون۔ بزرالبنج۔ افیون۔ زعفران ہر ایک تین ماشہ۔ مرکی۔ اُشق۔ دار چینی۔ کندر ہر ایک سات ماشہ۔ پوست بیخ لفاح۔ کافور ہر ایک دو ماشہ آب کشنیز سبز میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت آب کاہو یا پانی میں گھس کر مقام ماؤف پر لیپ کریں۔

قطور

قطور وہ رقیق دوا ہے جو جسم کے کسی سوراخ مثلاً کان، ناک یا آنکھ وغیرہ میں قطرہ قطرہ کر کے ٹپکائی جائے۔ جمع قطورات انگریزی لفظ ڈراپس اسکا مترادف ہے

قطور شور گوش کیڑوں یا پھنسیوں کی وجہ سے کان میں درد ہو تو بہت نافع ہے نسخہ، روغن کیلہ نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ نسخہ مذکور ردیف "ر" میں درج ہے

دیگر، کان میں کھجلی ہو تو نافع ہے۔ نسخہ افسنتین سرکہ میں جوش دیکر نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

قطور چشم آشوب اور سرخی چشم کے لیے مفید ہے نسخہ۔ عرق گلاب خالص دو تولہ میں پھٹکڑی چار رتی حل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: دو تین قطرہ آنکھ میں صبح و شام ڈالیں۔

قطور درد گوش
یہ نسخہ درد کان کے لیے میرے والد حکیم غلام نبی زبدۃ الحکماء مرحوم ومغفور کا معمول تھا۔ نسخہ : سمندر جھاگ باریک کر کے بقدر ضرورت ماؤف کان میں ڈالیں۔ اوپر سے چند قطرے سرکہ یا آب لیموں ڈالیں۔ جب اس سے کان میں جھاگ ابھرے، تو کان کو ایک طرف جھکا دیں۔ تاکہ دوا نکل جائے اور پھر ولایتی روئی کے پھایہ سے کان کو صاف کر لیں۔

یادداشت اگر کان بہتا ہو تو اس طریقہ سے روزانہ کان صاف کرنے کے بعد انزروت باریک کر کے شہد میں ملاکر اس میں بتی تر کر کے کان میں رکھیں۔

قطور درد گوش
کان کے درد حار میں بہت مفید ہے۔
نسخہ : شیاف ابیض تین ماشہ۔ سرکہ کہنہ ۳ ماشہ روغن گل ۴ ماشہ باہم مخلوط کر لیں۔

ترکیب استعمال : نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

یادداشت درد شدید ہو تو افیون بھی اضافہ کریں۔ کان میں جو دوائی ٹپکائی جائے نیم گرم ہونی چاہیئے۔

قطور رمد
(از لال بیاض) آنکھ آجانے میں بہت مفید ہے۔ درد کو تسکین دیتی ہے اور آنکھ میں ٹھنڈک پہنچاتی ہے۔ نسخہ افیون ۳ رتی۔ پھٹکڑی ۲ ماشہ عرق گلاب خانہ ساز ۵ تولہ میں حل کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال : چند قطرے آنکھوں میں صبح وشام ڈالیں۔

یادداشت : یہ قطور ککروں یعنی روہوں کے لیے بھی مفید ہے۔

قطور رمد سوداوی
لڑکی والی عورت کا دودھ آنکھ میں بطور قطور استعمال کریں۔

قطور قاتل کرم گوش
کیڑوں کو مار کر خارج کرتی ہے اور درد کان میں مفید ومجرب ہے نسخہ : شہد خالص سرکہ دیسی کہنہ۔ روغن گل۔ مساوی حصہ ملاکر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال : چند قطرے حسب معمول کان میں صبح وشام ٹپکائیں۔

قیروطی

قیروطی وہ دوا ہے جس میں موم اور روغن ڈالا جائے۔ یہ مرہم کی شکل میں مثل لنی منٹ یا ایمبروکیشن ہوتی ہے اور اسے درد کے مقام پر مالش کیا جاتا ہے۔ ان کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ موم کو تیل میں پگھلاتے ہیں اور اس میں پسی ہوئی دوائیں ملا کر گھوٹ لیتے ہیں۔

قیروطی آرد باقلا

ذات الجنب کے لیے بہت مفید ہے نسخہ۔ بنفشہ سبوس گندم۔ آرد جو۔ آرد باقلا۔ بابونہ۔ گل خطمی۔ اکلیل الملک ہم وزن موم اور روغن کنجد حسب ضرورت۔ پہلے موم کو روغن کنجد میں پگھلائیں بعدہٗ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملادیں۔

ترکیب استعمال مقام درد پر نیم گرم مالش کر کے اوپر سے گرم روئی باندھیں۔

یادداشت غلظت مواد کی صورت میں السی اور میتھی باریک پیس کر اور کرنب کا پانی اضافہ کر کے قیروطی تیار کریں۔

قیروطی آرد کرسنہ

درد پہلو اور ذات الجنب کو تسکین دیتی ہے ورموں کو تحلیل کرتی ہے نسخہ۔ آرد کرسنہ (مٹر) آرد حلبہ (میتھی) ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ شونیز (کلونجی) اصل السوس (ملٹھی) ہر ایک سات ماشہ۔ عاقر قرحا پانچ ماشہ موم۔ روغن سوسن ہر دو بقدر ضرورت۔ موم کو روغن سوسن میں پگھلا کر دوائیں پیس کر ملادیں۔

ترکیب استعمال ذرا گرم کر کے سینہ یا پہلو پر مالش کریں اور روئی یا فلالین کو گرم کر کے اوپر باندھ دیں۔

یادداشت ایک تولہ قیروطی میں ایک ماشہ زعفران اور ایک ماشہ ایلوا ملا کر نیم گرم مالش کریں تو زیادہ مفید و مؤثر ہو جائے گی۔ نیز اس میں امرت دھارا (دیکھو ردیف الف) پانچ دس بوندیں ملا کر استعمال کی جائے تو درد کو فوراً ہی روک دیتی ہے۔

قیروطی کرنب سردیوں کے موسم میں ہاتھ پاؤں اور ہونٹ پھٹنے کے لیے مفید ہے۔ نسخہ۔ آب چقندر۔ آب شلجم۔ آب برگ کرنب۔ لعاب گل خطمی۔ آب بنفشہ۔ موم سفید ہر ایک سوا تولہ۔ روغن گل ۶ تولہ بدستور سابق قیروطی تیار کریں۔

ترکیب استعمال: پھٹے ہوئے مقامات پر ملیں۔

ک

کاجل: یعنی دھواں بعض دواؤں کا دھواں بھی بطور دوا مستعمل ہے۔ کاجل حاصل کرنے کا عام قاعدہ یہ ہے کہ دوا خشک ہو تو ہوا سے محفوظ رکھ کر جلائیں۔ اور اس کے دھوئیں پر مٹی کا خام برتن رکھ دیں یا دوا کو باریک پیس کر کپڑے میں لپیٹ کر بتی بنائیں اور اس بتی کو چراغ میں رکھ کر تیل ڈال کر جلائیں اور چراغ کے اوپر مٹی کا پیالہ اس طرح اوندھا کر کے رکھیں کہ اس پر دھواں لگتا رہے۔ سرد ہونے پر جما ہوا دھواں لے کر کام میں لائیں اگر دوا تر ہے تو اس کا پانی نچوڑ کر اس پانی میں کپڑا تر کر کے خشک کر لیں اور بتی بنا کر بدستور مٹی کے پیالہ پر کاجل لیں۔ اسی طرح برادہ دندان فیل۔ کندر اور ٹڈی کا کاجل بنا کر آنکھوں میں لگاتے ہیں۔

کاجل برادہ دندان فیل (از آرائش جمال) آنکھوں کو سیاہ اور خوبصورت بناتا ہے نسخہ ہاتھی دانت کا برادہ۔ روئی کی بتی میں لپیٹ کر زیتون یا گھی کے چراغ میں جلا کر کاجل اتاریں۔

ترکیب استعمال: آنکھوں میں روزانہ لگایا کریں۔

کاجل کندر (از آرائش جمال) آنکھ کا بھینگاپن و بدصورتی دور کرتا ہے۔

نوٹ: کرم کلہ یعنی بند گوبھی کا فارسی نام کرنب ہے۔

نسخہ : کندر ایک تولہ باریک پیس کر روئی کی تہہ پر رکھ کر بتی بنا لیں پھر اسے روغن کنجد کے چراغ میں جلاکر اس کا دھواں حاصل کریں پھر اس میں سے ایک تولہ لے کر مشک ۲ ماشہ عنبر ایک ماشہ ملاکر آنکھوں میں لگایا کریں۔

کاجل سندرس یہ کاجل بھینگا پن کے لیے مفید ہے نسخہ : سندرس کو باریک پیس کر ایک کپڑے میں ڈال کر بطور بتی لپیٹ کر چراغ میں رکھ کر روغن کنجد ڈال کر جلائیں اور چراغ کی لو پر تانبے کی رکابی اس طرح رکھیں کہ اس میں دھواں جمع ہوتا رہے۔ سرد ہونے پر جما ہوا دھواں مرغ کے پر سے اتار لیں اور قدرے مشک و عنبر میں ملاکر لگائیں۔

کاجل امراض چشم کے لیے عجیب و غریب نسخہ ہے۔ طبقہ اناث میں بہت مقبول ہے نسخہ جب ٹڈی دل آجائے تو اس کی تھوڑی سی پنچال اکٹھی کر کے نیب (نیم) کے پانی میں حل کر لیں۔ اس پانی میں روئی تر کر کے خشک کر لیں اور بتی بنا کر روغن سرسوں کے چراغ میں جلاکر بطریق معروف کاجل اتاریں۔

ترکیب استعمال آنکھوں میں روزانہ لگایا کریں۔

کبریت سیال ہندوستانی دواخانہ دہلی کی مشہور دوا ہے۔ یہ دوا ہضم کو بڑھاتی ہے اور خونی فساد کو دور کرتی ہے نسخہ گندھک آملہ سار پانچ تولہ کشتہ صدف ۱۰ تولہ ہر دو باریک پیس کر دو سیر پانی میں حل کریں اور کسی آتشی شیشی میں ڈال کر نرم آنچ پر رکھ دیں جب پانی نصف رہ جائے تو سرد ہونے پر بلاٹنگ پیپر سے فلٹر کریں

خوراک : ۲ تا ۴ قطرے پانی میں ملاکر صبح و شام پیئیں۔

کبریت سیال دیگر دوسرا نام گندھک سیال۔ گندھک کو سیال بنانا کوئی آسان بات نہیں۔ ایک آسان ترکیب ہدیۂ ناظرین ہے۔ ہضم کی خرابی اور خفقان کے لیے مجرب ہے نسخہ گندھک آملہ سار کو ذرا ذرا کر کے (زیادہ باریک نہ کریں) اس کے ہم وزن یا کچھ کم سوڈا کاسٹک لے کر دونوں کو ولایتی کھرل میں ڈال کر ذرا سا ہلادیں۔ زیادہ کھرل کرنے کی ضرورت نہیں۔ پھر کھرل کو ٹیڑھا کر کے دھوپ میں رکھ دیں سرخی مائل زرد تیل نکل آئے گا۔

ترکیب استعمال : ایک سے دو بوند تک حلوہ یا بتاشہ میں ڈال کر روزانہ کھائیں۔

کحل

کحل : یعنی سرمہ وہ دوا ہے جو سلائی (سرمچو) سے آنکھ میں لگائی جائے جس قدر کھل کے کھرل کرنے میں محنت کی جائے گی۔ اسی قدر اس کے فوائد زیادہ ظاہر ہوں گے۔ سرمہ لگانے کے لیے چاندی، جست نیم۔ آبنوس کی سلائی یا سنگ یشب کی سلائی استعمال کرنی چاہیئے اور کسی دوسرے شخص کو یہ سلائی استعمال میں لانے کی اجازت نہ دینی چاہیئے۔ ورنہ چھوت لگ جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ سرمہ پیسنے کے لیے صرف سنگ[1] سماق یا ولایتی مصالحے کے نہ گھسنے والے کھرل استعمال کریں جب سرمہ خوب پس جائے تو ریشمی کپڑے سے چھان کر شیشی میں بھر لیا جائے۔

کحل الجواہر خاندان شریفی کا مشہور نسخہ ہے ضعف بصارت کے لیے بہت مفید ہے آنکھوں کی بینائی کو قائم رکھتا ہے۔ نسخہ۔ کافور ایک ماشہ۔ مشک خالص ۲ ماشہ۔ نمک ہندی۔ قرنفل۔ چھڑیلہ ہر ایک چودہ ماشہ نمک اندرانی۔ تیز پات۔ سفیدہ رانگ۔ فلفل سیاہ۔ سنبل الطیب۔ سرمہ اصفہانی۔ سرمہ سرخ۔ زعفران۔ بسد احمر ہر ایک سوا دو تولہ مس سوختہ۔ مامیراں چینی۔ مرصاف۔ نوشادر۔ زرد چوب (ہلدی) ہر ایک ساڑھے تین تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مروارید ناسفتہ ہر ایک ساڑھے چار تولہ۔ صبر سقوطری عصارہ مامیثا۔ یاقوت۔ فیروزہ ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ۔ کف دریا۔ اقلیمائے طلا (سونے کا میل) اقلیمائے نقرہ (چاندی کا میل) ہر ایک بارہ تولہ۔ سب دواؤں کو عرق گلاب میں اس قدر کھرل کریں کہ دو بوتل عرق ختم ہو جائے۔

ترکیب استعمال : ایک سلائی سوتے وقت آنکھوں میں لگائی جائے۔

یادداشت : بعض اطبا کحل الجواہر صرف چار اجزا سے تیار کر رہے ہیں۔ سرمہ سیاہ مروارید۔ کشتہ تانبا خام اور تخم نیل سوختہ۔ کھوپرے کو کاٹ کر پانی نکال دیں پھر اس میں

[1] سنگ موسیٰ یا سنگ عیسیٰ کا کھرل بھی کام دے سکتا ہے۔

تانبا کا پتھر رکھ کر عرق لیموں میں ڈبو دیں۔ چالیس روز میں کشتہ تانبا خام تیار ہو جاتا ہے۔

کحل الجواہر یہ رائے بہادر ڈاکٹر متھرا داس کا خاص نسخہ ہے۔ جو موگہ (ضلع فیروزپور) میں موتیوں والے سفید سرمہ کے نام سے بکثرت بکتا رہتا ہے۔ رائے بہادر صاحب امراض چشم کے معالج خصوصی تھے اور دور دراز سے مریض ان سے علاج کرانے کے لیے موگہ جاتے تھے اور اس سرمہ کا بہت چرچا تھا۔ اور اکثر اصحاب اس نسخہ کے متلاشی تھے۔ پیر جو گوٹھ خیرپور میرس اور جیکب آباد (سندھ) وغیرہ کے رؤسا والد مرحوم کے بہت معتقد تھے اور ان کی سفارش پر رائے بہادر موصوف کو پانچ سو روپیہ یومیہ فیس دے کر کئی مرتبہ آنکھوں کے اپریشن کے لیے بلایا جاتا رہا تھا جس سے والد مرحوم اور رائے بہادر کے تعلقات بہت گہرے ہو گئے اور انہوں نے یہ نسخہ مؤلف کتاب ہذا کو عطا کرنے میں تامل نہ کیا۔ یہ نسخہ آج تک کسی کتاب میں شائع نہیں ہوا۔ پانی بہنے، روہوں (ککروں) جالا دھند اور ابتدائے موتیا بند کے لیے بہت مفید ہے۔ تندرستی کی حالت میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ نسخہ: جست کا پھول عمدہ ڈیڑھ پاؤ۔ مروارید ناسفتہ تین ماشہ۔ سمندر جھاگ۔ کلی چمبہ۔ تازہ ہر ایک پانچ تولہ۔ فلفل دراز۔ نوشادر۔ مرچ سفید۔ چینی اصلی۔ قلمی شورہ۔ ہر ایک دو تولہ۔ ریٹھے کا چھلکا ایک عدد۔ اقلیمائے طلا۔ اقلیمائے نقرہ۔ قند پھل (۱ [illegible] ماشہ) ہر ایک پانچ ماشہ۔ نیلا تھوتھا نو ماشہ۔ مرجان اصلی دو ماشہ (کل پندرہ اجزاء) جست کو پانی میں گھول کر چھان لیں اور خشک کر لیں۔ دیگر سب ادویہ کو الگ الگ کوٹ کر اکٹھا کر کے قریباً ایک بوتل عرق لیموں تازہ ڈال کر تین دن برابر کھرل کریں جب پانی خشک ہو جائے کپڑ چھان کر کے جست ملا دیں اور ریشمی کپڑے سے چھان لیں بس سرمہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال: سلائی سے صبح و شام آنکھوں میں لگائیں۔ سلائی پر زیادہ مقدار سرمہ لگانے کی کوشش نہ کرنی چاہیئے۔ جالا اور دھند کے مریضوں کو تین حصہ سرمہ اور ایک حصہ کیلوس (CALONEL) سلائی کے ساتھ ڈالیں ککرے والوں کو پلکیں الٹا کر ولایتی روئی سے اوپر چھڑکیں۔

یادداشت: قند پھل (بتاشہ) بناتے وقت قوام کی صفائی کر کے ریٹھ کا پوست شامل کیا جاتا ہے۔ غالباً اسی وجہ سے کھانڈ کی اس قسم کو ترجیح دی گئی ہے (۲) چمبہ کے پھول ماہ اپریل میں دستیاب ہوتے ہیں اس لیے یہ سرمہ ماہ اپریل میں ہی تیار ہو سکتا ہے

کحل بقراطی (از انتخاب جلیل) بیاض چشم کے لیے لاجواب نسخہ ہے تھوڑی مدت میں سفیدی چشم کو صاف کر دیتا ہے۔ نسخہ۔ شیشہ سبز محرق مغسول سات ماشہ۔ بورہ ارمنی۔ کف دریا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، بدستور سرمہ تیار کریں (کل تین اجزا)

ترکیب استعمال: سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

کحل بنفسجی پلکوں کے بالوں کو اگاتا ہے۔ نسخہ لاجورد مغسول دس ماشہ۔ استخواں خرما سوختہ پانچ ماشہ۔ دخان کندر چار ماشہ سنبل الطیب۔ حب یلسان ہر ایک تین ماشہ کوٹ چھان کر سرمہ تیار کریں (کل پانچ اجزاء)

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت پلکوں پر لگائیں۔

یادداشت: دخان کندر بالوں کے اگانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک کورے پیالے میں کندر باریک کر کے رکھ دیں اور پیالہ کے کناروں پر کاغذ کا کلاہ نما خول چپکا دیں جس کے اندر کچھ تنکے ٹیڑھے ترچھے رکھ دیئے گئے ہوں۔ تاکہ ان پر کندر کا دھواں جمتا رہے۔ پیالے کے نیچے چراغ میں موٹی بتی ڈال کر جلائیں سرد ہونے پر آہستہ سے کاغذی خول علیحدہ کر کے اس میں سے دخان نکال لیں۔

کحل بیاض جالے۔ پھولے اور ناخونہ کو کاٹتا ہے اور دھند کو رفع کرتا ہے نسخہ۔ مس سوختہ اور شادنج مغسول ہر ایک پانچ ماشہ۔ اقلیمائے فضہ دو ماشہ۔ زنگار۔ صبر۔ بورہ ارمنی ہر ایک ایک ماشہ۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ زعفران اصلی ہر ایک نصف ماشہ (کل نو اجزاء) کوٹ چھان کر سرمہ بنائیں۔

ترکیب استعمال: سلائی سے صبح و شام آنکھوں میں لگائیں۔

کحل تقویت بصر

اس کو شاہجہاں بادشاہ خود استعمال فرماتے تھے۔ بینائی کی حفاظت کرتا ہے اور بصارت کو تیز اور قوی کرتا ہے

نسخہ۔ کافور ۲ سرخ۔ زعفران اصلی۔ ساذج ہندی۔ مشک خالص۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ۔ اقلیمائے ذہبی (میل سونا) اقلیمائے فضی یعنی میل چاندی (جو زرگروں کی کٹھالی میں سونا یا چاندی گلانے پر نیچے یا اوپر ملتا ہے) ہر ایک نو ماشہ۔ مارقشیشائے ذہبی۔ سنگ بصری ہر ایک ایک تولہ۔ سرمہ اصفہانی ۱½ تولہ۔ اوّل سرمہ اور مروارید اور دونوں اقلیما اور مارقشیشا کو علیحدہ علیحدہ سماق کے کھرل میں آب باراں کے ہمراہ سحق بلیغ کریں۔ بعدہٗ دیگر ادویہ بھی مثل غبار کے پیس کر باہم ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: سلائی سے رات کو سوتے وقت آنکھوں میں لگائیں۔

کحل مجرب الاجفان

(مجربات قادری) ککروں یعنی روہوں کو نیست و نابود کرتا ہے (نسخہ: جست شگفتہ۔ چھ حصے زنجار (سبز توتیا) ایک حصہ۔ کف دریا ایک حصہ۔ سفیدہ کاشغری ایک حصہ۔ مروارید ناسفتہ ½ حصہ پانچوں اشیا کو خوب پیس کر مانند غبار کر لیں۔

ترکیب استعمال: سلائی سے ہر دو وقت (صبح اور رات کو سوتے وقت) آنکھوں میں لگائیں۔

کحل چکنی دوا

خاندان شریفی کا مشہور نسخہ ہے جس کی شہرت دُور دُور تک پھیلی ہوئی ہے۔ بعض دواخانے کحل صابون کے نام سے فروخت کر رہے ہیں۔ نزول الماء کی ابتدائی حالت میں مفید ہے۔ آنکھ سے پانی آنے کو روکتا ہے۔ جالا۔ پھولا اور دھند کے لیے بھی مفید ہے۔ نسخہ صابون چھ تولہ۔ توتیا۔ رال ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ صابون کو چاقو سے تراش کر باریک کر لیں اور لوہے کے برتن میں رکھ کر آگ پر پگھلائیں۔ جب صابون گلنے لگے تو اس میں توتیا سفوف کر کے شامل کریں اور دستہ آہنی سے خوب حل کریں۔ جب صابون مثل پانی کے پتلا ہو جائے، تو رال کو بھی باریک پیس کر شامل کر دیں اور دستہ مذکور سے خوب گھوٹیں اور آگ تیز کر دیں جب صابون خشک ہو کر سیاہ ہو جائے تو برتن کو

آگ سے اتارلیں اور سرد ہونے پر دوا نکال کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

یادداشت، دوا لگاتے وقت مریض کو تھوڑی سی تکلیف ہوتی ہے لیکن وہ جلدی دور ہو جاتی ہے۔

کحل روشنائی ضعف بصر۔ خارش چشم اور ناخونہ کے لیے نہایت مفید دوا ہے نسخہ۔ فلفل دراز۔ ایلوا۔ سنبل الطیب۔ قرنفل۔ شادنج۔ توبال مس ہر ایک سوا تولہ۔ سونا مکھی۔ ساذج ہندی۔ بورہ ارمنی۔ ہر ایک ۱۴ ماشہ فلفل سیاہ۔ فلفل سفید۔ کف دریا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ زنجبیل۔ حب النیل (کالا دانہ) ہر ایک سات ماشہ۔ زعفران۔ نوشادر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ (کل سولہ اجزا) سب کو باریک پیس کر مانند غبار کر لیں۔

ترکیب استعمال:۔ سلائی سے صبح یا رات کو آنکھوں میں لگائیں۔

کحل صدف بینائی کو تیز کرتا ہے۔ آنکھوں کی سُرخی کاٹتا اور ٹھنڈک بخشتا ہے نسخہ: صدف سوختہ سوا دو تولہ۔ توتیا کرمانی بریاں مغسول ۲ ماشہ مصری ایک تولہ (کل تین اجزاء) سرمہ کے مانند کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ سلائی سے صبح و شام آنکھوں میں لگائیں۔

کحل کافور آنکھوں کی گرمی اور سرخی کو دور کر کے ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ نسخہ فلفل سیاہ۔ پیپل۔ زعفران اصلی۔ بالچھڑ ہر ایک ۱۴ ماشہ رسوت مصفیٰ ۷ ماشہ کافور ۳ ماشہ (کل چھ اجزا) سب دواؤں کو کھرل کر کے سرمہ بنائیں۔

ترکیب استعمال: سلائی سے صبح و شام آنکھوں میں لگائیں۔

کحل گل کنجد مشہور قرابا دینی نسخہ ہے۔ آنکھوں کے جالے۔ پھولے اور ناخونہ کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ کلی گل کنجد۔ کلی گل چنبیلی۔ فلفل سیاہ ہر ایک چار سو عدد۔ پھٹکڑی بریان ساڑھے تین تولہ (کل چار اجزا) سب کو خوب باریک پیس کر سرمہ بنالیں۔

ترکیب استعمال: دن میں تین مرتبہ صبح دوپہر اور رات کو سوتے وقت سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

کحل مامیراں (از تیر بہدف) ریاست بھوپال کے سرکاری شفا خانہ میں تیار ہوتا

ہے۔ جالا۔ پھولا اور دُھند کے لیے مفید ہے نسخہ۔ سرمہ سیاہ ۹ تولے۔ کف دریا۔ اقلیمائے فضہ ہرایک ایک تولہ۔ شادنج مغسول۔ صدف مروارید ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ سہاگہ۔ زنگار۔ نیلا تھوتھا۔ پوست بیضہ مرغ ہر ایک ۳ ماشہ نوشادر۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ قرنفل۔ سنبل الطیب ہرایک ساڑھے چار ماشہ مامیراں چینی۔ نمک لاہوری۔ ہرایک چھ ماشہ (کل سولہ اجزا) سب کو گلاب میں چند روز کھرل کر کے سرمہ بنائیں۔

ترکیب استعمال: سلائی سے رات کو سوتے وقت آنکھوں میں لگائیں۔

کحل مازو

ڈھلکہ۔ پانی بہنے۔ ککروں اور خارش چشم کے لیے مفید ہے۔

نسخہ شادنج عدسی۔ شاذج ھندی ہرایک سات ماشہ کاغذ سوختہ مازو ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ دار فلفل۔ دم الاخوین ہرایک پونے دو ماشہ۔ دانہ الائچی خورد۔ مشک ہرایک چار رتی۔ کافور ایک رتی (کل نو اجزاء) خوب باریک کھرل کر کے کحل تیار کریں۔

ترکیب استعمال: سلائی سے صبح شام آنکھوں میں لگائیں۔

کحل مقوی بصر

(از مجربات آیور وید) یہ سرمہ مقوی بصر ہونے کے علاوہ آشوب چشم اور دھند غبار وغیرہ کو بھی دور کرتا ہے۔

نسخہ: سرمہ اصفہانی دو تولہ۔ سمندر جھاگ۔ سرد چینی۔ کشتہ صدف ہرایک ایک ماشہ۔ ورق نقرہ ۲۰ عدد۔ ورق طلا ۱ عدد۔ گرہ پارہ دسکہ ۳ ماشہ۔ مرچ سیاہ کافور ہرایک نصف ماشہ۔ مغز تخم سرس چار ماشہ (کل دس اجزاء) تمام ادویات کو کوٹ چھان کر اول ہمراہ عرق گلاب اور بعدازاں آب سرس سے کھرل کر کے سرمہ تیار کریں۔

ترکیب استعمال: سلائی سے رات کو سوتے وقت آنکھ میں لگائیں۔

دیگر

یہ سرمہ لاہور کے مشہور حکیم مفتی سلیم اللہ خاں صاحب مرحوم کا معمول و مجرب ہے۔ آنکھوں میں ٹھنڈک پیدا کرتا ہے اور عینک کی عادت چھڑا دیتا ہے

نسخہ۔ سرمہ اصفہانی ۲ تولہ۔ تخم نیل ۶ ماشہ کباب چینی ۶ ماشہ۔ سیماب ۲ ماشہ۔ تمام ادویہ کو کھرل کرنے کے بعد ان میں کافور ۲ ماشہ ملا کر روح کیوڑہ ۲ تولہ کے ساتھ دوبارہ کھرل کریں۔

ترکیب استعمال: سرد پانی سے منہ اور آنکھیں دھو کر ایک ایک سلائی صبح اور رات کو سوتے وقت لگائیں۔

کحل نزول الماء (انتخاب جلیل) پانی کے اترنے کو روکنے اور جمع شدہ پانی کو تحلیل کرنے کے لیے عجیب خاصیت رکھتا ہے۔ نسخہ۔ مروارید ناسفتہ سرمہ۔ مارقیشا ذہبی مکلس۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ فلفل سیاہ۔ ورق نقرہ ہر ایک ایک ماشہ۔ مشک خالص چار رتی (کل سات اجزاء) سب کو آب بادیان میں صلایہ کر کے سرمہ بنائیں۔

ترکیب استعمال: سلائی سے صبح و شام آنکھ میں لگائیں۔

یادداشت: گاہے ورق طلاء ۲ سرخ۔ سنگ بصری ایک ماشہ اور مامیراں چینی ۴ ماشہ مندرجہ بالا نسخہ میں اضافہ کر دیتے ہیں اگر اس مرض کا شروع ہی میں تدارک کیا جائے تو آرام ہو جاتا ہے ورنہ مرض ترقی کر جائے تو اس وقت صرف بذریعہ قدح (اپریشن) رطوبت لیدیہ کو نکال دینے سے ہی مرض کا دفعیہ ہو سکتا ہے۔

کحل نوشادر لکروں (روہوں) کا سستا، مختصر اور سہل الحصول علاج ہے نسخہ نوشادر۔ صعتر سوختہ ہر ایک چھ ماشہ۔ صمغ عربی تین ماشہ کل تین اجزاء پہلے سب دواؤں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر باریک کریں۔ بعدہٗ سب کو یکجا کر کے سرکہ انگوری یا آب بادیان میں خوب کھرل کر کے خشک کریں۔

ترکیب استعمال۔ بطور سرمہ سلائی کے ذریعہ آنکھوں میں لگائیں۔

کشتہ جات

کشتہ اس دوا کو کہتے ہیں جو کسی دھات (سونا۔ چاندی۔ قلعی وغیرہ) یا اپدھات (شنگرف۔ ہڑتال۔ پارہ وغیرہ) یا جریات (عقیق۔ مرجان سنگ یہود وغیرہ) کو خالص ترکیب سے پھونک کر تیار کی جائے۔ کشتہ سازی ایک بڑا فن ہے اور ایک ہی چیز کے کشتے کئی مختلف طریقوں سے بنائے جاتے ہیں۔ اس بابت تفصیلی معلومات جاننے کے لیے اس فن کی مخصوص

کتابیں صنعت اکبر۔ کشتہ جات اکسیری وغیرہ پڑھیں۔ یہاں صرف وہی کشتے لکھے جاتے ہیں جو دہلی اور لاہور کے دواخانوں میں عام طور پر تیار کیے جاتے ہیں۔

جس چیز کا کشتہ بنانا ہو اس کو مصفّٰی (شدہ) کر لیا جائے تمام چیزوں کے اوزان کو ملحوظ رکھیں۔ اپنی رائے سے کمی بیشی نہ کریں بلکہ کھرل کرنے یا آگ دینے کی جو ہدایت دی گئی ہو اس سے انحراف نہ کریں ورنہ کشتہ صحیح طور پر نہ بنے گا۔ کشتوں کی تیاری میں کسی بوٹی کا پانی ڈالا جائے تو اس کو مقطر یا مروّق کر لینا چاہیئے جب کوئی دوا کسی بوٹی کے پانی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائی گئی ہو تو اس کو خشک کر کے بوتہ میں بند کریں اور جب تک بوتہ خشک نہ ہو جائے۔ اس کو آگ نہ دیں۔ کشتوں کی تیاری میں سب سے زیادہ احتیاط آگ دینے کی ہوتی ہے۔ مقررہ وزن سے کم وبیش آگ نہ دیں۔ آگ ایسی جگہ پر دیں۔ جہاں ہوا نہ لگے بلکہ بہتر یہ ہے کہ گڑھا کھود کر اس میں آگ دیں تاکہ ہوا کے جھونکوں سے حفاظت ہو جائے۔ جب ہوا تیز چل رہی ہو تو گڑھے کے اوپر ایک بڑی ناند رکھ کر اس کے درمیان میں سوراخ کر دیتے ہیں یا اپلوں کو راکھ مٹی وغیرہ سے ڈھانک لیتے ہیں۔ جب تک آگ بالکل سرد نہ ہو جائے بوتہ یعنی کوزہ گلی کو باہر نہ نکالیں۔ اگر ایک آنچ دینے سے کشتہ درست نہ نکلے اور اس میں خامی رہ جائے۔ تو اسی ترکیب سے دوبارہ آنچ دے سکتے ہیں۔

اس کتاب میں کشتہ جات کی تراکیب میں جو اصطلاحی الفاظ لکھے گئے ہیں۔ ان کے معنی یہاں لکھے جاتے ہیں۔ تاکہ مبتدی کو سمجھنے میں دقّت نہ ہو۔

اُپدھات گندھک۔ پارہ۔ ہڑتال۔ سنکھیا۔ شنگرف۔ رسکپور۔ دارچکنا ذی روح دھاتوں کو کہتے ہیں۔ ان کے اجزاء آگ پر رکھنے سے قائم نہیں رہتے۔

احراق ۔ کے معنی جلانا ہے۔ کسی دوا کا جلانا احراق کہلاتا ہے۔

اجساد جسد کی جمع ہے۔ یہ وہ دھاتیں ہیں جن کے اجزاء آگ پر رکھنے سے نہیں اڑتے۔ مثلاً سونا چاندی تانبا۔ لوہا۔ یہ ذوی الاجساد دھاتیں کہلاتی ہیں۔

بوتہ مٹی کا چھوٹا سا کٹوری نما برتن ہوتا ہے۔ جو خاص طور پر کشتہ سازی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ سناروں کی کٹھالیاں بھی اسی قسم سے ہوتی ہیں جن میں دھاتوں کو پگھلایا جاتا ہے۔

بدرقہ کشتہ یا دوا جس چیز کے ہمراہ کھائی جائے اس کو بدرقہ کہتے ہیں

پُٹ یا پُٹھ دوا کو کھرل میں ڈال کر کسی بوٹی کا رس یا جوشاندہ اس قدر ڈالیں کہ دوا سے ایک انگلی اوپر آجائے اور پھر کھرل کر کے اس پانی کو خشک کیا جائے تو یہ ایک پُٹھ کہلاتا ہے۔

اگر کسی دھات کو پُٹھ دینا ہے تو اس دھات کو گرم کر کے عرق یا تیل میں بجھا دینا بھی پُٹھ دینا ہے۔

مہاپٹ ایک گز چوڑا اور ایک گز گہرا گڑھا کھود کر نصف تک اپلوں سے بھر کر اوپر دوا رکھیں اور باقی نصف اپلے اوپر ڈال کر آگ دیں۔

گجپٹ ایک ہاتھ یعنی دو فٹ چوڑا دو فٹ گہرا گڑھا کھود کر مندرجہ بالا طریقہ سے آگ دینا۔

پاچک دستی ہاتھ سے بنے ہوئے گوبر کے اپلے۔

سے چار لولی اپلہ صحرائی۔ ایرنہ جنگلی جو جنگل میں خشک پڑے ملتے ہیں۔

چرخ دینا۔ بوتہ میں کسی دھات کا پگھلانا۔

سمپٹ کسی دھات کی ڈبیہ میں دوا رکھ کر اس پر دھات کا ہی مضبوط ڈھکنا لگانا۔

کپڑ روٹی ادویہ کے نعدہ یا کوزہ گلی پر مٹی کے گارے میں لت پت کیا ہوا کپڑا لپیٹنا۔ تاکہ مسامات بند ہو جائیں اور ہوا خارج نہ ہو جائے۔

گل حکمت چکنی مٹی (جس سے کمہار برتن بناتے ہیں) ایک حصہ ملتانی مٹی (گاچنی) ایک حصہ لے کر کوٹ لیں۔ بعدہٗ پرانی روئی نصف حصہ

اور تھوڑی سی مونج کی پرانی رسیاں ایک حصہ کتر کر ملائیں اور تھوڑا تھوڑا پانی ملاکر لوٹتے جائیں۔ تو بہت عمدہ لیس دار مٹی تیار ہو جاتی ہے اسے آبخورہ اور یا شیشی پر ہر طرف لگاکر خشک کر لیں۔ تاکہ آنچ کی گرمی سے پھٹنے نہ پائے۔

نُغدہ کسی سبز بوٹی یا خشک دوا کو گھوٹ کر مثل غلولہ بنا لیتے ہیں۔ جس کے درمیان میں دوا رکھ کر آگ دیتے ہیں۔ یہی نغدہ یا نگدہ یا نگدی کہلاتا ہے۔

کشتہ ابرک سفید

بھوڈل (از تحقیقات کشتہ جات) اس ترکیب سے کشتہ صرف ایک آنچ میں تیار ہو جاتا ہے۔ حابس مجفف ہے کثرت حیض و نفاس میں فائدہ کرتا ہے اور تر کھانسی کے لیے نافع ہے۔

نسخہ ابرک ایک چھٹانک کے پتر تیار کریں اور برگ انجیر دشتی یا برگ برگد میں تہ بر تہ رکھیں۔ درمیان میں تھوڑا تھوڑا شورہ قلمی کا سفوف چھڑکیں۔ اور مٹی کی دو رکابیوں میں رکھ کر ہوا سے محفوظ جگہ پر گڑھا کھود کر بیچ میں ابرک کا ظرف رکھ کر اُپلوں کی آگ دیں۔ اُپلے بڑے ہوں تو ان کے ٹکڑے کر لیں۔ اگر ہوا سے بھڑک جانے کا اندیشہ ہو تو اُپلوں پر تھوڑی سی راکھ چھڑک دیتے ہیں۔

خوراک ۴ سرخ سے ایک ماشہ تک۔

یادداشت تمام کشتہ جات جو شورہ کی آمیزش سے تیار کئے جاتے ہیں ان کا غسل کرنا نہایت ضروری ہے۔ غسل کی ترکیب یہ ہے کہ کشتے کو دس بارہ گنا پانی میں ڈالیں۔ شورہ پانی میں حل ہو جائے گا اس کے بعد شورہ ملا ہوا پانی پھینک دیں۔ دو تین بار یہی عمل کریں جب پانی میں شوریت محسوس نہ ہو کشتہ کو خشک کر کے کام میں لائیں اسی ترکیب سے کشتہ ابرک سیاہ بھی تیار ہو جاتا ہے۔

کشتہ ابرک سیاہ

(از معمولات مسیح الملک) جریان منی اور سیلان رطوبت کے لیے مفید ہے۔ کھانسی دمہ اور بخار کہنہ میں فائدہ کرتا ہے۔

نُسخہ۔ ابرک سیاہ دس تولہ لے کر ڈھناب کریں۔ بعدہٗ چار پہر شیر مدار میں کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنائیں۔ اس کے بعد کسی کوزہ گلی میں آک کے پتے نیچے

اوپر نہ برتنہ رکھ کر منہ بند کر کے گل حکمت کریں اور پندرہ سیر اپلوں کی آنچ دیں اسی طرح سات مرتبہ شیر مدار سے کھرل کر کے آگ دیں ۔ بس کشتہ تیار ہے۔

خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن۔

یادداشت دھناب کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ابرک کو باریک کوٹ کر ایک پوٹلی میں کوڑیوں کے ساتھ باندھیں اور ایک پانی کے بھرے ہوئے ناند میں ہاتھ سے رگڑیں ۔ ابرک ریزہ ریزہ ہو کر پانی میں آجائے گا ۔ ابرک تہ نشین ہو جانے پر اوپر سے پانی گرا کر ابرک نکال لیں اور خشک کر کے کام میں لائیں اس کو ابرک محلوب بھی کہتے ہیں (۳) ویدک شاستروں میں لکھا ہے کہ شیر مدار کی بجائے بیخ مدار سبز کا رس بھی استعمال کر سکتے ہیں (۴) اگر سات مرتبہ شیر مدار یا بیخ مدار سبز کے رس میں آگ دینے کے بعد جوشاندہ ریش برگد میں کامل ایک روز کھرل کر کے تین مرتبہ گجپٹ کی آنچ میں پھونکا جائے تو نہایت سرخ رنگ کا بے چمک اور ملائم کشتہ تیار ہو گا۔

کشتہ ابرک شورے والا

(معمول مطب) پرانے بخاروں ۔ فالج ۔ لقوہ کھانسی کہنہ اور دمہ کے لیے بہت مفید ہے۔

نسخہ ۔ ابرک سیاہ یا سفید نصف سیر کو نصف سیر دہی کی لسی میں ۴۸ گھنٹوں تک ڈبو رکھیں ۔ اس کے بعد ابرک نکال کر ڈھائی سیر قلمی شورہ ملا کر لت پت کر کے کوزہ گلی میں بند کریں اور ایک من اپلوں کی آگ دیں ۔ جب سرد ہو جائے تو دو تین بار تازہ پانی میں ڈبو کر صاف کر لیں ۔ ہاتھوں سے نہ ملیں ۔

خوراک دو چاول سے چار چاول تک شہد کے ہمراہ استعمال کریں ۔

یادداشت بعض اطبا اس طریق سے کشتہ تیار کر کے اس کو گھیکوار کے گودے میں چار پہر کھرل کر کے دوسری بار گل حکمت کر کے ۱۰ سیر اُپلوں کی آنچ دیتے ہیں تاکہ اس میں چمک قطعاً نہ رہے۔

کشتہ بارہ سنگھا

(قرن الایل) ذات الجنب ۔ ذات الصدر ۔ پسلی اور سینہ کے درد اور بلغمی کھانسی کے لیے بہت مفید ہے۔

نسخہ بارہ سنگھے کا سینگ لے کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے کوزہ گلی میں ڈال کر گڑھے

میں رکھ کر پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں اور دوبارہ سہ بارہ اسی طرح آگ دیں۔ تین آنچوں میں کشتہ تیار ہو جائے گا۔ اب تین ماشہ کشتہ میں ورق طلا ۲۴ عدد ملا کر کھرل کریں۔

خوراک: ایک رتی صبح و شام ہمراہ بادیان یا عرق اجوائن۔

دیگر مذکورہ بالا فوائد رکھتا ہے نسخہ۔ قرن الایل۔ یعنی بارہ سنگھے کا سینگ ٹکڑے ٹکڑے کر کے لکڑیوں کی آگ میں جلا لیں۔ اس کے بعد باریک کوٹ کر لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے سات سیر اپلوں میں پھونک دیں۔ سرد ہونے پر ٹکیوں کو نکال کر کسی کھلے برتن میں رکھ دیں دو چار روز میں یہ ہوا لگنے سے کھل کر سفید ہو جائیں گی۔ بعدہٗ باریک پیس کر کپڑے سے چھان کر محفوظ رکھیں خوراک دو سے چار چاول تک خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں ملا کر کھائیں۔

کشتہ بُسد حابس خون۔ مجفف رطوبات نزلیہ و بلغمیہ۔ دمہ اور کھانسی میں مفید ہے۔ نسخہ بُسد ایک تولہ کو دس تولہ شیر مدار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر گل حکمت کر کے آگ دیں۔

خوراک پان کے ساتھ ایک سرخ بھر سات روز تک برابر کھائیں۔

یادداشت بعض ناواقف لوگ بُسد کو بیخ مرجان کہتے ہیں حالانکہ یہ مرجان سے بالکل علیحدہ چیز ہے۔ اس کو دہکتی ہوئی آگ یا کسی طرح بھی جلا کر سفید خاکستر کر لیا جائے۔ کشتہ تیار ہے۔ لیکن پُٹھ دینے سے قوی الاثر ہو جاتا ہے۔

کشتہ بیضہ مُرغ سیلان منی دودی۔ سیلان الرحم اور سلسل البول کے لیے نافع ہے۔ **نسخہ**: مرغی کے انڈوں کے چھلکے نمک کے پانی میں چوبیس گھنٹے بھگو رکھیں پھر ہاتھوں سے مل کر خوب دھوئیں تاکہ اندرونی جھلی دور ہو کر پوست صاف ہو جائے۔ اس کے بعد ایک چینی کے برتن میں بھر کر سرکہ اتنا ڈالیں کہ تین انگشت اوپر رہے جب سرکہ خشک ہو جائے تو نکال کر کوزہ گل میں گل حکمت کر کے خشک ہونے پر اینٹ یا چونے کی بھٹی میں رکھ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر پیس لیں۔

خوراک دو رتی سے نصف ماشہ تک شربت انار کے ساتھ کھائیں۔

دیگر مذکورہ بالا فوائد رکھتا ہے نسخہ پوست بیضہ مرغ کی جھلی مذکورہ بالا ترکیب سے صاف کر کے ایک چینی کے برتن میں ڈال کر تین انگشت اوپر تک آب لیموں میں ڈبو دیں۔ جب آب لیموں خشک ہو جائے تو کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کریں اور گجپٹ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر اسی طرح دو مرتبہ اور آگ دیں۔

خوراک ایک سے چار رتی تک مکھن یا بالائی میں ملا کر کھائیں اور گائے کا دودھ پیئیں۔

کشتہ تانبہ (تانبا) مقوی باہ اور مقوی بدن ہے۔ نیز بادی و بلغمی بیماریوں، کمی خون۔ باؤ گولہ۔ عظم طحال و جگر وغیرہ میں مناسب انوپان کے ہمراہ دیا جاتا ہے نسخہ برادہ تانبا مصفی یک پاؤ اور پارہ مصفی نصف پاؤ کو ملا کر ہمراہ آب گھیکوار اس قدر کھرل کریں کہ ہر دو یک ذات ہو جائیں۔ بعدہ اس میں گندھک آملہ سار یک پاؤ ملا کر آب گھیکوار سے دوبارہ کھرل کر کے صرف ایک ٹکیہ بنا لیں اور دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ پھر ایک پختہ سکورے میں ایک پاؤ نمک سفوف کیا ہوا بچھا کر اس کے اوپر ٹکیہ مذکور رکھ دیں اور اس کے اوپر اور نمک کا سفوف یک پاؤ ڈال کر دوسرے سکورے سے منہ بند کر کے خوب مضبوطی سے گل حکمت اور کپڑ مٹی کر دیں اب اسے چولہے پر رکھ کر چار پہر تک نہایت تیز آنچ دیں سکورے ٹھنڈے ہونے پر کھول ڈالیں اور نہایت احتیاط سے نمک کو ہٹا کر ٹکیہ نکال کر پیس لیں۔ بس ایک آنچ میں ہی کشتہ تیار ہے۔

شناخت: دہی پر ڈال کر دیکھیں۔ اگر سبزی یا زنگار نہ دے تو صحیح ہے اگر امتحان میں پورا نہ اترے تو دوبارہ مندرجہ بالا چیزوں میں کھرل کر کے ایک اور آگ دیں۔

خوراک دو چاول سے ½ رتی تک شہد یا گھی یا کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔ دیدک کتب رس تن سمچیہ اور رس راج سندر میں لکھا ہوا ہے کہ یہ کشتہ سفوف فلفل دراز اور شہد میں ملا کر کھانا تینوں خلطوں کے بگاڑ سے پیدا ہونے والے تمام امراض کو دور کرتا ہے۔

یادداشت: کشتہ تانبہ بدوں مشورہ طبیب ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیئے اگر کشتہ تانبہ کے استعمال سے متلی ہو یا منہ میں پانی بھرآئے تو یہ سمجھیں کہ یہ کشتہ ناقص یعنی خام ہے اور یہ فائدہ کی بجائے نقصان کرے گا۔

کشتہ تانبا دیگر صاحب تحفتہ الرموز نے لکھا ہے کہ صدہا لوگوں کو اس کے کھانے سے نفع کمال حاصل ہوا ہے۔ نامرد مرد کامل ہو گئے ہیں۔ امراض باردہ رطبہ۔ بلغمیہ، مزمنہ کے لیے بہت ہی اکسیر اعظم ہے۔
نسخہ: فلوس مس دو عدد۔ سیماب۔ قلعی ہر ایک نوماشہ۔ آخری دونوں چیزوں کی گرہ باندھ کر گول قرص بنا کر دونوں پیسوں کو ملفوف کر کے پاؤ بھر سفید دھتورہ کے تازہ پھل کے نغدہ میں رکھ کر مٹی کے آب خورہ میں گل حکمت کریں اور خشک ہونے کے بعد زمین میں ایک ہاتھ اور ایک بالشت طولاً وعرضاً گڑھا کھود کر آب خورہ کے اوپر اور نیچے جنگلی کنڈے بچھا کر آگ دیں۔ سفید رنگ کا کشتہ ہو جائے گا۔ اس کو پیس کر شیشی میں رکھ لیں اور شیشی کا منہ بند کر کے چالیس روز تک نم ناک زمین میں دفن کر کے نکال لیں۔

خوراک ایک چاول سے نصف رتی تک مکھن یا بالائی میں رکھ کر صرف چند روز کھلائیں اور غذا مرغن دیں۔

یادداشت: جس قدر یہ دوا پرانی ہوگی۔ افضل اور بہتر ہوگی۔

کشتہ حجر الیہود گردہ ومثانہ کی پتھری کو خارج کرتا ہے نسخہ حجر الیہود پتھر بیر ۵ تولہ کو باریک پیس کر مولی کا پانی ڈال کر اتنا کھرل کریں کہ ایک سیر پانی خرچ ہو جائے۔ اس کے بعد ٹکیہ بنا کر کلنھی کے نغدہ کے درمیان رکھ کر دس سیر اُپلوں کی آگ میں پھونک دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور باریک پیس کر محفوظ رکھیں
خوراک ایک سے دو رتی تک مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔

یادداشت اگر پتھری سخت قسم کی ہو تو بغیر عمل جراحی کے نہیں نکلتی۔

کشتہ حجر الیہود عقرب والا مذکورہ بالا فوائد رکھتا ہے۔ لیکن زیادہ قوی الاثر ہے نسخہ بچھو کلاں ۴ عدد لے کر ان کے درمیان ایک تولہ حجر الیہود رکھ کر کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر

سات سیر اُپلوں کی آگ میں پھونک دیں۔سرد ہونے پر نکالیں اور پھوڑوں کی راکھ سمیت پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک ایک سے دو رتی تک جوارش قرطم سات ماشہ میں ملا کر کھائیں اگر جوارش قرطم نہ ملے تو شیرہ تخم خربوزہ شیرہ تخم خیارین۔شیرہ خارخسک ہر ایک تین ماشہ شربت بزوری دو تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

کشتہ خبث الحدید (منور) از مؤلف کتاب ہٰذا فولاد کا ہلکا مرکب ہے۔معدہ وجگر کی اصلاح کرتا ہے اور خون کو بڑھاتا ہے بہت پرانے لوہے کے میل کے ڈلے کو جو زمین میں دبا ہوا نکلے۔کوٹ کر باریک کر لیں جو سخت حصہ ہو اور باریک نہ ہو سکے۔اسے پھینک دیں پھر نرم باریک شدہ حصہ کو کئی بار پانی سے دھو کر مٹی نکال دیں اور روغن کنجد میں اس قدر بھونیں کہ سیاہ ہو جائے اس کے بعد آب گھیکوار سے کھرل کر کے قرص بنائیں اور خشک ہونے پر ایک کوزہ گلی میں رکھ کر نیچے اوپر مغز گھیکوار ڈال کر گل حکمت کریں۔اس کے بعد ۵ سیر اُپلے فی تولہ خبث الحدید کے حساب سے لے کر آگ دیں۔دو تین آنچ دینے پر سرخی مائل کشتہ برآمد ہو گا۔

خوراک ایک سے دو رتی تک جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر کھائیں یرقان والوں کو دہی کی لسی یا ادھ رڑ کا کے ساتھ کھلانا چاہیئے۔

کشتہ زُمرّد مفرح قلب ہے۔جگر اور گردوں کو قوت دیتا ہے اور زیادتی پیشاب کو روکتا ہے۔خاندان شریفی کا مایۂ ناز نسخہ ہے نسخہ زمرد حسب ضرورت کو عرق بید مشک یا عرق گلاب میں کھرل کر کے خوب باریک کر لیں اور گھیکوار کی نگدی یا کوزہ گلی ڈال کر ۱۰ سیر اپلوں کی آگ میں پھونک دیں۔سرد ہونے پر نکال کر محفوظ کر لیں۔

خوراک دو چاول ہمراہ آب تازہ۔

یادداشت زیادتی پیشاب اور بول زلال کی بیماری میں یہ کشتہ اور کشتہ فولاد اکٹھے ملا کر کھائے جاتے ہیں۔

کشتہ سرب (سکہ) یہ کشتہ سوزاک کے واسطے مخصوص ہے نسخہ سکہ ۴ تولہ کو آہنی کڑاہی میں پگھلائیں پھر قلمی شورہ کی چٹکی دے کر لوہے کی لمبی سیخ سے پھیرتے جائیں۔ آگ تیز رکھیں جب تک شورہ جل نہ جائے۔ اس وقت تک دوسری چٹکی نہ دیں۔ اس طرح کل ۲۴ تولہ قلمی شورہ ختم کر دیں اتار کر باریک پیس لیں سرخ رنگ کا کشتہ برآمد ہوگا۔ خوراک۔ دو رتی مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

کشتہ سرب دیگر اسے بعض دواخانے دوائے کڑاہی والی یا دوائے جریان سیاہ کے نام سے فروخت کر رہے ہیں جریان کے واسطے بہت مفید ہے۔ نسخہ سیسہ بقدر ضرورت لے کر لوہے کی کڑاہی میں پگھلائیں۔ اسے سہانجنہ کی لکڑی سے چلاتے جائیں اور اس میں تھوڑی تھوڑی کھانڈ چھڑکتے رہیں حتیٰ کہ تمام سکہ خاکستر ہو جائے۔ سرد ہونے پر چھان کر محفوظ رکھیں۔

خوراک دو چاول ہمراہ معجون آرد خرما ایک تولہ روزانہ کھائیں۔

یادداشت اگر کشتہ کا رنگ سفید کرنے کی ضرورت ہو تو مغز گھیکوار میں کھرل کر کے دس سیر اپلوں میں پھونک دیں۔

کشتہ سم الفار (از مجربات جیلانی) ہر قسم کے ناسور۔ باسور اور بھگندر کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ دو ہفتہ کھلانا کافی ہے۔ نسخہ ۳ تولہ شورہ قلمی لے کر ۶ تولہ برادہ دندان فیل کے اندر رکھ کر ایک کوزہ گلی میں کپڑوٹی کریں اور ایک سیر پختہ اپلوں کی آنچ دیں۔ شورہ قائم و تہ نشین برآمد ہوگا۔ بعد ازاں اس شورے میں سے دو تولہ شورہ فرش و لحاف کر کے ایک تولہ سم الفار اس میں رکھ دیں اور سکورہ میں بند کر کے ۴ سیر پختہ یا جنگلی دستی کی آنچ دیں۔ سفید کشتہ نکلے گا۔

خوراک ایک چاول مسکہ میں رکھ کر کھائیں۔

یادداشت بعض اوقات سم الفار شگفتہ ہو کر شورہ کے ساتھ مل کر وزن بڑھ جاتا ہے۔ ایسی صورت میں اس کو کھرل میں ڈال کر خوب پیسیں اور دو تین بار پانی سے دھوئیں۔ جب پانی صاف ہو جائے تو چھوڑ دیں کشتہ سفید تہ نشین ہو جائے گا۔

کشتہ سنگ جراح (معمول طب) نفث الدم سقے الدم۔ بول الدم۔ بواسیر خونی نکسیر۔ اسہال خونی۔ کثرت حیض اور استحاضہ کے لیے

عجیب الاثر ہے نسخہ برگ نیم سبز ایک پاؤ کے بھرتہ میں سنگ جراح ۵ تولہ رکھ کر اور کپڑ مٹی کریں اور ہوا سے بچا کر دس سیر اپلوں میں پھونک دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں۔ مٹیالی رنگت کا نرم چمک دار کشتہ برآمد ہوگا۔

خوراک ۲ رتی سے ۴ رتی

کشتہ سنگ یشب

(معمول طب) جو خفقان اور ضعف قلب میں بکثرت مستعمل ہے نسخہ۔ سنگ یشب سبز دو تولہ کو آگ میں گرم کرکے عرق گلاب میں اکیس بار بجھاویں۔ دو تین بار بجھا کر عرق پھینک دیا کریں۔ پھر عرق بید مشک ایک بوتل میں کھرل کرکے دو تین ٹکیہ بنا لیں اور برگ گاؤزبان ایک پاؤ پانی میں پیس کر نغدہ بنائیں اور اس میں یہ ٹکیاں رکھ کر گل حکمت کرکے بیس سیر پاچک دستی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ سفیدہ خاکستری مائل کشتہ ہوگا۔

خوراک ایک سے ۲ رتی ہمراہ خمیرہ گاؤزبان یا شیر گاؤ۔

کشتہ سنگ یشب دیگر

(از امراد شدھی پرکاش) تقویت قلب کے لیے اس سے بڑھ کر دوسری کوئی چیز شاید ہی ہوگی۔ نسخہ یشب سبز رنگ صاف شفاف اور بے رگ و ریشہ لیں۔ اسے آگ میں خوب تپا تپا کر عرق گاؤزبان۔ بید مشک اور کیوڑہ میں اکیس دفعہ بجھائیں پھر اسے باریک کرکے شیر تنبہ سے کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر دس سیر پختہ اُپلوں کی ۲ بار آگ دیں۔ اصلی کشتہ تیار ہوگا۔

خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن۔

یادداشت: یہ نکتہ یاد رکھیں کہ حجریات عقیق۔ سنگ یشب مرجان وغیرہ کے کشتہ جات بنانے کی آسان ترکیب یہ ہی ہے کہ ان کو بوتہ گلی میں رکھ کر آگ میں رکھ دیا جائے اور دھونکنی سے ہوا دیں۔ تاکہ کوئلوں کی حرارت تیز ہو جائے۔ جب حجریات انگارے کی طرح سرخ ہو جائیں تو عرق بید مشک یا کیوڑہ یا گلاب میں بجھا دیں۔ یہ عمل بار بار دہرائیں۔ حتیٰ کہ حجریات بالکل سفید اور پیسنے کے قابل بن جائیں پھر کسی عرق کے ساتھ کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر پندرہ بیس سیر اپلوں کی آگ دینے سے کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔

کشتہ شنگرف (زنجفر) مبہی اور مقوی ہے۔ نسخہ ایک گز طویل کیلہ کے ڈنڈہ میں کاداک کرنے کے بعد اس کے اندر خاکستر چوب کنجد یا گل کنجد ایک تولہ ڈال کر شنگرف کی ڈلی ڈیڑھ دو تولہ رکھ دیں۔ اوپر پھر ایک تولہ خاکستر بھر کر برادہ سے منہ بند کر دیں اور گل حکمت کے ایک من پختہ اپلوں میں پھونک دیں۔ سب چیزیں خاکستر ہو جائیں گی۔ اور شنگرف سفید با وزن برآمد ہو گا۔

خوراک ایک چاول تا نصف رتی۔

کشتہ شنگرف مرکّب مقوی و ممسک ہے۔ مجلوقوں کے لیے مفید ہے۔ نسخہ پوست بیضہ مرغ مغسول (اندرونی جھلی دور کر کے) اور شنگرف رومی ایک تولہ کو آب گھیکوار سے پانچ چھ گھنٹہ کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور خشک کر کے کوزہ گلی کے اندر اچھی طرح بند کر کے ۳ سیر اُپلوں کی آنچ کے درمیان رکھیں اور ٹھنڈا ہونے پر نکالیں۔ کشتہ سفید برآمد ہو گا۔

خوراک ۲ چاول سے ۴ چاول تک مکھن یا بالائی کے ہمراہ کھائیں۔

کشتہ صدف دریائی (سیپی) آشوب چشم۔ جریان و احتلام اور امراض طحال میں نافع ہے نسخہ سیپی بقدر ضرورت لے کر ایک کوزہ گلی میں ڈال کر اسے لعاب گھیکوار سے بھر کر سمپٹ کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ کشتہ تیار ہے۔

خوراک ایک سے دو رتی۔

کشتہ صدف مرواریدی مقوی دل و دماغ ہے۔ کثرت حیض اور ہر قسم کے جریان خون میں نافع ہے اور دل کی دھڑکن اور پرانے بخار دل خصوصاً موتی جھرا[ل] میں بھی فائدہ کرتا ہے نسخہ صدف مرواریدی بڑے بڑے لے کر ان کی پشت کو علیحدہ کر دیں اور درمیانی چمکیلا حصہ ایک پاؤ لے کر اس کے ٹکڑوں کو ایک کوزہ گلی میں ڈالیں اور اس میں مغز گھیکوار بھر کر گل حکمت کریں خشک

[ل] چونکہ میعادی بخار میں گردن وسینہ وغیرہ پر باریک باریک دانے نکل آتے ہیں اس لیے اسے موتی جھرا بھی کہتے ہیں۔

ہونے پر شام کے وقت گجپٹ کی آگ دیں صبح سرد ہونے پر صدف مروارید کو نکال کر کسی عمدہ کھرل میں عرق بید مشک یا لعاب گھیکوار سے کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنالیں اور خشک ہونے پر کوزہ گلی میں بند کر کے دوبارہ گجپٹ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں۔

خوراک ۲ رتی سے چار رتی ہمراہ مکھن یا بالائی کثرت حیض وغیرہ کے لیے شربت انجبار اور بخاروں میں آب تازہ یا آب گلو یا مناسب بدرقہ کے ہمراہ کھائیں۔

یادداشت کشتہ صدف مروارید موتی کے کشتے کا بہترین بدل ہے لیکن کشتہ صدف (سیپی) میں وہ اوصاف نہیں پائے جاتے جو کشتہ مروارید اور کشتہ صدف مروارید میں پائے جاتے ہیں۔ سیپ کو کوئلوں کی آنچ میں جلا کر سفید کر لیں۔ تب بھی کشتہ ہو جائے گا لیکن اس کے وہ اوصاف نہیں ہوتے جو لعاب گھیکوار کی پٹھہ یا ملاوٹ سے پیدا ہو جاتے ہیں

کشتہ طلا جو حکیم نابینا دہلوی سابق طبیب خاص حضور نظام کے مطب میں مستعمل تھا۔ مقوی دل و دماغ ہے۔ اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا ہے۔ نسخہ برگ بادرنجبویہ کو رات کے وقت پانی میں تر کریں صبح جوش دے کر صاف کریں اور ورق طلا چھ ماشہ اس میں حل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ پھر اس ٹکیہ کو دو کٹھالیوں میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے پر ۵ سیر کوئلوں کی آگ میں پھونک دیں۔ اس طرح ۵ مرتبہ آگ دیں۔ گلابی رنگ کا کشتہ ہو جائے گا۔

خوراک نصف سے ایک چاول ہمراہ عرق ماء اللحم انگوری ۲½ تولہ

کشتہ طلا خورد روح۔ ریح اور خون پیدا کر کے طاقت مردی بڑھاتا ہے۔ اعضائے رئیسہ کے لیے مفید ہے نسخہ ورق طلا ایک تولہ سیماب خالص ایک تولہ دونوں ہم وزن لے کر کجلی کریں اور خار دار چولائی کے مقطر پانی پندرہ تولہ میں کھرل کر کے ایک ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں اور یہ ٹکیہ چولائی خار دار کی دس تولہ نغدی میں رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر صحرائی اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر وزن کریں۔ دو تولہ وزن سے جس قدر کم ہو جائے اسی قدر سیماب شامل کر کے دوبارہ خار دار چولائی کے پانی میں کھرل کر کے آگ دیں۔

خوراک ایک چاول مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

یادداشت بعض اوقات ہوا مخالف یا کسی نقص کی وجہ سے تین آنچیں دینی پڑتی ہیں

کشتہ طلا کلاں خاندان شریفیہ کے مخصوص مجربات میں سے ہے اس میں خوبی یہ ہے کہ سونے کے ذرات بدستور قائم رہتے ہیں۔ عام جسمانی کمزوری دور کرتا ہے نسخہ ورق طلا۔ شہد خالص بقدر حاجت میں حل کر کے پانی سے دھو ڈالیں۔ کشتہ کلاں تیار ہے۔

خوراک: چار چاول دواء المسک معتدل میں ملا کر۔

کشتہ طلا یا اشرفی یہ ارواح اور حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے اور تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے نسخہ اشرفی لے کر منڈی بوٹی تازہ نصف پاؤ کے نغدہ کے درمیان رکھ کر کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کریں اور دس سیر اُپلوں میں پھونک دیں۔ تین آنچوں میں کشتہ تیار ہو جائے گا۔

خوراک: دو چاول سے چار چاول تک ہمراہ مکھن یا بالائی۔

کشتہ طلا دیگر (از لال بیاض) مذکورہ بالا فوائد رکھتا ہے۔ ورق طلا ایک ماشہ کو آب گل کچنال سفید پانچ تولہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں۔ اور گل کچنال سفید ایک پاؤ میں ملفوف کر کے ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔

خوراک ایک چاول سے دو چاول۔

کشتہ عقیق دل کی دھڑکن۔ سل ریوی۔ نفث الدم اور کثرت حیض میں فائدہ کرتا ہے اور سل ودق میں پھیپھڑے کے زخم کو بھر دیتا ہے۔

نسخہ۔ عقیق سرخ ۲ تولہ کو کٹھالی میں ڈال کر آگ میں سرخ کر کے عرق بید مشک یا کیوڑہ میں بیس بار بجھائیں۔ حتیٰ کہ سفید ہو جائے پھر ڈیڑھ پاؤ برگ کیکر تازہ کے نغدہ میں کپڑوٹی کر کے دس سیر اپلوں میں پھونک دیں۔

خوراک ایک سے دو رتی تک مفرح بارد کے ہمراہ کھائیں۔

یادداشت عقیق سرخ برگ کیکر کی بجائے پودینہ سبز کی نگدی میں بھی رکھ سکتے ہیں

کشتہ عقیق دیگر مذکورہ بالا فوائد رکھتا ہے۔ مسیح الملک کے معمولات سے ہے۔ نسخہ عقیق سرخ ۵ تولہ کو آگ میں سرخ کر کے عرق گلاب میں سات مرتبہ بجھائیں۔ پھر عرق گلاب ہی میں اس قدر کھرل کریں کہ ایک پاؤ عرق

جذب ہو جائے۔ بعدہٗ ٹکیہ بنا کر خشک کر کے مغز کنول گٹہ کے نعدہ کے درمیان رکھ کر کوزہ گلی میں گل حکمت کریں اور دس سیر اپلوں میں پھونک دیں۔ سرد ہونے پر دوبارہ کھرل کر کے اسی طرح آگ دیں۔

خوراک: تقویت قلب کے لیے چار چاول دواء المسک ۵ تولہ اور تقویت دماغ کے لیے خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں ملا کر کھائیں۔ نفث الدم میں شربت انجبار ۲ تولہ کے ہمراہ اور سل میں خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا چھ ماشہ میں ملا کر کھائیں۔

کشتہ فولاد حار معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہے۔ خون کی پیدائش کو بڑھاتا ہے اور چہرہ کو پُر رونق کرتا ہے نسخہ برادہ فولاد اصلی یا ریتی کے لوہے کا لے کر عرق لیموں سے دھو کر زنگ صاف کریں پھر جامن کا سرکہ اتنا ڈالیں کہ برادہ سے دو تین انگل اوپر رہے۔ سات آٹھ روز کے بعد جب سرکہ خشک ہو جائے تو لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے مع اس لعاب کے کسی مٹی کے برتن میں بطریق معروف ۱۵ سیر اُپلوں میں پھونک دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر ایک ماشہ گندھک فی تولہ فولاد شامل کر کے لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے پندرہ سیر اُپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں۔

خوراک چار چاول سے ایک رتی تک یہ کشتہ جوارش جالینوس یا جوارش بسباسہ یا دواء المسک کے ساتھ روزانہ کھائیں۔

کشتہ فولاد سرد (بلا آنچ) مقوی معدہ و جگر ہے۔ یرقان کو دور کرتا ہے گرم مزاجوں کے لیے بہت موزوں ہے نسخہ برادہ فولاد جوہر دار اصلی یا ریتی کے لوہے کا لے کر عرق لیموں کاغذی سے دھو کر اس کا زنگ و میل دور کریں۔ اس کے بعد چینی کے پیالہ میں ڈال کر عرق جمو یعنی تینی جامن یا لگروندھ کے عرق میں قریباً بیس پچیس روز بھگو رکھیں۔ اگر اس عرصہ میں پانی مذکور خشک ہو جائے تو اور ڈالتے رہیں۔ پھر خشک کر کے کپڑے سے چھان لیں۔

خوراک: چار چاول سے ایک رتی تک مکھن میں ملا کر کھائیں۔

یادداشت اگر اس کشتے کو کڑاہی میں ڈال کر تیز آگ پر گھی میں بھون لیا جائے تو کشتہ برنگ عنابی تیار ہو گا۔

کُشتہ فولاد سفید[۱] (تیر بہدف) تقویت باہ۔ امساک کے لیے قوی الاثر ہے اور ضعف معدہ و جگر اور اسہال معدی۔ کبدی و معوی کے لیے نہایت مفید ہے۔ نسخہ: برادہ فولاد اصلی کو ایک روز تھوہر کے دودھ میں کھرل کر کے انگلی برابر لمبی بتی بنا کر گائے کی نلی میں رکھ کر منہ بند کر کے گل حکمت کریں اور خشک ہونے کے بعد جنگلی کنڈے ۱۵ سیر کی آگ دیں اگر ایک آنچ میں سفید نہ ہو تو چند مرتبہ اسی ترکیب سے آگ دیں مثل سفیدہ کاشغری کے ہو جائے گا۔

خوراک: ۲ چاول مکھن میں ملا کر کھائیں۔

کشتہ فولاد شنگرفی میرے خسر قبلہ حکیم محمد بخش صاحب انبالوی کا عطیہ ہے اور گذشتہ ۳۰ سال سے دواخانہ ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکماء لاہور میں تیار ہو رہا ہے۔ یہ کشتہ خون بکثرت پیدا کرتا ہے معدہ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔ دودھ گھی وغیرہ کو جزو بدن بناتا ہے اور تقویت باہ کے لیے بے عجیب الاثر ہے نسخہ: برادہ فولاد کو کسی چینی کے پیالہ میں سرکہ جامن چھڑک چھڑک کر خاک کر لیں۔ یا ایک پاؤ برادہ فولاد کو ایک سیر دہی ترش میں لت پت کر کے دو تین روز دھوپ میں رکھیں۔ پھر آہنی کھرل میں ڈال کر چار پانچ گھنٹے خوب زور دار ہاتھوں سے رگڑیں۔ پھر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے گجپٹ کی آنچ دیں۔ یہ عمل تین مرتبہ کریں۔ دہی جس قدر زیادہ ترش ہو۔ اچھا ہے۔ سرکہ جامن اور دہی کی مدد سے برادہ فولاد بغیر آگ کے ہی کشتہ سا ہو جاتا ہے۔ اب اس میں بارھواں حصہ شنگرف رومی ملا کر لعاب گھیکوار سے چھ گھنٹے کھرل کر کے ٹکیاں بنا لیں خشک ہونے پر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے دس سیر اُپلوں میں پھونک دیں۔ سرد ہونے پر شنگرف اسی قدر ملا کر لعاب گھیکوار سے بدستور سابق کھرل کر کے دوبارہ دس سیر اپلوں کی آنچ دیں اس طرح یہ عمل سات مرتبہ کریں۔ نہایت اعلیٰ سرخ رنگ کا کشتہ تیار ہو گا

خوراک نصف سے ایک رتی مکھن یا بالائی میں ملا کر صبح و شام کھائیں۔

[۱] ضرورتمند اصحاب دواخانہ حکیم غلام نبی زبدۃ الحکماء لاہور سے بحساب چار روپے فی تولہ طلب فرما سکتے ہیں

یادداشت اس کی تاثیر گرم وخشک ہے۔ اس لیے اس کے دوران استعمال میں دودھ گھی۔ مکھن زیادہ مقدار میں استعمال کریں گرمی کے زمانہ میں گرم مزاجوں کو استعمال کرنا مناسب نہیں شنگرف رومی کی بجائے گندھک اور پارہ ہم وزن کی کجلی کر کے ملا سکتے ہیں اگر کشتہ کا رنگ سیاہی مائل برآمد ہو تو پھر آخر میں بغیر شنگرف اور لعاب گھیکوار ملائے بغیر ترش دہی میں پھٹ دے کر ٹکیہ بنا کر پندرہ سیر اپلوں کی آنچ دے دیں۔ تاکہ کشتہ کا رنگ سرخ ہو جائے۔

کشتہ قلعی (از زبیر یا رصاص) جس کو ویدونگ بھسم کہتے ہیں۔ جو احتلام رقت۔ سرعت۔ بواسیر خونی۔ نکسیر اور کثرت حیض ان سب شکایتوں میں نفع پہنچاتا ہے نسخہ قلعی دو تولہ کوٹ کر باریک پترہ بنالیں اور دانہ جو کے برابر کتر لیں۔ پھر برگ کیکر کے نغدہ میں تہہ بہ تہہ دے کر پرانے سوتی کپڑے سے لپیٹ کر چکنی مٹی کا پتلا سا لیپ کر دیں۔ خشک ہونے پر ہوا سے محفوظ جگہ پر ۱۵ سیر اُپلوں کی آگ کے درمیان رکھ دیں۔

خوراک ایک رتی مکھن یا بالائی میں کھائیں۔

یادداشت اسی ترکیب سے بھنگ کے نغدہ میں بھی کشتہ تیار کر سکتے ہیں۔

کشتہ قلعی (ونگ) صوفی لچھمن پرشاد جی کے مجربات میں سے ہے بالٹی میں لائم واٹر (چونے کا پانی) ڈال کر اس کے اوپر مٹی کا کونڈا درمیان میں چھید کر کے رکھ دیں اور چھید میں کیف (پیک) رکھ کر اس کے ذریعے پگھلی ہوئی لائم واٹر میں ڈال کر سات بجھا دیں۔ اگر قلعی میں سکہ کی ملاوٹ ہوگی تو لائم واٹر سیاہ ہو جائے گا۔ پھر قلعی کو ہاون دستہ میں کوٹ کر خشک کر لیں۔ تاکہ قلعی کے پیٹ میں پانی نہ رہ جائے۔ چرچٹہ (پٹھکنڈہ) کے سالم پودے کو خشک کر کے نیم کوب کر لیں اور قلعی صاف شدہ کڑاہی میں ڈال کر اس کی چٹکی دیتے جائیں۔ اور لوہے کے ڈنڈے (اندرجر) سے رگڑتے جائیں آگ لکڑی کے کوئلوں کی بہت تیز ہو جس سے کڑاہی کا پیندا سرخ رہے۔

خوراک ایک سے ۲ رتی مکھن یا بالائی کے ساتھ کھائیں۔

یادداشت کثرت حیض کے لیے یہ کشتہ قلعی ایک رتی۔ کشتہ سکہ نصف چاول

ملاکر دینا مجرب علاج ہے۔ دن بھر میں ایک سیر کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔

کشتہ قلعی دیگر مسیح الملک کے معمولات سے ہے۔ یہ کشتہ جریان، سرعت رقّت اور کثرت احتلام میں مفید ہے نسخہ قلعی ایک تولہ کا پترہ بناکر دانہ جو کے برابر کترلیں دو بڑے اُپلے لے کر ایک کے اوپر بھنگ پانچ تولہ رکھ کر اس کے اوپر قلعی کے ریزے چُن دیں پھر اس کے اوپر پانچ تولہ بھنگ رکھ کر دوسرا اُپلہ رکھ دیں۔ اور گڑھے میں ایک سیر اپلوں کے درمیان رکھ کر آگ دیں۔

خوراک یہ کشتہ بقدر چار چاول مکھن میں ملاکر استعمال کریں۔

کُشتہ قلعی (از تحقیقات کشتہ جات) سوزاک، جریان، سرعت انزال ورقت کے امراض میں معمول و مقبول ہے۔ نسخہ۔ رانگ جس قدر چاہیں کڑاہی میں ڈال کر چولہے پر رکھیں اور تیز آگ جلائیں۔ جب رانگ پگھل جائے تھوڑا تھوڑا قلمی شورہ کا سفوف چھڑکتے اور کسی چیز سے چلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ شورہ اور قلعی میں آگ لگ جائے اس کے بعد کڑھائی چولہے سے نیچے اتار لیں۔ کشتہ تیار ہے۔ اس کو خوب باریک کوٹ کر چھان لیں۔ جو قلعی خام برآمد ہو اس کو دوبارہ کشتہ کرنے میں شامل کرلیں۔

خوراک دو سُرخ سے ایک ماشہ تک۔

یادداشت اس کشتے کا غسل کرنا بھی ضروری ہے لیکن سوزاک کے مریضوں کو بغیر دھوئے بھی استعمال کرا سکتے ہیں اس کشتے کا رنگ زیادہ سفید نہیں ہوتا۔ اگر سفید براق کرنا چاہیں تو گھیکوار کے لعاب میں کھرل کر کے ٹکیہ بناکر ایک یا دو آنچ دے دیں۔

کشتہ قلعی سیمابی (از لال بیاض) مذکورہ بالا فوائد رکھتا ہے۔ لیکن زیادہ سریع الاثر ہے اور معمول مطب ہے۔ نسخہ۔ زمین میں ایک چھوٹا سا گڑھا کھود کر اس میں پارہ مصفّی دو تولہ ڈال دیں۔ اور اس کے اوپر قلعی چار تولہ پگھلاکر ڈال دیں۔ یہ عمل کرنے سے پیشتر قلعی کو پگھلاکر دو تین مرتبہ پانی میں بجھالیں تاکہ صاف ہو جائے۔ اس کے بعد قلعی سیماب آمیز کو کوٹ کر سفوف یا ناخن کی طرح باریک ورق بنالیں اور نصف سیر ہلیلہ زرد کے نغدہ میں تہ درتہ رکھ کر

چار سیر پرانے سوتی کپڑے اوپر لپیٹ کر گولہ سا بنالیں اور ہوا سے محفوظ جگہ پر رکھ کر آگ لگا دیں۔ دوسرے دن سرد ہونے پر یہ گولہ کھولیں اور کھلی ہوئی قلعی چن کر نکال لیں۔

خوراک: ایک سے دو رتی صبح شام۔

نکتہ پارہ ملانے سے کشتہ کی قوت بڑھ جاتی ہے۔ گو پارہ اڑجاتا ہے لیکن اس کی کچھ تاثیر کشتہ میں شامل ہوجاتی ہے اس کشتہ کا مزاج سرد خشک ہے۔

کُشتہ کوڑی زرد خرمہرہ (از آیورویدک فارما کوپیا) امراض معدہ اور سنگرہنی میں بہت مستعمل ہے۔ بڑھتی ہوئی تلی اور اکثر اقسام تپ خصوصاً ابتدائے سل دق میں نافع ہے۔ نسخہ ایک پاؤ زرد کوڑیوں کو ایک سکورہ میں چند گھیکوار کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے ڈھانپ کر دوسرے سکورے سے منہ بند کرکے گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر کسی محفوظ الہوا جگہ میں گجپٹ کی آنچ کے حوالہ کریں۔ سرد ہونے پر سکوروں سے نیم کشتہ کوڑیوں کو نکال کر کھرل میں ڈال کر پیس لیں۔ پھر آب لیموں یا لعاب گھیکوار سے دو تین گھنٹے کھرل کریں بعدہٗ روپے روپے جتنی ٹکیاں بناکر دھوپ میں رکھ کر خشک کرلیں۔ پھر کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے دوبارہ گجپٹ کی آگ میں پھونک دیں۔ سرد ہونے پر کشتہ نکال کر پیس لیں۔

خوراک: ۴ رتی سے ایک ماشہ تک دن میں ۲-۳ مرتبہ ہمراہ نیم گرم پانی یا شہد۔

کشتہ کوڑی (از لال بیاض) یہ کشتہ سنگرہنی اور امراض طحال خصوصاً بچوں کی تاپ تلی کے لیے بہت نافع ہے نسخہ کوڑی زرد دس تولہ لے کر آگ میں گرم کرکے رس لیموں میں بجھادیں۔ حتیٰ کہ نرم قابل پیسنے کے ہو جائیں۔ بعدہٗ باریک پیس کر رس لیموں میں ایک دن کھرل کرکے ٹکیہ بناکر کوزہ گلی میں رکھ کر دس سیر اُپلوں کی آنچ میں رکھ دیں۔ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔

خوراک: ۲ سے ۴ رتی تک ہمراہ سرد پانی۔ بچوں کو نصف سے ایک رتی تک بمناسبت عمر۔

یادداشت: یاد رہے کہ عام کوڑی سے زرد کوڑی کے دُگنے اوصاف ہوتے

ہیں اس لیے کشتہ کرنے کے لیے زرد کوڑی ہونی چاہیئے۔ اس میں فاسفیٹ آف لائم کثیر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ جو مرض سل و دق میں ایک بہترین دوا تسلیم کی جاتی ہے بعض اطباء یہ کشتہ بچوں کے دانت نکلنے کی تکلیف میں بھی کھلاتے ہیں۔

کشتہ گئودنتی اس کا نام دلی والوں نے دوائے سفید رکھا ہوا ہے جو ہر قسم کے بخار وجع مفاصل (گھٹیا) لقوہ۔ عرق النساء۔ لکنت اور سوداوی امراض میں مستعمل ہے۔ نسخہ گئودنتی پانچ تولہ جوکوب کر کے ایک مٹی کے کوزے میں نیچے اوپر اسگندناگوری ۵ تولہ دے کر اور بعد میں تھوڑا لعاب گھیکوار بھی ڈال کر منہ بند کر کے گل حکمت کریں اور گڑھے میں بیس سیر اپلوں کے درمیان رکھ کر پھونک دیں۔ سرد ہونے پر کوزہ کھول کر دوا نکال لیں اور پیس کر محفوظ رکھیں۔

خوراک ؛ دو چاول سے نصف رتی تک مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔

کشتہ گئودنتی عرف دیسی کونین تپ لرزہ (ملیریا) کو روکنے اور اتارنے کے لیے بہت مفید و موثر ہے یہ معرق (پسینہ آور) ہے اس لیے پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے نسخہ برگ ببول۔ برگ نیم۔ گلوئے سبز (جو نیم کے درخت کی ہو) ہر ایک بارہ تولہ۔ یہ تینوں اشیاء کوٹ کر نغدہ بنالیں اور اس کے درمیان میں گئودنتی (ہڑتال سفید) چھ تولہ رکھ کر ہوا سے محفوظ جگہ میں پندرہ سیر پاچک دشتی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں۔

خوراک دو رتی کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ دیں یا بخار کی باری سے ایک گھنٹہ پہلے صرف تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ بخار کی حالت میں دن میں تین مرتبہ کھا سکتے ہیں۔ کمزور یا کم سن بچوں کو دو چاول سے ایک رتی تک بمناسبت عمر دے سکتے ہیں

یادداشت اگر مریض کو قبض کی شکایت ہو تو پہلے کوئی مسہل دوا دے کر انتڑیوں کو صاف کر لیا جائے۔

کشتہ گئودنتی نفث الدم (خون تھوکنا) کے لیے قابل قدر تحفہ ہے۔
نسخہ ؛ گئودنتی ہڑتال ایک تولہ کو دس تولہ ببول کی تازہ پتی کی نگدی میں ملفوف کر کے دس سیر اُپلوں کی کسی محفوظ جگہ میں آگ دیں۔ بس کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ بقدر دو رتی صبح اور اسی قدر شام کے وقت شربت خشخاش یا مسکہ کے ساتھ استعمال کریں۔

یادداشت۔ حکیم مفتی سلیم اللہ مرحوم و مغفور گئودنتی ہڑتال دہکتے ہوئے کوئلوں پر پھُل کر کے قصبہ ربہ یا ربہ سے خون آنے کی حالتوں میں استعمال کراتے تھے۔ اور یہ ان کے صندوقچہ کی دوا تھی۔

کشتہ مثلث (سہ دھاتہ) جریان۔ سرعت اور رقت کے لیے نافع ہے۔ نسخہ۔ قلعی۔ جست۔ سیسہ ہر ایک ایک تولہ کو ایک جگہ کر کے آہنی کڑچھے میں پگھلائیں اور سات مرتبہ گائے کے گھی میں بجھائیں۔ بعدہٗ پگھلا کر اس پر پسے ہوئے پوست خشخاش پاؤ بھر کی ایک ایک چٹکی دیتے رہیں۔ اور لوہے کی سیخ سے چلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ سب پوست ختم ہو جائے۔ بعدہٗ اس راکھ کو دہی ترش میں چار گھنٹہ کھرل کر کے باریک باریک ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے خشک کر لیں اور پندرہ سیر اُپلوں میں پھونک دیں پھر اسی طرح کھرل کر کے پانچ مرتبہ آگ دیں۔ بسنتی رنگ کا کشتہ تیار ہو جائے گا۔

خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن کھائیں غذا روٹی بے نمک ہمراہ گھی کھائیں۔

یادداشت یہ کشتہ تین دھاتوں کو ملا کر بناتے ہیں اس لیے اس کو مثلث یا سہ دھاتہ کہتے ہیں۔

کشتہ مرجان (ازلال بیاض) ضعف دماغ۔ کھانسی۔ دمہ۔ زکام، نزلہ اور جریان کے لیے بہت مفید ہے۔ نسخہ مرجان پانچ تولہ لے کر کسی کوزہ گلی میں ڈالیں اور اس پر شیر مدار یا گھیکوار کا لعاب اس قدر ڈالیں کہ مرجان کے اوپر تک آجائے پھر کوزہ کا منہ بند کر کے گل حکمت کریں خشک ہونے پر دس سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ آگ اس ترکیب سے دیں کہ درمیان میں کوزہ ہو اور اوپر نیچے سب اُپلے ہوں۔ ۲۴ گھنٹوں کے بعد نکالیں۔ کشتہ برنگ سفید ہو گا۔ بعد میں آدھ سیر عرق گلاب میں یہاں تک کھرل کریں کہ سب عرق جذب ہو جائے۔

خوراک دو چاول سے ایک رتی مکھن میں ملا کر کھائیں۔

یادداشت بعض اوقات کی حرارت میں دوبارہ آنچ دینے کی ضرورت پڑتی

ہے۔ ایسی صورت میں عرق گلاب میں کھرل کرنے کے بعد اسی طرح دوبارہ آنچ دیں۔ جریان منی کے واسطے لعاب تالمکھانہ دمہ کے واسطے شہد۔ دل کی دھڑکن کے لیے مرتبہ آملہ۔ دھات کی خرابی کے لیے کشتہ قلعی ملا کر دیتے ہیں اور وئید لوگ تپ محرقہ کے لیے بھی کشتہ ابرک کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔

کشتہ مرجان دیگر

جو نہایت آسان ہے۔ کھانسی۔ ضیق النفس اور نفث الدم کے لیے مستعمل ہے اور مسوڑوں کے خون کو بند کرتا ہے

نسخہ۔ مرجان بقدر ضرورت کو شہد میں غوطہ دے کر کوئلہ کی آگ پر رکھ دیں۔ تھوڑی دیر میں کشتہ ہو جائے گا۔

خوراک بقدر نصف رتی بدرقہ مناسب سے کھائیں۔

کشتہ مرجان جواہر والا

تقویت دماغ کے لیے بے نظیر ہے۔ اگر ضعف دماغ کی وجہ سے نزلہ۔ زکام۔ نسیان کا غلبہ ہو تو ان کو دور کرتا ہے۔ نسخہ۔ مرجان ایک تولہ۔ یاقوت۔ ورق نقرہ ہر ایک تین ماشہ۔ عنبر اشہب۔ ورق طلا ہر ایک ایک ماشہ۔ زمرد پانچ ماشہ (کل چھ اجزاء) سب کو عرق کیوڑہ میں خوب کھرل کریں۔ اس کے بعد ٹکیہ بنا کر کوزہ گل میں گل حکمت کر کے دس اپلوں میں پھونک دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں۔

خوراک دو چاول خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ کے ہمراہ روزانہ کھائیں۔

یادداشت اس کشتہ میں کسی قسم کی حدت یا نقصان آئندہ کا خوف نہیں کیونکہ سب اشیا از قسم جواہر ہیں۔

کشتہ مرگانگ

جس کو وئید سورن ونگ کہتے ہیں معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے اور ضعف ہاضمہ کے لیے بہت مفید ہے۔ نسخہ گندھک آملہ سار۔ رانگ۔ نوشادر۔ پارہ چاروں۔ ہم وزن لے کر اوّل رانگ اور پارہ کو لقد کریں۔ اس کے بعد سب ادویہ ملا کر کھرل کریں اور ایک آتشی شیشی کو گل حکمت کر کے اس میں ڈال دیں۔ شیشی خشک ہونے پر کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ شیشی کے منہ میں سیخ پھیرتے رہیں تاکہ منہ بند نہ ہونے پائے مگر دوا میں سیخ نہ لگے جب زرد دھواں نکلنے لگے تو شیشی کو آگ سے اتار لیں

اور سرد ہونے پر دوا نکال لیں۔

خوراک : دو چاول جوارش جالینوس یا دواء المسک میں ملاکر کھائیں۔

کشتہ مروارید مشہور قرابادینی نسخہ ہے۔ دل دھڑکنے اور پھڑکنے سر گھومنے اور سر کے خالی معلوم ہونے۔ نفث الدم اور سل و دق۔ جنون۔ مالیخولیا اور علی الخصوص عورتوں کے سیلان الرحم کے لیے بہت نافع ہے قلب کو فرحت دیتا ہے اور حرارت غریزیہ کی حفاظت کرتا ہے۔

نسخہ: مروارید ناسفتہ ایک تولہ شیر گاؤ ۵ تولہ میں کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں اور گل گاؤزبان ایک پاؤ کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کرکے چار سیر اُپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں۔

خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک صبح وشام۔

یادداشت کیلسیم سیپ (صدف) بارہ سنگھا۔ ناقوس۔ خرمہرہ وغیرہ تمام ادویہ میں پایا جاتا ہے۔ لیکن موتی کا کیلسیم سب سے بہترین ہے اور جسم میں کیلسیم کی کمی سے جو نقائص پیدا ہوجاتے ہیں ان کے لیے بہت نافع ہے۔

کشتہ مروارید (بغیر آنچ) مذکورہ بالا فوائد رکھتا ہے لیکن یہ صفراوی مزاجوں کے لیے زیادہ موزوں ہے۔

نسخہ: مروارید ناسفتہ ایک تولہ کو کسی ولایتی کھرل (نہ گھسنے والے کھرل) میں ڈال کر اس پر آب لیموں کاغذی مقطر پانچ تولہ ڈال کر سات روز تک چھوڑیں۔ کھرل کو ململ کے کپڑے سے ڈھانپ رکھیں تاکہ اس میں گردوغبار نہ پڑ سکے۔ ایک ہفتہ میں موتی چونے کی مانند شگفتہ ہوجائیں گے پھر ایک روز لیموں کے رس میں خوب کھرل کرکے خشک کرلیں۔

خوراک : نصف سے ایک رتی صبح وشام۔

کشتہ ناقوس (حلزون) جس کا نام تریاق مارگزیدہ وسگ گزیدہ کہیں تو بجا ہے حکیم حافظ محمد دین مرحوم سکنہ ننگر ڈھ متصل اسٹیشن کا ناگھا کا مشہور نسخہ ہے جو بیسیوں امراض میں مفید ہے۔ شفاء الملک حکیم فقیر محمد چشتی مرحوم یہ کشتہ بکثرت استعمال کرتے تھے۔

نسخہ۔ پاؤ بھر سنکھ (بجانے والا مہنگا ملتا ہے لیکن نلیوں والا استعمال جاتا ہے لے کر تین دن پانی میں ڈبو رکھیں تاکہ میل کچیل دور ہو جائے۔ پھر باتھو کرنڈ کے پانی میں سات دن ڈبو رکھیں۔ اس کے بعد دو سیر باتھو کرنڈ کے نغدہ میں کپڑ وٹی کر کے تیس سیر اُپلوں کے درمیان میں رکھ کر گڑھے میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اگر کشتہ نہ ہو تو دوبارہ باتھو کرنڈ کے نغدہ میں آگ دیں۔

خوراک۔ مار گزیدہ کو دو رتی پہلی خوراک دیں۔ پھر نصف نصف گھنٹہ بعد ایک ایک رتی کھلا کر اوپر دودھ گھی پلائیں۔ آنکھوں میں بطور سرمہ ایک ایک سلائی لگائیں۔ اور زخم پر بھی لگا کر پٹی باندھیں۔ موسم سرما میں رضائی اوڑھنی ضروری ہے تاکہ پسینہ بخوبی آئے۔ سینہ کے درد یعنی ذات الجنب بلغمی۔ تپ بلغمی اور تمام بلغمی امراض میں دو رتی صبح و شام دیں۔ بچوں کے پرانے بخاروں اور ڈبہ کے لیے نصف نصف رتی کھلائیں۔

یادداشت۔ باتھو کرنڈ گندم کے کھیتوں میں بکثرت مل سکتی ہے۔ بتھوے کا ساگ پکا کر بطور نانخورش استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن باتھو کرنڈ خوردنی طور پر استعمال نہیں کیا جاتا۔ اس کو دیہاتی لوگ تنور اور چکی پر ملتے ہیں۔ اس کے پتے بتھوے سے زیادہ چوڑے ہوتے ہیں۔

کشتہ نقرہ (از مؤلف کتاب ہذا) یہ کشتہ جریان، سرعت، رقت اور بالخصوص دمہ کے لیے بہت مفید ہے۔ جسم کو فربہ کرتا ہے۔ نسخہ۔ ڈنڈا تھوہر چوگوشی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں اور کونڈی سوٹے سے گھوٹ کر ان کا پانی نکال لیں۔ اب اس پانی سے بُرادہ چاندی دو تولہ کو ۴ پہر تک اتنا کھرل کریں کہ چمک جاتی رہے پھر بیر کے برابر گولیاں بنا لیں اور خشک ہونے دیں اس اثناء میں دو بڑے اُپلوں کے درمیان میں گڑھا کھود کر ملتانی مٹی لگا کر خشک کر لیں اور ایک اُپلہ میں چاندی کی گولیاں رکھ کر اس کے اوپر دوسرا اُپلہ رکھ دیں اور گڑھے میں پانچ سیر اُپلوں کے درمیان رکھ کر آگ دیں۔ سرد ہونے پر آہستہ سے چاندی کی گولیاں نکال لیں اور پھر ۴ پہر تک ڈنڈا تھوہر کے رس میں کھرل کر کے اسی طرح ۵ سیر اُپلوں کی آنچ دیں۔ تین آنچوں میں چولہے کی مٹی یا سُرخ چونے کی رنگت کا کشتہ تیار ہو جائے گا۔

خوراک:- نصف سے ایک رتی۔ مکھن یا بالائی میں رکھ کر روزانہ صبح کھائیں۔

کشتہ نقرہ

ضعف باہ جریان واحتلام۔ سرعت اور کمزوری مثانہ کے لیے مفید ہے۔ نسخہ:- چاندی خالص ایک تولہ کا پترا بناکر ہاتھی سونڈی بوٹی کے پانی میں ۲۱ مرتبہ بجھا دیں۔ بعدہٗ بوٹی مذکور ایک پاؤ کا نغدہ بناکر اس میں چاندی کا پترا رکھ کر اوپر پرانے کپڑے لپیٹ کر گولہ بنالیں اور تین مرتبہ کپڑوٹی کریں خشک ہونے پر ہوا سے بچاکر چار سیر اُپلوں میں پھونک دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور بوٹی مذکور کے نغدہ میں اسی طرح رکھ کر تین مرتبہ اور آگ دیں۔ کشتہ تیار ہو جائیگا

خوراک:- ایک سے دو چاول تک مکھن میں رکھ کر کھائیں۔ ترشی، مچھلی اور تیل کے پکوان سے پرہیز کریں۔

کشتہ نقرہ

(از معمولات مسیح الملک) دل ودماغ، معدہ اور جگر کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ:- چاندی کے برادہ کو آب ادرک میں دو تین روز تک کھرل کر کے قرص بنالیں اور گھیکوار کے گودے میں رکھ کر گل حکمت کر کے پانچ سیر اُپلوں کی آنچ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں۔

خوراک۔ دو چاول سے چار چاول تک بالائی یا مکھن میں استعمال کریں۔

کشتہ نیلا تھوتھا

قروح خبیثیہ، آتشک وسوزاک کہنہ اور جذام میں مستعمل ہے اندرونی زخم بھرتا ہے۔

نسخہ۔ نیلا تھوتھا ایک تولہ لے کر سفوف پوست ریٹھ (بندق ہندی) ایک پاؤ کے درمیان رکھ کر کوزہ گلی میں گل حکمت کریں اور چار سیر اُپلوں کی آنچ دیں سرد ہونے پر آگ سے نکال لیں۔

خوراک۔ دو چاول ہمراہ مکھن۔

یادداشت:- اس کشتہ میں تھوڑی سی دہی ملانے سے زنگار آجائے تو کشتہ خام ہے اس کو دوبارہ آنچ دینی چاہیئے۔

کشتہ ہڑتال طبقی (ورقی)

تمام امراض باردہ اور ہر قسم کے بخاروں کے لیے نہایت مفید ہے۔

نسخہ۔ درخت پیپل کا ترپوست دو سیر لے کر خشک کریں۔ پھر اس کو جلاکر

سفید خاکستر کر لیں۔ اس کے بعد ایک مٹی کا گھڑا توڑ کر نیچے کا نصف پیندہ رکھ لیں اور اس میں نصف خاکستر بچھا کر اس پر ہڑتال طبقی کی ایک ڈلی (بقدر ۲ تولہ) رکھ کر باقی خاکستر اوپر بچھادیں۔ اور اس برتن کو چولہے پر رکھ کر اس کے نیچے ایک پہر تک ہلکی آگ جلائیں۔ پھر سرد ہونے پر ڈلی باریک پیس کر رکھ لیں۔

خوراک:- چار چاول برگ پان یا مکھن میں رکھ کر روزانہ کھائیں۔

یادداشت:- یہ کشتہ آسان سستا اور سہل الحصول ہے لیکن تیاری میں نہایت احتیاط اور توازن حرارت درکار ہے ورنہ ہڑتال اڑ جاتی ہے اور خاکستر کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔

کشتہ یاقوت (جونی) ازلال بیاض۔ یہ کشتہ مقوی دل و دماغ و اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا ہے اور صحت کا پورا محافظ ہے۔

نسخہ:- یاقوت سرخ ایک تولہ۔ لعاب گھیکوار دس تولہ ایک کوزہ گلی میں بند کر کے ۲۰ سیر اُپلوں کے درمیان رکھ کر پھونک دیں سرد ہونے پر نکال لیں۔ اگر خام رہے یعنی بہت سخت ہو تو باریک پیس کر عرق بید مشک میں خوب کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر پانچ سیر اُپلوں کی دوبارہ آنچ دیں۔

خوراک:- ۲ سے ۴ چاول تک خمیرہ گاؤزبان پانچ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔

یادداشت:- یاقوت یعنی چونی چند قسم کی ہوتی ہے۔ گلابی سرخ بہترین قسم ہے اس کا مزاج سرد و خشک ہے۔

کشتہ یاقوت جواہر والا خفقان۔ خیالات فاسدہ۔ جنون اور مرگی میں مستعمل ہے۔ سلائی سے آنکھوں میں لگانے سے بینائی تیز کرتا ہے۔ نسخہ یاقوت سرخ چھ ماشہ۔ بُسد، مرجان ہر ایک تین ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ ورق طلا ہر ایک ڈیڑھ ماشہ (کل پانچ اجزاء) سب اشیاء سات روز تک عرق گلاب خانہ ساز میں سحق بلیغ کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک:- ایک رتی خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ کے ہمراہ کھائیں۔

یادداشت:- جواہرات کو لوہے کے ہاون دستہ میں کوٹ کر کپڑ چھان کر کے کھرل میں ڈالا جائے۔

کُندن (از مکشوفات طب جدید) یہ نسخہ نہایت اعلیٰ درجہ کا مصفّیٰ خون ہے خون کی تمام بیماریوں پھوڑے پھنسی خارش حتیٰ کہ مادہ آتشک کے دور کرنے میں اکسیر ہے۔ نسخہ۔ ست چرائتہ۔ ریوند خطائی۔ رسونت اصلی۔ ست نیم چاروں ادویہ مساوی الوزن باہم ملاکر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ پانی کھلائیں۔

یادداشت۔ ست چرائتہ بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ چرائتہ ایک پاؤ لے کر دوسیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے اتار کر مل چھان کر پانی کو پھر آگ پر رکھیں اور اس قدر پکائیں کہ گاڑھا گولی بنانے کے قابل ہوجائے۔ بس ست چرائتہ تیار ہے۔ اسی طرح چھال نیم کا ست نکالیں۔

کھار

کھار یا نمک کسی نباتی دوا کے ان نمکین اور کھاری اجزاء کو کہتے ہیں جو اس کو جلاکر حاصل کیے جائیں۔ جس بوٹی کا کھار مطلوب ہو اس کو خشک کرکے جلاکر راکھ بنالیں۔ پھر اس راکھ کو آٹھ یا نو گھنٹے تک قدرے پانی میں تر رکھیں۔ اس کے بعد ایک برتن لے کر اس پر ایک سنگین کپڑے کے چاروں گوشے لکڑیوں وغیرہ سے باندھ دیں اور اس پر راکھ رکھ کر اوپر سے پانی ڈالتے جائیں۔ کھار پانی میں حل ہوکر نیچے ٹپک آئے گا۔ جب تک ٹپکتے ہوئے پانی میں شوریت (بوجہ کھار) موجود ہے اس وقت تک پانی ڈال کر ٹپکاتے رہیں اس کے بعد کھار والے پانی کو کچھ دیر رکھ چھوڑیں پھر اوپر کا پانی نتھار کر دیگچہ میں ڈال کر پکائیں۔ جب کل پانی اڑ کر صرف کھار رہ جائے تو خشک کرکے کام میں لائیں۔

دوسرا آسان طریقہ یہ ہے کہ راکھ کو ایک کھلے منہ والے برتن میں ڈال کر اس پر پانی کی کافی مقدار ڈال دیں اور ہاتھوں میں خوب مل کر چوبیس گھنٹے تک رکھ

چھوڑیں۔ تاکہ راکھ کے اجزاء تہ نشین ہو جائیں۔ اس کے بعد صاف نتھرا ہوا پانی لے کر پکالیں یہاں تک کہ تمام پانی جل کر صرف کھار رہ جائے نیز دیکھو ن کی ردیف۔

کھار ترپھلہ ضعفِ دماغ کے لیے اور نسیان، نزلہ زکام اور ضعف بصارت کے لیے نافع ہے۔ طلبہ اور دماغی کام کرنے والوں کے لیے خاص چیز ہے۔ نسخہ:۔ ترپھلہ کو خاکستر کرکے اس کا نمک حاصل کریں اور ہم وزن۔ ورق نقرہ کھرل کرکے ملا دیں۔

خوراک:۔ ایک رتی روزانہ کھائیں۔

یادداشت:۔ یہ نمک بغیر ورق نقرہ پانی میں حل کرکے بالوں پر لگانے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ اگر جاپانی خضاب ایک شیشی والا اس کو ملا کر استعمال کیا جائے تو اس کی مضرت دور ہو جاتی ہے۔

کھار جَو یعنی جوا کھار۔ مُدِرّ بول اور مخرج بلغم ہے۔ ضعف ہضم۔ یرقان سنگ گردہ و مثانہ اور مٹاپے کو دور کرتا ہے۔

نسخہ۔ جو کے مسلم پودوں کو سایہ میں خشک کرکے جلا کر اوپر والی ترکیب سے کھار حاصل کریں۔ جو کے سبز پودے اس وقت کاٹے جائیں جب کہ سٹہ لگ چکا ہو اور بیج نہ پڑا ہو۔

خوراک۔ نصف ماشہ سے ایک رتی تک۔

کھار چرچٹہ یعنی پٹھکنڈہ، دمہ اور بلغمی کھانسی۔ دردشکم اور مرض استسقاء کے لیے بہت مفید ہے۔

نسخہ: چرچٹہ کے پودے کو سایہ میں خشک کرکے مٹی کے برتن میں ڈال کر جلائیں پھر اوپر والی ترکیب سے کھار نکالیں۔

خوراک نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

یادداشت:۔ مہوسی لوگ اس سے پارہ۔ سنکھیا وغیرہ قائم کرتے ہیں۔

کھار مولی (نمک ترب) تقویت ہضم اور سنگ گردہ اور مثانہ کو خارج کرنے کے لیے کھلاتے ہیں۔ نسخہ بنانے کا وہی طریقہ ہے جو اوپر لکھا

گیا ہے۔ لہٰذا مفصل لکھنے کی ضرورت نہیں صرف مولیاں ہی بغیر پتوں کے لے کر ان کے ٹکڑے کر کے تیز دھوپ میں سکھالیں۔ کیونکہ پتوں کی نسبت مولی سے کھار زائد مقدار میں نکلتا ہے۔

خوراک:۔ نصف سے ڈیڑھ ماشہ تک۔

یادداشت:۔ اگر مولی کی راکھ ۲۵ تولہ ہو تو اس سے چودہ تولہ کھار نکلے گا۔

نمک مدار (آکھ) قاطع ومنفث ہونے کی وجہ سے ضیق النفس اور کھانسی میں بہت مستعمل ہے۔ نسخہ۔ پودے کو جڑ سمیت اکھاڑ کر راکھ بنالیں۔ اور اس کو پانی میں گھول کر گھنٹہ گھنٹہ بھر کے وقفہ سے ہلاتے رہیں۔ بعدہٗ نتھرا ہوا پانی لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر اس قدر پکائیں کہ تمام پانی جل کر نمک رہ جائے

خوراک:۔ ایک رتی پان میں رکھ کر کھلائیں۔

کھانسول یہ نسخہ دراصل مہنت چرنداس کیمسٹ لاہور کا ہے۔ جسے اب مختلف دواخانے اور کمپنیاں کھانسول، کنسول سٹانسول اور ٹانسو وغیرہ کے ناموں سے فروخت کر رہی ہیں۔ ہر قسم کی کھانسی کے لیے عجیب الاثر ہے تین خوراکوں ہی میں اپنا اثر دکھا دیتی ہے۔ نسخہ۔ ایمونیا برومائیڈ ۴ گرین وائنم اپی کاک ۳ منم۔ سیرپ ٹولو دس منم۔ گلیسرین ۵ منم۔ اوکسی کل سلا ۵ منم۔ ایکوا انیسی ایک ڈرام۔ ٹنکچر کاجینل بقدر ضرورت سب ادویہ کو ملالیں۔ یہ ایک خوراک ہے

ترکیب استعمال: جوان مرد عورت کے لیے ایک چمچہ خورد دن میں تین بار پانی ملا کر۔ دس سال کے بچہ کو نصف چمچہ ایک سال کے بچّہ کو دس بوندیں پانی ملا کر دن میں تین بار پلائیں۔

یادداشت: دہی کھٹی اشیا۔ تیل کے پکوان۔ لال مرچ۔ مچھلی اور برف سے پرہیز لازمی ہے۔ تل کے تیل کی سینہ پر مالش کی جائے۔

گرائپ واٹر یہ سفید رنگ کی ایک سیال دوا ہے جو نوٹنگھم (انگلستان) سے تیار ہو کر آتی ہے اور پاکستان وہند میں بہت فروخت ہو رہی ہے۔ ایک شیشی میں پانچ اونس کے قریب دوا ہوتی ہے۔ یہ آجکل بہت مہنگے داموں دو ڈھائی روپے میں بک رہی ہے۔ اس کی کئی نقلیں گرائپ جل۔ گرائپ کیوڑ

گرائپ الکسر نونہال۔ بال حیات۔ بال امرت اور آب کوثر یہاں بننے لگی ہیں۔ جن میں سے اکثر گرائپ واٹر کا عمدہ بدل ہیں۔ اور شیر خوار بچوں کی تمام شکمی تکالیف مثلاً نفخ۔ بدہضمی۔ اسہال دودھ پھینکنا وغیرہ میں ویسے ہی مفید ہیں۔ اور ان سے بچوں کے دانت نکلنے کا زمانہ خیریت سے گزر جاتا ہے یہاں تین نسخے لکھے جاتے ہیں جو رنگ وبو اور ذائقہ میں بھی گرائپ واٹر کی برابری کرتے ہیں۔

۱۔آبِ کوثر یہ دوا کوثر فارمیسی گجرات تیار کر رہی ہے نسخہ۔ سوڈا بائی کارب ۴۸ گرین۔ آئیل انیی تھائی (روغن سویہ) آٹھ بوند۔ آئیل انیی سائی (روغن سونف) آٹھ بوند سپرٹ کلوروفارم ۴۰ بوند۔ پوٹاشیم برومائیڈ چالیس گرین۔ پانی چار اونس۔ تیلوں کو سپرٹ میں حل کر کے دیگر اجزاء ملالیں۔

۲۔بال حیات یہ حکیم انیس احمد صاحب قصر الحکمت پٹیالہ ہاؤس لاہور کا خاص نسخہ ہے اور وہ چار اونس کی شیشی ایک روپیہ میں فروخت کر رہے ہیں۔ نسخہ۔ عرق شبت۔ عرق بادیان ہر ایک چار تولہ۔ گلوکوس ڈی ایک تولہ سوڈا بائی کارب ڈیڑھ ماشہ۔ گلیسرین ۳۰ بوند سب کو باہم ملا کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک نصف چمچہ تا ایک چمچہ خورد بمناسبت عمر دیں۔

۳۔ عزیزہ ڈاکٹر مسز اے کے اعوان ایم بی ایس بحیثیت ڈاکٹر انچارج بہبودی زچہ و بچہ کے مراکز میں یہ نسخہ سینکڑوں بچوں کے لیے تجویز کر کے اس کے عمدہ نتائج دیکھ چکی ہیں۔ نسخہ۔ ایسڈ سلفیورک ڈل بارہ بوند گلیوکوس لیکوڈنیس منم۔ سپرٹ وائنم گیلی سائی ایک ڈرام سلیکوا انیی تھائی (عرق شبت) دو اونس۔

مقدار خوراک ۱/۱۲ حصہ ہر چوتھے گھنٹے پلائیں۔

گلقند

گل کے معنی پھول اور قند کے معنی شکر کے ہیں۔ یہ پھولوں اور شکر یا شہد کا آمیزہ ہوتا ہے۔ گلقند عموماً تازہ پھولوں سے بناتے

ہیں عموماً گلقند سے مراد گلاب کے پھولوں کی گلقند لی جاتی ہے۔ لیکن سیوتی۔ گل بنفشہ۔ گل اڑوسہ وغیرہ سے بھی اسی طرح گلقند تیار کیا جاتا ہے۔ جس طرح گلاب کے پھولوں سے اور جس پھول سے تیار کیا جائے اسی کے نام سے موسوم ہوتا ہے۔ مثلاً گلقند۔ سیوتی۔ گلقند۔ اڑوسہ اگر گلقند کو قند کی بجائے شہد میں بنایا جائے تو یہ گلقند علی کہلاتا ہے جن پھولوں کا گلقند تیار کیا جائے وہ تازہ لے کر ان کو بیج کے زیرہ اور ریشے کی سبزی سے اچھی طرح صاف کر کے شہد خالص یا مصری سفید باریک شدہ شکر سفید ملا دیا جائے۔ شیرینی پھولوں کے وزن سے اڑھائی گنا ہونی چاہیئے لیکن چوگنی تک جائز ہے اگر تازہ پھول دستیاب نہ ہوسکیں تو خشک پھولوں کو عرق گلاب یا کسی عرق میں چند گھنٹے تر رکھیں۔ اس کے بعد نکال کر بتائے ہوئے طریقے سے شیرینی ملا کر گلقند بنائیں۔ گلقند کو تام چینی یا شیشے یا مٹی کے روغنی مرتبان میں رکھنا چاہیئے اس کو تانبا یا کسی دھات کے برتن میں رکھنا مناسب نہیں گلقند کی تین اقسام ہیں۔

(۱) گلقند آفتابی پھولوں اور شیرینی کو ملا کر بتال میں ڈال کر منہ بند کر کے دھوپ میں رکھ کر تیار کیا جاتا ہے اور اسی اثنا میں دو تین مرتبہ ہاتھوں سے اچھی طرح مگر الٹ پلٹ دیں پس گلقند تیار ہے اس میں قوت ملینہ زیادہ ہوتی ہے۔

(۲) گلقند ماہتابی گلقند کا مرتبان دو ہفتے تک دن کو سائے میں اور رات کو چاندنی میں رکھیں تو یہ گلقند ماہتابی کہلاتا ہے۔

(۳) گلقند آبی پھول اور شیرینی ملا کر ایک مرتبان میں جس کا چہارم حصہ خالی رہے۔ ڈال کر اس کا منہ اچھی طرح بند کر کے مرتبان کو پانی سے بھرے ہوئے برتن میں تین ہفتے تک رکھ چھوڑیں۔ پانی مرتبان کے گلے تک ہو۔ اس گلقند کو تبرید اور ترطیب ہوتی ہے۔

گلقند آفتابی فضول رطوبت کو خشک کرتا ہے اور ملین طبع ہے۔
نسخہ۔ گل سُرخ تازہ ایک سیر لے کر شکر سفید دو سیر ملا کر پھول کی پتیوں کو ہاتھ سے مل کر دھوپ میں رکھ دیں۔ تین چار روز کے بعد قابل استعمال ہے
خوراک۔ دو یا چار تولہ عرق بادیان بارہ تولہ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔
یادداشت۔ سفید دیسی گلاب کا گلقند تیز اثر رکھتا ہے۔

گلقند بنفشہ آنتوں کو صاف کرتا ہے اور کھانسی میں بھی مفید ہے۔ نسخہ۔ بنفشہ کے تازہ پھول پاؤ بھر لے کر تین پاؤ شکر سفید ملا کر ہاتھوں سے ملیں۔ اور ایک ہفتہ دھوپ میں رکھنے کے بعد کام میں لائیں۔
خوراک: دو سے چار تولہ تک عرق بادیاں یا دیگر ادویہ مناسبہ کے ہمراہ استعمال کریں

گلقند سیوتی خفقان اور وحشت کو دور کرتا ہے اور دل کو تقویت دیتا ہے۔
نسخہ۔ گل سیوتی سو عدد شکر سفید تیس تولہ ملا کر قدرے عرق بید مُشک چھڑک کر ہاتھ سے مل کر چار روز تک سایہ میں رکھیں۔
خوراک۔ دو تولہ گلقند ہمراہ عرق گاؤزبان دس تولہ استعمال کریں۔

گلقند گاؤزبانی تقویت دل و دماغ میں مفید ہے اور مادہ سوداوی کو نافع ہے
نسخہ گل گاؤزبان نصف سیر عرق گلاب میں چند گھنٹے تر کر کے نکال لیں۔ پھر شکر سفید ایک سیر کے ساتھ ملا کر ہاتھوں سے ملیں اور سات روز کے بعد استعمال میں لائیں۔
مقدار خوراک ایک سے دو تولہ گلقند ہمراہ عرق گاؤزبان کھائیں۔

گلقند گڑہل یہ دل کی دھڑکن، خفقان اور توحش کے لیے بے مثل ہے۔
نسخہ۔ گڑہل کے تازہ پھول پاؤ بھر لے کر تین پاؤ شکر سفید ملا کر قدرے عرق بید مشک چھڑک کر ہاتھ سے ملیں اور سات روز تک چاندنی میں رکھیں۔
خوراک: بقدر ایک تولہ عرق گاؤزبان دس تولہ کے ساتھ روزانہ کھائیں۔

گلقند ماہتابی خفقان اور وحشت کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ۔ گل چاندنی سو عدد شکر سفید تیس تولہ باہم ملا کر عرق گلاب چھڑک کر ہاتھ سے

خوب مل کر رات کو چاندنی میں رکھیں تاکہ ماہتاب کا نور اس پر پڑے چار روز کے بعد استعمال میں لائیں۔

خوراک۔ایک سے دو تولہ تک پانی کے ساتھ روزانہ کھائیں۔

ل

لبوب جمع لُب (مغز یا گری یا گودا) کی ہے۔طبی اصطلاح میں لبوب معجون کی قسم کا مرکّب ہے۔جس میں مغزیات مثلاً مغز بادام مغز کدو زیادہ مقدار میں شامل ہوتے ہیں۔لبوب کا استعمال زیادہ تر تقویت باہ کیلئے کیا جاتا ہے لبوب بنانے کی ترکیب بالکل معجون جیسی ہے صرف اس کا قوام معجون سے کسی قدر پتلا ہوتا ہے۔مغزیات کو باریک پیس کر گھی میں بریان کر کے استعمال کریں۔مغزیات کو ہاون دستے میں کوٹنے سے بہتر یہ ہے کہ ان کو سل بٹے پر یا کھرل میں پیسیا جائے۔انکو چھاننے کی ضرورت نہیں بعض اطبا مغزیات کا شیرہ بنا کر ملا دیا کرتے ہیں۔

لبوب اسرار

نہایت مقوی باہ ہے۔دل و دماغ اور اعصاب کو قوت دیتا ہے اور مادہ تولید کو بڑھاتا ہے۔

نسخہ۔مُشک خالص چھ رتی۔دارچینی۔لونگ۔سنبل الطیب۔اسارون جاوتری کبابہ۔سعد کوفی۔تج۔فلفل دراز۔عود۔جوزبوا۔زعفران۔عنبر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔سونٹھ۔بوزیدان۔قسط شیریں۔درونج عقربی فلفل سفید۔خشخاش سفید۔دوقو۔گوکھرو دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا۔حب بلسان۔حب البان مغز حب الزلم۔مغز خربوزہ۔مغز تخم خیارین۔مغز تخم گزر۔تخم شلجم۔تخم پیاز۔تخم اسپست۔تخم ترہ تیزک۔تخم شبت۔تخم گندنا۔تخم ہلیون ہر ایک سات ماشہ شقاقل خولنجان۔خفیتہ الثعلب۔بہمن سفید۔بہمن سُرخ۔تودری زرد و سُرخ۔دج ترکی اندر جو شیریں۔سقنقور ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔نارجیل مغز جنتہ الخضرا۔مغز بادام شیریں۔مغز پستہ۔مغز چلغوزہ۔مغز پنبہ دانہ کنجد مقشر ہر ایک

دو تولہ (کل ۵۲ اجزاء) سب دواؤں کو کوٹ چھان کر دواؤں کے وزن سے سہ چند شہد خالص کے قوام میں شامل کر کے محفوظ رکھیں۔

خوراک۔ سات ماشہ لبوب بوقت صبح دودھ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

یادداشت۔ بقول بعض اطباء سقنقور کا وزن ساڑھے تیرہ ماشہ ہونا چاہیئے

لبوب بارد گرمی کی وجہ سے پیدا شدہ رقت۔ سرعت۔ جریان و احتلام کو فائدہ کرتا ہے نسخہ۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ تخم خشخاش سفید۔ ہر ایک پونے دو تولہ مغز کدو شیریں۔ سونٹھ۔ خولنجاں۔ شقاقل ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ مغز تخم خربوزہ۔ تخم ککڑی۔ مغز تخم کھیرا۔ تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کیترا سات ماشہ۔ مغز چلغوزہ۔ تودری زرد و سرخ۔ تخم گذر۔ تخم ہلیون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ (کل سولہ اجزاء) سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں اور ترنجبین ایک سیر کو صاف کر کے قوام بنا کر اس میں اس سفوف کو شریک کر کے بنائیں۔

خوراک۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک بوقت صبح دودھ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

یادداشت۔ مغزیات کا شیرہ بنا کر ترنجبین ڈال کر قوام تیار کر کے بقیہ دواؤں کا سفوف سرد ہونے پر ملایا جائے تو اس سے لطافت زیادہ ہو جاتی ہے۔

لبوب صغیر گردہ اور مثانہ کو قوت دیتا ہے اور مقوی باہ ہے۔ نسخہ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ حبۃ الخضرا مغز حب النزلم۔ پستہ۔ فندق۔ ناریل تازہ۔ مغز حب القلقل خشخاش سفید تودری زرد۔ تودری سرخ۔ کنجد مقشر۔ بہمن سفید و سرخ۔ قرفہ۔ سونٹھ۔ فلفل دراز عاقرقرحا۔ کباب چینی۔ شقاقل۔ خولنجاں۔ تخم جرجیر (تارامیرا) تخم پیاز۔ تخم شلجم۔ تخم اسپست۔ تخم ہلیون (کل ۲۷ اجزا) سب ادویہ ہموزن لے کر کوٹ چھان کر ادویہ سے سہ چند شہد خالص کے قوام میں لبوب تیار کریں۔

مقدار خوراک۔ سات ماشہ روزانہ صبح کو دودھ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

یادداشت۔ اگر اس میں کشتہ قلعی دو چاول یا کشتہ چاندی دو چاول بھی ملا کر کھایا جائے تو بہت مفید ہو جاتا ہے۔

لُبُوب کبیر طب یونانی کی نہایت مقبول اور مشہور دوا ہے۔ اعصاب کو طاقت دیتا ہے۔ گردوں کو گرم اور قوی کرتا ہے مولد منی اور اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ شرمندگی اور مایوسی کو دور کرتا ہے۔

نسخہ: خصیتہ الثعلب۔ نارجیل تازہ۔ مغز سر گنجشک۔ بریاں۔ خشخاش سفید ہر ایک تین تولہ۔ مغز پستہ۔ مغز بادام۔ مغز فندق۔ مغز حبتہ الخضرا۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حب الزلم۔ ماہی روبیاں (جھینگا مچھلی) خولنجان شقاقل مصری۔ بہمن سفید۔ بہمن سُرخ۔ تودری زرد و سرخ۔ زنجبیل۔ کنجد مقشر دارچینی ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ برادہ قضیب گاؤ۔ سورنجاں۔ بوزیدان۔ نعناع خشک ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ۔ سنبل الطیب۔ سعد کوفی۔ قرنفل۔ کباب چینی۔ اندر جو شیریں، وردنج عقربی۔ زرنباد۔ حب القلقل۔ تخم گذر، تخم مولی۔ تخم پیاز، تخم شلغم۔ اسپست۔ تخم ہلیون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ جوزبوا۔ جاوتری۔ چھڑیلہ فلفل دراز ہر ایک سات ماشہ۔ مایہ شترا عرابی زعفران۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ عود خام نوماشہ۔ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ۔ مشک سوا دو ماشہ ورق طلا تنیس عدد۔ ورق نقرہ ۵۰ عدد (کل ۵۱ اجزا) سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملائیں بعدہٗ ورق نقرہ ورق طلا مخلوط کریں۔

خوراک: سات ماشہ صبح کے وقت عرق ماءاللحم یا پاؤ بھر میٹھے دودھ کے ساتھ کھائیں۔

یادداشت عنبر کو چار گنا مصری کے ساتھ باریک پیس لیں اس کے بعد نیم گرم قوام میں ملائیں۔ بعد ازاں مشک بھی اسی طرح مخلوط کر لیں۔

لخلخہ

کسی خوشبودار مرکب دوا کو کھلے منہ والی شیشی میں ڈال کر سنگھانے کو طبی اصطلاح میں "لخلخہ" اور ڈاکٹری میں ان ہی لیشن کہتے ہیں۔

لخلخہ بارد دماغ کے تمام گرم امراض میں بہت مفید و مجرب ہے۔ نسخہ گل نیلوفر گل ارمنی۔ صندل سفید ہر ایک ایک ماشہ۔ عرق صندل دو تولہ میں پیس کر آب کشنیز۔ آب خیار شنبر۔ آب کدو سبز ہر ایک چار تولہ اضافہ کریں۔ ترکیب استعمال حسب دستور ادویہ کو شیشہ میں بھر کر چند مرتبہ سنگھائیں۔

لخلخہ ہندی غشی اور بائو گولہ کی باری کے وقت بہت مفید ہے۔ نسخہ: چونا اور نوشادر ہم وزن کسی کھلے منہ والی شیشی میں ڈال کر اور اسے پانی سے تر کر کے اس کی ہوا سنگھائیں۔

یادداشت (۱) گریبان کی بندش کو ڈھیلا کر کے یہ لخلخہ سنگھائیں۔

(۲) صرف امونیا سنگھانے سے بھی اکثر دورۂ مرض رفع ہو جاتا ہے۔

لخلخہ یہ دوا دانہ دار سفوف کی شکل میں ہوتی ہے اور دنیا کے تمام ممالک میں بکثرت فروخت ہو رہی ہے۔ نزلہ و زکام۔ دردسر۔ درد دانت اور غشی کی اکثر حالتوں میں مفید ہے۔

نسخہ:۔ جوکھار دانہ دار ولایتی (پوٹاسی کاربوناس) سوا دو تولہ۔ نوشادر چھ ماشہ کافور پسا ہوا تین ماشہ روغن لونگ تیس بوند تمام ادویہ کو مخلوط کر کے مضبوط شیشے کی مضبوط ڈاٹ والی کھلے منہ کی شیشی میں ڈال دیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت شیشی کا منہ کھول کر ناک کے پاس لے جائیں اور آہستہ آہستہ سونگھیں۔

یادداشت: کسی وقت شیشی کا منہ کھلا نہ رہنے دیں۔ ورنہ گیس اڑ کر دوا بیکار ہو جائے گی اگر اسے خوشبودار بنانا چاہیں تو اس میں آئیل برگموٹ یا آئیل لے وِنڈر تیس بوند اضافہ کر لیں۔

لُزُوق۔ لَازُوق

لزوق کے معنی چپکنا۔ چمٹنا۔ چسپاں ہونا ہے۔ کپڑے یا کاغذ کے ٹکڑے پر دوا لگا کر مقام مرض پر چپکانے کو لزوق کہتے ہیں اور لازُوق وہ پلستر یا مرہم ہے جو زخم کو اچھا ہونے تک اس پر چپکا رہے۔

لزُوق شقیقہ آدھا سیسی کے درد میں نہایت مفید و مجرب ہے۔
نسخہ: صمغ عربی ساڑھے تین ماشہ افیون پونے دو ماشہ زعفران چار رتی باریک پیس کر انڈے کی سفیدی یا گلاب میں ملا کر کاغذ کے گول ٹکڑے پر لگا کر کنپٹی پر چپکائیں۔

لزوق صبر مہرہ گردن کے ٹل جانے میں مستعمل ہے مہرہ کو اپنی جگہ پر لاتا ہے۔
نسخہ: صبر زرد۔ مغاث ۱۱ ناردانہ دشتی، اقاقیا۔ سریش سب کو لعاب اسپغول میں ملا کر حسب معمول مُہرہ زائل شدہ کے مقام پر چپکادیں۔

لازوق مانع قے غو دل اور سرکہ خالص حسب ضرورت۔ یہ دونوں پیس کر نیم گرم فم معدہ پر ضماد کریں اور پندرہ منٹ کے بعد علیحدہ کریں۔

لَعُوق

لَعوق عربی لفظ ہے جو لعق سے مشتق ہے جس کے معنی چاٹنے کے ہیں لعُوق اس گاڑھی مرکب دوا کو کہتے ہیں جو چاٹنے کے لائق ہو اور حلق کی جھلی پر اثر کرے۔ جمع لعوقات ایسی ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں لنکٹس کہتے ہیں یہ معجون سے پتلی اور شربت سے گاڑھی ہوتی ہے اور بالعموم حلق اور سینے کے امراض میں استعمال کی جاتی ہیں ان میں عموماً لعابی دوائیں ڈالی جاتی ہیں۔

لعُوق نزلی آب تربوز والا یہ لعوق مرض سِل اور خشک کھانسی میں بہت مفید ہے۔ اگر کھانسی کے ساتھ خون آتا ہو تو اسے روک دیتا ہے۔

نسخہ: تخم خشخاش۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ ہر ایک چودہ ماشہ۔ مغز کدّو مغز خیارین۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ مغز بادام شیریں تین تولہ۔ روغن بادام ۶ تولہ۔ ترنجبین چودہ تولہ۔ آب تربوز دس تولہ زبارہ ۱۰ جنزاء) مغز کدّو سے مغز بادام تک جس قدر ادویات ہیں، ان کے پانی کے ساتھ شیرہ نکالیں اور اسی میں ترنجبین

حل کر کے چھان لیں بعد ازاں آب تربوز شامل کر کے قوام بنائیں اور اس میں بقیہ ادویہ کوٹ چھان کر ملا دیں اور روغن بادام اضافہ کر دیں۔

خوراک۔ پانچ ماشہ دن میں ۳-۴ مرتبہ انگلی سے آہستہ آہستہ چاٹیں یا عرق بارتنگ یا عرق ہرا بھرا بارہ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

لعوق آب نیشکر والا خشک کھانسی نزلہ حار اور سل کے لیے نافع ہے۔

نسخہ لعاب اسپغول۔ لعاب بہدانہ۔ لعاب تخم خطمی آب انار شیریں۔ آب انار ترش۔ آب خیارین۔ آب کدو۔ آب برگ خرفہ۔ گنے کا رس (تازہ) ہر ایک چھ تولہ۔ صمغ عربی۔ مغز بادام شیریں۔ کتیرا۔ شکر آکھ۔ تخم خشخاش ہر ایک ساڑھے سات تولہ شکر سفید نصف سیر (کل پندرہ اجزاء) لعابوں اور پانیوں میں شکر ملا کر قوام بنائیں اور اس میں خشک دواؤں کا سفوف شریک کر کے لعوق تیار کریں۔ خوراک سات ماشہ لعوق عرق گاؤزبان بارہ تولہ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

نوٹ: مسیح الملک کے معمولات سے ہے۔

لعوق بہدانہ پھیپھڑوں کے زخم اور خشک کھانسی میں فائدہ بخشتا ہے۔

نسخہ: بہدانہ۔ اسپغول۔ تخم خطمی ہر ایک ڈیڑھ تولہ کا لعاب نکالیں اور اس میں انار شیریں۔ گھیا اور ککڑی کا پانی۔ آب برگ خرفہ مروق ہر ایک دس تولہ اور شکر سفید نصف سیر ملا کر قوام بنائیں۔ بعدہٗ صمغ عربی کتیرا۔ مغز بادام شیریں مقشر تخم خشخاش ہر ایک ایک تولہ۔ رب السوس۔ شکر تیغال ہر ایک چھ ماشہ سفوف کر کے اضافہ کریں (کل چودہ اجزاء)

مقدار خوراک، پانچ پانچ ماشہ دن میں کئی مرتبہ چاٹیں۔

لعوق خشخاش نزلہ۔ کھانسی۔ سل اور نفث الدم کے لیے بہت مفید ہے۔ نسخہ ملٹھی سوا تولہ۔ تخم خطمی۔ بہدانہ ہر ایک پونے دو تولہ رات کو ایک سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح کے وقت اتنا جوش دیں کہ نصف رہ جائے اس کو چھان کر شکر سفید نصف سیر لے کر قوام بنائیں۔ بعد ازاں مغز بہدانہ۔ گوند کیکر ہر ایک نو ماشہ۔ کتیرا۔ ایک تولہ۔ تخم خشخاش۔ سفید وسیاہ ہر ایک سوا تولہ پیس کر چمچے سے ملائیں (کل دس اجزاء)

مقدار خوراک :۔ تھوڑا سا لعوق دن میں ۳۔۴ مرتبہ چاٹتے رہیں۔

لعوق سپستان

اس کا دوسرا نام لعوق سعال ہے۔ نزلہ اور کھانسی کے لیے بکثرت مستعمل ہے۔ بلغم کو سینہ سے صاف کرتا ہے۔

نسخہ :۔ سپستان پچاس دانہ۔ عناب بیس دانہ۔ پوست خشخاش دو تولہ، اصل السوس ایک تولہ۔ تخم خطمی سفید۔ تخم خیارین ہر ایک چار ماشہ، بہدانہ تین ماشہ۔ سب کو دو سیر پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شکر سفید دواؤں سے سہ چند ملا کر قوام بنالیں۔ بعدہٗ جو مقشر۔ مغز بادام شیریں۔ تخم خشخاش سفید بریاں ہر ایک ایک تولہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ رب السوس ہر ایک تین ماشہ سفوف کر کے تھوڑا تھوڑا چمچہ سے ہلادیں۔

خوراک :۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤزبان بارہ تولہ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

یادداشت :۔ اگر قوام پتلا رکھا جائے تو جلد خراب ہو جاتا ہے۔

لعوق سپستان خیارشنبری

ملین طبع ہے اور ذات الجنب اور کھانسی میں مستعمل ہے۔

نسخہ :۔ عناب سپستان ہر ایک پندرہ عدد۔ بنفشہ نو ماشہ۔ خطمی ۵ ماشہ سنا مکی۔ شیر خشت ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ مغز املتاس ساڑھے چار تولہ۔ خمیرہ بنفشہ تین تولہ۔ ترنجبین چھ تولہ۔ روغن بادام شیریں پانچ ماشہ۔ مصری ڈیڑھ پاؤ پہلے عناب سے سنا مکی تک کی ادویات کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو اتار کر مل چھان کر اس میں مغز املتاس۔ شیر خشت۔ ترنجبین۔ خمیرہ مصری ملا کر دوبارہ چھان کر نرم آگ پر رکھیں۔ جب قوام غلیظ ہو جائے تو روغن بادام اضافہ کر کے محفوظ رکھیں (کل گیارہ اجزاء)

مقدار خوراک :۔ ایک تولہ صبح و شام عرق گاؤزبان یا پانی کے ہمراہ کھائیں۔

لعوق کتان

ضیق النفس کو بشرطیکہ بلغمی ہو بہت نافع ہے۔

نسخہ : لعاب تخم کتان (السی) نصف سیر میں شکر سفید اور شہد خالص ہر ایک نصف سیر شامل کر کے قوام بنائیں۔

مقدار خوراک :- ایک تولہ سے دو تولہ تک عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کیساتھ کھائیں

لعوق مسلول

یہ لعوق خاندان حکیماں کے مشہور طبیب حکیم شجاع الدین مرحوم مسلول اور مدقوق مریضوں کو استعمال کراتے تھے۔

نسخہ :- گل بنفشہ آٹھ ماشہ۔ پرسیاؤشاں چار ماشہ۔ سپستان نیم کوفتہ دو تولہ نیلوفر آٹھ ماشہ۔ اسطوخودوس چار ماشہ۔ کوکنار دو تولہ۔ تخم حلبہ۔ تخم خبازی۔ تخم کتان۔ تخم ریحان ہر ایک چار ماشہ۔ کوکنار دو تولہ۔ بہیدانہ ساڑھے ماشہ (کل بارہ اجزاء) ان سب دواؤں کو آدھ سیر کھولتے ہوئے پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر اس میں املتاس کا گودا دو تولہ حل کرکے دوبارہ کوزے کی چھلنی میں چھان لیں اور سہ چند مصری ڈال کر چٹنی (لعوق) کا قوام بنالیں۔

مقدار خوراک :- تھوڑی تھوڑی دن میں کئی مرتبہ چاٹتے رہیں۔

یادداشت :- (۱) بعض اوقات اس میں سریشم ماہی دو تولہ کا اضافہ بھی فرماتے تھے (۲) کھولتے ہوئے پانی میں جوشاندہ کی دواؤں کے ساتھ مغز املتاس نہیں ڈالا جاتا کیونکہ جوش دینے سے اس کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ اس کو دواؤں کے جوشاندہ میں مل کر چھان لیتے ہیں اور بعد ازاں مصری ملاکر قوام بناتے ہیں۔

لعوق معتدل

مواد رقیق کو غلیظ کرتا ہے اور بلغم کو نکالتا ہے۔ کھانسی اور نزلہ وزکام حار کو نافع ہے۔

نسخہ :- مغز بادام۔ شیریں مقشر۔ مغز کدو شیریں۔ صمغ عربی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ رب السوس ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شکر سفید چھ تولہ کے قوام میں شامل کرکے لعوق بنائیں (کل سات اجزاء)

مقدار خوراک :- ایک تولہ ہمراہ عرق گاؤزبان کھائیں۔

لعوق نزولی

نزلہ کے لیے بہت مفید ہے۔ سرفہ نزلی (یعنی نزلہ کی وجہ سے جو کھانسی ہو جاتی ہے) کو دور کرتا ہے۔

نسخہ :- اصل السوس ڈیڑھ تولہ۔ تخم خطمی۔ بہدانہ ہر ایک دو تولہ۔ جملہ ادویہ رات کے وقت پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دے کر مل کر چھان لیں۔ پھر اس میں سات چھٹانک شکر سفید ملاکر قوام بنائیں اور بعد ازاں مغز بہدانہ۔ صمغ عربی

ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کتیرا چودہ ماشہ۔ خشخاش سفید و سیاہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ باریک سفوف کر کے قوام میں شامل کر دیں (کل نو اجزاء)

مقدار خوراک :۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ آب تازہ کھائیں۔

م

مالتی بسنت (دواالتوتیا) معدہ اور آنتوں کو تقویت پہنچا کر دستوں کو بند کرنے کے لیے ایک مخصوص دوا ہے جو اسہال کبدی۔ ذرب و خلفہ (سنگرہنی) پرانے بخار، تپ دق میں بکثرت مستعمل ہے یقوی معدہ۔ مشتہی اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔

نسخہ :۔ کشتہ سونا یا ورق طلا ایک ماشہ۔ مروارید ناسفتہ دو ماشہ شنگرف رومی تین ماشہ۔ مرچ سیاہ ۴ ماشہ۔ سنگ بصری (کھپریا) آٹھ ماشہ جملہ ادویات کو پہلے باریک کریں۔ پھر گائے کے مکھن (بقدر تین ماشہ) میں چرب کر کے کھرل کریں۔ بعدہٗ آب لیموں میں اس قدر کھرل کریں کہ دُھنبیت جاتی رہے قریباً چودہ روز تک کھرل کرنا چاہیے اس کے بعد قرص بنا کر خشک کریں۔

مقدار خوراک :۔ ایک رتی پرانے بخار اور تپ دق میں ست گلو کے ہمراہ اور ذرب و خلفہ (سنگرہنی) میں زیرہ کے ہمراہ۔ بلغمی و ریاحی امراض میں شہد کے ہمراہ اور صفراوی امراض اور فساد خون رسوت مصفیٰ کے ہمراہ کھائیں۔

ماءُ الجبُن آب پنیر یعنی وہ پانی جو دودھ کو پھاڑ کر اور پھر اسے چھان کر علیحدہ کر لیا جائے۔ اسے ڈاکٹری اصطلاح وہے WHEY کہتے ہیں۔ ماء الجبن میں بڑے منافع ہیں جو دیگر ادویہ مسہلہ میں نہیں ہیں۔ اور اس پر اطبائے یونانی بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں۔ ماؤالجبن مُسہل اخلاط بھی ہے اور منقی سودا بھی ہے اور بتدریج مواد غلیظہ و کثیفہ کا اخراج کرتا ہے۔ نیز مرطب بدن بھی ہے اور جمیع امراض حارہ اور سوداویہ میں نافع ہے۔ دیرینہ اور پیچیدہ امراض میں جب کہ مرض اندرونی اسباب اور خلطوں کے بگاڑے ہو اور

فساد دماغی لاحق ہو، ماءُ الجبن بہت مفید ہوتا ہے جب دماغ کمزور ہو۔ حافظہ کم ہو جائے۔ نزلہ زُکام رہتا ہو یا طبیعت میں کوئی خلل رہتا ہو تو ایسی صورتوں میں ماءُ الجبن کی پُرزور سفارش کی جاتی ہے۔ زمانہ قدیم سے اطبائے کرام اسے ان اغراض کے لیے استعمال کر رہے ہیں علاوہ ازیں کمزوری و لاغری جسم۔ سوزش بول۔ قرحِ مثانہ۔ خارش۔ حُرقت بدن وغیرہ امراض میں ماءُ الجبن کا استعمال بے حد مفید ہوتا ہے۔ جوہر شیر تین اجزائے مرکب ہے۔ دہنیت جنبیت اور مائیت اور ان تینوں اجزاء مذکورہ کا علیحدہ علیحدہ مزاج ہے۔ ماء الجبن بکری یا گائے کے دودھ کو پھاڑ کر تیار کیا جاتا ہے۔ گائے کے دودھ کی نسبت بکری کے دودھ کا بہتر ہوتا ہے۔ خصوصًا سُرخ بھورے رنگ کی بکری کا۔ جسے لوئی رنگ کہتے ہیں۔ کیوں کہ بکری کے دودھ میں دُہنیت۔ جنبیت اور مائیت معتدل ہوتی ہے۔ بخلائے گائے کے دودھ کے کہ اس میں دہنیت زیادہ ہوتی ہے۔ اونٹ کے دودھ میں مائیت غالب ہوتی ہے۔ مرض استسقاء میں اونٹنی کے دودھ سے ماء الجبن تیار کریں تو بہت مناسب ہے لیکن استسقا مع حرارت میں ماءُ الجبن بکری کے دودھ کا بہتر ہوگا بکری جوان اور صحیح البدن ہونی چاہیئے اور اسے گابھن ہونے کے ابتدائی زمانہ سے پالک، خرفہ، کاسنی، جو، چنے، کاہو، کشنیز، وغیرہ سرد و تر چارہ دیا جائے۔ اسے کھلی ہوا میں پھراتے رہیں اور ہر وقت عمدہ چارہ اور پانی کا انتظام رکھا جائے۔ یعنی بھوکا پیاسا مطلق نہ رکھیں اور بچہ جننے کے چالیس روز بعد سے اس بکری کے دودھ کا ماء الجبن بنایا جائے۔

بنانے کی ترکیب:۔ لال بکری کا دودھ لیں جس کو بچہ جنے چالیس روز گزر چکے ہوں اور اس دودھ کو قلعی دار دیگچی میں آگ پر جوش دیں اور جوش آنے پر ترش سکنجبین یا انگوری سرقہ یا عرق لیموں یا لیموں کا ست (سٹرک ایڈ) تھوڑا سا ڈال کر انجیر کی تازہ لکڑی سے (لکڑی کے کنارے کو چاقو سے چوپارہ کر کے) چلاتے رہیں جب دودھ پھٹ جائے تو دیگچی آگ سے نیچے اتار کر سرد ہونے پر گاڑھے کی صافی یا دبیز کپڑے میں چھان کر صاف پانی لے لیں۔ یہ سب سے سہل طریقہ ماء الجبن بنانے کا ہے۔

ترکیب استعمال :۔ ماء الجبن پہلے روز سات تولہ شربت عناب دو تولہ ملاکر پیئیں۔ اس کے بعد ہر روز ایک تولہ یا دو تولہ ماءُ الجبن اور تھوڑا تھوڑا شربت بڑھاتے جائیں۔ حتیٰ کہ ماء الجبن کی مقدار ۲۱ تولہ اور شربت عناب ۴ تولہ تک پہنچ جائے۔ تین دن تک ۲۱ تولہ پی کر پھر اسی طرح تدریجاً گر کے پہلی مقدار تک پہنچائیں اور تین روز سات تولہ پینے کے بعد چھوڑ دیں۔

یادداشت : ماءُ الجبن کو نیم گرم پینا چاہیئے تین دفعہ کر کے ایک ایک گھنٹہ کا فاصلہ دے کر بعض اطباء نے نصف ساعت کا فاصلہ لکھا ہے۔ ماء الجبن موسم معتدل میں استعمال کرنا چاہیئے ایسا معتدل موسم ہو کہ اس میں حرارت و برودت زیادہ نہ ہو اس لیے بسنت رُت ماہ پھاگن کے نصف سے لے کر آخیر بیساکھ تک اور دوسرے موسم برسات کے بعد ماہِ اسوج و کاتک صرف ان دو موسموں میں ماء الجبن۔ کرایا جا سکتا ہے۔

ماءُ الجبن کے بعد جب چار گھنٹے گزر جائیں تب کھانا کھائیں۔ غذا ہلکی زود ہضم ہونی چاہیئے۔ نخود پکا کر اس کی تری کے ساتھ باسمتی کے چاول یا گندم کی چپاتی کھائیں گوشت کا قیمہ۔ نمکین پلاؤ۔ میٹھا پلاؤ، خمیری روٹی وغیرہ اغذیہ بدل بدل کر کھائیں۔ جب تک ماءُ الجبن پیتے رہیں، اُڑد کی دال، ماش کی دال، پیاز، لہسن، سُرخ مرچ، بینگن، ساگ پات ہر قسم اور فکر و تردد بالکل منع ہیں۔ گھی زیادہ کھائیں اور مفرحات زیادہ استعمال۔ بعض اطباء ماء الجبن میں مساوی مقدار عرق کیوڑہ اور شربت عناب کی بجائے شربت افتیموں ملاکر استعمال کراتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی سفوف لولوی تین سے ماشہ کھلاتے ہیں نیز دونوں وقت بعد از غذا انوشدارو لولوی تین سے پانچ ماشہ تک دیتے ہیں سفوف مروارید لولوی کا نسخہ س کی ردیف میں اور شربت افتیموں کا نسخہ ش کی ردیف میں درج ہے۔ بوقت دوپہر دودھ کا پنیر (چھینیت) جو باقی بچ رہا ہو پانچ تولہ لے کر اس میں مکھن اور روغن چنبیلی ہر ایک پانچ تولہ ملاکر کونڈی ڈنڈے میں رگڑیں جب یک جان ہو جائیں تو تمام جسم پر اس کی مالش کامل ایک گھنٹہ تک کی

جائے۔ ۴۵ روز تک یہ عمل جاری رکھیں اس عرصہ میں ۳ بار مسہل دیں۔ اوّل اکیس روز کے بعد۔ دوسرا ایک ماہ کے بعد۔ تیسرا چالیس دن کے بعد۔ جلاب کے دنوں میں ان تمام ہدایات کی پابندی کریں جو مسہل کے لیے لازم ہیں۔ اگر ادویہ مسہلہ کے ساتھ ماء الجبن ملاکر دیں تو کثیر مقدار نہ دیں کیوں کہ اس میں زیادہ اسہال کا اندیشہ ہے۔ جالینوس کا قول ہے۔ کہ اگر دس درم حب القرطم کوٹ چھان کر ماء الجبن کے ساتھ ملا دیں تو قوی مسہل ہو جاتا ہے اسی طرح اگر نمک ماء الجبن میں ملائیں تو بھی قوی مسہل ہو جاتا ہے بعض اطباء امراض سوداویہ میں سفوف سودا سات ماشہ ہر روز ماء الجبن کے ساتھ کھلاتے ہیں۔ کیوں کہ تنقیہ سودا میں اس کا بے حد اثر ہوتا ہے سفوف سودا کا نسخہ حسب ذیل ہے۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک پانچ ماشہ۔ نمک نفطی۔ بسفائج۔ گاؤزبان۔ افتیموں۔ اسطوخودوس ہر ایک چار ماشہ۔ نمک نفطی۔ لاجورد مغسول۔ خربق سیاہ ہر ایک ایک ماشہ۔ ان دس اجزاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

یہ ضروری ہے کہ ماء الجبن کرنے والے شخص کے لیے تفریح طبع کے سامان ہارمونیم۔ گراموفون وغیرہ مہیا کیے جائیں اور دوستوں کے ساتھ خوش طبعی میں وقت گزارے۔ مریض دولت مند ہو۔ تمام سازوسامان مہیا ہوں اور تجربہ کار طبیب کی زیر نگرانی تمام ہدایات مذکورہ پر عمل کرنے کے لیے آمادہ ہو تو ماء الجبن کرنے والے کایا کلپ کرایا جاتا ہے لیکن وہ اتنا طویل پیچیدہ اور کٹھن ہے کہ مشہور سنیاسی رہنما پنڈت مدن موہن مالویہ سرگباشی ہی اس پر پورے اتر سکے لیکن وہ مہاتما گاندھی کو کایا کلپ کرانے کے لیے آمادہ نہ کر سکے۔

ماء الذہب (سونا سیّال) حکیم اجمل خان صاحب دہلوی کا معرکہ کا نسخہ ہے۔ جسے اب کئی دواخانے فروخت کر رہے ہیں اور اس سے ہزاروں روپے سالانہ حاصل کرتے ہیں۔ عام جسمانی کمزوری دور کرتا ہے اور سل ودق میں بالخصوص مفید ہے۔

نسخہ:۔ تیزاب شورہ تین حصے۔ تیزاب نمک چار حصے۔ ان دونوں کو ایک بڑی بوتل میں ڈال لیں مگر بوتل کا منہ کسی قدر کھلا رکھیں پھر اس میں سے ایک تولہ کسی

شیشی میں لے کر اس میں ایک ماشہ سونا یا ورق طلا ڈال دیں اور کچھ دن پڑا رہنے دیں۔ سونا حل ہوجائے گا۔ پھر اس محلول میں تین تولہ پانی ملالیں۔ بس تیار ہے۔

خوراک: تین سے پانچ قطرے عرق ماء اللحم میں ملاکر روزانہ پیئیں۔

یادداشت: ان دونوں تیزابوں کے مرکب کو کیمیائی اصطلاح میں ایکوا ریجیا کہتے ہیں تیزاب شورہ و نمک مصفیٰ ہونا چاہیئے جو انگریزی کیمسٹوں کے ہاں بکتے ہیں۔

مبکرّہ یعنی باکرہ کی مانند بنانے والی دوا۔

نسخہ: مازو۔ بڑی مائیں، پھٹکری۔ ہلیلہ ہم وزن لے کر کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: تھوڑا سا سفوف کئی بار روزانہ قبل میں رکھیں۔

مُربّے

مُربّٰی کے معنی پروردہ (پالا ہوا) کے ہیں اور مربّی درحقیقت پروردہ پھل ہیں مُربّی ڈالنے کی صورت میں اس کے کچھ نہ کچھ اجزاء ضرور ضائع ہو جاتے ہیں لیکن اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ سال بھر کام دے سکتا ہے۔ پھلوں کو پانی میں ابال کر نرم کر کے شکر یا شہد کے قوام میں رکھ جاتا ہے تاکہ وہ عرصہ تک کام آسکیں۔ مربّہ بنانے کی عام ترکیب یہ ہے کہ جس پھل کا مربّہ تیار کرنا ہو اسے چھیل کر کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ وہ نرم ہو جائے۔ اس کے بعد اس کو پھیلا کر کھلی ہوا میں دو تین گھنٹے رکھنے کے بعد سہ چند کھانڈ کے گاڑھے قوام میں ڈال دیں۔ دوسرے روز قوم مذکور کو مع پھل کے پھر ہلکا سا جوش دےلے ۱ لیں۔ اگر پھلوں کے نمی چھوڑنے کی وجہ سے قوام رقیق ہوجائے تو تیسرے روز بھی جوش دیں کہ قوام درست ہو جائے ورنہ مربہ زیادہ دیر تک نہ رکھا جاسکے گا۔

سیب ناشپاتی اور آموں کے چھیلنے۔ کاٹنے۔ بیج نکالنے کے وقت نمکین پانی

---

۱ بعض عطار پھلوں کو نکال کر شیرہ کو جوش دیتے ہیں تاکہ مربّے کی قاشیں اینٹھ کر سخت نہ ہونے پائیں۔

(دو ماشہ نمک فی چھٹانک) میں ڈبو کر رکھنا چاہیئے۔ ورنہ ہوا لگنے سے کاٹی ہوئی سطح بھوری ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد ابالنے سے قبل خوب دھو کر صاف کر لیں۔ مربہ ڈالنے کے لیے پھل خوب پختہ لینا چاہیئے۔ لیکن نرم اور گداز نہ ہو۔ بعض عطار قوام درست ہونے پر اس میں ۲-۳ ماشہ پھٹکڑی پیس کر ملا دیتے ہیں تاکہ شکر جمنے نہ پائے۔

مُربّٰی آملہ دل و دماغ اور جگر کو قوت دیتا ہے۔ دوران سر اور دستوں کو روکتا ہے اور وسواس کو دور کر کے تفریح پیدا کرتا ہے۔

نسخہ:۔ آملہ سبز تازہ لکڑی کی سیخ سے گود کو پانی میں خوب جوش دیں تاکہ آملہ نرم ہو جائے۔ جب آملہ نرم ہو جائے تو خشک کر کے شکر سفید کے قوام میں ڈال دیں۔ دوسرے روز قوام معہ آملہ اس قدر پکائیں کہ قوام درست ہو جائے۔ اگر تیسرے روز قوام کچھ پتلا ہو جائے تو پھر پکا کر درست کر لیں۔ اس کے بعد مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک عدد آملہ پانی سے دھو کر اور گٹھلی نکال کر چاندی کا ورق لپیٹ کر کھائیں۔

مُربّٰی اناناس دل کو قوت دیتا ہے۔ تفریح پیدا کرتا ہے اور خفقان کو زائل کرتا ہے۔

نسخہ:۔ اناناس کو چھلکوں اور کانٹوں سے صاف کر کے گول گول قاشیں تراش لیں اور پانی میں جوش دے کر نرم کر لیں۔ جب خشک ہو جائیں تو شکر سفید کے قوام میں قاشیں ڈال دیں اور بطریق بالا قوام درست کر لیں۔

خوراک:۔ دو تولہ مربّٰی استعمال کیا جائے۔

مُربّٰی بہی تبخیر اور دستوں کو روکتا ہے۔

نسخہ:۔ بہی کو چھلکوں سے صاف کر کے مربہ آملہ کی طرح تیار کریں۔

مقدار خوراک:۔ دو تولہ مربہ روزانہ استعمال کریں۔

مُربّٰی بیلگری اسہال و پیچش میں بہت مفید ہے۔

نسخہ:۔ بیل پختہ کلاں جس کا چھلکا باریک ہوئے کر چھلکا دور کر کے

چاقو سے گول گول قاشیں تراش لیں۔ اور قاشوں سے بیجوں کو نکال دیں۔ شکر سفید کا قوام بنائیں۔ اور جب قوام تیار ہونے لگے تو قاشوں کو قوام میں ڈال کر اس قدر پکائیں کہ قوام درست ہو جائے۔

مقدار خوراک:۔ دو تولہ روزانہ صبح استعمال کریں۔

مربّٰی پیٹھ مقوی اور مفرح ہے۔ حرارت کو تسکین دیتا ہے۔

نسخہ:۔ پیٹھ لے کر چھلکوں اور بیجوں کو دور کر کے مربع قاشیں تراش لیں اور ایک دیگ میں نصف تک پانی بھر کر دیگ کے منہ پر ایک صاف کپڑا باندھ دیں اور قاشوں کو کپڑے پر رکھ کر کسی ڈھکن سے بند کر کے نیچے آگ جلائیں۔ تاکہ پانی کی بھاپ سے قاشیں نرم ہو جائیں۔ پھر قاشوں کو خشک کر کے شکر سفید کے قوام میں شامل کر دیں۔ اگر دوسرے روز قوام رقیق ہو جائے تو قاشوں کو علیحدہ کر کے قوام کو دوبارہ گاڑھا کر کے دوبارہ قاشیں ڈال دیں۔

مقدار خوراک:۔ بقدر دو تولہ مربہ روزانہ صبح کھائیں۔

مربّٰی زنجبیل بلغمی رطوبات کو خشک کرنا۔ ریاح کو تحلیل کرتا اور درد شکم کو دور کرتا ہے۔

نسخہ:۔ زنجبیل تازہ فربہ بے ریشہ لے کر ریت میں دفن کر دیں۔ اور اس پر روزانہ پانی ڈالتے رہیں۔ جب پھول جائے تو نکال کر دھو ڈالیں۔ اور پانی اور شہد حسب ضرورت کے قوام میں پکا کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک: ایک تولہ۔

دیگر سونٹھ خشک ایک سیر باریک کر کے گھی میں بریاں کریں اور شہد خالص دو سیر میں ملا کر محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک تولہ۔

مربّٰی سیب مفرح و مقوی قلب و دماغ ہے۔ اختلاج۔ خفقان اور غشی میں مفید ہے۔ نسخہ اس کی ترکیب وہی ہے جو مربّٰی آملہ کے لیے اوپر لکھی گئی ہے۔ خوراک دو تولہ۔

مربّٰی شقاقل مغلظ منی و مقوی باہ ہے اور تقویت قلب میں بے نظیر بلکہ

بمنزلہ اکسیر ہے۔

نسخہ :۔ شقاقل تازہ کو تین روز پانی میں بھگوئیں لیکن روزانہ پانی بدلتے رہیں۔ بعد ازاں شقاقل کو چھیل کر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ نیم چنتا ہو جائے پھر پانی سے نکال کر شکر کے قوام میں جوش دیں اور قوام درست ہو جانے پر محفوظ رکھیں اور چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔

خوراک :۔ ایک تولہ مُربّٰی بوقت صبح یا رات کو سوتے وقت کھائیں۔

مربّٰی گذر دل و دماغ کو قوت دیتا ہے اور آواز کو صاف کرتا ہے۔

نسخہ :۔ گاجروں کو چھیل کر اور اندر سے کیل (سخت حصہ) نکال کر مُربّٰی پیٹھ کے طریقہ پر مُربّا تیار کریں۔

خوراک :۔ دو تولہ روزانہ استعمال کریں۔

مُربّٰی ناشپاتی مفرح قلب۔ دافع خفقان اور مسکن حرارت ہے۔ **نسخہ** : مُربّا آملہ کے طریقہ پر تیار کریں۔ جو اوپر لکھا جا چکا ہے۔

خوراک :۔ دو تولہ روزانہ کھائیں۔

مُربّٰی ہلیلہ قبض کو رفع کرتا ہے قوت حافظہ اور قوت بینائی کو بڑھاتا ہے مُربّا آملہ کے طریقہ پر ہی تیار کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ ایک یا دو عدد پانی سے دھو کر رات کو سوتے وقت کھائیں۔

مَروارید محلُول ضعف قلب۔ ضعف دماغ اور ضعف اعضائے رئیسہ کے لیے نافع ہے اور موتی جھرہ، محرقہ اور سل و دق کے اسہال میں مستعمل ہے اس میں کشتہ مروارید کے فوائد تمام وکمال پائے جاتے ہیں۔

نسخہ :۔ مروارید ناسفتہ ایک ماشہ میں آب لیموں تھوڑا تھوڑا ملا کر کھرل کریں حتیٰ کہ مروارید بالکل حل ہو جائیں۔ پھر فلٹر پیپر میں چھان کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک :۔ ۵ قطرے عرق گلاب یا عرق ماء اللحم میں ملا کر پئیں۔

مرہم

نیم جامد مرکب دوا ہے جو کسی تیل یا چربی میں ادویہ ملا کر تیار کی جائے یہ زخموں

پھوڑوں اور ورموں پر لگائی جاتی ہے اور اس میں اکثر موم، چربی، روغن زرد، روغن کنجد، روغن گل یا روغن زیتون بطور زمین استعمال ہوتی ہے مرہم بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے موم۔ چربی اور روغن کو لوہے کی کڑاہی یا کسی مٹی کے روغنی برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پگھل جائے تو اس کو آگ سے اتار کر دوسری دوائیں خوب باریک پیس کر اس میں ملاکر برابر ہلاتے رہیں۔ حتیٰ کہ سرد ہو جائے اگر مرہم میں گوگل۔ صابون۔ گندہ بہروزہ اشق وغیرہ پگھلنے والے اجزا بھی شامل ہوں تو انہیں بھی موم اور روغن کے ساتھ پگھلانا چاہیئے لعاب دار دواؤں کے لعاب کو گرم موم اور روغن میں تھوڑا تھوڑا شریک کریں۔ ورنہ تیل میں ابال آجائے گا اور مرہم ضائع ہو جائے گا۔ اگر مرہم میں انڈے کی سفیدی یا زردی ہو تو مرکب کو آگ سے نیچے اتار کر ٹھنڈا کرنے کے بعد شامل کریں تاکہ زردی یا سفیدی حرارت کے اثر سے جم نہ جائے۔ مرہموں کی قوت چھ مہینے تک رہتی ہے۔

مرہم آتشک آتشک کے زخموں کے لیے بہت نافع ہے۔

نسخہ:۔ مردار سنگ۔ نیلا تھوتھا۔ شنگرف۔ رال۔ کتھ۔ رال کوڑی سیندور تلوں کے تیل میں شامل کرکے آگ پر پکائیں اور مرہم تیار کرلیں۔ (کل آٹھ اجزاء)

ترکیب استعمال:۔ نیم یا تر پھلے کے کاڑھے سے زخموں کو دھو کر مرہم لگائیں۔

مرہم اشق خنازیر کی گلٹیوں اور رسولی کو تحلیل کرتا ہے اور بالخصوص ورم طحال کے لیے مفید ہے

نسخہ:۔ رائی۔ کف دریا زراوند طویل مقل۔ اُشق۔ گندھک آملہ سار۔ تخم انجرہ ہر ایک دو تولہ۔ روغن زیتون۔ کُنہ بارہ تولہ پہلے اشق اور مقل کو روغن زیتون میں حل کریں۔ اور اس میں موم زرد شریک کرکے آگ پر پگھلائیں پھر اس میں بقیہ دوائیں خوب باریک پیس کر ملادیں اور خوب گھوٹیں۔ (کل دس اجزاء)

ترکیب استعمال:۔ روغن گل اور روغن زیتون میں ملاکر نیم گرم لیپ کریں۔

مرہم بواسیر حکیم اجمل خان دہلوی کا خاندانی نسخہ ہے جو مرہم چوب نیم سادہ کے نام سے فروخت ہوتا رہا ہے۔ بواسیری مسّوں کی سوزش اور جلن کو فوراً تسکین بخشتا ہے۔

نسخہ:۔ چوب نیم چار تولہ۔ مکھن چار تولہ۔ سہاگہ بریان تین تولہ۔ پہلے نیم

کی لکڑی باریک پیس کر مکھن میں ملائیں۔ بعدہٗ سہاگہ بریاں اس میں داخل کریں اور سب کو کانسی کے کٹورے میں ڈال کر نیم کے ڈنڈے سے اس قدر رگڑیں کہ سیاہ ہو جائے۔

ترکیب استعمال: اس میں روئی لتھیڑ کر مسوں پر رکھیں۔

مرہم جدوار زخموں اور قرحوں کو بھرتا ہے۔ اور گلٹیوں کو تحلیل کرتا ہے طاعون کی گلٹیوں کے لیے بھی مفید ثابت ہوا ہے۔

نسخہ: جدوار ساڑھے چار ماشہ۔ گندہ بہروزہ ڈیڑھ تولہ۔ ہلدی دیودار۔ اصل السوس۔ برگ حنا۔ بھڑ بھونجہ کی چھت کا دھواں ہر ایک تین تولہ۔ پوست درخت کیکر برگ نیم۔ رتن جوت ہر ایک ساڑھے پانچ تولہ۔ بہروزہ کے علاوہ تمام دواؤں کو خوب باریک سفوف کر کے ڈھائی سیر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ دو تہائی پانی باقی رہ جائے۔ تب چھان کر روغن کنجد ساٹھ تولہ ملا کر دوبارہ پکائیں جب پانی جل کر خشک ہو جائے۔ اور محض روغن باقی رہے تو بہروزہ اور موم ۶ تولہ شریک کر کے پکا کر مرہم بنالیں۔ (کل گیارہ اجزاء)

ترکیب استعمال: نیم گرم کر کے گلٹیوں پر لیپ کیا جائے۔ اوپر سے فلالین یا روئی سینک کر باندھی جائے۔

مرہم چنبل مرض چنبل (سورائی سس) کے لیے مخصوص ہے۔

نسخہ: کتھ سرخ۔ سفیدہ کاشغری۔ کمیلہ مصفّٰی۔ برگ حنا۔ سرپھوکہ پت پاپڑا۔ ہلیلہ کلاں۔ ہلیلہ خورد و برگ نیم۔ نیلا تھوتھا۔ رتن جوت ہر ایک مساوی حصہ سب چیزوں کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر لوہے کے برتن میں ڈال دیں اور روغن سرشف (سرسوں) ملا کر خوب رگڑیں کہ مرہم بن جائے۔ (کل بارہ اجزاء)

ترکیب استعمال: مقام ماؤف پر روزانہ لگائیں۔

مرہم داخلیون طب یونانی کی مشہور دوا ہے۔ رحم کے ورم اور سختی کو تحلیل کرنے میں نہایت مفید اور موثر ثابت ہوا ہے۔

نسخہ: روغن زیتون کہنہ بارہ تولہ۔ مردار سنگ چھ تولہ۔ تخم خطمی۔ تخم مرو۔ تخم کتان اسپغول۔ میتھی ہر ایک دو تولہ (کل سات اجزاء) تخموں کو رات کے وقت میں ملا کر

پانی میں بھگوئیں۔ صبح مَل کر لعاب نکالیں۔ اب مرداسنگ کو باریک پیس کر روغن زیتون میں شامل کریں۔ اور آگ پر پکائیں۔ مرداسنگ کو لکڑی سے حرکت دیتے رہیں۔ بعد ازاں لعاب تھوڑا تھوڑا شامل کر کے پکاتے جائیں جب محض روغن باقی رہ جائے۔ تو چھان کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ آب کاسنی سبز۔ آب مکو سبز۔ بقدر ضرورت ملا کر اس میں روئی کا پھاہہ تر کر کے رات کو سوتے وقت رحم کے داہنی بائیں دایہ سے رکھوائیں۔

یادداشت:۔ دہلی والوں نے اب اس کا نام تبدیل کر کے استعمال رکھا ہے۔ اس میں آب مکو۔ آب کاسنی اور سفیدی بیضۂ مرغ ملی ہوئی ہوتی ہے۔

مرہم رال یہ مرہم زخم کو صاف کر کے بھر دیتا ہے۔ نسخہ موم سفید کافور قیصوری لے رال۔ کتھ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ ان سب کو جدا جدا سفوف کر لیں۔ روغن گاؤ چھ تولہ لے کر اس میں موم کو آگ پر پگھلا کر اوّل دال شامل کریں اس کے بعد کتھ پھر آخر میں کافور شامل کر کے خوب گھولیں (کل پانچ اجزاء)

ترکیب استعمال:۔ زخم کو نیم کے پانی سے دھو کر اس مرہم کو لگایا جائے۔

مرہم رُسل اس کا دوسرا نام مرہم عیسٰی بھی ہے۔ روایت ہے کہ جب حضرت مسیح کو یہودیوں نے صلیب پر چڑھایا۔ اور ہاتھ پاؤں میں لوہے کی میخیں ٹھونک دیں تو آپ کے دست و پا میں سخت زخم آ گئے جب آپ کو صلیب سے اتارا گیا تو بقول بعض حضرت مسیح نے اس مرہم کا نسخہ خود تجویز فرمایا۔ فرید مسیحی کہتا ہے کہ یہ مرہم آپ کو بذریعہ الہام بتایا گیا تھا یہ مرہم ہر قسم کے زخم کو بھرتا ہے اور خراب گوشت کو نکال دیتا ہے۔ خنازیر اور طاعون کی گلٹیوں اور رسولیوں کو زائل و تحلیل کر دیتا ہے۔ پاکستان اور ہند میں اکثر دواخانے اس کو تیار کر رہے ہیں۔

نسخہ: مُرصاف سات ماشہ۔ زراوند طویل گیارہ ماشہ۔ مُرداسنگ پندرہ ماشہ کندر گیارہ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر رکھ لیں۔ پھر موم چار تولہ۔ رانتیج چار تولہ جاؤشیر۔ زنگار۔ گندہ بہروزہ ہر ایک سات ماشہ۔ اشق ۲ تولہ۔ مقل ازرق چودہ ماشہ کو روغن سرسوں بقدر حاجت میں پگھلا کر مذکورہ بالا باریک شدہ دوائیں اس

میں ملا کر محفوظ رکھیں۔ (کل بارہ اجزاء)

ترکیب استعمال:۔ تھوڑا سا مرہم لے کر زخم یا گلٹی پر لگائیں۔ اور اوپر کپڑا باندھ دیں یا کسی کپڑے پر لگا کر اوپر باندھیں۔

یادداشت:۔ یہ مرہم بندوق اور گولی کے زخم۔ بم کی کرچوں کے زخم تلوار اور دیگر آلات حرب کے زخموں کے واسطے بھی مفید ہے۔ مرہم عیسٰی کے اجزاء میں کسی قدر اختلاف پایا جاتا ہے۔ لیکن ہم نے یہاں وہی نسخہ لکھا ہے۔ جس کی روایت معتبر ہے۔

مرہم زنگاری

پھوڑا کیسا ہی سخت ہو۔ یہ مرہم بہت جلد پھوڑ دیتا ہے۔

نسخہ:۔ موم۔ پھٹکڑی ہر ایک چودہ ماشہ زنگار پندرہ ماشہ بہروزہ تر۔ نیلا تھوتھا ہر ایک سات ماشہ۔ سہاگہ بریاں چار ماشہ۔ روغن کنجد تین تولہ (کل سات اجزاء) اوّل روغن کنجد کو آگ پر چڑھائیں جب خوب گرم ہو جائے تو موم اور بہروزہ ڈالیں بعدہٗ دوسری ادویہ باریک کر کے شامل کریں۔

یادداشت:۔ تقسیم پنجاب سے قبل لاہور میں لالہ نانک چند جراح لاہور سور (مغلئی پھوڑے) کے علاج میں بڑی شہرت رکھتے تھے ان کی کامیابی کا راز یہ تھا کہ پہلے تین چار روز یہی مرہم زنگاری استعمال کراتے تھے۔ بعد ازاں اندمال زخم کے لیے مرہم سفیدہ کافوری استعمال کراتے تھے۔ میں ہر قسم کے پھوڑے پھنسیوں کے لیے ان مرہموں کو استعمال کر چکا ہوں۔ جس قدر بھی ان کی تعریف کی جائے کم ہے۔

مرہم سُرخ

یہ مرہم ایک صاحب آٹھ آنے فی ڈبیہ فروخت کرتے تھے اور اس کا نسخہ رسالہ سنیاسی کے صفحات پر ۱۹۱۴ء میں شائع ہوا تھا۔ پھوڑا۔ پھنسی اور زخموں کے لیے نافع ہے۔ جب تک زخم درست نہ ہو گا۔ پھایہ نہ اترے گا زخم کے درست ہونے پر خود بخود اترے گا۔ پھوڑے پر لگانے سے اس کو بٹھا دیتا ہے یا پھوڑ دیتا ہے۔

نسخہ:۔ بہروزہ پانچ تولہ۔ سیندور ایک تولہ۔ مُردار سنگ ایک تولہ۔ مٹی کا تیل ایک تولہ (کل چار اجزاء) پہلے بہروزہ کو ایک کھرل میں پانی ڈال کر رگڑیں

جب پانی میلا ہو جائے تو میلا پانی پھینک کر نیا پانی ڈال دیں۔ اسی طرح پانچ چھ مرتبہ پانی تبدیل کریں۔ پھر اس میں مٹی کا تیل ملا کر کھرل کریں جب پتلا سا ہو جائے تو اس میں سیندور اور مُردار سنگ کا سفوف شامل کر کے اچھی طرح مخلوط کر لیں بس سُرخ مرہم تیار ہے۔

ترکیب استعمال: کپڑے کا پھایہ کاٹ کر اور اس پر مرہم لگا کر زخم پر چپکا دیں۔

یادداشت: یہ مرہم زیادہ عرصہ رکھنے سے جم جائے گا۔ لیکن ذرا حرارت دینے پر نرم ہو جائے گا۔ اگر زیادہ سخت ہو جائے تو اس میں قدرے مٹی کا تیل ملا دیا جائے

مرہم سفیدہ کافوری

یہ مرہم پھوڑے کو خشک کرتا ہے اور زخم کو بھرتا ہے۔

نسخہ: موم سفید چار تولہ۔ چربی گاؤ یا بکری چار تولہ روغن کنجد بارہ تولہ میں پگھلا کر سفیدہ کاشغری تین تولہ۔ کافور ایک تولہ ملا کر مرہم بنا لیں۔

ترکیب استعمال: ضرورت کے مطابق کپڑے کا پھایہ بنا کر اور اس پر مرہم لگا کر زخم پر چپکا دیں۔

مرہم سعفہ

از معمولات حکیم محمد اعظم صاحب صدیقی (ناظر الاطبا وظیفہ یاب دکن) جس بچہ کے سر پر پھوڑے ہوں اور ان سے ریزش بہ رہی ہو۔ اس کے لیے یہ مرہم آب حیات کا کام دیتا ہے۔

نسخہ: مغز تخم ارنڈ پانچ تولہ۔ خاکستر پاچک دشتی چھ ماشہ۔ طوطیائے سبز بریاں دو سُرخ باریک پیس کر اس میں بقدر ضرورت دہی ڈال کر تانبے کے بے قلعی برتن میں بے قلعی لوٹے سے خوب رگڑیں۔ جب وہ مرہم جیسا ہو جائے تو مرغ کے پر سے زخموں پر لگائیں اور اوپر سے برگ ارنڈ یا برگ پان رکھ کر باندھ دیں۔ انشاء اللہ تین دن میں فائدہ ظاہر ہو گا۔

مرہم سیاہ

(از مؤلف کتاب ہذا) مرہم سیاہ کے سینکڑوں نسخے طبی کتابوں میں درج ہیں۔ لیکن یہ لاجواب نسخہ آج تک شائع نہیں ہوا۔ گندے زخموں کو صاف کر کے بہت جلد بھر لاتا ہے۔ پھوڑے پھنسیوں کو تحلیل کرتا یا پھوڑ ڈالتا ہے۔ اور رنگ زہی زخم یعنی لاہور سور کے لیے بھی مفید ہے طُرفہ

یہ کہ کم قیمت۔ سہل الحصول اور سہل الترکیب ہے۔ کئی مرتبہ میرے تجربہ میں آ چکا ہے۔

نسخہ:۔ روغن سرسوں تین چھٹانک۔ میٹھا سیندور ایک چھٹانک نیلا تھوتھا ایک ماشہ (صرف تین اجزاء) لوہے کی کڑاہی یا مٹی کے روغنی پیالے میں تیل جلاکر سیندور اور نیلا تھوتھا پسا ہوا ملائیں اور لوہے کی چھُری سے جلد جلد ہلاتے رہیں۔ رنگت سیاہ ہوتے ہی کڑاہی یا پیالہ نیچے اتار لیں تاکہ سیندور جلنے نہ پائے

ترکیب استعمال:۔ ضرورت کے مطابق کپڑے کا پھایہ کاٹ لیں اور اس پر مرہم پھیلا کر زخم پر رکھ دیں۔ اگر مرہم سخت ہو اور پھایہ نہ چمٹے تو بوقت ضرورت تھوڑا سا مرہم پھایہ پر رکھ کر آگ کے سامنے کریں۔ تاکہ وہ نرم ہوجائے۔ اس کے بعد اسے پھایہ پر پھیلاکر زخم یا پھوڑے پر لگا دیں۔

یادداشت:۔ مرہم کی عمدگی کا انحصار قوام کے اعتدال پر ہے۔ کہ نہ خام نہ نرم رہے۔ اور نہ زیادہ سخت ہو جائے۔ اگر تیل کی مقدار کم ہوگی تو مرہم زیادہ سخت بنے گا۔ مرہم پکاتے وقت ذرا سا مرہم پانی پر ڈال کر دیکھیں۔ اگر جم جائے تو سمجھ لیں کہ مرہم تیار ہے۔

مرہم طلسماتی

(ازلال بیاض) زخموں کو مُندمل کرنے کے لیے عجیب و غریب مرہم ہے چوبیس گھنٹے کے اندر زخم برابر ہوجاتا ہے۔

نسخہ:۔ گوگل تین تولہ میدہ لکڑی تین تولہ۔ ریوند چینی چھ تولہ۔ آرد جو چھ تولہ نیلا تھوتھا چوک لکڑی۔ نج۔ بین پھل۔ کتھ گلابی ہرایک ایک تولہ (کل ۹ اجزاء) سب اشیاء کو کوٹ کر میدہ کی طرح سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت تھوڑا سا سفوف سِل بٹہ پر بذریعہ پانی رگڑیں کہ لیس چھوڑ دے۔ تب پھایہ بنا کر لگا دیں اور پھایہ کو سوکھنے نہ دیں بلکہ پانی سے تر رکھیں۔

مرہم کافوری

(از مؤلف کتاب ہذا) اورنگ زیبی زخم یعنی مغلئ پھوڑے کی بیخ کنی کرتا ہے اور جلن وسوزش کو تسکین دیتا ہے۔

نسخہ:۔ کافور جاپانی۔ موم زرد اصلی۔ روغن زیتون اصلی۔ ہرسہ مساوی حصہ

موم کو روغن میں پگھلائیں۔ اور کافور کو پیس کر شامل کریں۔

ترکیب استعمال:۔ مقام ماؤف کو دس فیصد سوڈا بائی کارب کے لوشن سے دھو کر یہ مرہم روزانہ لگائیں۔

یادداشت:۔ اگر زخم سے پانی رسنے لگے تو یہ مرہم ضرور فائدہ کرے گا۔

مرہم ناصُور یہ زخم ناصور کو بھر دیتا ہے۔

نسخہ:۔ روغن گل۔ زرد چوب (ہلدی) مردار سنگ ہر ایک تین تولہ۔ موم سفید ۶ تولہ ہلدی اور مردار سنگ کو باریک پیس کر روغن گل اور موم ملا کر آگ پر رکھیں اور تھوڑا سا پانی ڈال کر پکائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو آگ سے اتار کر محفوظ رکھیں۔ (کل چار اجزاء)

ترکیب استعمال:۔ ناصور کو نیم کے پانی سے دھو کر یہ مرہم لگائیں۔

مَضمَضہ

مضمضہ پانی کی وہ کلی جو سارے منہ میں پھرائی جائے۔ برخلاف غرغرہ کے جس میں پانی حلق تک پہنچایا جاتا ہے۔

مَضمَضہ (بیاض کبریٰ) ہر قسم کے درد دندان کے لیے مجرب ہے۔

نسخہ:۔ روغن گل۔ سرکہ مصطگی بقدر مناسب لے کر تینوں کو جوش دیں اور قدرے افیون شامل کر کے مضمضہ کریں۔

مَضمَضہ دانت کے درد کو فوراً تسکین دیتا ہے۔ نسخہ۔ فلفل سیاہ تین ماشہ کو پاؤ بھر عرق گلاب میں جوش دے کر اس سے نیم گرم کلیاں کریں۔

یادداشت:۔ ورم گلو وغیرہ میں غرغرہ کراتے ہیں لیکن امراض دندان وزبان میں دوا حلق تک پہنچانے کی ضرورت نہیں ہوتی اس لیے مضمضہ کرایا جاتا ہے۔

مضمَضہ قلاع منہ میں دانے اور زبان پر سفید اور سیاہ چھالوں کو نافع ہے۔

نسخہ:۔ برگ حنا کو جوش دے کر کلیاں کریں۔

مضمَضہ (از مجربات انصاریہ) یہ مضمضہ دانتوں کی اس خرابی کو دور کرتا ہے جو

مرکبات سیماب یا کوئی معدنی چیز زیادہ مقدار میں کھانے سے ہو جاتا ہے۔

نسخہ: کیکر کی چھال پانچ تولہ۔ کتھ ایک تولہ دونوں کو نصف سیر پانی میں جوش دے کر مضمضہ کریں۔

یادداشت: (۱) مرکبات سیماب کو بعد از غذا کھلانا چاہیئے۔

(۲) گردے ماؤف ہوں تو بہت تھوڑی مقدار میں بھی ان سے منہ آجاتا ہے ایسی حالت میں مرکبات سیماب ممنوع ہیں۔

مطبوخ

مطبوخ جوشاندہ یعنی جوشائی ہوئی خشک دوا کے پانی کو کہتے ہیں (انگریزی) ڈیکاکشن دوا خواہ ایک ہو یا کئی ایک ہوں اگر زیادہ اثر لینا مطلوب ہو تو رات کو پانی یا کسی عرق میں بھگو کر صبح جوش دیں اور دو تین جوش آنے کے بعد مل کر چھان لیں۔ افتیموں یا تخم کشوث کو پوٹلی میں باندھ کر جوش دینا چاہیئے۔

مطبوخ بحتہ الصوت سردی کے سبب سے آواز بیٹھ جائے تو ایسی حالت میں فائدہ کرتا ہے۔

نسخہ: انجیر تین عدد۔ مویز منقی ایک تولہ۔ اصل السوس مقشر چھ ماشہ۔ گاؤزبان پانچ ماشہ۔ بادیان۔ تخم کتان بیخ بنفشہ ہر ایک تین ماشہ۔ ان سب کو نصف سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پاؤ باقی رہ جائے تو چھان کر نیم گرم پیئیں۔

یادداشت: اگر یہ عارضہ چیخنے، چلانے یا یبوست کے سبب سے ہو تو روغن بنفشہ میں پٹی تر کر کے حلق پر باندھیں۔ دیگر حالتوں میں اس خوردنی علاج کے ساتھ ہی سبوس گندم اور نمک کے جوشاندے سے غرغرے کریں۔

مطبوخ درد پُشت یہ مطبوخ اوپر کے دھڑ کی تمام دردوں (درد پشت، درد سینہ اور وجع ظہر وغیرہ) کے لیے فقیرانہ علاج ہے۔

نسخہ: بادرنجبویہ بمقدار نو ماشہ پانی میں جوش دے کر پیئیں۔

یادداشت: شہد کے ساتھ ملا کر پیئیں۔ تو سانس چڑھنے کو بھی نافع ہے۔

مطبوخ ذیابیطس شکری (از مؤلف کتاب ہٰذا) اس کے چالیس روزہ استعمال سے قارورہ میں شکر کا اخراج بند ہو جاتا ہے۔ بشرطیکہ مرض آنتوں کی خرابی سے لاحق ہو۔

نسخہ :۔ سونف ایک تولہ نصف سیر پانی میں جوش دیں جب نصف پاؤرہ جائے تو چھان کر ایک تولہ تازہ مکھن گائے کا ملاکر روزانہ صبح پیئیں۔

مطبوخ سِل سل ودق کے مریضوں کے لیے بہت نافع ہے۔

نسخہ :۔ گلوئے سبز۔ برگ بانسہ۔ اصل السوس ہر ایک سات ماشہ پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شکر سفید دو تولہ ملاکر پیئیں۔

مطبوخ سنگِ مثانہ مثانہ کی پتھری کے لیے بہترین خوردنی دوا ہے۔

نسخہ :۔ کلتھی چھ ماشہ۔ بادیان سات ماشہ ایک سیر پانی میں جوش دیں جس وقت تین حصہ پانی جل جائے اور چوتھائی حصہ باقی رہ جائے نمک سنگ ڈھائی ماشہ روغن گاؤ سات ماشہ شامل کر کے پیئیں۔

مطبوخ شری یہ پتی اچھلنے کی جلن اور خارش میں نافع ہے۔

نسخہ :۔ پودینہ ۶ ماشہ۔ شکر سرخ چار تولہ۔ عرق بادیان بارہ تولہ میں جوش دے کر ہمراہ اطریفل ملین سات ماشہ استعمال کریں اور سرکہ ایک تولہ۔ عرق گلاب پانچ تولہ خارش کے وقت جسم پر ملیں۔ غذا میں صرف کھچڑی کھائیں۔

مطبوخ قرطم مسیح الملک حکیم اجمل خان مرحوم دہلوی کے مطب میں بکثرت مستعمل تھا۔ احتباس الطمث بلغمی میں نہایت نافع ہے۔

نسخہ :۔ حب قرطم ۵ ماشہ۔ بادیان۔ گاؤزبان۔ تخم خربوزہ۔ پرسیاؤشان ہر ایک سات ماشہ۔ پوست املتاس نو ماشہ (کل چھ اجزا) سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ رہ جائے۔ چھان کر شربت بزوری چار تولہ ملاکر نیم گرم پیئیں۔

مطبوخ ہفت روزہ دیکھو عرق مطبوخ ہفت روزہ۔

معجون

معجُون وہ نیم منجمد ترمرکب ہے جو ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد یا قند سفید کے قوام میں ملاکر تیار کیا جائے اس کو اس قدر نرم رکھتے ہیں کہ حلوے کی طرح اُنگلی یا چمچے سے کھائی جاسکے۔ معجون میں شہد یا قند سفید یا مصری وغیرہ کی مقدار بالعموم دواؤں کے وزن سے سہ چند ہوتی ہے۔ اگر کسی نسخہ میں نبات وشہد دونوں شامل ہوں اور ان کی مقدار معین نہ کی گئی ہو تو اس صورت میں شکر سفید ایک حصّہ اور شہد دو حصّہ ہونا چاہیئے۔ یعنی شکر سفید ہم وزن ادویہ اور شہد دو چند وزن ادویہ لیا جائے اور پہلے شکر سفید کو بقدر ضرورت پانی میں ڈال کر حل کرلیں پھر اس میں شہد ملاکر قوام تیار کرلیں۔ اگر معجون کے نسخہ میں کوئی عرق یا شیرہ شامل ہو تو مصری شہد یا قند کو اس میں حل کرکے قوام بنائیں لیکن اگر شیرہ یا عرق کی مقدار کافی نہ ہو تو بقدر ضرورت پانی ملاسکتے ہیں۔ معجون کا قوام خمیرے سے پتلا ہو لیکن شربت سے گاڑھا ہونا چاہیئے تاکہ ادویہ کے سفوف کو جذب کرکے نہ زیادہ رقیق ہو۔ اور نہ سخت اگر صرف شہد میں معجون بنانی ہو۔ تو اس میں پانی ملانے کی ضرورت نہیں۔ شہد کو نرم آنچ پر جوش دے کر جھاگ ومیل سے صاف کرکے نیچے اتارلیں۔ اب اس میں پسی ہوئی ادویہ ملاکر معجون بنالیں۔ اگر شہد کے ساتھ ترنجبین کو شامل کرنا ہو تو پہلے ترنجبین کو کسی عرق یا پانی میں حل کرکے چھان لینا چاہیئے تاکہ تنکے وغیرہ نکل جائیں۔ بعد ازاں شہد ملاکر اس کا قوام تیار کریں اگر مربہ جات اور مغزیات معجون میں داخل کرنے کی ضرورت ہو تو پہلے مربہ جات کو علیحدہ باریک پیس کر قوام میں ملائیں۔ بعدہٗ مغزیات کو گھی میں بھون کر سفوف کرکے ملادیں اور آخر میں دیگر پسی ہوئی دوائیں تھوڑی تھوڑی ڈال کر چمچے سے چلاتے رہیں اگر معجون میں مصطگی شامل کرنی ہو تو مصطگی کو دیگر دواؤں کے ساتھ نہ کوٹیں۔ بلکہ اس کو علیحدہ پیس کر قوام کے سرد ہونے پر ملائیں۔ خوشبودار دوائیں مثلاً زعفران مُشک۔ عنبر کو عرق بید مُشک یا عرق کیوڑہ میں حل کرکے معجون کے سرد ہونے پر ملائیں۔ اگر قیمتی مجربات اور مروارید شامل کرنے

ہوں تو انہیں علیحدہ نہایت باریک پیس کر دواؤں کے سفوف یا قوام میں شامل کرنا چاہیئے۔ اگر معجون میں ورق طلا یا ورق نقرہ ملانے ہوں تو ایک ایک کر کے قوام میں دوائیں ملانے کے بعد یعنی معجون تیار ہو جانے پر ملائیں۔ معجونات کو ڈھکنے والے چینی یا شیشے کے ظروف میں رکھنا چاہیئے۔ بوقت ضرورت صاف و خشک چمچہ سے معجون نکالی جائے اگر معجون ہاتھ یا گیلے چمچہ سے نکالی جائے اور برتن کو بند نہ رکھا جائے تو بہت جلد خراب ہو جاتی ہے۔ اور اگر معجون کو پھپھوندی لگ جائے یا اس میں کیڑے پڑ جائیں تو اسے استعمال میں نہ لائیں

بالعموم تمام قرابا دینوں میں سفوف خمیرے، کشتہ جات اور معجونات کھانے کے لیے صبح کا وقت تجویز کیا گیا ہے۔ یا کوئی وقت ہی تعین نہیں کیا گیا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ متقدمین دوا کھلانے کے لیے صبح کے وقت کو مبارک خیال کرتے تھے اور ایک ہی وقت دوا کھلانے پر اکتفا کرتے تھے۔ لیکن متاخرین ان تمام مرکبات کو ضرورت کے مطابق دن میں ۲ یا ۳ بار استعمال کرنا بہتر سمجھتے ہیں۔

معجون آرد خرما

مشہور قرابا دینی نسخہ ہے رقت منی اور سرعت کو نفع دیتی ہے اور مقوی باہ ہے نسخہ گوند ببول بریاں۔ آرد خرما سنگھاڑا خشک ہر ایک نصف سیر کوٹ چھان کر اور مغز بادام شیریں مغز چلغوزہ مغز فندق ہر ایک، پانچ تولہ علیحدہ باریک پیس کر ترنجبین و شہد خالص ہر ایک ڈھائی سیر کا قوام کر کے مذکورہ دواؤں کو شامل کریں اور بعد ازاں اس میں مغز پنبہ دانہ ایک تولہ۔ قرنفل چھ ماشہ۔ جاوتری۔ جائفل ہر ایک تین ماشہ کوٹ چھان کر ملائیں (کل بارہ دوائیں)

مقدار خوراک :۔ ایک تولہ معجون ہمراہ شیر گاؤ کھائیں۔

یادداشت :۔ اگر اس میں کشتہ قلعی ایک رتی فی خوراک ملا دیا جائے تو بہت فائدہ کرتی ہے۔

معجون اذاراقی

بلغمی و عصبی امراض فالج، لقوہ، رعشہ اور وجع مفاصل کے لیے بہت مفید ہے اعصاب کو تقویت بخشتی ہے اور مقوی باہ ہے۔ آتشک کے مریضوں اور بوڑھوں کے واسطے نعمت عظمیٰ ہے۔

نسخہ : کچلہ مدبر سوا دو تولہ۔ برگ گاؤزبان ڈیڑھ تولہ، اسطوخودوس

کتیرا۔ نارجیل۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد۔ زرنباد شقاقل مصری۔ صندل سفید۔ آملہ مقشر۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک نو ماشہ۔ عود ہندی۔ قرنفل ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سب دوائیں کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملاکر معجون بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ساتھ کھائیں۔ مرض آتشک میں عرق عشبہ بارہ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

معجون اسپند سوختنی

اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ اور ممسک ہے۔ نسخہ۔ اسپند سوختنی۔ جاوتری۔ جوزبوا۔ قرنفل دارچینی ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ کنجد سیاہ مقشر دو تولہ (کل چھ اجزاء) کوٹ چھان کر سہ چند شہد کا قوام بناکر دوائیں ملاکر معجون بنائیں۔

خوراک:۔ نو ماشہ بوقت صبح دودھ یا ماء اللحم انگوری کے ساتھ کھائیں۔

معجون بند کُشاد

بند کشاد میں بہت نفع دیتی ہے اور مقوی باہ ہے۔ نسخہ تالمکھانہ۔ میدہ لکڑی۔ تخم اٹنگن۔ مغز کونچ۔ موصلی سیاہ موصلی سفید۔ بیج بند سرخ۔ ثعلب مصری ہر ایک تین تولہ۔ شقاقل دو تولہ۔ نج۔ جاوتری سونٹھ۔ موچرس۔ جائفل۔ دارچینی ہر ایک ایک تولہ۔ پیپل چھ ماشہ۔ ان سولہ دوائں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور گائے کے دودھ ایک سیر کا کھویہ بناکر بریاں کرلیں۔ اب شہد نصف سیر شکر سفید ڈیڑھ سیر کا قوام کرکے کھویہ بریاں اور دوائیں ملاکر معجون بنالیں (کل ۲۰۔ اجزا)

مقدار خوراک:۔ ایک تولہ یہ معجون دودھ گاؤ کے ساتھ صبح و شام کھائیں۔

یادداشت:۔ بعض اوقات سوزاک کہنہ میں بار بار پچکاری کرنے کی وجہ سے عضو تناسل کا منہ اصلی حالت سے زیادہ فراخ ہوجاتا ہے۔ جس سے جریان ذریعت کا عارضہ لاحق ہوجاتا ہے اور مادہ تولید بیں بدبو بڑھ جاتی ہے۔ اس مرض کو بند کشاد کہتے ہیں۔

معجون بواسیر

بواسیر خونی و بادی کے لیے مفید ہے۔ اور بواسیری دستوں کو روکتی ہے نسخہ کہربا ڈیڑھ تولہ گل ارمنی اتیس نشاستہ

حب آلاس۔ تیواج خطائی۔ کشنیز۔ خشک۔ زیخ انجبار۔ مازوئے سبز۔ طراثیث مغز تخم نیم۔ سعد کوئی۔ زیرہ سفید۔ طباشیر سفید ہر ایک چھ ماشہ۔ شربت حب آلاس دس تولہ۔ شکر سفید یک پاؤ (کل سولہ اجزا) شربت اور کھانڈ کا قوام کریں اور تمام دوائیں کوٹ چھان کر اس میں ملادیں۔

مقدار خوراک:۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں

معجون بُولس

مرض نسیان کو دور کرتی ہے۔ حافظہ کو ترقی دینے میں لاجواب ہے۔ نسخہ بھلانواں مدبّر۔ افتیموں ولایتی ہر ایک تین تولہ۔ تیج وَج ترکی۔ زراوند مدحرج۔ زعفران۔ دارچینی۔ مصطگی ہر ایک سوا دو تولہ۔ تسط شیریں تخم سداب۔ فلفل سفید ہر ایک ڈھائی تولہ۔ غاریقون نو تولہ۔ صبر زرد بائیس تولہ ان تیرہ اجزا کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص میں ملاکر معجون بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک عرق بادیان یا عرق گاؤ زبان کے ساتھ کھائی جائے۔

معجون پیٹھا پاک

یہ قرابادینی نسخہ کھانسی دمہ۔ مرگی دوران سر ضعف معدہ اور تپ دق وغیرہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ نسخہ پیٹھا ایک عدد۔ ورق نقرہ چھ ماشہ۔ زنجبیل۔ زیرہ سیاہ و سفید ہر ایک چودہ ماشہ۔ جائفل لونگ۔ جاوتری۔ ثعلب مصری ہر ایک سوا دو تولہ۔ نارجیل چار تولہ ۸ ماشہ۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ مغز پستہ۔ کشمش۔ روغن گاؤ ہر ایک دس تولہ۔ شہد خالص نصف سیر شکر سفید ایک سیر۔ پہلے پیٹھا کا مربہ حسب ترکیب سابق بنائیں اور مغزیات کو گھی میں بھون کر اور دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد اور کھانڈ کے قوام میں ملاکر بعد ازاں پیٹھے کا مُربا اور کشمش پیس کر ملائیں (کل سولہ اجزا)

مقدار خوراک:۔ ایک تولہ سے دو تولہ تک دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

معجون پیاز

قوت مردمی میں تحریک پیدا کرنے کے لیے یہ ایک زود اثر دوا ہے سُدوں اور بدن کے مسامات کو کھولتی ہے اور وبا کے زمانہ میں زہریلی ہوا کے اثرات سے حفاظت کرتی ہے۔

نسخہ:۔ پیاز ایک سیر۔ دودھ پانچ سیر۔ روغن زرد دو سیر۔ شہد ایک سیر شقاقل

خولنجاں ہر ایک دو تولہ (کل چھ اجزا) پیاز کو چھیل کر دودھ میں جوش دیں۔ پک جانے پر گھی شامل کر کے بھونیں۔ اور بعدہٗ پیس کر شہد شامل کر کے معجون بنالیں۔

خوراک :۔ نو ماشہ ہمراہ عرق ماء اللحم یا شیر گاؤ تازہ صبح کے وقت کھائیں۔

معجون ثعلب

یونانی طب کی مشہور دوا ہے۔ غایت درجہ مقوی و ممسک ہے جریان ورقت بوجہ ضعف قوت ماسکہ کو دور کرتی ہے اور عضو میں صلابیت پیدا کرتی ہے۔ **نسخہ** خفیۃ الثعلب ساڑھے تین تولہ۔ مغز پنبہ دانہ دو تولہ گیارہ ماشہ۔ مغز چلغوزہ۔ کنجد مقشر۔ تخم ہلیون دار فلفل ہر ایک دو تولہ۔ مایہ شتر اعرابی۔ تخم گندر۔ شقاقل۔ مغز سر کنجشک نر قضیب گاؤ سوہان کردہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ان گیارہ اجزاء کو کوٹ چھان کر شہد خالص سہ چند کے قوام میں ملاکر معجون بنائیں۔

مقدار خوراک :۔ سات ماشہ سے ۹ ماشہ تک صبح کو پاؤ بھر میٹھے دودھ کے ساتھ کھائیں۔

معجون جالینوس لولوی

جالینوس نے اس معجون کے سات فائدے لکھے ہیں (۱) قوت مردمی کو قائم رکھتی ہے (۲) گردہ اور دیگر اعضائے تناسل کے درمیانی عروق نیز مثانہ اور انثیین کے خول اور احلیل کو جو غلط کاری اور کثرت جماع سے بچ جاتے ہیں۔ اور دوران خون میں مزاحم ہوتے ہیں ان کی اصلاح کرتی ہے (۳) پٹھوں میں قوت اور سختی پیدا کرتی ہے۔ جوش قوت کو برقرار رکھتی ہے (۴) مرد کی عظمت قائم رکھتی ہے (۵) چہرے کا رنگ نکھارتی ہے (۶) اچھی مقدار میں خون صالح پیدا کرتی ہے (۷) اعضائے اسفل کی قوت رفتہ کا اعادہ کرتی ہے۔

نسخہ : مروارید۔ بسد ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ فقاح اذخر۔ سعد کوفی۔ گلنار۔ زرنباد۔ تج۔ دارچینی۔ اسارون۔ مصطگی ہر ایک سوا دو ماشہ۔ انیسوں بہمن سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کاکنج۔ بیخ لبلاب ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک پونے دو ماشہ۔ ان پندرہ اجزاء کو کوٹ چھان کر شہد خالص مساوی الوزن کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔

مقدار خوراک :۔ پانچ سے سات ماشہ تک صبح کے وقت دودھ یا پانی

سے کھائیں۔

معجون جلالی مسیح الملک مرحوم کے مخصوص مجربات میں سے ہے۔ مقوی باہ اور ممسک ہے۔

نسخہ: مشک ایک ماشہ۔ عنبر ساڑھے چار ماشہ۔ زعفران۔ کبابہ۔ برنا لبنج سنبل الطیب عود خام۔ تج۔ دارچینی۔ چھڑیلہ ہر ایک نو ماشہ۔ اندر جَو شیریں۔ جوز بوا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ پنیر مایہ شتر اعرابی۔ خصیۃ الثعلب ہر ایک ڈیڑھ تولہ پوست خشخاش مغز سر کنجشک نر ہر ایک پونے دو تولہ۔ حب النیل چار سو عدد۔ ان انیس اجزا کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملاکر معجون بنائیں۔

مقدار خوراک: سات ماشہ بوقت صبح دودھ یا پانی کے ہمراہ کھائیں۔

معجون جوگراج گوگل یہ وئیدک نسخہ ہے جس کو اکثر یونانی دواخانے بھی تیار کر رہے ہیں۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ وغیرہ عصبی و بلغمی امراض میں مفید ہے۔ نیز آتشک اور وجع مفاصل کو دور کرتی ہے۔

نسخہ: پیپل۔ مرچ سیاہ۔ بھنگرہ ہر ایک نو ماشہ۔ سونٹھ۔ قسط۔ دیودار۔ اہل۔ عاقرقرحا۔ پیپلا مول۔ نرکچور ہر ایک چھ ماشہ۔ تیج بل[1]۔ جند بید ستر ہر ایک دو ماشہ۔ چیتہ۔ کبابہ۔ کاسنی ہر ایک تین ماشہ۔ پودینہ پانچ ماشہ۔ گوگل مصفی[2] تمام دواؤں کے ہم وزن (کل سترہ اجزا) پہلے گوگل کو کوٹ کر روغن بادام سے چرب کر کے دوبارہ کوٹیں۔ جب وہ نرم ہو جائے تو اس میں مذکورہ بالا ادویہ کا سفوف تھوڑا تھوڑا

---

[1] تیز پات کے درخت کی چھال کو کہتے ہیں۔ کڑوی۔ چرپری۔ بھورے یا زرد رنگ کی ہوتی ہے۔

[2] گوگل میں بالعموم ریت اور مٹی ملی ہوتی ہے لہٰذا اس کو صاف کر کے استعمال میں لانا چاہیے نیا تازہ اور شفاف رنگ کا گوگل جس سے خوشبو آتی ہو لے کر کوٹ کر تر پھلے کے کاڑھے یا تیز گرم پانی میں بھگودیں۔ جب گوگل حل ہو جائے اور پانی ٹھہر جائے تو نتھار کر ہاتھ سے ملا دو۔ پھر ٹھہرا کر نتھار لو حتیٰ کہ سارا گوگل پانی میں حل ہو کر علیحدہ ہو جائے اور صرف ریت مٹی نیچے رہ جائے اب نتھارے ہوئے پانی کو چولہے پر چڑھا کر اسے شیرہ کی طرح گاڑھا کر لیں اور چند روز دھوپ میں رکھ کر سکھا لیں

ملاکر کوٹتے جائیں۔ حتیٰ کہ ایک ذات ہو جائیں۔

مقدار خوراک: تین سے پانچ ماشہ تک نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔

معجون چوب چینی

تمام اعضاء کے درد کو دور کرتی ہے خصوصًا درد کمر اور وجع مفاصل (گٹھیا) کے لیے جس کا سبب آتشک ہو۔ نہایت مفید ہے۔ نسخہ۔ ترنفل۔ جوزبوا۔ جاوتری۔ گل سرخ زعفران۔ زرنباد خولنجاں۔ سعد کوفی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سونٹھ۔ دارفلفل۔ عاقرقرحا۔ جدوار خطائی ہر ایک نو ماشہ۔ دارچینی۔ بڑی الائچی۔ فلفل سیاہ۔ مصطگی۔ سورنجاں۔ بوزیدان سنا مکی۔ اندر جو شیریں ہر ایک پونے دو ماشہ۔ چوب چینی سوا گیارہ تولہ۔ ان اکیس دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملاکر معجون بنالیں۔

خوراک: ۷ ماشہ بوقت صبح عرق عُشبہ بارہ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

معجون چوب چینی بہ نسخہ خاص

یہ قیمتی نسخہ مذکورہ بالا فوائد رکھتا ہے لیکن اس سے قوی الاثر ہے نیز قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ نسخہ۔ دانہ الائچی خرد وکلاں۔ خولنجاں۔ قرنفل۔ کباب چینی مشک بوزیدان۔ زنجبیل۔ سنبل الطیب۔ زرنباد۔ اسارون۔ ساذج ہندی۔ فلفل دراز عنبر۔ جدوار خطائی ہر ایک نو ماشہ۔ دارچینی۔ سورنجاں شیریں۔ شقاقل مصری۔ خصیۃ الثعلب۔ مصطگی رومی عود ہندی۔ اندر جو شیریں۔ زعفران ہر ایک ۱۴ ماشہ مغز چرونجی مغز حب القلقل۔ مغز تخم کدو۔ مغز بن (حبۃ الخضرا) ہر ایک پونے دو ماشہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز نارجیل ہر ایک نو ماشے۔ چوب چینی (اعلیٰ قسم) پورے انیس تولہ (کل تیس اجزا) پہلے چوب چینی کو ۴ سیر پانی میں شبانہ روز تر رکھیں۔ بعد ازاں باریک باریک تراش کر اس قدر جوش دیں کہ ایک سیر پانی رہ جائے۔ بعدہ شہد سفید خالص ترنجبین ہر ایک چھپن تولہ داخل کر کے قوام بنائیں مغزیات کو علیحدہ کوٹ کر باریک کر کے اور دیگر دواؤں کا سفوف بناکر قوام میں ملائیں۔ اور اس کے سرد ہونے پر زعفران مُشک، عنبر کو عرق کیوڑہ میں حل کر کے شامل کرلیں۔

خوراک: کمزور مریض بقدر ۶ ماشہ اور قوی الجثہ مریض نو ماشہ بوقت صبح

تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

یادداشت :۔ جو لوگ محرور المزاج نہ ہوں۔ ان کو بہت فائدہ دیتی ہے۔

معجون حجر الیہود

گردہ ومثانہ کی پتھری کو توڑ کر خارج کر دیتی ہے۔

نسخہ :مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربوزہ حب کاکنج ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ حجر الیہود پندرہ تولہ (کل پانچ اجزاء) سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اور حجر الیہود کو خوب کھرل کر کے اکٹھا کر لیں۔ پھر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملاکر معجون بنالیں۔

مقدار خوراک :۔ سات ماشہ بوقت صبح پانی کے ساتھ کھائیں۔

معجون حمل عنبری علوی خاں

علاج الامراض سے منقول ہے حمل کی حفاظت کرتی ہے۔ اور بچہ کو ام الصبیان وغیرہ سے محفوظ رکھتی ہے۔ حاملہ عورتوں کے لیے خاص چیز ہے۔ نسخہ : عنبر سوا دو تولہ۔ مروارید۔ کہربا۔ بسد محرق۔ صندل سرخ وسفید طباشیر۔ مازو۔ درونج عقربی۔ عود صلیب۔ ابریشم خام مقرض۔ گل ارمنی زیخ انجبار ہر ایک نو ماشہ۔ مغز تخم پلیٹھا۔ تخم خرفہ ہر ایک پونے دو تولہ۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ ہر ایک ۲۰ عدد شہد خالص ۱۵ تولہ۔ شربت انگور ۲۸ تولہ شکر سفید ۵۶ تولہ (کل ۱۲۰ اجزاء) پہلی چار دواؤں کو خوب کھرل کر کے اور باقی سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد۔ کھانڈ اور شربت کے قوام میں ملاکر معجون بنالیں۔

غذا خوراک :۔ پانچ ماشہ بوقت صبح عرق گاؤزبان یا پانی کے ساتھ کھلائی جائے

معجون خبث الحدید

مسیح الملک کے معمولات سے ہے۔ بواسیر کے خون کو بند کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔

نسخہ :۔ خبث الحدید مدبر ساڑھے چار تولہ۔ عود ہندی۔ سعد کوفی۔ زنجبیل فلفل سیاہ۔ نانخواہ۔ اذخر ہر ایک ساڑھے تین تولہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ زرد آملہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ (کل دس اجزا) سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملاکر معجون بنائیں۔

خوراک :۔ پانچ ماشہ صبح کو عرق گاؤزبان یا پانی کے ساتھ کھلائیں۔

یادداشت :۔ خبث الحدید مدبر سے مراد یہ ہے کہ خبث الحدید (منور) کو سرکہ خالص میں سات روز تک بھگونے کے بعد سکھا لیا گیا ہو۔

معجون خبث الحدید

(از لال بیاض) میرے والد قبلہ حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکماء نور اللہ مرقدہٗ کا ترتیب دیا ہوا خاص نسخہ ہے۔ معدہ کو قوت دیتی ہے۔ ضعف۔ جگر۔ سلسل بول۔ بار بار پیشاب آنے رقت منی اور خونی بواسیر میں نافع ہے۔ نسخہ۔ خولنجاں۔ تخم مولی۔ حب الآس تخم سویا ہر ایک ۵ تولہ۔ جفت بلوط۔ عاقرقرحا۔ جوزبوا۔ بھنگ کے بیج ہر ایک ڈھائی تولہ۔ کشتہ خبث الحدید ایک تولہ۔ ان نو اجزا کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔

مقدار خوراک :۔ تین ماشہ ہمراہ آب تازہ صبح وشام کھائیں۔

معجون خدر جدید

یہ معجون بدن کا کوئی حصہ سن ہو جانے میں بہت فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ۔ آلو بخارا۔ تمر ہندی ہر ایک پاؤ بھر عناب۔ سپستان۔ مویز منقیٰ ہر ایک گیارہ تولہ۔ ہلیلہ زرد۔ تخم کشوث۔ افسنتین گل بنفشہ ہر ایک ساڑھے پانچ تولہ۔ گل سرخ تین تولہ۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ بادیان۔ صندل سفید ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ سب دوائیں رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دے کر چھان لیں۔ اب ہم وزن ادویہ ترنجبین اس جوشاندہ میں حل کر کے چھان لیں اور بعدہٗ ہم وزن ادویہ شکر سفید ملا کر قوام بنائیں اور اس میں طباشیر۔ سقمونیا۔ صمغ عربی۔ نشاستہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سفوف شامل کر دیں (کل اکیس اجزا)

مقدار خوراک :۔ پانچ ماشہ صبح کے وقت پانی سے کھائیں۔

معجون خوذی

اسہال اور ضعف معدہ کے واسطے مستعمل ہے۔ نسخہ۔ جائفل سات عدد۔ بہیڑہ دس عدد۔ قسط شیریں۔ تج۔ بالچھڑ۔ حب بلسان ہر ایک سات ماشہ۔ جاوتری۔ درونج عقربی۔ الائچی کلاں ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ لونگ۔ انیسوں۔ اکلیل الملک۔ شیطرج ہندی۔ ناگ کیسر ہر ایک ۱۴ ماشہ ریوند چینی۔ زراوند مدحرج۔ چھڑیلہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک چھ تولہ۔ حب الآس ۲۵ تولہ۔ یہ بائیس ادویہ کوٹ چھان کر قند

سفید ایک سیر چھ چھٹانک کا قوام کرکے ملائیں۔

مقدار خوراک: سات ماشہ یہ معجون پانی کے ساتھ صبح وشام کھائیں۔

معجون دبید الورد

یہ معجون جگر کے سُدّوں کو کھولتی ہے اور استسقاء ہر قسم ورم جگر اور ورم رحم کے لیے بکثرت مستعمل ہے۔

نسخہ: سنبل الطیب مصطگی۔ زعفران۔ طباشیر۔ دارچینی۔ اذخر مکی۔ اسارون قسط شیریں۔ غافث۔ تخم کشوث۔ مجیٹھ۔ لک۔ تخم کاسنی۔ تخم کرفس۔ زراوند طویل حب بلساں۔ عود غرقی۔ قرنفل۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گل سرخ ہم وزن کل ادویہ۔ ان بیس دواؤں کو کوٹ چھان کر دواؤں سے سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملاکر معجون بنالیں۔

مقدار خوراک: سات ماشہ ہمراہ پانی صبح وشام کھائیں۔ ترشی وبادی سے پرہیز واجب ہے

معجون زبیب[1]

یہ نسخہ جالینوس کی تالیف ہے اور صرع (مرگی) کے لیے مخصوص ہے۔ تنقیہ کے بعد استعمال کریں۔

نسخہ۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ آملہ۔ اسطوخودوس ہر ایک تین تولہ۔ عود صلیب ڈیڑھ تولہ۔ عاقرقرحا ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ چھان کر باریک کر لیں اور مویز نصف سیر کی گٹھلی نکال کر خوب کوٹ کر آگ پر ذرا گرم کرکے دوائیں ملادیں (کل آٹھ اجزا)

مقدار خوراک: سات ماشہ بوقت صبح ہمراہ پانی کھائیں۔

معجون راحُ المومنین

مفرح مشتہی اور مقوی باہ ہے۔ کھانسی بلغمی خفقان اور ضعف باہ کے لیے بے ضرر دوا ہے۔

نسخہ: مُشک خالص سوا دو ماشہ۔ جوزبوا۔ کتیرا۔ بیخ سوسن ہر ایک سولہ ماشہ گاؤزبان۔ خصیتہ الثعلب ہر ایک بیس ماشہ۔ تخم گندر۔ نارجیل۔ دارچینی مغز چلغوزہ ہر ایک تین تولہ چار ماشہ۔ شقاقل مصری چھ تولہ آٹھ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر نگاہ رکھیں۔ پہلے پوست خشخاش چھ تولہ آٹھ ماشہ کو پانی میں جوش دے کر صاف کریں۔ پھر تخم خشخاش ۸ تولہ ۴ ماشہ کو پانی میں پیس کر شیرہ نکالیں

---

[1] اس کے معنی ہیں مویز یعنی انگور خشک۔

اور جو شاندہ پوست خشخاش کے ساتھ ملادیں۔ اور شہد خالص نصف سیر آب سیب شیریں نصف سیر آب گذر ۵۰ تولہ داخل کر کے قوام تیار کریں۔ پھر ادویہ باریک شدہ اور مُشک خالص سودہ ملاکر معجون بنالیں۔

مقدار خوراک: ۷ ماشہ بوقت صبح ہمراہ پانی کھائیں۔

معجون ریگ ماہی

اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ ہے۔ نسخہ۔ سقنقور چار تولہ دو ماشہ۔ تخم شلغم۔ تخم اسپست۔ تخم گذر۔ تخم شلغم بری تخم پیاز سفید۔ تخم انجرہ۔ تخم جرجیر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ پیپل ہر ایک ایک تولہ ۹ ماشہ پیاز عنصل مشوی ایک تولہ دو ماشہ۔ مغز چلغوزہ ۷ تولہ۔ عاقرقرحا۔ مغز سرکنجشک۔ اندر جو شیریں سب ادویہ کوٹ چھان کر ہم وزن گھی میں بھون کر دو چند شہد کے قوام میں معجون بنائیں (کل ۱۸ اجزا)

مقدار خوراک: ۲ سے ۳ ماشہ تک میٹھے دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

معجون زعفرانی

یہ معجون گُردہ و مثانہ کو قوت دیتی ہے۔ بند پیشاب کو کھولتی اور ریاح کو خارج کرتی ہے۔ نسخہ۔ اجوائن تخم گذر سونٹھ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ بیخ کرفس دو ماشے۔ مصطگی نوماشہ۔ عُود خام عاقرقرحا ہر ایک ۵ ماشہ۔ زعفران۔ بسفائج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ شہد خالص ۳۲ تولہ (کل دس اجزا) شہد کا قوام کر کے ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں زعفران اور مصطگی کو علیحدہ علیحدہ کھرل کریں۔

مقدار خوراک: پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک عرق بادیان کے ساتھ صبح وشام کھائیں۔

معجون زنجبیل

۔ دیکھو معجون سہاگ سونٹھ۔

معجون سپاری پاک

اس کا دوسرا نام حلوائے سپاری پاک ہے یہ مشہور ویدک نسخہ ہے جو یونانی طب کی قرابادینوں میں بھی شامل ہو چکا ہے۔ یہ معجون سیلان الرحم کو دور کر کے استقرار حمل کی صلاحیت پیدا کرتی ہے مردوں کے جریان کے لیے بھی نافع ہے۔

نسخہ :۔ مجیٹھ پانچ تولہ۔ سپاری دس تولہ۔ چھوہارہ پاؤ بھر۔ ان سب کو پانچ سیر شیر گاؤ میں پکا کر باریک کر لیں اور آرد مونگ ۵ تولہ۔ گوند ببول بریاں۔ نشاستہ بریاں ہر ایک دس تولہ۔ مغز بادام شیریں بریاں پاؤ بھر باریک کر کے علیحدہ رکھیں اور روغن نصف سیر میں مذکورہ دوائیں خوب بریاں کر لیں اور شکر سفید ڈیڑھ سیر کا قوام بنا کر سب چیزوں کو ملا دیں۔ بعدہٗ گوکھرو پاؤ بھر۔ چینیا گوند نارجیل ہر ایک دس تولہ۔ دارچینی۔ ثعلب مصری۔ قرنفل۔ الائچی خورد۔ زنجبیل ہر ایک سوا دو تولہ۔ گل پتہ۔ گل سپاری ہر ایک سات ماشہ۔ جوز بوا ایک تولہ چھال کچنال۔ چھال کیکر۔ چھال سنکھیا ہولی ہر ایک تین ماشہ سب کو کوٹ چھان کر ملا دیں اور آخر میں زعفران دو تولہ۔ مُشک تین ماشہ۔ رُوح کیوڑہ میں حل کر کے شریک کر دیں۔ (کل ۲۶ اجزا)

مقدار خوراک :۔ ایک تولہ معجون پاؤ بھر میٹھے دودھ کے ساتھ روزانہ صبح کھائیں۔

معجون سرخس

(از علاج الامراض) حب القرع (کدو دانوں) اور حیات (کیچوؤں) کے لیے مفید ہے نسخہ سرخس۔ بائبڑنگ۔ مقشر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تُربد سفید۔ مقل آزرق گوگل ہر ایک سات ماشہ۔ یہ پانچ اجزا کوٹ چھان کر دو چند شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔

مقدار خوراک : ایک تولہ معجون مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔ استعمال سے ایک دو گھنٹہ قبل دودھ پئیں اور تین روز پہلے سے غذا میں صرف دودھ استعمال کیا جائے۔

یادداشت : تین روز یہ معجون استعمال کرنے کے بعد مُسہل لیں۔

معجون سرس

کتاب علاج الغربا میں مجرّبات اکبری سے منقول ہے۔ مرض خنازیر کے لیے بے مثل دوا ہے۔ نسخہ۔ سرس کے بیج ایک حصّہ کوٹ چھان کر دو حصہ شہد خالص ملا کر ہانڈی میں رکھیں اور اس پر سرپوش دے کر کناروں کو ماش کے آٹے سے پیوست کر کے ایک ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں۔ اور بعدہٗ کام میں لائیں۔

مقدار خوراک : ایک تولہ روزانہ تازہ پانی کے ہمراہ کھائیں۔

یادداشت :۔ ہر چند کہ دوا کی ناگوار بُو اس کے کھانے میں مانع ہے مگر استیصال مرض کے لیے اس سے بہتر کوئی یونانی دوا نہیں ہے۔ شفاء الملک حکیم دلبر حسین خاں صاحب یہ دواخنازیر کے علاوہ جذام ۔ داد ۔ خارش وغیرہ جلدی امراض اور فالج ۔ لقوہ اور خدر وغیرہ عصبی امراض میں بھی استعمال کرتے تھے۔

معجون سنا مشہور قرابادینی نسخہ ہے جو دردسر کی تمام قسموں میں نافع ہے۔ نسخہ گل سُرخ ۔ بادرنجبویہ ۔ برگ گاؤزبان ۔ گل بنفشہ ۔ اصل السوس ہر ایک ایک تولہ ۔ انجیر زرد دس دانہ ۔ مویز منقیٰ ۔ عناب ہر ایک ۲۰ دانہ ۔ سپستان سو عدد ۔ یہ سب دوائیں رات کو تین پاؤ پانی میں بھگودیں ۔ صبح کو جوش دے کر مل چھان کر شکر سفید پاؤ بھر داخل کر کے قوام بنائیں اور اس میں کشمش پاؤ بھر پیس کر شامل کر دیں ۔ بعد ازاں برگ سنا کی سات تولہ ۔ ہلیلہ سیاہ پانچ تولہ ۔ ہلیلہ زرد تین تولہ کا باریک سفوف بنا کر روغن بادام شیریں میں چرب کر کے قوام میں ملا دیں ۔ (کل پندرہ اجزاء)

مقدار خوراک :۔ ۵ سے ۷ ماشہ تک بوقت صبح عرق بادیان بارہ تولہ یا پانی کے ساتھ کھائیں ۔

معجون سنگ دانہ مُرغ طب یونانی کی مشہور و مقبول دوا ہے اور بکثرت مستعمل ہے ۔ معدہ کو قوت دیتی ہے ضعف معدہ سے پیدا شدہ دستوں کو بند کر دیتی ہے نسخہ ۔ پوست سنگدانہ مرغ ۔ طباشیر کبود ہر ایک نو ماشہ ۔ پودینہ خشک ۔ پوست بیرون پستہ ۔ پوست ترنج ۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ۔ گل سُرخ ساڑھے دس ماشہ ۔ بہمن سُرخ وسفید ۔ صندل سُرخ وسفید ۔ صعتر ۔ کشنیز خشک بریاں ۔ حب آلاس ہر ایک سات ماشہ ۔ ان چودہ دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنالیں ۔

مقدار خوراک :۔ سات ماشہ صبح کو پانی کے ہمراہ کھائیں ۔

معجون سنگِ سرماہی گردہ و مثانہ کی ریگ میں مفید ہے ۔ نسخہ سنگ سرماہی حجر الیہود ہر ایک دو تولہ ۔ مغز خسک دانہ ۔ مغز آلو بالو ۔ کلتھی ہر ایک ایک تولہ سونف دو تولہ ۔ تخم کشوث تین تولہ ۔ مغز تخم خربزہ پانچ تولہ

سنگ سرماہی اور حجر الیہود کو نہایت باریک کھرل کریں اور دیگر چھ ادویہ کوٹ چھان کر اسی میں ملالیں۔ پھر شہد نصف سیر کا قوام کر کے اس میں سفوف شامل کر کے معجون بنائیں۔ شہد سمیت نو اجزا ہیں۔

مقدار خوراک: سات ماشہ ہمراہ عرق بادیاں بارہ تولہ شربت بزوری دو تولہ کھائیں۔

معجون سورنجاں

بلغمی امراض کے لیے مفید ہے۔ گٹھیا۔ نقرس اور عرق النساء کے دردوں کے لیے بکثرت مستعمل ہے۔ نسخہ۔ اسارون زنجبیل۔ زیرہ سیاہ۔ دار فلفل ہر ایک سات ماشہ۔ سنا مکی ڈیڑھ تولہ۔ سورنجاں شیریں تین تولہ۔ ان چھ دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد خالص پاؤ بھر کے قوام میں ملاکر معجون بنالیں۔

خوراک:۔ پانچ سے سات ماشہ تک ہمراہ عرق بادیاں ۱۲ تولہ۔

یادداشت:۔ بعض اطبا اس نسخہ میں تربد، ماشہ بھی شامل کرتے ہیں۔

معجون سہاگ سونٹھ

یہ معجون درد رحم۔ سیلان الرحم۔ حیض کی بے قاعدگی اور وضع حمل کے بعد کی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ مقوی باہ اور دافع سرعت ہے۔ لیکن بالعموم مستورات کے رحم کی خرابیوں کے لیے ہی مستعمل ہے۔ نسخہ۔ سونٹھ۔ روغن زرد ہر ایک دس تولہ۔ شیر گاؤ تین پاؤ۔ شکر سفید ایک سیر۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز چرونجی۔ نشاستہ۔ اسگند ناگوری۔ مغز سنگھاڑا موصلی سفید۔ موچرس۔ گوند کیکر۔ الائچی کلاں۔ ستاور ہر ایک دو تولہ۔ ساذج ہندی برادہ صندل سفید۔ سلیخہ (دتج) گل دھاوا ہر ایک نو ماشہ۔ خار خشک دار فلفل فلفل سیاہ۔ سنبل الطیب۔ سعد کوفی۔ مغز تخم کونچ۔ گوند چینا ہر ایک چھ ماشہ سونٹھ کو کوٹ چھان کر دودھ میں پکائیں۔ جب دودھ کا کھویہ بن جائے تو اس کو گھی میں بھونیں۔ اب شکر سفید کا قوام بنا کر کھویہ ملائیں۔ بعدہٗ دیگر تمام ادویہ کوٹ چھان کر شریک کریں۔ (کل ۲۶ اجزاء)

مقدار خوراک: ایک تولہ شیر گاؤ یا آب تازہ کے ہمراہ کھائیں۔

یادداشت: معجون سہاگ سونٹھ کا اصلی نام معجون زنجبیل ہے

معجون سیر علوی خان

تمام بلغمی اور سوداوی بیماریوں میں مفید ہے۔ اور تمام زہروں کے لیے تریاق ہے۔ نسخہ۔

گل گاؤزبان۔ بادرنجبویہ ہر ایک سات تولہ تین ماشہ۔ بسفائج فستقی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ عنب الثعلب ہر ایک ساڑھے تین تولہ۔ ان چھ دواؤں کو چھ سیر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ چار سیر رہ جائے۔ اب اس کو چھان کر اس میں چھلا ہوا لہسن نصف سیر ڈال کر جوش دیں۔ جب لہسن خوب نرم ہو جائے تو ایک سیر گائے کا دودھ بھی شامل کر دیں اور پکاتے جائیں۔ جب محض دودھ باقی رہ جائے اور پانی خشک ہو جائے تو روغن گاؤ نصف سیر شریک کر کے جوش دیں تھوڑی دیر بعد شہد خالص ایک سیر داخل کر کے قوام بنالیں اور اس میں زنجبیل۔ فلفل سیاہ۔ فلفل سفید۔ فلفل دراز۔ قرنفل۔ تج۔ کباب چینی۔ خولنجاں بہمن سرخ وسفید۔ شقاقل مصری۔ گل بابونہ۔ مرزنجوش ہر ایک پونے دو تولہ۔ عنبر زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ شامل کر کے معجون بنالیں (کل اجزاء ۲۵ ہیں)

مقدار خوراک: ۵ ماشہ یہ معجون صبح کو پانی سے استعمال کریں۔

معجون صرع

یہ معجون جالینوس کی تالیف ہے۔ صاحب تحفہ لکھتے ہیں کہ اسرار اطبا سے ہے۔ صرع (مرگی) مزمن کے لیے بہت نافع ہے۔ نسخہ: عاقرقرحا پونے چار تولہ کوٹ چھان کر باریک کریں۔ اس کے بعد سرکہ کہنہ پونے چار تولہ کے ساتھ کھرل کریں۔ اور خشک ہونے پر شہد خالص دوچند کے قوام میں ملاکر معجون بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ نو ماشہ ہمراہ آب نیم گرم۔

معجون صندل

خفقان اور اختلاج کو دور کرتی ہے۔ نسخہ صندل سفید نو تولہ پانی میں گھس کر چھان لیں اور آب زلال تمر ہندی یعنی تمر ہندی پانی میں بھگو کر اس کا نتھرا ہوا پانی۔ آب انار ترش ہر ایک پاؤ بھر کے ساتھ شامل کر کے شکر سفید ڈیڑھ سیر ملا کر قوام بنائیں۔ بعدہٗ طباشیر ۱۴ ماشہ عود زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کھرل میں پیس کر قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک:۔ پانچ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان سات تولہ عرق گاؤزبان پانچ

تولہ نبات سفید دو تولہ کھائیں۔

معجون عُشبہ فسادِ خون۔ خارش۔ جوڑوں کے درد۔ آتشک اور بواسیر کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ۔ عشبہ مغربی۔ بسفائج فستقی۔ افتیموں ولایتی گاؤزبان۔ کباب چینی ہر ایک دو تولہ، گل سرخ۔ چوب چینی۔ صندل سفید و سُرخ ہر ایک تین تولہ۔ سنا مکی چار تولہ پوست ہلیلہ۔ سنبل الطیب ہر ایک ایک تولہ۔ ہلیلہ سیاہ سات ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد چھ ماشہ۔ ان پندرہ دواؤں کو کوٹ چھان کر شکر سفید تین پاؤ شہد خالص نصف سیر کے قوام میں شامل کر دیں۔

مقدار خوراک ایک تولہ معجون عرق عشبہ یا عرق مصفّی خون کے ہمراہ استعمال کریں۔

معجون عقرب مشہور قرابادینی نسخہ ہے۔ گُردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑ کر خارج کر دیتی ہے۔ سنگ مَرارہ کے لیے بھی مستعمل ہے بیخ کاکنج ڈیڑھ تولہ۔ جنطیانہ رومی ایک تولہ تین ماشہ۔ جندبیدستر ۱۴ ماشہ۔ بچھو سوختہ ساڑھے دس ماشہ۔ فلفل سفید و سیاہ ہر ایک آٹھ ماشہ۔ زنجبیل ساڑھے تین ماشہ ان سات دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملا کر معجون بنالیں

مقدار خوراک: چار رتی سے ایک ماشہ تک صبح کو عرق بادیان بارہ تولہ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

معجون فلاسفہ جس کو مادۃ الحیات بھی کہتے ہیں۔ طب یونانی کی مشہور و مقبول دوا ہے ہر دیسی دواخانہ سے تیار مل سکتی ہے۔ ہاضمہ کو درست کرتی ہے بھوک لگاتی ہے۔ جوڑوں کے درد۔ درد کمر۔ نسیان اور بار بار پیشاب آنے کو مفید ہے۔ نیز منہ کی بدبُو کو زائل کرتی ہے اور مقوی باہ اور مولد منی ہے۔ نسخہ زنجبیل۔ فلفل سیاہ۔ دار فلفل۔ دار چینی۔ آملہ مقشر۔ پوست بلیلہ۔ شیطرج ہندی۔ زرادند مدحرج۔ خصیۃ الثعلب۔ مغز چلغوزہ۔ بیخ بابونہ ہر ایک تین تولہ۔ تخم بابونہ ڈیڑھ تولہ۔ مویز منقّٰی نو تولہ۔ ان تیرہ دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ بقدر سات ماشہ صبح کو پانی یا دودھ کے ساتھ کھائیں۔

یادداشت:۔ خصوصًا بوڑھوں اور سرد مزاج مریضوں کو موافق ہے۔ لیکن

بعض گرم مزاج مریضوں کو مضر پڑتی ہے۔ اس کا مصلح شیر گاؤ تازہ ہے۔

معجون فلک سیر

مقوی باہ اور ممسک ہے۔ جریان کو دور کرتا ہے خوش طبع حضرات اس کے بہت شائق ہیں۔

نسخہ:۔ مغز بادام شیریں۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز کدو۔ مغز کاہو۔ افیون۔ بھنگ ہر ایک ایک تولہ۔ جوز بوا۔ جاوتری ہر ایک آٹھ ماشہ مُشک۔ عنبر ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ ان بارہ دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شکر سفید کے قوام میں ملاکر معجون بنالیں۔

خوراک:۔ تین ماشہ معجون ورق نقرہ میں لپیٹ کر وقت خاص سے دو گھنٹے پہلے کھاکر اوپر سے میٹھا دودھ پیئیں۔

یادداشت: اگر جریان کے لیے استعمال کریں تو بقدر ایک ماشہ صبح کے وقت استعمال میں لائیں۔

معجون فلک سیر بنسخہ خاص

ارسطوئے زماں حکیم محمود خاں مرحوم دہلوی کا خاص نسخہ ہے جو بڑے بڑے رؤسا اور امراء کو استعمال کراتے تھے اعلیٰ درجے کی مقوی و ممسک ہے۔ نسخہ مروارید یاقوت ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ ہر ایک تین ماشہ۔ زہر مہرہ زمرد ہر ایک چار ماشہ۔ مُشک تبتی۔ عنبر اشہب ہر ایک پانچ ماشہ۔ مغز پستہ مغز فندق مغز بادام شیریں۔ مغز چلغوزہ مغز اخروٹ تخم خشخاش۔ تخم کاہو مغز تخم کدوے شیریں۔ قضیب گاؤ سوہان کردہ۔ گل گاؤزبان۔ ثعلب مصری شقاقل مصری بہمن سفید ہر ایک دو تولہ۔ بھنگ چار تولہ۔ زعفران۔ اندر جو شیریں ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ اجوائن خراسانی۔ افیون۔ چرس۔ جوز بوا۔ جاوتری۔ سنبل الطیب چھڑیلہ۔ قرنفل۔ سونٹھ۔ دار چینی۔ سعد کوفی۔ ابریشم مقرض ہر ایک ایک تولہ آب سیب شیریں۔ آب انار شیریں۔ عرق گلاب۔ عرق کیوڑہ۔ عرق بید مُشک ہر ایک پاؤ سیر شہد خالص دو چند وزن ادویہ۔ شکر سفید ہم وزن ادویہ (کل ۴۳ اجزاء) بطریق معروف معجون بنائیں اور آخر میں جواہرات کو کھرل کر کے ملائیں۔

مقدار خوراک: تین ماشہ مباشرت سے دو گھنٹہ پہلے میٹھے دودھ کے ساتھ کھائیں۔

معجون فنجنوش[1]

معدہ کو قوت دیتی ہے باہ کو بڑھاتی ہے اور چہرہ کے رنگ کو نکھارتی ہے۔ نسخہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ چینی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ۔ آملہ ہر ایک تین تولہ جاوتری۔ چھوٹی الائچی۔ عود قماری۔ مشک ہر ایک سات ماشہ۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز زیرہ سیاہ مدبر۔ سونٹھ۔ تخم شبت۔ تخم کرفس۔ تخم گندنا۔ تخم جرجیر۔ تخم شلغم۔ تخم خربزہ۔ تج۔ دارچینی۔ لونگ۔ جوزبوا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ اسپندان سفید نوتولہ۔ خبث الحدید مدبر۔ ہم وزن کل ادویہ۔ ان ۲۵ دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملاکر معجون بنالیں۔

مقدار خوراک: بقدر سات ماشہ روزانہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

یادداشت اس کا استعمال ان لوگوں کے واسطے نہایت مفید ہے۔ جن کو ضعف معدہ کا عارضہ ہو اور غذا نہ کھائی جاتی ہو۔

معجون فنجنوش دیگر

از مجربات علامہ انطاکی۔ یہ معجون تمام سرد امراض کے لیے مجرب ہے۔ شہوت باہ میں تحریک پیدا کرتی ہے تخمہ۔ بدہضمی۔ ضعف جگر۔ سوء القنیہ اور بواسیر کو زائل کرتی ہے۔ نسخہ: برادہ آہن مصفیٰ حسب ضرورت لے کر تیز سرکہ میں پانچ سے سات دن تک بھگوتے رکھیں اس کے بعد سرکہ میں گراکر نیا ڈال دیں اور اتنی ہی مدت تک رکھا رہنے دیں۔ اس طرح سات مرتبہ کریں۔ اس کے بعد اس کو پیس کر رکھ لیں۔ اس کا ایک حصہ مثلاً (چار تولہ) ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ بلیلہ ہر ایک نصف حصہ (دو تولہ) شونیز (کلونجی) مصطگی رومی۔ عود ہندی۔ ہر ایک چوتھائی حصہ (ایک تولہ) مغز انخروٹ۔ مغز نارجیل۔ قرنفل۔ زنجبیل۔ دارچینی ہر ایک آٹھواں حصہ (چھ ماشہ) سب کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سہ چند (تین پاؤ) میں ملاکر معجون بنا لیں۔

[1] فنجنوش نام فارسی ہے خبث الحدید کا۔ ہالون۔

مقدار خوراک :- سوا دو ماشہ صبح وشام استعمال کریں۔

یادداشت :- کبھی اس میں مشک وعنبر بھی بقدر مناسب شامل کر لیتے ہیں اس سے معجون خوشبودار اور سریع الاثر ہوجاتی ہے۔

معجون قرطم

معدے کو قوی کرتی ہے۔ مدر بول اور قبض کشا ہے۔

نسخہ :- مغز تخم قرطم۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ گل سرخ برگ سنا ہر ایک چھ تولہ۔ بادیاں۔ زنجبیل ہر ایک دو تولہ۔ دارچینی ایک تولہ دانہ الائچی خورد وکلاں ہر ایک ایک تولہ۔ انجیر ولایتی۔ مویز منقی ہر ایک چالیس عدد۔ دکل گیارہ اجزا) مغز تخم قرطم اور مغز بادام کو تھوڑا سا پانی ڈال کر علیحدہ پیسیں اور انجیر ومنقی کو دھو کر اسی طرح علیحدہ پیسیں۔ باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور سہ چند خالص شہد میں پہلے مغزیات۔ انجیر اور منقی کا شیرہ شریک کر کے قوام بنائیں۔ بعد ازاں بقیہ دواؤں کا سفوف ملا کر معجون تیار کریں۔

مقدار خوراک :- ایک تولہ عرق بادیان یا مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔

معجون قسط

مثانہ کی کمزوری اور سوتے میں پیشاب نکل جانے میں مفید ہے

نسخہ :- قسط شیریں۔ سعد کوفی (موتھ) بلوط۔ کندر۔ دار فلفل ہر ایک دس ماشہ۔ زنجبیل چھ ماشہ۔ فلفل سیاہ چار ماشہ۔ ان سات دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد سہ چند۔ وزن ادویہ کے قوام میں ملا کر بطریق معروف معجون تیار کریں۔

مقدار خوراک :- بقدر پانچ ماشہ ہمراہ عرق بادیان بارہ تولہ بچوں کو بمناسبت عمر دیں۔

معجون کچلہ

فالج۔ رعشہ اور اختلاج میں مفید ہے۔ نسخہ :- برادہ کچلہ مدبّر فلفل سیاہ۔ فلفل سفید۔ دارچینی۔ جوزبوا۔ جاوتری۔ مصطگی عود بلسان۔ سونٹھ۔ عود ہندی۔ قرنفل۔ سعد کوفی۔ آملہ۔ بالچھڑ۔ دانہ الائچی کلاں۔ کالا دانہ۔ صندل سفید۔ زعفران۔ دار فلفل۔ بادیان ہر ایک چھ ماشہ ان بیس ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد سہ چند وزن ادویہ کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔

مقدار خوراک :- ۵ ماشہ ہمراہ عرق بادیان۔

یادداشت :- کچلہ کو اس طرح مدبر کریں کہ ان کو سات روز برابر دودھ

میں بھگوئیں اور دودھ روزانہ بدلتے رہیں۔ پھر تازہ دودھ دیگچی میں بھگوئیں اور کچلوں کو پوٹلی میں باندھ کر اس طرح لٹکائیں کہ کچلے معلق رہیں اور دیگچی کی تہ سے نہ لگیں۔ دیگچی آگ پر رکھیں یہاں تک کہ دودھ خشک ہو جائے بعد ازاں نکال کر ان کا چھلکا اور پتہ دور کر کے سوہان (ریتی) سے باریک برادہ کر لیں۔

معجون کلاں

اعصاب کے حس کی تیزی کو دور کرتی ہے۔ مردوں کے جریان منی دندی اور عورتوں کے سیلان رطوبت رحم کے لیے مفید ہے نسخہ: گل سرخ۔ صندل سفید و سرخ۔ قرنفل۔ درونج عقربی بہمن سفید و سرخ۔ زرنباد۔ آملہ مقشر۔ گل ارمنی۔ فادزہر حیوانی۔ مشک خالص ہر ایک نو ماشہ یاقوت سرخ و زرد۔ یاقوت کبود (نیلم) لعل۔ عقیق یمنی۔ یُسد۔ کہربا۔ یشب۔ ساذج ہندی۔ گل گاؤزبان۔ طباشیر۔ جدوار خطائی پوست بیروں۔ پستہ۔ پوست ترنج تخم کاسنی۔ تخم خرفہ مقشر۔ ورق طلاء۔ ورق نقرہ ہر ایک ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ جندبیدستر عنبر اشہب ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ مروارید ناسفتہ۔ دارچینی مصطگی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ زعفران ساڑھے پانچ تولہ۔ افیون خالص ایک تولہ ایک ماشہ ان ۳۶ دواؤں کو کوٹ چھان کر باریک کریں اور کل دواؤں کے وزن سے دوچند شہد خالص اور ہم وزن شکر سفید کا عرق گلاب ایک سیر میں قوام کر کے اس میں دواؤں کا سفوف ملا دیں۔

مقدار خوراک: پانچ سے سات ماشہ تک دودھ یا پانی کے ہمراہ کھائیں۔

معجون کلکلانج

بلغمی کھانسی۔ تنگی تنفس (دمہ) بہق۔ تپ کہنہ۔ قولنج مرگی اور اختناق الرحم میں فائدہ کرتی ہے اور پیشاب کھول کر لاتی ہے۔ بلغمی مزاجوں کے لیے خصوصیت سے مفید ہے نسخہ: فلفل سیاہ۔ دار فلفل فلفلموییہ۔ سونٹھ (زنجبیل) نمک لاہوری۔ نمک سیاہ۔ نمک اندرانی۔ نمک طبرزد نمک سانبھر۔ اندرجو شیریں۔ شیطرج ہندی۔ سعد کوفی۔ الائچی خورد۔ نج۔ قرنفل صعتر باؤبڑنگ۔ شونیز۔ حب النیل۔ زیرہ کرمانی۔ ساذج ہندی۔ تخم کرفس۔ کشنیز خشک ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ۔ آملہ مقشر ہر ایک دو تولہ۔ مغز فلوس خیار شنبر تین تولہ۔ تربد سفید آٹھ تولہ۔ مویز منقی نصف سیر۔ شیر آملہ ایک سیر

مویز اور آملہ کو ۶ سیر پانی میں جوش دیں جب دو سیر پانی رہ جائے تو مل چھان کر خیار شنبر اس میں حل کریں اور مصری تین سیر اور روغن کنجد نصف سیر ملاکر قوام بنائیں اب بقیہ اٹھائیس دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک :۔ سات ماشہ ہمراہ شربت کنوث چار تولہ عرق بادیان بارہ تولہ صبح و شام کھائیں۔

یادداشت : (۱) نمک طبرزد اس نمک کو کہتے ہیں جس کی ڈلیاں مصری کی طرح ہوں۔ نمک طبرزد اور نمک سانبھر ایک ہی چیز ہے۔ (۲) نمک لاہوری کو نمک ہندی سرخ بھی کہتے ہیں (۳) شیر آملہ سے مراد یہ ہے کہ آملہ دودھ میں بھگو کر خشک کر لیے جائیں۔

معجون کُندر سلس البول یعنی پیشاب کی زیادتی کو روکتی ہے نسخہ۔ مُر۔ کندر اقاقیا۔ شیاف مامیثا ہر ایک سات ماشہ۔ شب یمانی بریاں ساڑھے دس ماشہ۔ تخم خطمی دو تولہ۔ تخم کتان۔ راسن۔ ہلیلہ کابلی ہر ایک تین تولہ ان ۹ دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملاکر معجون بنائیں۔

مقدار خوراک :۔ ۵ سے ۷ ماشہ تک مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔

معجون لنا فالج۔ لقوہ۔ رعشہ اور دیگر امراض باردہ بلغمیہ کو دور کرتی ہے بوڑھے آدمیوں کو سردی کے ضرر سے محفوظ رکھتی ہے اور نسیان کے لیے خصوصیت سے نافع ہے نسخہ : برادہ کچلہ مدبر ایک تولہ۔ مرچ سفید و سیاہ۔ دارچینی۔ پیپل۔ جائفل۔ جاوتری مصطگی۔ ناگرموتھ۔ سونٹھ۔ لونگ۔ آملہ۔ بالچھڑ الائچی خورد۔ اجوائن۔ سونف۔ زعفران۔ صندل۔ سفید۔ عود۔ بلسان۔ اگر ہر ایک چھ ماشہ۔ ان بیس ادویہ کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے قوام میں معجون تیار کریں۔ اور ۴۰ روز کے بعد استعمال میں لائیں۔

مقدار خوراک :۔ تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک عرق بادیان کے ہمراہ کھائیں آتشک میں عرق عشبہ کے ساتھ کھائیں۔

معجون مبہی انطاکی حکیم انطاکی کے مخترعات میں سے ہے اس لیے اس کے نام سے موسوم کی گئی ہے۔ باہ کو زیادہ کرتی ہے۔ حرارت

غریزی کو مشتعل کرتی ہے اور بدن کو فربہ کرتی ہے۔

نسخہ :۔ یاقوت زرد ساڑھے تین ماشہ۔ مشک۔ نقرہ محلول۔ طلا محلول ہر ایک سات ماشہ۔ زنجبیل۔ کہربا۔ بُسد ہر ایک سات ماشہ۔ بہمن سُرخ وسفید۔ شقاقل مصری۔ تج۔ بوزیدان۔ جاوتری۔ کبابہ۔ خولنجان۔ اندر جو شیریں۔ الائچی خورد و کلاں سنبل الطیب۔ فرنجمشک۔ قرنفل۔ مصطگی رومی۔ ساذج ہندی۔ عنبر اشہب مروارید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ عود خام۔ زعفران۔ تخم ہلیون ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ۔ سقنقور۔ برادہ قضیب گاؤ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ روغن بادام شیریں پونے چار تولہ۔ بھنگ آٹھ تولہ ۹ ماشہ۔ ان ۳۲ دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد و قند سفید کے قوام میں ملاکر معجون تیار کریں۔

مقدار خوراک :۔ ایک تولہ صبح کو دودھ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

معجون مُروّح الارواح[1]

مقوی اور مبہی ہے۔ دل۔ جگر اور معدہ کو قوت بخشتی ہے جسم کو توانا مضبوط اور فربہ کرتی ہے۔ قوت باہ کو زائل نہیں ہونے دیتی اور مادہ تولید کو اس قابل بناتی ہے کہ اولاد پیدا ہو۔ نیز عقل و حافظہ کو تیز کرتی ہے۔

نسخہ :۔ یاقوت رمانی۔ یاقوت کبود۔ (نیلم) لعل بدخشاں۔ فیروزہ۔ زبرجد زمرد بسد۔ کہربا۔ یشب۔ عقیق یمنی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ راسن۔ دار چینی۔ سورنجان آملہ عاقر قرحا۔ اندر جو شیریں۔ بوزیدان۔ قسط شیریں۔ دار فلفل۔ زراوند مدحرج۔ ناردین۔ درونج عقربی۔ زرنباد۔ سعد کوفی۔ بالچھڑ۔ قرنفل دانہ الائچی خورد۔ بیخ بابونہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہر ایک نو ماشہ۔ جاوتری۔ جوزبوا۔ اشنہ۔ برگ گاؤزبان۔ تخم بالنگو۔ کباب چینی۔ کشنیز خشک۔ اسارون۔ شقاقل مصری۔ بہمن سُرخ وسفید۔ انجدان

---

[1] اس کے معنی ہیں ارواح میں روحانی طاقت بڑھانے والی ارواح جمع ہے۔ روح کی۔ اور بقول اطبا قدیم ارواح تین ہیں (۱) روح حیوانی جو قلب میں پیدا ہوتی ہے اور بذریعہ شرائین تمام اعضا میں قوت حیات بخشتی ہے (۲) روح نفسانی جو دماغ میں پیدا ہوتی ہے اور بذریعہ اعصاب جسم میں حس و حرکت پیدا کرتی ہے (۳) روح طبی جو جگر میں پیدا ہوتی ہے اور بذریعہ صفحہ ۳۹ وہ جسم کو قوت ہضم و تغذیہ عطا کرتی ہے۔

ورق نقرہ۔ ورق طلا ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ صمغ عربی۔ دو شباب خرما۔ کتیرا ہر ایک سوا دو تولہ۔ مصطگی رومی۔ وسخ کورالنحل (شہد کی مکھیوں کے چھتے کا میل) جدوار خطائی۔ فاد زہر حیوانی۔ گل مختوم۔ روغن بلسان ہر ایک ڈھائی تولہ۔ خبث الحدید مدبر۔ زعفران ابریشم خام مقرض۔ جند بیدستر۔ کندر۔ مروارید ہر ایک تین تولہ دو ماشہ۔ راتیانج ریگ ماہی۔ سقنقور۔ مغز سر کنجشک خصیہ مرغان۔ سرطان بحری۔ بیضہ کچھوا۔ برادہ دندان فیل۔ گائے کے ٹخنہ کی ہڈی جلی ہوئی۔ مُشک۔ اذخر۔ عنبر اشہب۔ میعہ سائلہ۔ روغن عود ہر ایک پونے چار تولہ۔ قرص[1] اسقبیل سوا تین تولہ۔ مومیائی۔ جوز ماثل ہر ایک ساڑھے تین تولہ۔ مایہ شتر اعرابی۔ خصیتہ الثعلب۔ چوب چینی ہر ایک ۴ تولہ ۷ ماشہ۔ تودری سرخ و زرد۔ فلفل سیاہ۔ کرویا[2]۔ بادیان۔ انیسوں۔ حلبہ۔ سیاہ دانہ تخم کرفس تخم اسپست۔ تخم جرجیر۔ تخم ہلیون۔ تخم انجرہ۔ تخم گندنا۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز۔ تخم چقندر تخم شبت۔ تخم گذر۔ تخم ترب۔ تخم اسپندان سفید۔ تخم خشخاش سفید ہر ایک پونے نو تولہ۔ قرص[3] افعی ۱۰ تولہ۔ بھنگ ۱۴ تولہ ۷ ماشہ بھنگرہ۔ انیس۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل نمک ہندی۔ گندھک۔ افیون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ نیولہ کا گوشت سکھایا ہوا

---

[1] جنگلی پیاز کو آٹے میں لپیٹ کر گرم چولہے یا تنور میں رکھیں جب آٹا سرخ ہو جائے تو اسے نکال کر اس کا مغز لے کر کچلیں اور اس کے ہم وزن مٹر کا آٹا شامل کریں اور روغن گل کے ساتھ چرب کر کے ٹکیاں بنا لیں۔ یہی قرص معجون مُروح الارواح اور تریاق فاروق وغیرہ میں ڈالے جاتے ہیں اس کے علاوہ دمہ۔ سانس کی تنگی اور استسقاء کے لیے مفید ہیں مٹر کا آٹا محض اس لیے ملایا جاتا ہے کہ ان کی رطوبت خشک ہو جائے اور یہ سڑنے نہ پائیں ان کی قوت دو سال تک رہتی ہے [2] کرویہ۔ زیرہ ولایتی۔ دیکھو علم الادویہ ڈاکٹری [3] موسم ربیع میں افعی سانپ کی مادہ لے کر ایک ہی ضرب میں چار چار انگل سر و دم کی طرف سے کاٹ کر احشاء کو پتہ سمیت نہایت احتیاط سے نکال ڈالیں اور نمک شور کے پانی سے دھو کر نمک و برگ شبت ڈال کر گوشت کو پانی میں خوب پکائیں جب گوشت ہڈیاں چھوڑ دے تو گوشت کو لکڑی کی اوکھلی میں کوٹ کر ہم وزن مٹر کا آٹا شامل کریں اور روغن بلسان کے ساتھ چرب کر کے قرص بنا لیں۔ یہ قرص بعض تریاقی نسخوں میں شریک کی جاتی ہے۔

چودہ ماشہ۔ تخم خیارین۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم پیٹھ۔ تخم خربوزہ۔ مغز نارجیل۔ مغز چلغوزہ۔ مغز تخم کٹر۔ مغز بادام شیریں۔ مغز بادام تلخ۔ مغز فندق۔ مغز پستہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز حب فلفل (انار دانہ جنگلی کا مغز) مغز بنولہ۔ مغز حب البان مغز چرونجی۔ حب الزلم۔ حب صنوبر صغار (چلغوزہ) اجوائن خراسانی۔ مقل مکی ایرسا۔ اسطوخودوس۔ ریوند چینی۔ سنا مکی۔ غاریقون۔ لاجورد۔ مغسول ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ شہد خالص۔ نبات سفید ہر ایک دواؤں کے وزن کے برابر۔ شیرہ مربائے گزر دواؤں کے وزن سے دو چند۔ آب امرود۔ عرق گلاب۔ عرق بہار۔ عرق بید مشک۔ ہر ایک نصف سیر۔ آب انار شیریں۔ آب سیب ہر ایک ایک سیر۔ شراب انگوری ۵ سیر۔ (کل ۱۴۸ اجزاء) شہد و قند سفید کو عرقیات و آب مذکور و شراب میں ملا کر قوام بنائیں اور دیگر سب دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں داخل کر دیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ یعنی دانہ نخود کے برابر صبح کو دودھ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

یادداشت: اس میں کوئی شک نہیں کہ پرانے اطبا استخراج مزاج ادویہ میں بہت ماہر تھے لیکن یہ دیکھ کر تعجب ہوتا ہے کہ صاحب نسخہ نے اپنی خداداد ذہانت سے ہی یہ نسخہ ترتیب دیتے وقت دواؤں کے فعل و انفعال کا اندازہ لگایا ہوگا ماء اللحم بنسخہ کلاں کے نسخہ میں ۱۰۱ اجزاء ہیں۔ اور اس معجون میں ۱۴۸ ہیں۔ جن میں سے قریباً ۱۲۵ اجزاء مشترک ہیں۔ سو اگر یہ معجون ماء اللحم بنسخہ کلاں کے ساتھ تجویز کی جائے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ مریض بیک وقت قریباً سوا دو سو دوائیں استعمال کرے گا۔ گویا کہ پوری قرابادین ہی مریض کے شکم میں داخل ہو جائے گی علاوہ ازیں یہ قیمتی معجون پراز جواہرات ہے اور اس کے بعض اجزاء مشکل سے دستیاب ہوتے ہیں۔ اس لیے یہ دونوں باتیں علاج معالجہ میں نفسیاتی پہلو سے بھی ضرور اثر انداز ہوں گی۔ حکماء نے اس معجون کے متعلق لکھا ہے کہ اگر اس معجون کی مداومت رکھیں اور غذا بھی نفیس کھائیں تو عقل بے انتہا پیدا کرتی ہے۔ بعض ادویہ کے استعمال کی غرض و غایت یہی ہوتی ہے کہ ان کے استعمال سے غذا جزو بدن ہو اور اس طرح بالواسطہ وہ تقویت کا موجب ہوتی ہیں ورنہ فی الحقیقت کوئی دوا مقوی کہلائے جانے کی مستحق نہیں چنانچہ قہوہ اور کچلہ وغیرہ محرک

اعصاب ہیں نہ کہ مقوی اعصاب۔

معجون مسہل مخترع حکیم نواب زادہ شہاب الدین دہلوی۔ تنئین کرتی ہے نیز قولنج میں مفید ہے نسخہ: گلقند ایک پاؤ۔ سقمونیا باریک پسا ہوا ایک تولہ اچھی طرح مخلوط کرلیں۔

مقدار خوراک :۔ بقدر ۶ ماشہ بوقت ضرورت ہمراہ عرق بادیان کھائیں۔

معجون مسیحی قوت شہوانی کو برانگیختہ کرتی ہے۔ تقویت باہ و لپشت کے لیے عجیب الاثر ہے۔ اطبائے دہلی اس کو بکثرت استعمال کرتے ہیں

نسخہ :۔ جائفل ۳ عدد۔ مشک خالص پونے ۲ ماشہ۔ عنبر اشہب ساڑھے ۳ ماشہ زعفران ساڑھے دس ماشہ۔ عاقرقرحا ایک تولہ ۹ ماشہ۔ مرچ سفید۔ مصطگی تج ہر ایک ۲ تولہ ۸ ماشہ۔ الائچی کلاں۔ روغن بادام ہر ایک پونے چار تولہ بھنگ سوا گیارہ تولہ۔ شکر سفید ۳۸ تولہ (کل بارہ اجزاء) بطریق معروف معجون تیار کریں۔

مقدار خوراک : ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک دودھ کے ساتھ کھائیں۔

معجون مُشکی (از دہلی کے صحیح مرکبات) یہ معجون زچہ عورتوں کے بخار نفاسیہ (پیورل پرل فیور) کے لیے بہت مفید ہے۔

نسخہ :۔ عود ہندی۔ لونگ ہر ایک چھ ماشہ۔ مشک خالص۔ سنبل الطیب تج۔ تیز پات۔ خبطیانہ۔ ریوند چینی۔ لک مغسول ہر ایک ایک تولہ۔ اجوائن تخم کرفس انیسوں۔ مصطگی۔ زعفران ہر ایک دو تولہ (کل چودہ اجزاء) ان دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد کے قوام میں داخل کریں۔

مقدار خوراک :۔ ایک تولہ معجون ہمراہ مطبوخ قرطم یا عرق بید مُشک و عرق بادیان ۱۲ تولہ۔ شربت بزوری ۲ تولہ استعمال کریں۔

معجون معصفر خون کی خرابی اور سوداوی امراض میں نافع ہے۔

نسخہ :۔ پوست۔ ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ ہر ایک ایک تولہ۔ آملہ۔ شاہترہ۔ گلوئے سبز۔ زیرہ سفید ہر ایک دو تولہ کشنیز گل معصفر ہر ایک ایک تولہ۔ ان نو دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد خالص سہ چند کے قوام میں ملاکر معجون بنائیں۔

مقدار خوراک: ۷ ماشہ عرق مصفیٰ خون یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

معجون مغلّظ رقت کو دور کرتی ہے اور غلظت پیدا کرتی ہے اور تولید کی اصلاح کرتی ہے۔ نسخہ: مصطگی دو ماشہ۔ علک البطم تین ماشہ۔ کتیرا طباشیر۔ الائچی خورد۔ دارچینی ہر ایک ۴ ماشہ۔ گوند نشاستہ ثعلب مصری ہر ایک چھ ماشہ مغز چلغوزہ ایک تولہ۔ مغز نارجیل۔ مغز بادام مقشر ہر ایک ۲ تولہ۔ نبات سفید ہم وزن ادویہ اور شہد دوچند وزن ادویہ (کل ۱۴ اجزاء) نبات و شہد کا قوام تیار کرکے اس میں ادویہ مذکورہ کوٹ چھان کر شامل کریں۔

مقدار خوراک: سات ماشہ سے ایک تولہ تک روزانہ صبح دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

یادداشت: مخزن المرکبات۔ دہلی کے صحیح مرکبات اور بیاض کبیر وغیرہ قرابادینو میں اس نسخہ کے اجزاء میں صرف گوند کا لفظ لکھا ہوا ہے اور اس امر کی تصریح نہیں کی گئی کہ یہ کون سا گوند ہے۔ میری رائے میں اس گوند سے مراد کیکر کا گوند ہے۔ چنانچہ معجون صمغ عربی بھی رقت منی کے لیے مستعمل ہے۔

معجون مقل معدہ کی خرابیوں کو دور کرتی ہے۔ بواسیر بالخصوص بادی بواسیر کے لیے بہت مفید ہے اور قبض کشا بھی ہے۔

نسخہ: آملہ مقشر۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ تخم اسپندان (ہالون) تخم گندنا۔ تخم شاہسفرم (ریحاں) ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ مُقل (گوگل) ۳ تولہ۔ اوّل مقل کو آب گندنا میں حل کریں بعدۂ سب دواؤں کے وزن سے سہ چند شکر سفید کا قوام بناکر اس میں دواؤں کو کوٹ چھان کر مع مقل کے شامل کردیں۔ کل نو اجزاء ہیں۔

مقدار خوراک: سات ماشہ یہ معجون تنہا یا کشتہ خبث الحدید یا کشتہ مرگانگ نصف رتی کے ساتھ استعمال کریں۔

معجون مقوی خاص حکیم مرزا محمد باقر طبیب خاص واجد علی شاہ بادشاہ اودھ ولکھنو کا خاص نسخہ ہے جو واجد علی شاہ ہمیشہ تیار کروا کر استعمال کرتے تھے۔ مادہ تولید کو زیادہ کرتی ہے اور قوت باہ بڑھاتی ہے نیز دورانِ خون کو تیز کرتی ہے اور چہرے پر رونق و تازگی بخشتی ہے۔

نسخہ: شقاقل مصری۔ خولنجاں۔ ثعلب مصری۔ بہمن سفید و سرخ —

لسان العصافیر (اندرجو) فلفل سفید۔ مغز تخم خربوزہ۔ تخم خرفہ۔ تخم گندر۔ تخم پیاز تخم شلغم۔ تخم شبت۔ تخم خشخاش ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ مغز نارجیل مقشر۔ مغز بادام شیریں مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ حبتہ الخضرا۔ حب القلقل۔ کنجد مقشر ہر ایک دو تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ دارچینی۔ قرنفل۔ سنبل الطیب۔ اسارون۔ جاوتری۔ کباب چینی۔ قرفہ سعد کوفی۔ جوز بوا۔ عود قماری۔ عنب الثعلب زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مشک تبتی ۶ ماشہ۔ ان ۳۴ دواؤں کو کوٹ چھان کر تمام دواؤں کے وزن سے سہ چند شہد خالص کے قوام میں بطریق معروف معجون تیار کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ صبح یا شام کو کھائیں۔

معجون مُمسک و مقوّی

یہ معجون مقوی ہے اور ممسک بھی فرحت اور لذت بخشتی ہے۔ نسخہ: مُشک خالص۔ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ۔ دارچینی مصطگی۔ جوز بوا۔ بالچھڑ۔ عود[1] خام۔ اجوائن خراسانی سفید کبابہ۔ زعفران۔ ثعلب مصری۔ مغز وزبان کنجشک نر۔ ورق الخیال (بھنگ) ہر ایک نو ماشہ۔ مایہ شتر اعرابی ڈیڑھ تولہ۔ پوست خشخاش سفید۔ شاہ بلوط ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ حب النیل سفید چار سو دانہ۔ مصری گیارہ تولہ۔ شہد خالص دواؤں کے وزن سے سہ چند۔ کل انیس اجزاء ہیں۔ اوّل حب النیل کو روغن بادام شیریں میں ایک روز تک تر رکھیں۔ اس کے بعد سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ بقدر ایک ماشہ وقت خاص سے دو گھنٹہ قبل کھا کر پاؤ بھر میٹھا دودھ پیئیں۔ جریان و سرعت کے لیے یہی مقدار صبح کو دودھ کے ساتھ کھائیں

یادداشت:۔ قوت باہ اور امساک کے نسخوں کے دوران استعمال میں انڈوں کا خاگینہ۔ انڈے نیم برشت فیرنی۔ دودھ۔ مرغ اور بکری کا گوشت۔ جھینگا مچھلی وغیرہ مقوی غذائیں کھائی جائیں اور کسی قدر گھی زیادہ استعمال کریں۔

---

[1] عود کے درخت کی چوب خام کو جو پانی میں تہ نشین نہیں ہوتی عود خام کہتے ہیں۔

معجون ملوکی بھوک لگاتی ہے اور باہ کو بڑھاتی ہے لیکن بہت کم مستعمل ہے۔
نسخہ: الائچی خورد، کندر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ اشنہ (چھڑیلہ) سوا گیارہ ماشہ۔ جوزبوا۔ قرنفل۔ جاوتری۔ اندر جو شیریں (بیخ اذخر) زنجبیل۔ دارچینی مصطگی۔ زعفران۔ عود۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ قند سفید، عرق گلاب۔ ہر ایک پونے چار تولہ (یہ کل پندرہ اجزاء ہیں) قند سفید کو عرق گلاب میں حل کر کے شہد خالص دواؤں سے دگنا شامل کر کے قوام بنائیں اور اس میں دواؤں کو کوٹ چھان کر شامل کر دیں۔

مقدار خوراک: پانچ ماشہ صبح کو پانی کے ساتھ کھائیں۔

معجون موچرس رحم کی خراب رطوبتوں کو جذب کرتی ہے اور سیلان الرّحم میں بہت مستعمل ہے نسخہ: موچرس۔ سپاری۔ طباشیر۔ نشاستہ۔ مازو سبز گل سرخ۔ حب الاس۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ گل مختوم۔ موصلی سیاہ و سفید ہر ایک چھ ماشہ پوست انار ۹ ماشہ۔ آب بہی۔ آب انار ترش ہر ایک سوا دو تولہ۔ نبات سفید اور شہد خالص دواؤں کے وزن سے سہ چند لے کر قوام بنائیں اور دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملا دیں۔ نبات سفید اور شہد سمیت (کل ۱۸ اجزاء ہیں)

مقدار خوراک: ایک تولہ صبح کو پانی یا دودھ کے ساتھ کھائیں۔

یادداشت: بعض اطبا آب بہی اور آب انار کی بجائے رب بہی اور رُب انار ملا کر یہ معجون بناتے ہیں۔

معجون موصلی پاک یہ مشہور وئیدک نسخہ ہے۔ کھانسی۔ تنگی تنفس۔ دمہ ذیابطیس رقت و سرعت کو دور کرتی ہے اور استقرار میں اعانت کرتی ہے۔ نسخہ: موصلی سفید نصف سیر کوٹ چھان کر ۵ سیر دودھ میں پکائیں۔ یہاں تک کہ وہ کھویہ بن جائے۔ اس کے بعد کھویہ کو دس تولہ گھی میں بھون کر ڈیڑھ سیر شکر سفید کے قوام میں ملا دیں اور اس میں گوند ببول۔ مغز نارجیل۔ مغز بادام شیریں مقشر مغز چرونجی ہر ایک ۸ ماشہ۔ جائفل۔ لونگ۔ کیسر۔ چب (گنج پیپل)، بالچھڑ۔ مغز تخم کونچ۔ دارچینی۔ الائچی خورد۔ ناگ کیسر۔ تیزج۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ جاوتری ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مغزیات کو باریک پیس کر اور دیگر دواؤں کو

کوٹ چھان کر ملائیں۔ دودھ گھی سمیت بائیس اجزاء ہیں۔

مقدار خوراک :۔ نو ماشہ سے ایک تولہ تک صبح کو عرق بادیاں یا دودھ کے ساتھ کھائیں۔

معجون مومیائی جماع کے بعد کی کمزوری کو زائل کرتی ہے اور تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے۔ نسخہ :مومیائی خالص ۵ تولہ مروارید ناسفتہ ڈیڑھ تولہ۔ مایہ شتر اعرابی ساڑھے تین تولہ۔ عنبر اشہب ۶ ماشہ ورق طلا پچاس عدد۔ قضیب گاؤ برادہ کیا ہوا ڈیڑھ عدد۔ مصری دوچند ادویہ یہ کل سات اجزاء ہیں۔ دواؤں کا باریک سفوف کر کے مصری کے قوام میں ملا کر معجون تیار کریں۔ عنبر اور ورق طلا آخر میں ملائیں۔

مقدار خوراک :۔ ۲ سے ۳ ماشہ تک پاؤ سیر میٹھے دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

معجون مویز بدن کے رنگ کو سرخ کرتی ہے۔ تمام جسم کو قوت دیتی ہے قبض کشا اور خوش ذائقہ ہے بیگمات کے لیے خاص تحفہ ہے۔ نسخہ : بادام مقشر کو ایک چھٹانک گھی میں بھون لیں اور مویز منقی دو چھٹانک کو نصف سیر دودھ میں پکا کر یکجان کر کے گھی میں بریاں کر لیں۔ اس کے بعد مصری نصف سیر کے قوام میں بادام اور مویز منقی ملا کر معجون بنا لیں۔

مقدار خوراک :۔ بقدر ایک تولہ رات کو سوتے وقت ہمراہ شربت مویز دو تولہ کھائیں

معجون نار مشک مرض جوع البقر (بھوک کا ہوکا) میں فائدہ مند ہے جب کہ مریض کھانے سے سیر نہیں ہوتا۔

نسخہ : نار مشک۔ فلفل۔ دار فلفل ہر ایک ڈھائی تولہ۔ سعد کوفی۔ صعتر فارسی کندر۔ بالچھڑ ہر ایک تین ماشہ۔ ان سات دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔

مقدار خوراک :۔ بقدر چھ ماشہ ہمراہ عرق بادیاں بارہ تولہ روزانہ کھائیں۔

معجون نانخواہ غذا کو ہضم کرتی ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ سیلان لعاب دہن کو روکتی ہے اور باہ کو بڑھاتی ہے۔

نسخہ : نانخواہ۔ تخم گندر۔ زنجبیل ہر ایک تین تولہ۔ زعفران اصلی بسفائج ہر

ایک ساڑھے تین ماشہ۔ بیخ کرفس ساڑھے سترہ ماشہ۔ مصطگی رومی نوماشہ عود خام ۷ ماشہ۔ عاقرقرحا سوا پانچ ماشہ۔ ان نو دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے قوام میں ملاکر معجون بنائیں۔

خوراک :۔ نوماشہ صبح کو پانی کے ساتھ کھائیں۔

یادداشت :۔ بقراط نے لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص سال بھر میں صرف ایک ہفتہ یہ معجون دس ماشہ روزانہ کھالیا کرے تو وظیفہ زوجیت سے متعلق اس کی ہر مراد پوری ہوگی۔

معجون نجاح

سوداوی امراض بالخصوص مالیخولیا کے لیے بہت مفید ہے مرگی اور اختناق الرحم میں بھی مستعمل ہے۔ مسیح الملک کے معمولات سے ہے

نسخہ :۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ۔ آملہ ہر ایک تین تولہ۔ بسفائج فستقی۔ افتیموں ولائتی۔ اسطوخودوس تربد سفید ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ ان نو دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کرکے شہد خالص سہ چند کے قوام میں ملالیں اور ۴۰ یوم کے بعد استعمال کریں۔

مقدار خوراک :۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک صبح کو گرم پانی کے ساتھ کھائیں

یادداشت :۔ اگر اس کی مسہلہ تاثیر قوی کرنے کی ضرورت ہو تو ہر خوراک میں غاریقون مغربل تین ماشہ۔ حجر ارمنی دو ماشہ پیس کر اضافہ کریں۔

معجون نسیان

حافظہ کو قوت دیتی اور نسیان کو زائل کرتی ہے۔ طلبہ اور دماغی کام کرنے والوں کے لیے عمدہ چیز ہے۔

نسخہ : کندر۔ درج۔ سعد کوفی ہر ایک تین تولہ۔ زنجبیل۔ فلفل سیاہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ ان پانچ دواؤں کو کوٹ چھان کر دو چند شہد خالص کے قوام میں ملاکر معجون بنائیں۔

مقدار خوراک :۔ ۵ ماشہ صبح کو تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

معجون نشارہ عاج والی

جن عورتوں کا حمل گر جاتا ہے ان کے لیے بہت مفید ہے۔

نسخہ :۔ نشارہ عاج (برادہ دندان فیل) چھالیہ۔ گلنار۔ ابریشم مقرض۔ شاخ گوزن

(بارہ سنگھ) سوختہ ہر ایک ایک ماشہ ۔ مروارید ۔ مرجان ۔ بُسد ۔ یشب سفید کشنیز خشک ۔ عود ہندی ۔ مصطگی رومی ۔ زرنباد ۔ کباب چینی ۔ گل سرخ ۔ گل ارمنی ہر ایک دو ماشہ ۔ ترنجبین ڈھائی تولہ ۔ شیرہ آملہ بقدر ضرورت کا قوام بنا کر اس میں یہ سب دوائیں کوٹ چھان کر ملا دیں اور معجون بنا لیں ۔ بعد ازاں قدرے کافور کا اضافہ کر دیں ۔ (کل انیس اجزاء)

مقدار خوراک :۔ ۵ ماشہ صبح کو پانی کے ہمراہ کھائیں ۔

یادداشت :۔ حمل کے تیسرے مہینے سے اس کا استعمال شروع کر کے بچہ کی ولادت تک اس کو جاری رکھیں ۔

معجون نقرہ

دہلی کے تمام دواخانوں میں بکثرت بکتی ہے ۔ حرارت غریزی کو بڑھاتی ہے ۔ خفقان اور گھبراہٹ کو دور کرتی ہے اور مقوی باہ ہے ۔ نسخہ : مشک خالص ۔ اشہب عنبر ہر ایک دو ماشہ ۔ کہربائے شمعی ۔ طباشیر بُسد یشب سبز ہر ایک ایک تولہ ۔ مروارید ۔ ناسفتہ ۳ ماشہ ۔ سب کو عرق گلاب میں خوب کھرل کریں اور ابریشم خام سوختہ ایک تولہ کو علیحدہ کھرل کریں ۔ اب مصری آٹھ تولہ عرق گلاب اور آب سیب شیریں ہر ایک آٹھ تولہ میں حل کر کے قوام بنائیں اور اس میں زردی بیضہ مرغ روغن زرد میں بریاں کر کے اور جواہرات مذکورہ اور ورق نقرہ چھ ماشہ اضافہ کر کے معجون تیار کریں ۔ کل ۱۴ اجزاء ہیں ۔

مقدار خوراک :۔ ۳ سے ۵ ماشہ تک عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ یا پانی کے ہمراہ کھائیں ۔

معجون نکچھکنی

مغلظ ۔ ممسک اور مبہی ہے ۔ سرعت اور جریان کو رفع کرتی ہے ۔ نسخہ : نک چھکنی ایک سیر لے کر پانچ سیر دودھ میں پکائیں ۔ جب دودھ کا کھویا بن جائے تو نصف سیر روغن زرد شامل کر کے بریاں کر لیں ۔ بعدہٗ شکر سفید ایک سیر اور شہد خالص ایک سیر کا قوام کر کے کھویہ شامل کریں اور دارچینی ۔ خولنجاں کباب چینی ۔ قرنفل ہر ایک تین ماشہ ۔ مشک ایک ماشہ باریک کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں ۔ کل دس اجزاء ہیں ۔

مقدار خوراک :۔ سات ماشہ صبح کو پاؤ بھر دودھ کے ساتھ کھائیں ۔

غریزی کو مشتعل کرتی ہے اور بدن کو فربہ کرتی ہے۔

نسخہ:۔ یاقوت زرد ساڑھے تین ماشہ۔ مشک۔ نقرہ محلول۔ طلا محلول ہر ایک سات ماشہ۔ زنجبیل۔ کہربا۔ بُسد ہر ایک سات ماشہ۔ بہمن سُرخ وسفید۔ شقاقل مصری۔ تج۔ بوزیدان۔ جاوتری۔ کبابہ۔ خولنجان۔ اندر جو شیریں۔ الائچی خورد و کلاں سنبل الطیب۔ فرنجمشک۔ قرنفل۔ مصطگی رومی۔ ساذج ہندی۔ عنبر اشہب مروارید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ عود خام۔ زعفران۔ تخم ہلیون ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ۔ سقنقور۔ برادہ قضیب گاؤ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ روغن بادام شیریں پونے چار تولہ۔ بھنگ آٹھ تولہ ۹ ماشہ۔ ان ۳۲ دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد و قند سفید کے قوام میں ملاکر معجون تیار کریں۔

مقدار خوراک:۔ ایک تولہ صبح کو دودھ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

معجون مُفرّح الارواح[1]

مقوی اور مبہی ہے۔ دل۔ جگر اور معدہ کو قوت بخشتی ہے جسم کو توانا مضبوط اور فربہ کرتی ہے۔ قوت باہ کو زائل نہیں ہونے دیتی اور مادہ تولید کو اس قابل بناتی ہے کہ اولاد پیدا ہو۔ نیز عقل و حافظہ کو تیز کرتی ہے۔

نسخہ:۔ یاقوت رمانی۔ یاقوت کبود۔ (نیلم) لعل بدخشاں۔ فیروزہ۔ زبرجد زمرد بسد۔ کہربا۔ یشب۔ عقیق یمنی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ راسن۔ دار چینی۔ سورنجان آملہ عاقرقرحا۔ اندر جو شیریں۔ بوزیدان۔ قسط شیریں۔ دار فلفل۔ زراوند مدحرج۔ ناردین۔ درونج عقربی۔ زرنباد۔ سعد کوفی۔ بالچھڑ۔ قرنفل دانہ الائچی خورد۔ بیخ بابونہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہر ایک نو ماشہ۔ جاوتری۔ جوزبوا۔ اشنہ۔ برگ گاؤزبان۔ تخم بالنگو۔ کباب چینی۔ کشنیز خشک۔ اسارون۔ شقاقل مصری۔ بہمن سُرخ وسفید۔ انجدان

---

[1] اس کے معنی ہیں ارواح میں روحانی طاقت بڑھانے والی ارواح جمع ہے۔ روح کی۔ اور بقول اطبا قدیم ارواح تین ہیں (۱) روح حیوانی جو قلب میں پیدا ہوتی ہے اور بذریعہ شرائین تمام اعضاء میں قوت حیات بخشتی ہے (۲) روح نفسانی جو دماغ میں پیدا ہوتی ہے اور بذریعہ اعصاب جسم میں حس و حرکت پیدا کرتی ہے (۳) روح طبعی جو جگر میں پیدا ہوتی ہے اور بذریعہ ٹ۳۹ وہ جسم کو قوت ہضم و تغذیہ عطا کرتی ہے۔

مفرح اعظم

طب یونانی کی بہت مشہور دوا ہے۔ اکثر دواخانے اس کو مختلف ناموں سے فروخت کر رہے ہیں۔ ہاضم، محلل، ریاح، مشتہی اور مبہی ہے۔ قلب کو قوت دیتی ہے۔ خفقان ووحشت کو زائل کرتی ہے۔ اور فرحت بخشتی ہے۔ مالیخولیا۔ وسواس۔ جنون۔ طاعون۔ اور ہیضہ وغیرہ میں سودمند ہے

نسخہ :۔ بہمن سرخ وسفید۔ سنبل الطیب۔ تج۔ الائچی خورد وکلاں۔ گل ارمنی گل مختوم۔ زعفران۔ جدوار خطائی۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مشک نوماشہ۔ یاقوت رمانی۔ یاقوت زرد۔ یشب کافوری۔ کہربائے شمعی۔ کباب چینی۔ نارمشک۔ درونج عقربی۔ زر نباد۔ صندل۔ سفید وسرخ۔ کشنیز خشک مقشر۔ عنبر اشہب۔ فادزہر حیوانی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ زنجبیل۔ زرشک ساذج ہندی۔ سعد کوفی۔ شقاقل مصری۔ گل نیلوفر ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ گاؤزبان پوست لیموں کاغذی، طباشیر۔ ابریشم۔ خام مقرض ہر ایک سوا دو تولہ۔ بادرنجبویہ ڈھائی تولہ۔ آب بہی شیریں۔ آب انار شیریں۔ عرق گلاب۔ عرق صندل، شکر سفید ہر ایک پونے انیس تولہ۔ شہد خالص دو چند وزن ادویہ (کل ۱۴۲ جزاء)

پہلے جواہرات اور فادزہر حیوانی کو عرق گلاب میں کھرل کریں اور مشک وعنبر زعفران۔ ورقوں کو طباشیر کے ساتھ علیحدہ کھرل کریں۔ اس کے بعد دیگر تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ پھر عرقیات وآبیات میں شکر وشہد ملاکر قوام تیار کریں اور اس میں سب دوائیں ملاکر مفرح تیار کرلیں۔

مقدار خوراک :۔ سات ماشہ صبح کو عرق گذر ۶ تولہ۔ عرق عنبر ۶ تولہ شربت عناب ۴ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

یادداشت :۔ اس کی قوت چار سال تک رہتی ہے۔ اگر گل مختوم نہ ملے تو اس کی بجائے گل داغستانی شامل کریں۔

مفرّح بارد

دل کو قوت اور حرارت اور تسکین دیتی ہے۔

نسخہ :۔ عنبر اشہب۔ ورق طلا محلول۔ ورق نقرہ محلول ہر ایک ایک ماشہ۔ مروارید۔ کہربائے شمعی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ گل گاؤزبان طباشیر صندل سفید۔ غنچہ گل سرخ۔ مغز کدو شیریں۔ تخم خرفہ ہر ایک نوماشہ۔ رُبّ سیب

شیریں۔ رب بہی شیریں ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ عرق گلاب۔ عرق بید مشک ہر ایک ساڑھے نو تولہ۔ مصری سفید نصف سیر (یہ سولہ اجزاء ہیں) مصری اور رُبوں کو عرقیات میں ملا کر قوام تیار کریں اور اس میں بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر شامل کر دیں۔

مقدار خوراک:۔ پانچ ماشہ صبح کو پانی کے ہمراہ کھائیں۔

مفرح دلکشا دل کو تقویت دیتی ہے۔ خیالاتِ فاسدہ اور وسواس سوداوی کو زائل کرتی ہے اور سرور و نشاط پیدا کرتی ہے۔

نسخہ:۔ عنبر اشہب۔ درونج عقربی۔ ورق نقرہ۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ لعل بدخشاں۔ عود قماری۔ یاقوت رمانی[1]۔ یاقوت زرد ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ زرنباد کافور ہر ایک پونے دو ماشہ۔ کہربائے شمعی۔ یشب سبز۔ قرنفل۔ کباب چینی۔ بہمن سُرخ۔ دار چینی۔ ساذج ہندی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ بُسد پانچ ماشہ۔ بہمن سفید کشنیز خشک مقشر۔ گل ارمنی مغسول۔ طباشیر کبود ہر ایک سات ماشہ۔ مروارید ناسفتہ تخم بادرنجبویہ۔ پوست زرد اُترج پوست بیرون پستہ۔ صندل سفید و سرخ۔ تخم فرنجمشک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گل گاؤزبان۔ آملہ منقی ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ عصارہ زرشک ۳ تولہ۔ زعفران ۴ رتی۔ مُشک تبتی ۵ رتی۔ آب لیموں نصف سیر۔ آب سیب ۱۲ تولہ۔ آب بہی ۶ تولہ (یہ ۳۶ اجزاء ہیں) شکر سفید دواؤں کے وزن سے سہ چند لے کر پانیوں میں قوام بنائیں اور دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک:۔ پانچ ماشہ صبح کو پانی سے استعمال کریں۔

مفرح سوسنبری تمام قوتوں اور ارواح کو جب وہ کسی بیماری یا دستوں کے آنے یا کسی زہر کھانے کی وجہ سے کمزور ہو گئی ہوں برانگیختہ کرتی ہے۔ خفقان، رعشہ۔ استسقا۔ بدہضمی۔ جوڑوں کے درد۔ نقرس اور یرقان میں بھی استعمال کی جاتی ہے۔

نسخہ:۔ زرنباد۔ درونج۔ بہمن سرخ و سفید۔ بادرنجبویہ ہر ایک پونے چار تولہ

---

[1] رمانی کا مطلب یہ ہے کہ دانہ انار کے مانند ہو۔

زرنجمشک تین تولہ۔ درج۔ عود ہر ایک دو تولہ۔ پودینہ خشک۔ سوسنبر دارچینی۔ کنجد مقشر۔ جوزبوا۔ ورق نقرہ۔ کہربا۔ زعفران ہر ایک نوماشہ۔ جاوتری یاقوت ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ آب سیب شیریں۔ آب مرزنجوش۔ آب گاؤزبان۔ عرق گلاب عرق بید مشک ہر ایک ۶ تولہ۔ شہد خالص ۲۷ تولہ۔ شیر گاؤ تازہ ۲۷ تولہ روغن بنفشہ روغن بادام ہر ایک نوتولہ (یہ ۲۷ اجزاء ہیں) پہلے جواہرات ورق اور زعفران کے علاوہ تمام دواؤں کو عرقیات مذکورہ میں ایک دن رات بھگو رکھیں بعدہٗ چھان کر شہد اور دودھ شامل کر کے اس قدر جوش دیں کہ دودھ جذب ہو جائے اور شہد باقی رہے۔ پھر روغنیات مذکورہ شامل کر کے دوبارہ جوش دیں جب قوام درست ہو جائے تو جواہرات۔ ورق اور زعفران کو جو کھرل کر لیے گئے ہوں شامل کر دیں۔

مقدار خوراک :- ۹ ماشہ صبح کو پانی کے ہمراہ کھائیں۔

یادداشت :- یہ ہر مزاج کے لیے موافق ہے اور ہر زمانہ میں استعمال کر سکتے ہیں

مفرح شیخ الرئیس

اس کا موجد شیخ الرئیس ہے۔ مقوی قلب و جگر و معدہ ہے۔ نقاہت و کمزوری کو زائل کرتی ہے اور گرم مزاج والوں کے لیے بہت مفید ہوتی ہے۔

نسخہ :- گل سرخ دو تولہ گاؤزبان ایک تولہ ۴ ماشہ۔ تخم کاہو مقشر۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیارین۔ تخم خرفہ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ صندل سفید۔ دانہ الائچی خرد۔ طباشیر ہر ایک نوماشہ۔ عود ہندی۔ درونج عقربی۔ زرنباد۔ بہمن سفید ہر ایک دو تولہ ۸ ماشہ۔ سرطان نہری سوختہ۔ مروارید ناسفتہ۔ بسد سوختہ۔ کہربا ابریشم مقرض۔ صندل سرخ۔ کافور ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ زعفران سوا دو ماشہ عنبر اشہب ایک ماشہ۔ مشک نصف ماشہ۔ رب سیب۔ رُب انار۔ رب بہی ہر ایک رب دواؤں کے مساوی وزن لے کر قوام بنائیں اور دیگر سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں شامل کر دیں۔ کل ۲۷ اجزاء ہیں۔

مقدار خوراک :- تین ماشہ صبح کو عرق گاؤزبان یا پانی کے ہمراہ کھائیں۔

مفرح طرب افزا

قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ لذت اور سرور بخشتی ہے اور خشکی مطلق نہیں کرتی۔

نسخہ :۔ مشک خالص تین ماشہ۔ ورق نقرہ ۴ ماشہ۔ بہمن سرخ وسفید۔ کبابہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ دانہ الائچی خورد۔ دار چینی جوزبوا۔ قرنفل۔ گل سرخ۔ فرنجمشک۔ صندل سفید۔ جاوتری۔ زعفران ہر ایک ایک تولہ۔ مغز بادام۔ تخم خشخاش۔ عرق گلاب ہر ایک پاؤ سیر۔ روغن بھنگ نصف سیر۔ یہ بیس اجزاء ہیں۔ شہد ایک سیر۔ شکر سفید نصف سیر کا قوام پانی اور عرق گلاب ملا کر تیار کریں۔ اور اس میں سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ملادیں۔

مقدار خوراک :۔ ایک سے تین ماشہ تک ہمراہ عرق ماء اللحم ڈھائی تولہ۔ عرق بید مشک پانچ تولہ۔ شربت انار چار تولہ استعمال کریں۔

یادداشت :۔ روغن بھنگ بنانے کا طریقہ دیکھو ردیف ب میں بھنگ گھرت

مفرح کبیر

شیخ الرئیس لکھتا ہے کہ میں نے اس کو امراء وسلاطین کے واسطے تیار کیا ہے اور اس سے بے شمار فوائد ظہور میں آئے خفقان۔ ضعف قلب وتوحش اور اکثر کہنہ امراض میں جو کسی طرح قابو میں نہیں آتے تھے اس میں خاص طور پر اس مفرح نے نفع دکھایا۔ خلل دماغ۔ جوڑوں کے درد اور پرانے بخاروں میں بھی فائدہ کرتی ہے۔

نسخہ :۔ ریزہائے یاقوت سرخ ساڑھے چار ماشہ۔ سنگ یشب۔ عقیق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ غاریقون۔ افتیموں۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل۔ قرنفل۔ مرزنجوش ہر ایک سات ماشہ۔ حجر ارمنی۔ حجر لاجورد۔ نفطی نمک۔ زرنباد۔ برادہ دندان فیل درونج عقربی۔ بہمن سرخ۔ گاؤزبان ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سنبل رومی۔ حماما۔ درج۔ تیزپات۔ دار چینی۔ صعتر۔ حاشا۔ زوفا۔ زیرہ ہر ایک تین ماشہ۔ مشکطرامشیع کرفس کوہی (فطر اسالیون) ہلیون۔ حجر الیہود۔ تخم کرفس۔ مرکی۔ کندر۔ زعفران، فلفل سفید ہر ایک دو ماشہ۔ ورق طلا ایک ماشہ۔ ورق نقرہ نصف ماشہ۔ یہ ۳۷ اجزا ہیں۔ جواہرات کو خوب کھرل کر کے ورق بھی اس میں حل کریں اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر دواؤں کے وزن سے ذوچند شیرہ مربائے ہلیلہ کے قوام میں ملا کر مفرح تیار کریں۔

مقدار خوراک : ۳ سے ۵ ماشہ۔ بوقت صبح کھائیں اوپر سے عرق عنبر ۵ تولہ

مصری ایک تولہ ڈال کر پئیں۔

یادداشت :۔ حماما ایک درخت ہے کہ جال یا قوت کے رنگ کی شاخوں کا اور چھوٹا سا پھول مانند چتر کے رکھتا ہے۔اس کے خوشبودار پتے دواءً مستعمل ہیں۔اگر حماما نہ ملے تو اس کی بجائے اسارون یعنی تگر خشک شامل کریں۔

مفرّح موسوی

خفقان۔مالیخولیا۔صفراوی مواد کی حدت۔نیز خون اور سودا کے فساد میں نافع ہے۔

نسخہ :۔ زرشک ساڑھے تین تولہ۔تخم خرفہ مقشر دو تولہ۔طباشیر۔بہمن سفید گل سُرخ گل گاؤزبان ہر ایک ۱۴ ماشہ۔یاقوت سرخ رمّانی۔مروارید ناسفتہ۔کہربائے شمعی۔بسد۔صندل سفید۔کشنیز خشک۔مقشر ہر ایک سات ماشہ۔گل ارمنی۔مغسول ۵ ماشہ۔بہمن سرخ۔پوست بیرون پستہ۔ورق طلا۔ورق نقرہ۔ابریشم خام کترا ہوا ہر ایک ۳½ ماشہ۔عنبر اشہب تین ماشہ۔شربت اترج (ترنج) دواؤں کے برابر شکر سفید دواؤں سے دو چند۔یہ کل ۲۱ اجزاء ہیں۔تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شکر و شہد کے قوام میں شریک کر کے مفرّح تیار کریں اور آخر میں جواہرات کو خوب کھرل کر کے ورقوں کو ملا کر شریک کریں۔

مقدار خوراک :۔ پانچ سے سات ماشہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کریں۔

یادداشت :۔ اگر شربت اترج نہ مل سکے تو اس کی بجائے شربت لیموں استعمال کر سکتے ہیں۔

مفرح معتدل

دل و دماغ کو طاقت دیتی ہے۔ہاضمہ بڑھاتی ہے اور خفقان مراق۔اسہال اور امراض رحم میں مفید ہے۔نسخہ۔مشک عنبر ہر ایک ایک ماشہ۔گل سرخ۔سعد کوفی۔درونج عقربی۔بالچھڑ۔دارچینی۔زعفران۔مصطگی۔قرنفل۔جوزبوا۔کبابہ۔دانہ الائچی کلاں۔دار فلفل۔الائچی خورد۔پوست اُترج (ترنج) خولنجان۔عودہندی۔مروارید۔بُسد۔کہربا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔زرنباد پانچ ماشہ ابریشم خاص مقرض۔تخم تلسی جنگلی ہر ایک نو ماشہ شکر سفید ہم وزن ادویہ عسل سفید دو چند ادویہ۔یہ کل ۲۶ اجزاء ہیں۔جواہرات کو علیحدہ کھرل کر کے بہت باریک کریں اور مُشک عنبر زعفران کو علیحدہ کھرل

کریں اور اس طرح مصطگی کو علیحدہ باریک پیس کر رکھ لیں اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر سب کو ملالیں۔اب شہد وشکر کا قوام کر کے تیار شدہ سفوف کو ملاکر حسب معمول مفرح تیار کر لیں۔

مقدار خوراک :۔ ۵ ماشہ سے ۹ ماشہ بوقت صبح کھائیں اور اوپر سے عرق بید مشک ۵ تولہ پیئیں۔

مفرح یاقوتی معتدل

مذکورہ بالا فوائد رکھتی ہے نیز حافظ جنین ہے اور رحم کی کمزوری کے واسطے مفید ہے۔

نسخہ :۔ مشک تبتی ۳ ماشہ۔ لعل بدخشی۔ یاقوت سرخ رمانی۔ تخم بادرنجبویہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ عنبر اشہب۔ دانہ الائچی کلاں۔ ورق نقرہ۔ ورق طلا کافور اصلی۔ کشنیز خشک۔ گل مختوم۔ لاجورد مغسول۔ گل ارمنی۔ قرفہ۔ بالچھڑ۔ نارمشک ہر ایک تین ماشہ۔ مروارید بُسّد۔ کہربائے شمعی۔ زعفران۔ گاؤزبان۔ مصطگی رومی دارچینی۔ ابریشم خام کترا ہوا۔ پوست۔ ترنج۔ بہمن سفید۔ نرکچور۔ چھڑیلہ۔ مغز تخم کدو۔ اظفار الطیب (نکھ) زرشک۔ تخم خرفہ مقشر۔ فرنجمشک۔ طباشیر۔ تخم حیات تخم کاہو مقشر ہر ایک سات ماشہ۔ صندل سفید۔ عود غرقی۔ درونج عقربی۔ گل سرخ ہر ایک گیارہ ماشہ۔ شربت حماض (چوکا) ۲۵ تولہ۔ یہ چالیس اجزاء ہیں جواہرات کو علیحدہ کھرل کریں۔ عنبر و مشک کو علیحدہ اور اسی طرح مصطگی کو بھی علیحدہ باریک پیس لیں۔ بعد ازاں بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر سب کو باہم ملادیا جائے اور شہد خالص دواؤں سے دو چند لے کر شربت ملاکر قوام بنائیں اور اس میں دواؤں کا سفوف ملاکر مفرح تیار کریں۔

مقدار خوراک :۔ ۵ سے ۷ ماشہ تک صبح کے وقت عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ شربت انار ۲ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

یادداشت :۔ اگر شربت حماض (چوکا) دستیاب نہ ہو تو اس کے بجائے شربت لیموں کام میں لاسکتے ہیں بلحاظ رنگت یاقوت کی مختلف قسمیں ہیں۔ لیکن سب سے بہتر سُرخ رمانی ہے رمانی کا مطلب یہ ہے کہ دانہ انار کے مانند ہو۔

میٹھا پھل جن کے ہاں لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں ان کے واسطے یہ دوا نعمتِ عظمیٰ ہے۔ پنڈت ٹھاکر رت شرما ویدموجد امرت دھارا دعوٰی کرتے ہیں کہ ان کی اس ایجاد سے ہزارہا گھرانے اس سے فیض یاب ہو چکے ہیں اور وہ اس دوا کی تین گولیاں آٹھ روپے میں فروخت کرتے ہیں اور یہ گارنٹی کرتے ہیں کہ اگر لڑکی پیدا ہو تو قیمت واپس کی جائے گی یہ وہی نسخہ ہے جو اکثر اخبارات میں کویراج ہرنام داس بی اے کی طرف سے پتر پر ساد کے نام پر مشتہر ہو رہا ہے کویراج جی اپنی کتاب "ہدایت نامہ خاوند" میں لکھتے ہیں کہ انہیں یہ نسخہ اپنے گورو کرشنا نند سنیاسی سے ملا تھا۔ جنہوں نے یہ نسخہ اتھروبد سے معلوم کیا تھا

نسخہ: میور پنکھ (مور پرندہ کا پر) کی تین عدد چونیاں (یہ وہ حصہ ہے جو میور پنکھ میں کالے رنگ کے چاند کی شکل کا چونی کے برابر گول ہوتا ہے) لے کر قینچی سے خوب باریک کتر لیں۔ پھر کسی عمدہ نہ گھسنے والے پتھر کے کھرل میں پانی کی مدد سے بالکل باریک پیس لیں تاکہ تمام ذرات یکجان ہو جائیں۔ پھر ان میں لقدر ضرورت قند سیاہ (گڑ) ملا کر تین گولیاں بنا لیں اور ان کو حمل کے تیسرے ماہ کے شروع میں (جب کہ جنین کے اعضاء بنتے ہیں) ایک ہی دن میں دودھ سے کھلا دیں۔

ن

نبیذ

نبیذ یا ارشٹ بھی ایک خاص قسم کی بغیر مقطر کی ہوئی شراب ہوتی ہے جو کسی قدر نشہ ضرور رکھتی ہے لیکن اس کو تیار کیا جا سکتا ہے کیوں کہ یہ شراب کی ذیل میں داخل نہیں اور نہ اس پر کوئی لائیسنس ہے۔

نبیذ تمر قوت باہ کو ہیجان میں لاتی ہے۔ بدن کو غذائیت بخشتی اور موٹا بناتی ہے۔ نسخہ: دو سیر چھوارے لے کر ۲۵ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب

پانی نصف رہ جائے تو مشک خالص۔ جائفل، لونگ۔ قرفہ۔ دار چینی۔ سونٹھ۔ تیزپات برگ نارنج۔ الائچی۔ زعفران تھوڑا تھوڑا لے کر نیم کوفتہ کر کے شامل کریں اور پھر ایسے گل حکمت کیے ہوئے مٹی کے مٹکے میں ڈالیں جو نصف تک خالی رہے۔ اس کے بعد دو روز تک دو چار مرتبہ روزانہ کسی لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ پھر دو ہفتہ کسی گرم جگہ رکھ چھوڑیں۔ اس کے بعد پارچہ سنگین میں بلا جنبش و مالش کے چھان کر بوتلوں میں بھر لیں۔

مقدار خوراک :۔ ۵ تولہ صبح و شام پیئیں۔

نُشُوق

نُشُوق وہ تر اور سیال دوا ہے جو ناک میں سڑکی جائے اور بقول بعض وہ دوا جو ناک سے سونگھی جائے۔ جمع نشوقات۔

نشوق خشم

جب سونگھنے کی قوت زائل ہو جائے تو نفع بخش ہے۔

نسخہ :۔ کلونجی۔ خردل۔ شحم حنظل۔ پودینہ خشک۔ مرزنجوش تخم کرفس۔ زیرہ سیاہ ہر ایک تین ماشہ سرکہ دس تولہ میں جوش دے کر اس کی بھاپ سونگھیں۔

یادداشت :۔ اس مرض میں جو چیز مریض سونگھتا ہے اس کی خوشبو اور بدبو معلوم نہیں ہوتی۔ اندرونی علاج کے لیے اطریفل اسطوخودوس یا ایارج فیقرا وغیرہ استعمال کرائی جاتی ہیں۔

نشوق سرسام

سرسام حار میں بہت مفید ہے۔

نسخہ :۔ مغز کدوئے شیریں۔ مغز تخم تربوز ہر ایک ۳ ماشہ باریک پیس کر روغن گل :۔ ۲ تولہ میں ملا کر محفوظ رکھیں۔

یادداشت :۔ ناک میں صبح و شام سڑکیں۔

نشوق سکتہ

سکتہ والے مریض کو فوراً ہوش میں لاتا ہے۔

نسخہ :۔ عاقرقرحا۔ دار چینی۔ سنبل الطیب ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر روغن بابونہ۔ روغن قفا ہر ایک ایک تولہ کے ساتھ آمیز کر لیں۔

یادداشت استعمال :- ناک میں سڑکیں۔

نُطُول

نُطُول :- تریڑا دینا (اُردو) دوا کا جوشاندہ کسی برتن یا لوٹے میں بھر کر کسی قدر فاصلہ سے ماؤف عضو پر دھارنا یا گرانا۔ انگریزی میں ارّی گیشن یا ڈوش کہتے ہیں۔

نُطُول سیلان الرّحم

سفید رطوبت کے اخراج کو بند کرتا ہے۔

نسخہ :- پھٹکڑی سوختہ۔ مازو سوختہ ہر ایک دو ماشہ کات سفید ۴ ماشہ (کل ۱۳ اجزاء) صاف پانی دس چھٹانک میں حل کر لیں۔

ترکیب :- بذریعہ گول منہ والی زنانہ پچکاری یا ڈوش کین جس کے ساتھ ویجائنل ٹیوب لگی ہو اندام نہانی کو شبانہ روز میں دو تین بار دھوئیں۔ ڈوش کین ۳ یا ۴ فٹ اونچا لٹکا دیتے ہیں۔ تفصیل کے لیے دیکھو ہوم ڈاکٹر یا گھر کا حکیم (ضمیمہ یازدہم)

نُطُول وجع مفاصل

جوڑوں کے درد میں مفید و موثر ہے۔

نسخہ :- امربیل (اکاس بیل) دو حصہ برگ عنب الثعلب ایک حصہ۔ دونوں کو بقدر ضرورت پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔

ترکیب استعمال :- ماؤف جوڑوں پر پہلے یہ نیم گرم جوشاندہ لوٹے میں بھر کر دھاریں اس کے بعد روغن گل کی مالش کریں۔

یادداشت :- بعض اطبار روغن گل میں اہل پیس کر ملا لیتے ہیں۔

نُطُول ورم رحم

ورم رحم۔ سیلان الرحم۔ اور عسر الطمث وغیرہ سب نسوانی شکایات کے لیے مستعمل ہے۔

نسخہ :- گل بابونہ۔ عنب الثعلب خشک۔ مرزنجوش۔ برنجاسف ہر ایک ایک تولہ دو سیر پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔

ترکیب استعمال :- اس سے اندام نہانی میں ڈوش یا پچکاری کریں۔

یادداشت :- یہ نُطُول نیم گرم ہونا چاہیئے۔ اس قدر گرم کہ جس کو مریضہ برداشت کر سکے۔ مریضہ کو چلنے پھرنے نہ دیں۔ پائنتی کی طرف سے چارپائی کو

ذرا اونچا کردیں۔ چونکہ سیلان الرحم اور عسر الطمث کے عوارضات غشائے رحم کے خفیف ورم سے بھی ہو جایا کرتے ہیں اس لیے یہ نسخہ ان سب حالتوں کے لیے اطباء بکثرت استعمال میں لاتے ہیں۔

نَفُوخ

نَفُوخ خشک پسی ہوئی دوا جس سے ناس لی جائے۔ جمع نفوخات ڈاکٹری اصطلاح میں اس کو انسف فلیشن کہتے ہیں۔ اگر یہ ناس چھینک لانے کے لیے استعمال کی جائے تو اسے عطوس یا ہُلاس کہتے ہیں۔ جمع عطوسات اور ڈاکٹری اصطلاح میں ایران کہلاتی ہے۔

نَفُوخ رُعاف

نکسیر کے بند کرنے میں بہت نافع ہے۔

نسخہ:۔ گلنار، مازو سبز، افیون، گرد آسیا، کافور، دم الاخوین کہرباشمعی ہر ایک چھ ماشہ۔ باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ پہلے ناک کو عرق گلاب سے دھوئیں اس کے بعد تھوڑی سی دوا کی ناس لیں۔

نفوخ مخرج کرم بینی

علامہ کنتوری کے مجربات میں سے ہے اگر ناک میں کیڑے پڑ گئے ہوں تو یہ ناس بہت فائدہ دکھلاتی ہے۔

نسخہ:۔ پرانے جوتے کا تلا لے کر اسے جلا کر باریک پیس لیں۔

ترکیب استعمال:۔ تھوڑا سا سفوف بطور ناس استعمال کریں۔

عطوس شقیقہ

(از مجربات جیلانی) درد شقیقہ نیز نزلہ و زکام۔ مرگی و سکتہ کے لیے بھی مفید ہے۔

نسخہ:۔ بار کٹائی خرد۔ دانہ الائچی خورد۔ ہر ایک ایک تولہ۔ کشمیری پتھر ۵ تولہ باریک پیس کر ہلاس تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت ایک دو رتی چٹکی میں لے کر ناک صاف کر کے ناس لیں۔ سونگھنے کے بعد ایک دو گھنٹہ تک منہ پر پانی نہ ڈالیں۔

عطوس نزلہ دماغ کا تنقیہ کرتا ہے اور نزلہ میں مفید ہے۔

نسخہ:۔ برگ تبت دو تولہ ۔ گل بنفشہ ۔ اسطوخودوس ہر ایک ۶ ماشہ ۔ سب کو پیس کر کپڑے میں چھان لیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک دو رتی چٹکی میں لے کر ناس لیں۔

نفوخ صرع مرگی ۔ عصابہ ۔ اور شقیقہ میں چھینک لاکر بہت فائدہ کرتا ہے اور مرگی کے مریض کو فی الفور ہوش میں لاتا ہے۔

نسخہ:۔ باسپتی چاولوں کو شیر مدار (آک کے دودھ) سے دو مرتبہ تر و خشک کر کے باریک پیس لیں۔

ترکیب استعمال:۔ بقدر نصف رتی زور کے ساتھ ناک میں پھونکیں۔

یادداشت:۔ اگر مریض بے ہوش ہو تو یہ دوا بذریعہ آلہ منفاخ (انسف فلیٹر) ناک میں پھونکنی چاہیئے ۔ یہ نسوار بار بار استعمال میں نہ لائیں اور مقررہ مقدار سے زیادہ استعمال نہ کریں۔

ہلاس شقیقہ آدھا سیسی نیز نزلہ و زکام مزمن میں بہت نافع ہے اس سے چھینکیں آکر مواد ردیہ خارج ہو جاتا ہے۔

نسخہ:۔ تخم سرس کو باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک دو رتی چٹکی میں لے کر ناس لیں۔

یادداشت:۔ مرض شقیقہ میں یہ نسوار درد سے مخالف جانب کے نتھنے میں لینی چاہیئے۔

نمک بواسیر ہندوستانی دواخانہ دہلی کی مخصوص دوا ہے۔ مسیح الملک کے زمانہ میں اسے تین روپیہ فی تولہ فروخت کیا جاتا تھا۔ جریان خون خواہ کسی وجہ سے ہو اس کے استعمال سے بند ہو جاتا ہے خصوصًا بواسیری خون کو روکنے کے لیے بہترین دوا ہے۔ جب حد سے زیادہ خون نکل کر ضعف کا اندیشہ ہو اس کی ایک ہی خوراک سے بہت جلد بند ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں بھوک لگاتا ہے اور غذا کو ہضم کرتا ہے۔

نسخہ:۔ نوشادر پانچ تولہ کو مٹی کے پیالہ میں نمک سانبھر دس تولہ کے

درمیان فرش ولحاف کر کے دوسرا پیالہ اوندھا مار کر حسب دستور جوہر اڑائیں۔
ترکیب استعمال:۔ ایک رتی نمک دہی کی بالائی میں کھائیں۔
یادداشت:۔ جو دوا کا فضلہ رہ جائے یعنی نیچے کے پیالہ میں پڑی رہے اس میں قدرے سیاہ مرچ ملانے سے خوش مزہ ہاضم چورن بن جاتا ہے۔

نمک ترُب | دیکھو ردیف کؔ میں کھار کا بیان

نمک سلیمانی | دیکھو سفوف نمک سلیمانی

نمک مرگانگ | ہندوستانی دواخانہ دہلی کی مخصوص دوا ہے۔ بھوک لگاتا ہے پیٹ کی گرانی اور نفخ کو دور کرتا ہے۔

نسخہ:۔ یہ دراصل کشتہ مرگانگ کا فضلہ ہے۔ یعنی کشتہ مرگانگ کی تیاری پر اوپر اڑے ہوئے جوہر کا فضلہ۔
ترکیب استعمال:۔ ۲ چاول سے ۴ چاول تک یہ نمک جوارش بسباسہ یا جوارش جالینوس چھ ماشہ میں ملاکر کھائیں۔

نوشادر سیال | ہندوستانی دواخانہ دہلی کی مشہور دوا ہے۔ بڑھی ہوئی طحال (تلی) اور جگر کی اصلاح کے لیے نہایت مفید ہے۔ گردوں کے درد میں بھی فائدہ پہنچاتا ہے۔

نسخہ:۔ بجھا ہوا چونا چار سیر لے کر اس میں سے آدھا چونا ایک مٹی کی ہانڈی میں بچھائیں اور اس پر نوشادر دیسی پاؤ بھر رکھ کر اوپر باقی دو سیر چونا ڈالیں اور ہانڈی کو گل حکمت کر کے چولہے پر چڑھائیں اور چار پہر تک آگ دیں بعد از اں سرد ہونے پر نوشادر کو نکال لیں اور چونے کے پانی (لائم واٹر) دس سیر میں گھول کر بار بار ہلائیں۔ چوبیس گھنٹہ کے بعد آب زلال لے لیں۔
ترکیب استعمال:۔ چار پانچ قطرے تھوڑے پانی میں ملاکر کھانا کھانے کے بعد پئیں۔

نوشدارو

نوشدارو:۔ اس کو فارسی زبان میں انوشدارو کہتے ہیں اور اس کے معنی

دوائے ہاضم کے ہیں۔ چونکہ یہ دوا ہاضم طعام ہوتی ہے اس لیے حکماء نے یہ نام تجویز کیا ہے۔ یہ بھی معجون کی قسم کا مرکب ہوتا ہے اور اس میں آملہ بطور جزو اعظم ہوتا ہے اس کو چالیس روز کے بعد استعمال کرنا چاہیئے۔ اس کی قوت سال تک رہتی ہے۔

نوشدارو سادہ دیکھو انوشدارو الف کی ردیف میں۔

نوشدارو لولوی اعضائے رئیسہ خصوصاً معدہ کی تقویت میں معمول و مستعمل ہے۔ غذا کو ہضم کرتی ہے اور خفقان کو زائل کرتی ہے۔

نسخہ :۔ عنبر اشہب ۲ ماشہ۔ زعفران ۹ ماشہ مروارید ناسفتہ۔ یشب سعد کوفی۔ اذخر ہر ایک گیارہ ماشہ۔ ابریشم خام کترا ہوا۔ طباشیر۔ تیز پات۔ بالچھڑ۔ گل ارمنی۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشے۔ عود خام سولہ ماشے شیر آملہ آٹھ تولہ۔ ان چودہ اجزاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور شکر سفید اور شہد خالص ہر ایک دواؤں کے وزن سے ڈیوڑھا لے کر حسب معمول قوام بنا کر سفوف شامل کر دیں۔

مقدار خوراک :۔ ۵ سے ۷ ماشہ صبح کو ہمراہ عرق سونف ۶ تولہ عرق مکو ۶ تولہ استعمال کریں۔

و

وَجُور وہ دوا ہے جو ناتواں مریض یا بچے کے منہ میں چمچہ وغیرہ سے ڈالی جائے جب کہ وہ دوا کھانے یا پینے سے عاجز ہو۔

وَجُورام الصبیان جو جموگہ (بچوں کی مرگی) میں نہایت مفید ہے۔

نسخہ :۔ جند بیدستر۔ کندر۔ صبر زرد۔ ہر ایک تین ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر سونف کے پانی میں بقدر دانہ مونگ گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال :۔ ایک یا دو گولی حسب عمر ماں کے دودھ میں حل کر کے پلائیں۔

یادداشت :۔ نوبت کے وقت بچے کے پاؤں کے تلوؤں کی کسی کھردرے کپڑے سے مالش کریں اور زیادہ ہاتھ پاؤں نہ مارنے دیں۔ دورہ رفع ہونے کے بعد مکھن یا روغن گل گرم پانی میں ملا کر جسم پر ملیں۔ تاکہ تشنج کا بقیہ اثر بھی رفع ہو جائے۔

وَجُور ڈبّہ اطفال بچوں کے مرض ڈبّہ (پسلی چلنا) میں نہایت مفید ہے۔
نسخہ :۔ ستیاناسی کے بیج۔ عصارہ ریوند۔ حصّہ برابر پیس کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔
ترکیب استعمال :۔ ایک یا دو گولی بناسبت عمر ماں کے دودھ میں حل کر کے بچوں کو دیں۔
یادداشت :۔ بچے کو ایک قے یا دست آکر آرام آجاتا ہے۔ میرا معمول ہے اور بہت مفید نسخہ ہے۔

وَجُور غشی غشی میں اس کا استعمال بہت مفید اور سریع التاثیر ہے۔
نسخہ :۔ مُشک عنبر ہر ایک دو رتی قدرے عرق گلاب یا بیدمشک میں حل کریں۔
ترکیب استعمال: بحالت بے ہوشی چمچے سے حلق میں ٹپکائیں۔
یادداشت: مرض ہیضہ میں دل و دماغ پر زہریلے مواد کے اثر سے غشی لاحق ہو تو اس نسخہ میں قدرے نارجیل دریائی اضافہ کرلیں۔

ی

یاقوتی: یہ معجون نما مرکب دوا ہوتی ہے جو اعضائے رئیسہ کی تفریح و تقویت کے لیے استعمال کی جاتی ہے اور اس میں یاقوت وغیرہ قیمتی جواہرات بطور جزو موثرہ ہوتے ہیں۔

یاقوتی بارد فرحت بخشتی ہے۔ وحشت اور گھبراہٹ کو زائل کرتی ہے گرم خفقان کے لیے خصوصیت سے مستعمل ہے۔
نسخہ :۔ مغز تخم۔ کدّو شیریں۔ مغز تربوز۔ مغز تخم خیارین۔ تخم کاہو مقشر ہر ایک دس ماشہ۔ تخم خرفہ مقشر سولہ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ صندل سفید۔ بالچھڑ۔ طباشیر کبود چھالیہ۔ صندل سرخ۔ بُسّد۔ کہربا۔ سرطان سوختہ۔ ہر ایک ۸ ماشہ۔ زمرد۔ سبز ۲ ماشہ ابریشم کترا ہوا۔ بہمن سُرخ و سفید۔ گل گاؤزبان۔ غنچہ گل سُرخ۔ شقاقل مصری۔ دانہ ہیل۔ دارچینی۔ ہر ایک دس ماشہ۔ آملہ منقّٰی پونے دو تولہ۔ زعفران۔ عنبر اشہب

ورق طلا۔ مُشک تبتی ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ ورق نقرہ آٹھ ماشہ۔ مصری سترہ تولہ آب سیب شیریں آب امرود۔ آب بہی شیریں۔ شربت فواکہ شیریں۔ عرق گلاب۔ عرق صندل۔ شہد خالص ہر ایک سات تولہ۔ یہ ۳۷ اجزاء ہیں۔ پہلے جواہرات کو کھرل میں باریک پیس لیں۔ بعدہٗ شہد مصری کا عرقیات و آبیات میں قوام کرکے سب دواؤں کا سفوف شامل کریں۔

مقدار خوراک:۔ تین سے پانچ ماشہ تک مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں

یادداشت: جواہرات کو لوہے کے ہاون میں کوٹ کر چھان لینے کے بعد کھرل کریں۔

یاقوتی حار

مقوی اعضائے رئیسہ ہے اور امراض باردہ کے لیے بہت مفید ہے

نسخہ۔ یاقوت رومانی تین ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۵ تولہ۔ کہربائے شمعی ڈیڑھ تولہ۔ مشک خالص۔ لاجورد۔ مغسول ہر ایک تین ماشہ۔ کندر۔ نمام ہر ایک ساڑھے سات ماشہ۔ عود۔ زعفران ہر ایک نو ماشہ۔ درونج عقربی ۶ ماشہ عنبر اشہب ۸ ماشہ۔ اسطوخودوس دارچینی ایک تولہ۔ ان تیرہ دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد خالص سہ چند کے قوام میں ملا کر بدستور یاقوتی تیار کریں۔

مقدار خوراک: تین سے ۵ ماشہ تک مناسب بدرقہ کے ہمراہ کھائیں۔

یادداشت: اگر نمام دستیاب نہ ہو سکے تو اس کی بجائے پودینہ استعمال کر لیا جائے

یاقوتی سادہ

دماغ کو قوت بخشتی ہے۔ مالیخولیا کے مریضوں کے لیے خصوصیت سے نافع ہے۔

نسخہ:۔ یاقوت فادزہر معدنی۔ عقیق۔ کہربا۔ بُسّد۔ یشب ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ ابریشم خام کترا ہوا۔ صندل گلاب میں گھسا ہوا۔ عود غرقی۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان تیزپات۔ درونج عقربی۔ زعفران۔ فرنجمشک۔ پوست ترنج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کشنیز خشک منقشر۔ گل نسرین۔ بہمن سرخ و سفید۔ دانہ الائچی خرد۔ لاجورد مغسول۔ افتیموں ہر ایک سات ماشہ۔ مشک عنبر ہر ایک پونے ۲ ماشہ۔ مربائے ہلیلہ۔ مربائے آملہ ہر ایک تین عدد۔ شربت انار ۶ تولہ۔ ورق نقرہ ساڑھے دس ماشہ ۲۶ اجزاء ہیں۔ جواہرات کو گلاب یا عرق کیوڑہ یا عرق بید مشک

میں خوب کھرل کریں اور مرباجات کو باریک پیس لیں۔ دیگر ادویہ کو کوٹ چھان کر دواؤں سے تین گنے شہد یا قند کے قوام میں ملادیں اور آخر میں ورق نقرہ خوب مخلوط کریں۔

مقدار خوراک: پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

یاقوتی معتدل

فرحت بخشتی ہے اور اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے نیز دافع خفقان اور وحشت ہے۔

نسخہ:۔ مروارید۔ ناسفتہ ۶ ماشہ۔ کہرباشمعی تین ماشہ۔ گل گاؤزبان۔ بادرنجبویہ دھنیا خشک ہر ایک ایک تولہ۔ یاقوت رمانی ۸ ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں مغز تخم تربوز ہر ایک دو تولہ۔ صندل سفید۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ۔ ابریشم کترا ہوا ۶ ماشہ۔ بہمن سرخ و سفید ہر ایک ایک تولہ۔ تخم خرفہ دو تولہ۔ لاجورد مغسول ۸ ماشہ۔ عنبراشہب ۴ ماشہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ مشک خالص۔ ورق طلا ہر ایک ۲ ماشہ ورق نقرہ ۶ ماشہ۔ شربت فواکہ ۱۰ تولہ شربت سیب ۲۰ تولہ۔ مصری ۱۰ تولہ۔ عرق گلاب عرق بید مشک۔ عرق شاہترہ ہر ایک ۲۰ تولہ۔ یہ ۲۷ اجزاء ہیں۔ اول جواہرات وحجریات کو عرق کیوڑہ یا بید مشک میں خوب کھرل کریں اور دیگر دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملالیں بعدہ شربتوں۔ مصری اور عرقیات کا قوام تیار کر کے دواؤں کا سفوف شامل کر دیں۔

مقدار خوراک: ۳ سے ۵ ماشہ تک تنہا یا مناسب بدرقہ کے ہمراہ کھائیں۔

یاقوتی مقوی باہ

دل کو قوت دیتی ہے اور قوت باہ بڑھاتی ہے۔

نسخہ:۔ یاقوت سرخ۔ کہربا ہر ایک پانچ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ سنگ یشب ہر ایک چھ ماشہ۔ مرجان ۹ ماشہ۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم خیارین ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ شقاقل مصری۔ تودری سرخ و زرد۔ بہمن سرخ و سفید ہر ایک ایک تولہ تخم ہلیون۔ کباب چینی۔ دار چینی ہر ایک چھ ماشہ۔ اندرجو۔ بادرنجبویہ۔ گل سرخ

ل حجریات یاقوت: عقیق۔ یشب کو آگ پر گرم کر کے عرق کیوڑہ یا گلاب میں چند مرتبہ بجھا دے کر کھرل کریں۔

ہر ایک سات ماشہ۔ پترج ۹ ماشہ۔ صندل سفید ۴ ماشہ۔ طباشیر۔ ورق نقرہ ہر ایک ۵ ماشہ۔ ورق طلا۔ زعفران ہر ایک ۳ ماشہ۔ ابریشم خام کترا ہوا ۲ تولہ مربے سیب۔ شربت انارشیریں ہر ایک ۱۵ تولہ۔ مصری۔ شہد خالص ہر ایک تیس تولہ عرق گلاب نصف سیر۔ یہ تیس اجزا ہیں اوّل جواہرات کو لوہے کے ہاون میں کوٹ کر عرق گلاب میں کھرل کریں اور مربا کو دھو کر سِل بٹہ سے پیس لیں۔ اور باقی ادویہ کوٹ چھان لیں۔ پھر مصری۔ شہد اور عرق گلاب ملاکر قوام کر کے تمام ادویہ شامل کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک مناسب بدرقہ کے ہمراہ کھائیں۔

ضمیمہ علاج الامراض

جس میں ہر مرض کا مشہور نام شروع میں بہ ترتیب حروف تہجی موٹے حروف میں لکھا گیا ہے۔ اور اس کے ساتھ اس مرض کا طبی۔ ویدک اور ڈاکٹری نام لکھ کر اس مرض کے متعلق جس قدر مرکبات اس کتاب میں درج ہوئے ہیں۔ ان سب کو اس کے تحت میں ترتیب وار لکھا گیا ہے۔ تاکہ بہ آسانی معلوم ہو سکے کہ فلاں مرض میں کون کون سے مرکبات معمول و مستعمل ہیں۔ اس امر کی پوری کوشش کی گئی ہے کہ کوئی غیر مجرب نسخہ شامل نہ ہونے پائے اور ہر مرض کے لیے کئی منتخب اور مجرب نسخہ جات درج کیے گئے ہیں جس سے اہل نظر اس بات کا اندازہ بخوبی لگا سکتے ہیں کہ کتاب المرکبات اور دوسری قرابا دینوں کی ترتیب و تدوین میں کیا فرق پایا جاتا ہے۔ مثلاً اس کتاب میں خفقان کے لیے ۳۶ مجرب المجرب نسخہ جات درج ہیں لیکن عند الضرورت یہ دیکھنا ضروری ہے کہ ان میں سے کون سا نسخہ مریض کے عوارضات۔ مقتضیات مزاج میں وسال اور موسم کو ملحوظ رکھتے ہوئے مناسب حال ہوگا۔ یاد رکھیں کہ پیچیدہ حالتوں میں علاج کی کامیابی کا دارومدار طبیب کے حسن انتخاب پر ہوتا ہے۔ (مؤلف)

آتشک } (اردو نام) آبلہ فرنگ (طبی نام)
اپدنش روگ (ویدک نام) سفلس
Syphilis (ڈاکٹری نام)

جوہر منقی	۳۵	ذرور مردار سنگ	۸۰
حب کتھ	۵۱	عرق مطبوخ ہفت روزہ	۱۸۸
حب ببول	۵۲	کشتہ نیلا تھوتھا	۲۳۸
دوائے سیاہ مسہل	۷۶	مرہم آتشک	۲۶۲
ذرور آتشک	۷۹	معجون افاراقی	۲۷۲

معجون عشبہ

آدھا سیسی - دیکھو درد شقیقہ

آنتوں کی کمزوری } (اردو) ضعف امعاء (طبی)
انترداور ربلیہ (ویدک نام)
اٹونی آف دی ان ٹیسٹائنز (ڈاکٹری)
Atony of the Intestine

آنکھ دکھنا

(اردو) آشوب چشم۔ رمد (طبی نام) نیترا بھی شند (ویدک) آفتھلمیا (ڈاکٹری)

Ophthalmia

آنکھ کی بیماریاں

(اردو) امراض چشم (طبی) نیتر روگ (ویدک) ڈزیزز آف دی آئی

Diseases of the Eye

ابرو کا درد

(اردو) عصابہ (طبی نام) اننت وات (ویدک نام) ٹک ڈولورو۔ ٹرائی جیمی نل نیورلیجیا (ڈاکٹری)

Trigeminal Neuralgia

احتباس البول۔ دیکھو پیشاب کا بند ہوجانا

احتلام

(طبی نام) سوپن دوش (ویدک نام) خواب میں ناپاک ہونا (اردو) نائٹرنل ایمشن (ڈاکٹری)

Nocturnal Emission

اختلاج قلب

دیکھو دل کا پھڑکنا

معجون خوزی	۲۸۰	مفرح یاقوتی معتدل	۳۰۸
مفرح معتدل	۳۰۷		

افیون کی عادت

(طبی نام) مُزمِن سمیت افیون
اوپیم ہیبٹ (ڈاکٹری)

Opium Habit

حب جدوار	۳۰	حب شفا	۴۸

اُم الصبیان

(طبی نام) جموگا۔ کیڑے (اُردو)
اتکشیپ (وئیدک نام)
انینٹائل کنول شنز (ڈاکٹری)

Ineantile Convulsions

حب صرع اطفال	۴۹	وجورام الصبیان	
معجون حمل عنبری علویخان	۲۸۰	—	۳۱۵

امراض اطفال

(طبی) بچوں کی بیماریاں (اُردو)
بال روگ (وئیدک)
ڈیزیز آف چلڈرن (ڈاکٹری)

Diseases of children

آب کوثر	۲۴۴	سفوف حابس اطفال	۱۰۸
بال حیات	۲۴۳	سفوف زرورد	۱۱۱
تریاق اطفال	۲۳	سفوف مویا	۱۲۳
حب صرع اطفال	۴۹	شربت انجیر	۱۳۳
دوائے دق الاطفال	۷۵	گرائپ واٹر	۲۴۲
دوائے شہقہ	۷۷	شربت پاؤسات	۱۳۵
سفوف چٹکی اطفال	۱۰۷	مرہم سعقہ	۲۶۶

اَمراض بلغمی

اطریفل اسطوخودوس	۸	روغن قسط مرکب	۹۲
اطریفل فولادی	۱۱	ست لوبان	۱۰۰
انقردیائے صغیر	۱۶	سفوف کچلہ	۱۱۸
انقردیائے کبیر	۱۶	کشتہ تامیسر	۲۲۰
ایارج فیقرا	۱۸	کشتہ تانبا	۲۲۱
بخور دمہ	۱۶	کشتہ سنکھ	
جوارش مصطگی بنسخہ کلاں	۲۴	معجون اذاراقی	۲۷۲
حب اسگند	۳۹	معجون سورنجان	۲۸۴
حب ایارج	۳۹	معجون سیر علوی خان	۲۸۵
روغن عجیب	۹۳	معجون لنا	۲۹۱

اَمراضِ جگر (یکرت رُگ)

اکسیر جگر	۱۳	عرق برنجاسف	۱۷۲
حب کبد نوشادری	۵۱	معجون مروح الارواح	۲۹۲
شربت کثوث	۱۴۱	مفرح شیخ الرئیس	۳۰۵
شربت دردِ مکرر	۱۴۷	نیز دیکھو ورم جگر کا عنوان	
عرق بادیان	۱۷۲		

اَمراضِ چشم

(دیکھو آنکھ کی بیماریاں)

اختناق الرحم۔ دیکھو باؤ گولہ

استحاضہ
نزفِ رحمی (طبی نام) حیض کے دنوں کے علاوہ رحم سے خون آنا (اُردو)
میٹرارجیا (ڈاکٹری نام)
Metrorohagia

ٹھنڈک	۲۷	کشتہ سنگ جراحت	۲۲۳
سفوف استحاضہ	۱۰۵	کشتہ صدف مروارید	۲۲۵
سفوف مفرح	۱۲۱	—	

استسقا دیکھو جلندھر

اِسترخا
(طبی نام) شل ہونا
جھولا مارنا (اُردو نام)
پرال ای سِز (ڈاکٹری نام)
Paralysis
(دیکھو فالج)

اِسترخا معدہ
(طبی) معدہ کا بڑا ہو جانا (اُردو)
اماشاد ستر تی (ویدک نام)
ڈائلے ٹیشن آف دی سٹامک
Dilatataion of the Stomach

جوارش مصطگی	۳۳	معجون مقل	۲۹۶
معجون فنجنوش	۲۸۸	—	

اسقاط حمل
(طبی) حمل گر جانا (اُردو)
گربھ پات (ویدک)
ابارشن (ڈاکٹری نام)
Abortion

حب اٹھراہ	۳۷	معجون حمل عنبری علوی خان	۲۷۸
سفوف صندلی	۱۱۳	معجون فنارہ عاج والی	۳۰۰
سفوف مانع اسقاط حمل	۱۱۹	مفرح یاقوتی معتدل	۳۴۸

اسہال
(طبی نام) دست (اُردو)
اتی سار (ویدک نام)
ڈائریا (ڈاکٹری نام)
Diarrhoea

امرت دھارا	۱۴	سفوف طباشیر	۱۱۵
امروسیا	۱۵	سفوف ملین	
انوشدارو	۱۷	شربت انجبار	۱۳۳
توتیائے کبیر	۲۶	شربت حب الآس	۱۳۶
ٹھنڈک	۲۷	عرق الائچی	۱۷۲
جوارش آملہ	۲۷	عرق قرنفل	۱۷۸
جوارش طباشیر	۳۱	عرق کافور	۱۷۹
جوارش عود ترش	۳۱	قرص انجبار	۱۹۸
جوارش مصطگی	۳۳	قرص کافور لولوئی	۲۰۱
دواء الکمون	۷۰	کشتہ فولاد سفید	۲۲۹
رُب انگور	۸۲	مالتی بسنت	۲۵۴
رب بہی شیریں	۸۱	مربا بہی	۲۵۹
رُب جامن	۸۲	مربا بیلگری	۲۵۹
سفوف خستہ انبہ	۱۰۹	مروارید محلول	۲۶۱

امراضِ سوداوی

اطریفل اسطوخودوس	۸	عرق شیر مرکب	۱۷۶
جوہر منقیٰ	۳۵	عرق گاؤزبان	۱۷۹
حب کبد	۵۱	عرق ماءالجبن	۱۸۲
خمیرہ ابریشم ارشد والا	۶۴	کشتہ گئودنتی	۲۳۳
دواءالمسک بارد سادہ	۷۵	گلقند گاؤزبانی	۲۴۵
دوائے سفید	۷۶	ماءالجبن	۲۵۴
دوائے سیاہ مسہل	۷۷	معجون سیب علوبخیاں	۲۸۵
شربت احمد شاہی	۱۳۱	معجون معصفر	۲۹۵
شربت افتیموں	۱۳۲	معجون نجاح	۳۰۰
شربت گاؤزبان	۱۴۲	مفرح دلکشا	۳۰۴

اورنگزیبی زخم
- سرحدی زخم (اردو طبی نام)
- دشت برنٹ (ویدک نام)
- اورینٹل سور (ڈاکٹری نام)

Oriental Sore

مرہم زنگاری	۲۶۵	مرہم سیاہ	۲۶۶
مرہم سفید کافوری	۲۶۶	مرہم کافوری	۲۶۷

بال سفید ہونا
- (اردو) شیب غیرطبعی (طبی نام)
- پلت روگ (ویدک نام)
- ہوری نِس (ڈاکٹری)

Hoariness

اطریفل اسطوخودوس	۸	روغن آملہ	۸۴
خضاب لاجواب	۶۳	معجون بلیلہ	۳۰۲

بانجھ پن
- (اردو) عقر (طبی نام)
- بندھیاتو (ویدک نام)
- سٹیریلٹی (ڈاکٹری نام)

Sterility

حب حمل	۴۴	معجون سپاری پاک	۲۸۱
فرزجہ معین حمل	۱۹۶	معجون موصلی پاک	۲۹۸

باؤگولہ
- (اردو) اختناق الرحم (طبی نام)
- یوشا اپسمار-اپ تنترک (ویدک
- ہیسٹریا (ڈاکٹری نام)

Hysteria

جوارش کمونی مسہل	۳۳	دوائے جنون	۷۳
		معجون کلکلانج	۲۹۰
حب باؤگولہ	۴۰	معجون نجاح	۳۰۰

بحۃ الصوت
- (طبی نام) آواز بیٹھ جانا (اردو)
- سور بھید (ویدک نام)
- ہورس نِس (ڈاکٹری نام)

Hoarseness

حب بحۃ الصوت	۴۰	مربّی گندر	۲۶۱
غرغرہ ورم حنجرہ	۱۹۲	مطبوخ بحۃ الصوت	۲۶۹

بخار دیکھو تپ

بخرالفم دیکھو گندہ دہنی

بد ہضمی (طبی نام) ہضم۔ تخمہ (اردو) سوءِ ہضم
اجیرن۔ اگنی سندیو (ویدک نام)
ڈس پیپسیا انڈائی جیشن (ڈاکٹری)

Dyspepsia Indigestion

امرت دھارا	۱۴	سفوف نمک سلیمانی	۱۲۴
پیام شفا	۲۲	سفوف ہاضم	۱۲۴
جوارش کمونی	۳۳	شربت بادیان	۱۳۴
حب پپیتہ	۴۱	معجون فنجنوش	۲۸۸
سفوف اربعہ	۱۰۵	(دیگر)	
سفوف ارسطاطالیس	۱۰۵	مفرح سوسنبری	۳۰۴

برص (طبی نام) سفید داغ۔ پھلبہری (اردو)
شوبت کشٹ۔ شوتر (ویدک نام)
لیوکوڈرما (ڈاکٹری نام)

Leucoderma

سفوف برص	۱۰۶	قرص برص	۱۹۸
ضماد برص	۱۵۳	—	

بَفَا (طبی نام) سر کی بھوسی (اردو نام)
سی بوریا۔ ڈین ڈرف (ڈاکٹری)

Dandruff. Seborrhoea

غسول بہین ۱۹۳

بند کشاد (طبی نام) پیشاب کی نالی کی
کشادگی (اردو نام)

اطریفل کشمش	۱۱	معجون بند کشاد	۲۷۳

بواسیر خونی (طبی نام) موہکے (اُردو) رکت ارش
(ویدک) پائلز (ڈاکٹری نام)

Piles

اطریفل صغیر	۱۰	سفوف خستہ انبہ	۱۰۹
اطریفل فولادی	۱۱	سفوف فولادی	۱۱۶
اطریفل کبیر	۱۱	ضماد بواسیر	
اطریفل کشنیزی	۱۲	عرق عنبر	۱۷۷
اطریفل مقل	۱۲	عرق لوہ آسو	۱۸۱
اکسیر بواسیر	۱۳	مرہم بواسیر	۲۶۲
ٹھنڈک	۲۷	معجون بواسیر	۲۷۳
جوہر منقیٰ	۳۵	معجون خبث الحدید	۲۷۱
حب بواسیر	۴۱	معجون فنجنوش	۲۸۸
خمیرہ تارپین	۶۶	معجون مقل	۲۹۶
دیگ بردیگ	۷۹	نمک بواسیر	۳۱۳
روغن عقرب	۹۲	—	

بواسیر الانف (طبی نام) ناک کی بواسیر (اردو) ناسہ ارش
(ویدک نام) پالی پس نیزائی (ڈاکٹری)

Polypus Nasai

اطریفل اسطوخودوس	۸	اطریفل کبیر	۱۱

بوانی پھٹنا۔ دیکھو شقوق الاطراف

بول الدم (طبی نام) خونی پیشاب (اردو)
رکت موتر (ویدک نام)

ہیما چیوریا (ڈاکٹری نام)

Haematuria

بنادق البزور	۲۱	کشتہ سنگ جراح	
قرص کہربا	۲۰۱	—	۲۲۳

بول فی الفراش } (طبی نام) سوتے میں پیشاب کا نکل جانا (اردو نام)

بیڈ ویٹنگ (ڈاکٹری نام)

Bed Wetting

جوارش مصطگی	۳۳	معجون ماسک البول
معجون قسط	۲۸۹	—

بہراپن } اونچا سننا (اردو) ثقل سماعت طرش وقر (طبی) بادھریہ (ویدک)

ڈیفنس (ڈاکٹری نام)

Deafness

حب شبیار	۴۸	روغن سماعت کشا
روغن بادام تلخ	۸۵	

بھوک کی کمی } (اردو) ضعف اشتہا (طبی) اروچک (ویدک)

اینوریکسیا (ڈاکٹری نام)

Anorexia

جوارش جالینوس	۲۹	حب تنکار	۴۳
جوارش عود شیریں	۳۱	دواء المسک معتدل	۴۲
جوارش عود بلبن	۳۲	سونف نمک سلیمانی	۱۱۴

سفوف ہاضم	۱۲۴	کشتہ مرگانگ	۲۲۵
سکنجبین نعناع	۱۲۶	معجون ملوگی	۲۹۸
عرق ہاضوم	۱۹۰	نمک مرگانگ	۲۱۴

بھینگاپن } (اردو) احولیت (طبی نام) سٹرابزمس (ڈاکٹری نام)

Strabismus

کاجل سندرس	۲۰۷	کاجل کندر	۲۰۶

بیاض چشم دیکھو جالا۔ پھلی

بیخوابی } نیند نہ آنا (اردو) سہر (طبی) تدراناس (ویدک نام)

انسامنیا (ڈاکٹری نام)

Insomnia

حب نزلہ	۵۸	روغن کدو	۹۳
روغن بادام شیریں	۸۵	روغن لبوب سبع	۹۵
روغن بنفشہ	۸۵	سفوف مسکن	۱۲۰
روغن کاہو	۹۳	ضماد خواب آور	۱۵۶

پتی اچھلنا } چھپاکی (اردو) شری (طبی) شیت پت (ویدک نام) ارٹی کیریا (ڈاکٹری نام)

Urticaria

حب رسوت	۴۶	شربت عناب	۱۳۹

عرق مصفیٰ خون بہ نسخہ کلاں ۱۸۸ — مطبوخ تنری ۲۷۰ — معجون عشبہ ۲۸۶

مرہم سفید کافوری ۲۶۶ — مرہم سیاہ ۲۶۶

پھولا - پھلی - دیکھو جالا

پستان کا ڈھلکنا { چھاتی کا لٹکنا (اردو) عظم الثدی (طبی).

Dangling of the Breasts

روغن زینت نسواں ۹۰

پسلی چلنا - دیکھو ڈبہ اطفال

پیاس کی زیادتی { عطش مفرط (اردو) (طبی) ترشا روگ (ویدک نام) پالی ڈپسیا (ڈاکٹری)

Polydipsia

ٹھنڈک	۲۷	سکنجبین لیموں	۱۲۵
خمیرہ صندل	۶۷	شربت تمر ہندی	۱۳۶
رب انار شیریں	۸۱	عرق کاسنی	۱۷۸
رب انگور ترش	۸۲	عرق نیلوفر	۱۸۹
سکنجبین سادہ	۱۲۵		

پڑبال { (اردو) شعر منقلب (طبی) ٹریکائی ایسس (ڈاکٹری نام)

Trichiasis

شیاف سُبل ۱۵۰ — شیاف احمر ۱۴۹

پیٹ کا درد { (اردو) درد شکم (طبی) دوار شول (ویدک) گیسٹر بلجیا (ڈاکٹری نام)

Gastralgia

پھوڑے پھنسی { (اردو) دمامیل (طبی) ودردھی (ویدک نام) بائلز (ڈاکٹری نام)

Boils

حب رسوت	۴۶	عرق چوب چینی	۱۷۴
عرق مصفیٰ خون	۵۴	عرق مصفیٰ بنسخہ کلاں	۱۸۸
دوائے منفجر پلپس	۷۸	عرق مطبوخ ہفت روزہ	۱۸۸
روغن کمیلہ	۹۴	کبریت سیال دیگر	۲۰۷
سفوف صندلی	۱۱۳	کُندن	۲۴۰
شربت پادُسات	۱۳۵	مرہم زنگاری	۲۶۵
شربت مصفیٰ خون	۱۴۵	مرہم سُرخ	۲۶۵

اطریفل ملین	۱۲	سفوف نعناع	۱۲۳
امرت دھارا	۱۴	سفوف نمک سلیمانی	۱۲۴
پیام شفا	۲۲		
جوارش فلافلی	۳۲	عرق پان	۱۴۷
جوارش کمونی	۳۳	عرق پودینہ	۱۷۴
حب مُسہل	۵۳	عرق نانخواہ مرکب	۱۸۹
سفوف خطا	۱۰۹	کھار چرچٹہ	۲۴۱
سفوف کبدی	۱۱۷	مربا زنجبیل	۲۶۰

پیچش } (اردو) زحیر (طبی نام)
پرداہے ویدک
ڈائی سنٹری (ڈاکٹری نام)

Dysentery

امرت دھارا	۱۴	سفوف مقلیاثا	۱۲۲
دوائے سیاہ	۷۶	قرص اقاقیا	۱۹۸
سفوف طین	۱۱۵	مربا بیلگری	۲۵۹

پیشاب کا بند ہو جانا } (اردو) احتباس البول (طبی)
موترا برودھ (ویدک)
ڈائی سوریا (ڈاکٹری)

Dysuria

جوارش شہریاراں	۳۰	شربت بزوری معتدل	۱۳۵
جوارش قرطم	۳۰		
سفوف اندری جلاب		کھارجو	۲۴۱
سکنجبین بزوری	۱۲۵	معجون زعفرانی	۲۸۱
شربت آلو بالو	۱۳۰	معجون قرطم	۲۸۹
شربت اناس	۱۳۴	معجون کلکلانج	۲۹۰

پیشاب کی جلن } (اردو) حرقت البول (طبی)
موتر پرسیک شوتھ (ویدک)
یوریتھرائیٹس (ڈاکٹری)

Urethritus

بنادق البزور	۲۱	شربت بزوری بارد	۱۳۴
دوائے سرخ	۷۶		
سفوف سرخ	۱۱۲	عرق ہرا بھرا	۱۹۰

پیشاب کی زیادتی دیکھو کثرت بول

تاریکی چشم

باسلیقون کبیر	۱۸	کحل روشنائی	۲۱۲
شیاف عنبر	۱۵۱	کحل چکنی دوا	۲۱۱

تبخیر معدہ

اطریفل کشنیزی	۱۲	جوارش مصطگی	۳۳
جوارش شاہی	۳۰	مربا بہی	۲۵۹
جوارش طباشیر	۳۱	—	

تپ } (اردو) بخار سوداوی وبلغمی وموسمی
حمیٰ (طبی) وشم جوڑ (ویدک)
ملیریل فیورز (ڈاکٹری نام)

Malarial Fevers

امرت دھارا	۱۴	شربت بزوری بارد	۱۳۴
ٹھنڈک	۲۷	شربت بزوری معتدل	۱۳۵
حب راحت	۴۵	شربت بنفشہ	۱۳۵
حب شفا	۴۸	شربت کثوث	۱۴۱
حب عصارہ	۵۰	شربت دردمکرر	۱۴۷
ست گلو	۱۰۰	عرق بخار	۱۷۲
سفوف گلو	۱۱۹	عرق برنجاسف	۱۷۲
سکنجبین بزوری معتدل	۱۲۵	عرق گاؤزبان	۱۷۹
شربت بادیان	۱۳۴	عرق لیموں	۱۸۱

عرق نیلوفر ۱۸۹	کشتہ ابرک شورے والا ۲/۸
قرص طباشیر قابض ۲۰۰	کشتہ گئودنتی ۲۳۳
قرص طباشیر ملین ۲۰۰	کشتہ ہڑتال طبقی ۲۳۸
قرص طافث ۲۰۰	معجون کالکلانج ۲۹۰
قرص گل ۲۰۲	مفرح کبیر ۳۰۶
کشتہ ابرک سیاہ ۲۱۷	

تخمہ دیکھو بدہضمی

تشنج تمدد (طبی نام) اینٹھن (اردو) آکشیپ (ویدک نام) کن ولشنز (ڈاکٹری نام)

Convulsions

روغن جڑی بوٹی ۸۷	روغن قسط مرکب ۹۲

تشنج زچہ دیکھو زچہ کے امراض

تلی کا بڑھ جانا (اردو) عظم الطحال (طبی) وردی (ویدک) انلارجمنٹ آف دی سپلین

Enlargement of the Spleen

حب طحال ۴۹	عرق طحال ۱۷۵
حب طحال دیگر ۴۹	کشتہ کوڑی ۲۳۲
سفوف طحال ۱۱۵	نوشادر سیال ۳۱۴

تہوع دیکھو قے و متلی

ثقل سماعت دیکھو بہرہ پن

جالا پھلی (اردو) بیاض چشم (طبی) نیتر پشپ (ویدک) اپے سٹی آف دی کارنیا (ڈاکٹری)

Opacity of the Cornea

چکنی دوا ۳۶	کحل الجواہر ۲۰۹
شیاف ابیض	کحل چلنی دوا ۲۱۱
شیاف اسود	کحل گل کنجد ۲۱۲
شیاف عنبر ۱۵۷	کحل مامیران ۲۱۲
کحل بقراطی ۲۱۰	موتیوں والا
کحل بیاض ۲۱۰	سفید سرمہ

جُذام دیکھو کوڑھ

جربُ الاجفان دیکھو گکرے

جربُ المثانہ دیکھو مثانہ مثانہ کی خراش

جریان (اردو) جریان۔ (طبی نام) پرمیہ (ویدک نام) سپرمے ٹوریا (ڈاکٹری)

Spermatorrhoea

بتیسا گٹکا ۱۹	دوائے سیاہ جریان ۷۶
بھنگ گھرت ۲۱	سٹورہ مقوی باہ ۱۰۱
حب کچلہ ۵۲	سفوف اصل السوس ۱۰۶
دوائے خاص ۷۴	سفوف بیج بند ۱۰۷

جلندھر

(اردو) استسقا (طبی) جلودر (ویدک) ڈراپسی (ڈاکٹری)

Dropsy

جل جانا (نام)

جلنا (اردو) حرق النار (طبی) اگنی وگدھ (ویدک) برن (ڈاکٹری)

Burns

جلق و نقائص عضو

مشت زنی (اردو) استمنا بالید (طبی) مشٹی میتھن (ویدک) مسٹربشن (ڈاکٹری)

Masturbation

جنون

دیوانگی (اردو) (طبی) انماد (ویدک) ان سینی ٹی (ڈاکٹری)

Insanity

جوع البقر

بھوک کا ہوکا (اردو) (طبی) بھسمک (ویدک نام) بولیموس ڈاکٹری نام

Bolimus

جوئیں پڑنا

(اُردو) قمل (طبی نام)
یُوکا (وئیدک نام)
پیڈی کیولوسِس (ڈاکٹری)

Pediculosis

غسول ثمر بکائن ۱۹۴	غسول سیکاکائی ۱۹۴

چنبل

(اُردو - صدفیہ (طبی نام)
چرم دل (وئیدک نام)
سورائی سِس (ڈاکٹری)

Psoriasis

مرہم چنبل ۲۶۳

چوٹ لگنا

(اُردو) ضربہ وسقطہ (طبی نام)
کان ٹیوژن (ڈاکٹری نام)

Contusion

خمیرہ تارپین ۶۶	ضماد ضربہ وسقطہ ۱۵۹
روغن دیودار ۸۹	

چھیپ

(اُردو) بہق (طبی نام)
سِرہما (وئیدک نام)
پِٹی رائی سِس (ڈاکٹری)

Pityriasis

معجون کلکلانج ۲۹۰	ضماد بہق ۱۵۴

چیچک

(اُردو) - جُدری (طبی نام)
شیتلاماتا (وئیدک نام)

سمال پاکس (ڈاکٹری نام)

Small pox

جواہر مہرہ ۳۴	شربت عناب ۱۳۹
خمیرہ مروارید بنسخہ کلاں ۶۸	-

حاملہ کے امراض

دوائے عسر ولادت	سفوف زرشک ۱۱۱
سفوف حبالی ۱۰۸	شربت ملین ۱۴۵

حرارت جگر

اکسیر جگر	شربت صندل ۱۳۹
جوارش آملہ ۲۷	شربت فالسہ ۱۳۹
شربت بزوری بارد	شربت دردمکرر ۱۴۰
	عرق مکو ۱۸۹

حرارت قلب

شربت انار ۱۳۳	شربت حماض ۱۳۶

حُرقت البول - دیکھو پیشاب کی جلن

حفظ الشعر

(طبی نام) بالوں کی
حفاظت (اُردو)

The care of the hair

اطریفل شاہترہ ۱۰	روغن موافق ۱۹۴
روغن آملہ ۸۳	غسول ثمر بکائن ۱۹۴
روغن بھنگرہ ۸۶	غسول سیکاکائی ۱۹۴
روغن بیدانجیر ۸۶	—

حیض کا بند ہو جانا
(اردو) احتباس الطمث (طبی)
نشت آرتو (ویدک نام)
ایمے نوریا (ڈاکٹری نام)

Amenorrhoea

جوارش قرطم ۳۲	مطبوخ قرطم ۲۷۰
فرزجہ مدر مقوی ۱۹۵	—

حیض کا تکلیف سے آنا۔ دیکھو عسر الطمث

خارش
(اردو) حکّہ۔ جرب (طبی)
پاما - کنڈو (ویدک)
سکے بیز - اچ (ڈاکٹری)

Scabies - Itch

اطریفل شاہترہ ۱۰	ضماد جرب و حکہ ۱۵۴
حب کتھ ۵۱	عرق چوب چینی ۱۷۴
سفوف صندلی ۱۱۳	کندن ۲۴۰
شربت پاؤسات ۱۳۵	معجون عشبہ ۲۸۶
ضماد جرب ۱۵۴	—

خدر
(طبی) سن بھری (اردو نام)
توکشورنتا (ویدک نام)
انس تھیزیا (ڈاکٹری نام)

Anesthesia

روغن قسط مرکب ۹۲	ضماد خدر ۱۵۶
سفوف خدر ۱۰۸	معجون خدر جدید ۲۷۸

خسرہ
(اردو) حصبہ (طبی نام)
رومانیتکا (ویدک نام)
میزلز (ڈاکٹری نام)

Measels

جواہر مہرہ ۳۴	خمیرہ مروارید بنسخہ کلاں ۶۸

خشم
(طبی) سونگھنے کی قوت جاتے رہنا (اردو)
گھران ناش (ویدک نام)
انوسیما (ڈاکٹری نام)

Anosima

اطریفل اسطوخودوس ۸	حب ایارج ۳۹
ایارج فیقرا ۱۸	نشوق خشم ۳۱۰

خفقان
(طبی) دھڑکا - ہولدل (اردو)
ہردیہ سپندن (ویدک)
پلپی ٹے شن (ڈاکٹری)

palpitation

انوشدارو ۱۷	خمیرہ مروارید ۶۸
جوارش شاہی ۳۰	دواء المسک بارد ۷۱
خمیرہ ابریشم سادہ	دواء المسک حار ۷۱
خمیرہ صندل	سفوف مروارید لولوی ۱۲۰
خمیرہ گاؤزبان سادہ	شربت ابریشم ۱۳۰

شربت افتیموں	۱۳۲	گلقند ماہتابی	۲۴۵
شربت حماض	۱۳۶	معجون راج المومنین	۲۷۹
عرق بید سادہ	۱۷۳	معجون صندل	۲۸۵
عرق فواکہ	۱۷۷	معجون نقرہ	۳۰۱
عرق گاؤزبان	۱۷۹	مفرح اعظم	۳۰۳
عرق ہرا بھرا	۱۹۰	مفرح سوسنبری	۳۰۴
کبریت سیال دیگر	۲۰۱	مفرح کبیر	۳۰۶
کشتہ سنگ یشب	۲۲۴	مفرح معتدل	۳۰۷
کشتہ عقیق	۲۲۷	مفرح موسوی	۳۰۷
کشتہ یاقوت جواہر والا	۲۲۹	مفرح یاقوتی معتدل	۳۰۸
گلقند	۲۴۳	نوشدارو لولوی	۳۱۵
گلقند سیوتی	۲۴۵	یاقوتی بارد	۳۱۶
گلقند گڑہل	۲۴۵	یاقوتی معتدل	۳۱۸

Diptheria

غرغرہ خناق ۱۹۲

خون تھوکنا
(اُردو) نفث الدم (طبی)
رکت سٹھی ون (ویدک)
ہی مو سپسیٹو (ڈاکٹری)

Haemysispto

ٹھنڈک	۲۷	قرص گلنار	۲۰۲
خمیرہ تارپین	۴۴	کشتہ سنگ جراح	۲۲۳
خمیرہ خشخاش	۴۴	کشتہ عقیق	۲۲۷
سفوف سرطان	۱۱۲	کشتہ گئودنتی	۲۳۳
سفوف مفرح	۱۲۱	کشتہ مرجان	۲۳۴
شربت انجبار	۱۳۲	لعوق خشخاش	۱۵۱
قرص کہربا	۲۰۱	لعوق نزولی آب تربوز والا	

خنازیر
(طبی) کنٹھ مالا (اُردو)
گنڈھ مالا - اپچی (ویدک)
سکرا فولا (ڈاکٹری)

Scrofula

اطریفل عدوی	۱۰	مرہم اشق	۲۶۲
سفوف خنازیر		مرہم رسل	۲۶۴
ضماد خنازیر		معجون سرس	۲۸۲

خونی پیشاب دیکھو بول الدم

داد چھاجن
(اُردو) قوبا و نار فارسی (طبی)
دورو - وچرچکا (ویدک)
رنگ درم - ایگزیما (ڈاکٹری)

Ringworm , Eczema

اکسیر داد	۱۳	ضماد بھینسیا	۱۵۴
دوائے داد	۴۷	ضماد داد	۱۵۷
دوائے داد دیگر	۴۷	ضماد داد دیگر	۱۵۷
روغن گندم	۹۵		

خناق
طبی - (اُردو نام)
روہنی گل گشٹ (ویدک)
ڈف تھیریا (ڈاکٹری)

دانتوں کے امراض

روغن کافور
سنون پائیوریا
سنون پوست
سنون تمباکو
سنون زرد
سنون زنجبیل
سنون فولادی
سنون گوشت خورہ

سنون مجلی
سنون مستحکم دندان
سنون
سنون ہلیلہ
کشتہ کوڑی
کشتہ مرجان
لخلخہ
مضمضہ درد دندان

ہپ ایٹ ایلجیا (ڈاکٹری نام)
Hepatalgia

روح وفلی — عرق بادیان
ضماد سنبل الطیب — قرص غافث

درد ابرو دیکھو عصابہ

دردِ رحم { (طبّی) رحم کا درد۔ (اُردو)
گر بھاشا شول (ویدک)
یوٹریلجیا (ڈاکٹری)
Uteralgia

حب اسگند — ۳۹ معجون سہاگ سونٹھ
ضماد سنبل الطیب

دردِ اُل { آنکھ کے ڈھیلے کا درد (اُردو)
شقیقتہ العین (طبّی)
نیوریلجیا آف دی آئی (ڈاکٹری)
Neuralgia of the Eye

ضماد آک — ضماد حب الملوک

دردِ ریح

حب باؤ گولہ — ۸ روغن حنا
روغن جڑی بوٹی — روغن سُرخ

درد پسلی دیکھو ذات الجنب

دردِ زانو { (اُردو) وجع الرکبہ (طبّی)
روغن سرخ — روغن مالکنگنی
روغن گل آکھ
—

دردِ پشت { (اردو) وجع ظہر (طبّی)
بیک ایک (ڈاکٹری)
Back Ache

مطبوخ دردِ پشت — معجون چوب چینی

دردِ سر { (اُردو) صداع (طبّی)
شرا شول (ویدک)
ہیڈیک (ڈاکٹری)
Head Ache

دردِ جگر { (اُردو و طبّی نام)
یکرت شول (ویدک)

اطریفل اسطوخودوس	۸	حب شفا	۴۸
اطریفل زمانی	۹	حب ہلیلہ	۵۸
اطریفل سنائی	۹	روغن کاہو	۹۳
اطریفل شاہترہ	۱۰	روغن گل	۹۴
اطریفل کشنیزی	۱۲	سفوف سر بنفشہ	۱۱۱
اطریفل ملین	۱۲	شموم صداع	
اکسیر صداع	۱۳	عرق کاسنی	۱۷۸
ایارج فیقرا	۱۸	لخلخہ	۲۴۸
حب ایارج	۳۹	معجون سنا	۲۸۳
حب شبیار	۴۸	—	

درد سینہ

روغن موم	۹۶	کشتہ بارہ سنگھا	۲۱۸
قیروطی آرد کرسنہ	۲۰۵	کشتہ مکھ	

درد شقیقہ

(طبی) آدھا سیسی (اردو)

اردھا بھیدک (ویدک)

مائگرین (انگریزی)

Migrane

اکسیر صداع	۱۳	قرص مثلث	۲۰۲
تریاق عقرب	۲۳	لزوق شقیقہ	۲۵۰
سفوف عصابہ و شقیقہ	۱۱۵	نفوع صرع	۳۱۳
عطوس شقیقہ	۳۱۲	ہلاس شقیقہ	۳۱۳

درد عصبی وریحی

امرت دھارا	۱۴	روغن مالکنگنی	۹۵
حب اذاراقی	۳۸	روغن مخدر	۹۵
روغن بابونہ	۸۵	روغن موم	۹۶
روغن جڑی بوٹی	۸۷	قرص مثلث	۲۰۲
روغن گل آکھ	۹۴	—	

درد کان

کان کا درد (اُردو) دردگوش (طبی)

کرن شول (ویدک)

ایر ایک (ڈاکٹری)

Ear Ache

اطریفل کشنیزی	۱۲	روغن گل	۹۴
حب شبیار	۴۸	قطور شور گوش	۲۰۳
روغن ترب	۸۷	قطور درد گوش	۲۰۴
روغن سماعت کشا	۹۱	—	

درد کمر

(طبی) کمر کا درد (اُردو)

کٹی شول (ویدک)

لمبیگو (ڈاکٹری نام)

Lombago

تنکمید محلل	۲۶	روغن گل آکھ	۹۴
حب اسگند	۳۱	روغن مصطگی	۹۵
روغن بابونہ	۸۵	معجون فلاسفہ	۲۸۶
روغن قسط مرکب	۹۲		

درد گردہ — (طبی نام) گردے کا درد (اردو) رینل کالک (ڈاکٹری نام)

Renal colic

روح دفلی ٨٣	کشتہ حجر الیہود ٢٢١
سفوف درد گردہ ٦٠	

دل کا پھڑکنا — (اردو) اختلاج القلب (طبی) ٹیکی کارڈیا (ڈاکٹری نام)

Tachycardia

شربت احمر ١٣١	مربا سبب ٢٦٠
کشتہ عقیق ٢٢٧	معجون صندل ٢٨٥
گلقند گڑہل ٢٤٥	معجون کچلہ ٢٨٩

دمہ — (اردو) ضیق النفس (طبی نام) شواس روگ (ویدک نام) استھما۔ ایسٹما (ڈاکٹری نام)

Asthma

اکسیر دمہ ١٣	کشتہ لبد ٣١٩
انتصابی ١٥	کشتہ مرجان ٢٣٤
بخور دمہ ١٩	کشتہ نقرہ ٢٣٧
دوائے دمہ ٧٥	کھار چرچٹہ ٢٤١
سفوف دمہ ١١٠	لعوق کتان ٢٥٢
سفوف دمہ ہلدی والا ١١٠	معجون پیٹھا پاک ٢٧٤
سفوف نقرہ ١٢٣	معجون کلکلانج ٢٩٠
شربت صدر ١٣٨	معجون موصلی پاک ٢٩٨
عرق ماء اللحم انگوری ١٨٥	نمک مدار
کشتہ ابرک سیاہ ٢١٧	—

دیدان امعاء — (طبی) آنتوں کے کیڑے (اردو) کرمی روگ (ویدک نام) ان ٹسٹائنل ورمز (ڈاکٹری)

Intestinal Worms

اطریفل دیدان ٨	معجون سرخس ٢٨٢
حب قنبیل ٥١	—

ذبہ اطفال یعنی بچوں کا ذات الریہ — (طبی نام) پسلی چلنا (اردو نام) شواش نلی پرواہ (ویدک) برانکونمونیا (ڈاکٹری نام)

Broncho pneumonia

کشتہ سنکھ ٢٣٧	وجور ڈبہ اطفال ٣١٦
حب عصارہ ٥٠	—

ڈھلکہ — آنسو بکثرت جاری ہونا (اردو) دمعہ (طبی) اشروپات (ویدک نام) ایپی فورا (ڈاکٹری نام)

Epiphora

شیاف اخضر ١٤٩	کحل مازو ٢١٣
شیاف اسود ١٤٩	—

ذات الجنب — (طبی) درد پہلو۔ پسلی کا درد (اردو) پھیپھس آورن پردا (ویدک) پلیوریسی (ڈاکٹری نام)

Pleurisy

خمیرہ بنفشہ ٦٦	قرص بنفشہ ١٩٩
شربت بنفشہ ١٣٥	قیروطی آرد باقلا ٢٠٥

قیروطی آردکرسنہ	۲۰۵	لعوق سپستان	۲۵۲
کشتہ بارہ سنگھا	۲۱۸	خیار شنبری	

جوارش کمونی مسہل ۳۳
جوارش مصطگی ۳۳
جوارش مصطگی بنسخہ کلاں ۳۴

سفوف مشتہی ۱۲۱
معجون نانخواہ ۲۹۹

ذات الریہ } (طبی نام) پھیپھڑے کا ورم (اُردو)
شوسنگ جوبر (ویدک)
نیمونیا (ڈاکٹری نام)

Pneumonia

تریاق نمونیا	۲۴	قیروطی آردکرسنہ	۲۰۵
خمیرہ بنفشہ	۶۶	کشتہ بارہ سنگھا	۲۱۸
روغن موم	۹۶		

ذرب دیکھو اسہال

ذیابیطس } (طبی) پیشاب میں شکر آنا (اُردو)
مدھومیہ (ویدک نام)
ڈایا بٹیز (ڈاکٹری نام)

Diabetes

رب جامن	۸۲	قرص کافور	۲۰۱
ست سلاجیت	۹۹	کشتہ بیضہ مرغ	۲۱۹
سفوف ذیابیطس	۱۱۱	مطبوخ ذیابیطس	۲۷۰
قرص ذیابیطس	۱۹۹	معجون موصلی پاک	۲۹۸

رال بہنا } تھوک بکثرت آنا (اُردو) سیلاب
لعاب (طبی) لالہ سراب (ویدک نام)
ٹلیالزم (ڈاکٹری نام)

Ptyalism

رسولی } (اُردو) سلعہ (طبی) گرنتھی جب کہ
اندر ہو - اربد روگ جب کہ باہر ہو
(ویدک) ٹیومر (ڈاکٹری)

Tumour

مرہم اشق	۲۶۲	مرہم رسل	۲۶۴

رعشہ } (طبی) کانپنا - لرزنا (اُردو)
تانڈو روگ (ویدک)
کوریا (ڈاکٹری)

Choria

برشعشا ۲۰
تریاق ثمانیہ ۲۳
خمیرہ گاؤزبان } جدوار عود صلیب والا ۶۸
روغن قسط مرکب ۹۲
روغن ہفت برگ ۹۷

معجون اذاراقی ۲۷۲
معجون جوگ راج گوگل ۲۷۶
معجون کچلا ۲۸۹
معجون لنا ۲۹۱
مفرح سوسنبری ۳۰۴

رقت منی دیکھو جریان

رمد دیکھو آنکھ دکھنا

ریح البواسیر { (طبّی) بادی بواسیر (اُردو) جیرن اجیرن (وَیدک) کرانک ڈس پیپسیا (ڈاکٹری)

Chronic Dyspepsia

جوارش بسباسہ ۲۸	سفوف خطا ۱۰۹
حب بواسیر ریحی ۴۱	سفوف مقلیاثا ۱۲۲
حب ترش مشتہی ۴۲	سفوف نانخواہ ۱۲۳
حب مقل ۵۴	معجون بواسیر ۲۷۳
خمیرہ ابریشم و مصطگی والا ۶۵	معجون مقل ۲۹۶

کشتہ نیلا تھوتھا ۲۲۸	مرہم سفید کافوری ۲۶۹
مرہم جدوار ۲۶۳	مرہم سیاہ ۲۶۶
مرہم داخلیون ۲۶۳	مرہم طلسماتی ۲۶۷
مرہم رال ۲۶۴	مرہم کافوری ۲۹۷
مرہم سُرخ ۲۶۵	

زچہ کے امراض (پرسوتی روگ)

حریرہ ۵۹	سفوف مسکن
سفوف اسکندھ مرکب ۱۰۵	معجون مشکی ۲۹۵
سفوف شیر افزا ۱۱۳	معجون سہاگ سونٹھ ۸۴

زُرقہ { (طبّی نام) آنکھ کا نیلا ہونا (اُردو) ایلبی نزم (ڈاکٹری نام)

Albinism

اطریفل کشنیز ۱۲	کاجل ۲۰۷
حب ایارج ۳۹	

زخم { گھاؤ (اُردو) قرحہ (طبّی نام) سدیا کشٹ (وَیدک نام) السر (ڈاکٹری نام)

Ulcer

امرت دھارا ۱۴	روغن دیودار ۸۹
بلٹس برائے اندمال و صفائی ۲۲	روغن کافور ۹۳
	روغن کمیلہ ۹۴
ذرور آتشک ۷۹	روغن نیم ۹۷
ذرور قلندر ۸۰	سفوف عزیزی ۱۱۵
ذرور مردہ سنگ ۸۰	غسول نیم ۱۹۴

زکام و نزلہ { (طبّی) ریزش (اُردو نام) پرتی شیا (وَیدک نام) نیزل کٹار (ڈاکٹری نام)

NasaL Catarrh

اطریفل کبیر ۱۱	سعوط زکام ۱۰۳
اطریفل کشنیزی ۱۲	سعوط نزلہ و زکام ۱۰۳
برشعشا ۲۰	شربت بنفشہ ۱۳۵
تریاق نزلہ ۲۴	شربت صدر ۱۳۸
حب جدوار ۴۳	شربت فریادرس ۱۳۹
حب کچلہ ۵۲	شربت کھانسی ۱۴۲
حب مومیائی ۵۷	شربت نزلہ و زکام ۱۴۶
حب نزلہ ۵۸	شموم زکام و نزلہ ۱۴۷
خمیرہ خشخاش ۶۶	عرق ماءاللحم انگوری ۱۸۵
دیا قوزہ ۷۹	عطوس شقیقہ ۳۱۲

عطوس نزلہ	۳۱۳	لعوق سپستان	۲۵۲
کشتہ مرجان	۲۳۴	لعوق معتدل	۲۵۳
کھار ترپھلہ	۲۴۱	لعوق نزولی	۲۵۳
لخلخہ	۲۴۸	ہلاس شقیقہ	۳۱۳
لعوق خشخاش	۲۵۱		

زہروں کا علاج

(اردو) سموم مشروبہ و ملذوعہ
(طبی) وش چکتسا (ویدک)
پوائزننگ (ڈاکٹری)
Poisoning

امرت دھارا	۱۴	تریاق مارگزیدہ	۲۴
تریاق اربعہ	۲۲	تریاق وبائی	۲۴
تریاق ثمانیہ	۲۳	کشتہ سنکھ	
تریاق طین مختوم	۲۳	معجون سیر علوبخاں	۲۸۵
تریاق عقرب	۲۳		

سُبات

(طبی) نیند کی زیادتی (اردو)
تندرا (ویدک نام)
سامنولینس (ڈاکٹری)
Somnolence

شربت اسطوخودوس	۱۳۱

سحج

(طبی) آنتوں کا چھل جانا (اردو)
گرھشٹ (ویدک نام)
انٹرائی ٹس (ڈاکٹری نام)
Enteritis

سفوف مقلیانا	۱۲۲

سُدہ جگر

(طبی) جگر کے سُدّے (اردو) تھرامبوسس آف دی پورٹل وین (ڈاکٹری)
Thrombosis or the Portal vein

اکسیر جگر	۱۳	قرص غافث	۲۰۰
شربت دینار	۱۲۷	معجون دبید الورد	۲۷۹

سُرخی چشم

سرسام

(اُردو) ورم اغشیہ دماغ (طبی)
شر شادان پرواہ (ویدک)
مے ننجائی ٹس (ڈاکٹری نام)
Meningitis

روغن لبوب سبع	۹۵	نسوق سرسام	۳۱۰

سرعت انزال

(اردو و طبی نام)
شیگرویرج پات (ویدک)
پری میچورا جاکولیشن (ڈاکٹری)
Premature Ejaculatian

برشعشا	۲۰	سفوف بیج بند	۱۰۷
بھنگ گھرت	۲۱	سفوف جریان	۱۰۷
حب جریان	۴۴	کشتہ قلعی سیمابی	۲۳۱
حب کچلہ	۵۲	کشتہ نقرہ	۲۳۷

معجون آرد خرما ۲۷۲ | معجون نک چھکنی ۳۰۱
معجون موصلی پاک ۲۹۸

سِر گھومنا } دوار (اردو و طبی نام)
بھرم (وئیدک نام)
ورٹی گو (ڈاکٹری نام)
Vertigo

جوارش طباشیر ۳۱ | کشتہ مروارید ۲۳۶
حب دُوار ۴۵ | مربا آملہ ۲۵۹

سُرفہ دیکھو کھانسی

سَعفہ دیکھو گنج

سَکتہ } (اردو و طبی نام)
سنیاس (وئیدک نام)
اپوپلیکسی (ڈاکٹری نام)
Apoplexy

عطوس شقیقہ ۳۱۲ | نسوق سکتہ ۳۱۰

سِل و دِق } (اردو و طبی نام)
راج یکشما شوش (وئیدک
نھائی سس (ڈاکٹری نام)
Phthisis

خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۶۵ دوائے دق ۷۴

سفوف سرطان | کشتہ کوڑی ۲۳۲
سفوف طباشیر ۱۱۴ | کشتہ مروارید ۲۳۶
شربت اعجاز ۱۳۲ | لعوق نزلی آب تربوز والا ۲۵۰
شربت صدر ۱۳۸ | لعوق آب نیشکر والا ۲۵۱
عرق ہرا بھرا ۱۹۰ | لعوق بیدانہ ۲۵۱
قرص بنفشہ ۱۹۸ | لعوق خشخاش ۲۵۱
قرص سرطان کافوری ۱۹۹ | لعوق مسلول ۲۵۳
قرص سل ۲۰۰ | ماء الذہب ۲۵۷
قرص طباشیر ملین ۲۰۰ | مطبوخ سل ۲۷۰
کشتہ عقیق ۲۲۷ | معجون پیٹھا پاک ۲۷۴

سُلاق } التہاب اجفان (طبی)، باجھنی (اردو)
بلی فرائی ٹس (ڈاکٹری نام)
Blepharitis

شیاف احمر ۱۴۹ | شیاف احمر لین ۱۴۹

سَلس البَول } (طبی) بے ارادہ پیشاب نکل جانا
(اردو) سوتراتی سار (وئیدک
ان کانٹی نینس آف یورین (ڈاکٹری)
Incontinence of Urine

حب انگوزہ ۳۹ | کشتہ پوست بیضہ ۲۲۹
ست سلاجیت ۹۹ | معجون خبث الحدید ۲۷۸
قرص ماسک البول ۲۰۲ | معجون فلاسفہ ۲۸۶
| معجون کندر ۲۹۱

سُن بھری دیکھو خدر

سنگرہنی { (اردو) دواء بطن (طبی نام)
سپرو (ڈاکٹری نام)

Sprue

جوارش انارین ۲۸	سفوف نعناع ۱۲۳
جوارش عود شیریں ۳۱	کشتہ فولاد سفید ۲۲۹
ذرور کتھ ۸۰	کشتہ کوڑی ۲۳۲

(اردو و طبی نام)

سوزاک { پوے میہ۔ بران میہ (ویدک)
گانوریا (ڈاکٹری)

Gonorrhoea

جوہر منقّی ۳۵	سفوف اندری جلاب ۱۰۶
حب سوزاک ۴۷	سفوف سرخ ۱۱۲
دوائے سرخ ۷۶	سفوف سوزاک ۱۱۳
روغن بہروزہ ۸۵	سفوف قلعی کشتہ ۱۱۷
زروق سوزاک ۹۸	شربت کاکنج ۱۴۱
زروق قرع ۹۸	عرق سوزاک ۱۷۵
ست بہروز ۹۹	کشتہ سرب ۲۳۳
ست سلاجیت ۹۹	کشتہ نیلا تھوتھا ۲۴۸

سوکھا مَسان { (اردو) دق الاطفال (طبی)
بال شوش (ویدک نام)
مارسمس (ڈاکٹری نام)

Marrsmus

دوائے دق الاطفال ۷۵

سُوء القنیہ { استسقاء کا مقدمہ یعنی ابتدا (طبی)
ہاتھ پیروں بالخصوص چہرہ اور پپوٹوں کی
بھربھراہٹ (اردو) انا سارکا (ڈاکٹری)

Anasarca

اکسیر جگر ۱۳	شربت کثوث ۱۴۱
دوائے استسقا ۷۲	معجون فنجنوش دیگر ۲۸۴
شربت دینار ۱۳۷	

سوء ہضم دیکھو، بدہضمی

سیلان الرحم { (طبی) سفید پانی آنا (اردو)
شویت پردر (ویدک)
لیؤکوریا (ڈاکٹری نام)

Leucorrhoea

بتیسا گٹگا ۱۵	فرزجہ سیلان الرحم ۱۹۶
حب سیلان الرحم ۴۸	کشتہ پوست بیضہ ۲۱۹
حب مروارید ی ۴۲	کشتہ مروارید ۲۳۶
حلوائے سپاری پاک ۶۲	معجون سپاری پاک ۲۸۱
حلوائے سپاری پاک دیگر ۶۲	معجون سہاگ سونٹھ ۲۸۴
دوائے جھاڑ ۷۳	معجون کلاں ۲۹۰
دوائے سمیٹ ۷۶	معجون موچرس ۲۹۸
سفوف سیلان الرحم ۱۱۳	نطول سیلان الرحم ۳۱۱
سفوف سیلان الرحم دیگر ۱۱۳	نطول ورم رحم ۳۱۱

سیلان منی و مذی دیکھو جریان

شری دیکھو پتی اچھلنا

شقاق اطراف دیکھو ہاتھ پاؤں پھٹنا

شقاق مقعد { طبی۔ مقعد کا پھٹ جانا (اردو)
کد دور (وئیدک نام)
فشرز آف دی اینس (ڈاکٹری)

Fissurs of the Anus

ضماد السی والا ۱۵۳

شوصہ دیکھو ذات الجنب

شیب غیر طبعی دیکھو بال سفید ہونا

صداع دیکھو دردسر

صرع دیکھو مرگی

صلابت معدہ { (طبی) معدہ کا سخت ہونا (اردو)
ہارڈننگ آفدی سٹامک (ڈاکٹری)

Hardening of the Stomach

ضماد جالینوس ۱۵۴	ضماد سنبل الطیب ۱۵۸
ضماد زعفران ۱۵۸	

ضعف اعصاب { (طبی) پٹھوں کی کمزوری (اردو)
نروس ڈیبلٹی (ڈاکٹری)

Nervods Debility

برشعشا ۲۰	حب کچلہ ۵۲
حب اذاراقی ۳۸	حب مومیائی ۵۷
شربت فولاد ۱۴۰	معجون اذاراقی ۲۷۲
لبوب کبیر ۲۴۸	

ضعف اعضائے رئیسہ

توتیائے کبیر ۲۵	کشتہ طلا ۲۶۶
جواہر مہرہ ۳۴	کشتہ طلا خورد ۲۶۶
حب جواہر ۴۴	کشتہ یاقوت ۲۳۹
حب یاقوت ۵۹	مروارید محلول ۲۶۱
خمیرہ ابریشم ارشد والا ۶۴	معجون مومیائی ۲۹۹
خمیرہ مروارید بنسخہ کلاں ۶۸	نوشدارو لولوی ۳۱۵
	یاقوتی حار ۳۱۶
عرق ماء اللحم بارد ۱۸۳	یاقوتی معتدل ۳۱۸

ضعف بصر { (طبی) بینائی کی کمزوری (اردو)
نیتر واؤ ربتیہ (وئیدک)
اسھنے نوپیا (ڈاکٹری)

Asthenopia

برود نفا شین ۲۰	کحل صدف ۲۱۲
خمیرہ ابریشم ۶۵	کحل مقوی بصر ۲۱۳
شیرہ عناب والا	کحل مقوی بصر دیگر ۲۱۳
روغن مالکنگنی ۹۵	کشتہ یاقوت جواہر والا ۲۴۹
شیاف اکسیری ۱۵۰	
عرق منڈی ۱۸۹	کھار ترپھلا ۲۴۱
کحل الجواہر ۲۰۹	معجون ہلیلہ ۳۰۲

ضیق النفس دیکھو دمہ

ضعف معدہ (طبی نام) ہاضمہ کا کمزور ہوجانا کمزوری معدہ (اردو) اماشاد اور بلبیہ (وئیدک) اٹونی آف دی سٹامک (ڈاکٹری)

Atony of the Stomach

طاعون (اردو و طبی نام) اگنی روہنی (ویدک) پلیگ (ڈاکٹری)

Plague

ظفرہ چشم دیکھو ناخونہ

عرق النسا (طبی) رینگن باؤ لنگڑی کا درد (اردو) گرددھرسی (وئیدک نام) سی آیٹے ایکا (ڈاکٹری نام)

Sciattica

عسر الطمث (طبی) حیض کا تکلیف سے آنا (اُردو) کشٹ آرتو (وئیدک نام)

ڈس مے نوریا (ڈاکٹری نام)

Dysmenorrhoea

جوارش قرطم	۳۲	مطبوخ قرطم	۲۷۰
حب عسر الطمث	۵۰	نطول ورم رحم	۳۱۱

عسر البول

(طبی نام) پیشاب کا تکلیف سے آنا (اردو) موتر کرچھر (وئیدک) ڈس یوریا (ڈاکٹری)

Dysuria

بنادق البزور	۲۱	سفوف سرخ	۱۱۲
سفوف اندری جلاب	۱۰۶		

عسر ولادت

(طبی) مشکل سے بچہ پیدا ہونا (اردو) کشٹ پراشتی (وئیدک) ڈفیکلٹ لیبر (ڈاکٹری)

Difficult Labour

حب تسہیل ولادت	۴۲	روغن بادام	۸۵
دوائے عسر ولادت	۷۷		

عصابہ

(طبی) ابرو کا درد (اردو) اننت وات (وئیدک نام) ٹری جیم نل نیورہ بلجیا (ڈاکٹری)

Trige minal Neuralgia

اکسیر صداع	۱۳	بطوخ صرع	۳۱۳
سفوف عصابہ و شقیقہ	۱۱۵		

عطش مفرط دیکھو پیاس کی زیادتی

عورتوں کی خاص بیماریاں

حب حمل	۴۴	فرزجہ مضیق معطر	۱۹۶
حب مرواریدی	۵۳	فرزجہ معین حمل	۱۹۶
حب مقوی	۵۴	فرزجہ نمک	۱۹۷
ضماد حلکۃ الفرج	۱۵۱	مبکرہ	۲۵۸
ضماد مضیق	۱۶۰	معجون سہاگ سونٹھ	۲۸۴
غسول حلکۃ الفرج	۱۹۴	مفرح معتدل	۳۰۷
غسول مجنف	۱۹۴	مفرح یاقوتی صندل	۳۰۸
فرزجہ مانع حمل	۱۹۵	میٹھا پھل	۳۰۹

غشی

(طبی) بے ہوشی (اردو) مورچھا (وئیدک) سنکوپی (ڈاکٹری)

Syncope

خمیرہ مروارید	۶۸	لخلخہ	۲۴۹
دواء المسک	۸۱	مربہ سیب	۲۶۰
شربت احمر	۱۳۱	وجور غشی	۳۱۶
شربت انگور	۱۳۳		

فالج

(طبی) ادھرنگ (اردو) اردھنگ۔ وات (وئیدک) ہیمی پلیجیا (ڈاکٹری نام)

شریٰ دیکھو پتی اچھلنا

شقاق اطراف دیکھو ہاتھ پاؤں پھٹنا

شقاق مقعد { طبی۔ مقعد کا پھٹ جانا (اردو)
کد دور (ویدک نام)
فشرز آف دی اینس (ڈاکٹری)

Fissurs of the Anus

ضماد السی والا ۱۵۳

شوصہ دیکھو ذات الجنب

شیب غیر طبعی دیکھو بال سفید ہونا

صداع دیکھو دردسر

صرع دیکھو مرگی

صلابت معدہ { (طبی) معدہ کا سخت ہونا (اردو)
ہارڈننگ آف دی سٹامک (ڈاکٹری)

Hardening of the Stomach

ضماد جالینوس ۱۵۴	ضماد سنبل الطیب ۱۵۸
ضماد زعفران ۱۵۸	

ضعف اعصاب { (طبی) پٹھوں کی کمزوری (اردو)
نروس ڈیبلیٹی (ڈاکٹری)

Nervods Debility

برشعثا ۲۰	حب کچلہ ۵۲
حب اذاراقی ۳۸	حب مومیائی ۵۷
شربت فولاد ۱۴۰	معجون اذاراقی ۲۷۲
لبوب کبیر ۲۴۸	

ضعف اعضائے رئیسہ

توتیائے کبیر ۲۵	کشتہ طلا ۲۶۶
جواہر مہرہ ۳۴	کشتہ طلا خورد ۲۶۶
حب جواہر ۴۴	کشتہ یاقوت ۲۳۹
حب یاقوت ۵۹	مروارید محلول ۲۶۱
خمیرہ ابریشم ارشد والا ۶۴	معجون مومیائی ۲۹۹
خمیرہ مروارید بنسخہ کلاں ۶۸	نوشدارو لولوی ۳۱۵
	یاقوتی حار ۳۱۶
عرق ماء اللحم بارد ۱۸۳	یاقوتی معتدل ۳۱۸

ضعف بصر { (طبی) بینائی کی کمزوری (اردو)
نیترواؤ ربتیہ (ویدک)
اسھنے نوپیا (ڈاکٹری)

Asthenopia

برود نقاشین ۲۰	کحل صدف ۲۱۲
خمیرہ ابریشم ۶۵	کحل مقوی بصر ۲۱۳
شیرہ عناب والا	کحل مقوی بصر دیگر ۲۱۳
روغن مالکنگنی ۹۵	کشتہ یاقوت جواہر والا ۲۴۹
شیاف اکسیری ۱۵۰	
عرق منڈی ۱۸۹	کھار ترپھلا ۲۴۱
کحل الجواہر ۲۰۹	معجون ہلیلہ ۳۰۲

جوارش بسباسہ ۲۸
جوارش جالینوس ۲۹
جوارش فلافلی ۳۲
حب اسگند ۳۹
حب حلتیت ۴۲
سفوف نمک شیخ الرئیس ۱۲۴
شربت ملین ۱۴۵
عرق اجوائن ۱۷۱
عرق بادیان ۱۷۲
معجون نانخواہ ۲۹۹
پیام شفا ۲۲
ٹھنڈک ۲۷
جوارش طباشیر ۳۱
رُب انارترش ۸۱
رُب انگور شیریں ۸۱
سفوف زرشک ۱۱۱
سکنجبین لیموں ۱۲۵
سکنجبین نعناع ۱۲۶
شربت انار ترش ۱۳۲
شربت انار شیریں ۱۳۳
شربت تمر ہندی ۱۳۶
شربت حماض ۱۳۶
شربت لیموں ۱۴۴
ضماد خردل ۱۵۶
عرق الائچی ۱۶۲
عرق پودینہ ۱۶۴
عرق کافور ۱۶۹
عرق لیموں ۱۸۱
لزوق مانع قے ۲۵۰

قُلاع

(طبی) منہ آنا (اُردو)
مکھ پاک (ویدک)
تھرش (ڈاکٹری)
Thrush

ذرُور کتھا ۸۰
ذرور گاؤزبان ۸۰
مضمضہ قلاع ۲۶۸

کابوس

(طبی) خواب میں ڈرنا (اردو)
دو سُپن (ویدک)
ناٹ میئر (ڈاکٹری)
Night Mare

شربت اسطوخودوس ۱۳۱

قولنج

(طبی) آنتوں کا درد (اُردو)
آناہ شول (ویدک)
کالک (ڈاکٹری)
Colic

اطریفل زمانی ۹
جوارش سفرجلی مسہل ۳۰
قرص بنفشہ مُسہل ۱۹۸
معجون کلکلانج ۲۹۰
معجون مسہل ۲۹۵

کالی کھانسی

کوکر کھانسی (اُردو) شہقہ (طبی)
شنشک کاس (ویدک)
ہوپنگ کاف (ڈاکٹری)
Whooping Cough

دوائے شہقہ ۷۷

قَے و متلی

(اُردو وطبی نام)
چھردی۔ات کلیش (ویدک)
وامے ٹنگ۔ناسیا
Vomiting Nausea

کان بجنا

کان میں گنگناہٹ ہونا (اُردو)
طنین دودی (طبی) کرن ناد (ویدک)
ٹائی نٹس (ڈاکٹری نام)

tinnits

اطریفل کشنیزی	۱۲	خمیرہ گاؤزبان	۶۷
جوارش جالینوس	۲۹		

کان بہنا

(اُردو) سیلان اُذن (طبّی
کرن سراوَ (ویدک
اوٹوریا (ڈاکٹری
Otorrhoea

روغن گلِ مغیلاں ۹۴

کان کے کیڑے

(اُردو نام
کرم گوش (طبّی

قطور قاتل کرم گوش ۲۰۴	عرق کافور ۱۲۹

کثرت بول

طبّی نام) پیشاب کی زیادتی (اُردو
بہومُوتر (ویدک نام
پالی یوریا۔ (ڈاکٹری
Polyuria

جوارش جالینوس	۲۹	جوارش مصطگی بنسخہ کلاں	۳۴
جوارش زرعونی	۲۹	سفوف خولنجاں	۱۱۰
جوارش مصطگی	۳۳	معجون خبث الحدید	۲۷۸

کثرت حیض

(اُردو و طبّی نام؛
رکت پرور (ویدک
مینوراجیا (ڈاکٹری

Menorrhagia

بتیسا گٹکا	۱۹	کُشتہ ابرک سفید	۲۱۷
سفوف مفرح		کُشتہ صدف مروارید	۲۲۵
عرق عنبر		کُشتہ عقیق	۲۲۷
قرص انجبار	۱۹۸	کُشتہ قلعی (زرنگ)	۲۳۰

کُگرے

پپوٹوں کی خارش (اُردو
جرب الاُجفان (طبّی نام
پوتھکی (ویدک نام
گرے نیولر لڈس (ڈاکٹری
Granular lids

شیاف جرب الاجفان		کُحل جرب الاجفان	۲۱۱
شیاف سبل		کُحل مازو	۲۱۳
شیاف طوطیا	۱۵۱	کُحل نوشادر	۲۱۴
غسول چشم	۱۹۳		

کلف و مہاسہ

(طبّی؛ جھائیں اور کیل (طبّی
یوان بڈ کا، مکھ دوشکا (ویدک
فریکلز۔ ایکنی (ڈاکٹری
Freckles, Acne

دوائے مہاسہ	۷۸	ضماد مہاسہ	۱۶۱
سفوف صندل	۱۱۳	طلائے مہاسہ	۱۶۸
سفوف کیمیائی	۱۱۸	غازہ دافع کلف	۱۹۱
ضماد مصفّی خون	۱۶۰	اُبٹنہ	۱۹۱

کن پیڑے } گلسوئے (اُردو) ورم غدہ نکفیہ (طبی) پاشان گردھب (وئیدک) مپس (ڈاکٹری نام)

Mumps

ضماد گلسوئے ۱۶۰

کوڑھ } (اُردو) جذام (طبی نام) مہاکشٹھ (وئیدک نام) لپرسی (ڈاکٹری نام)

Leprosy

جوہر منقی ۳۵ کشتہ نیلا تھوتھا ۲۲۸

کھانسی } (اردو) سرفہ۔ سعال (طبی نام) کاس۔ پھپیس پردہ (وئیدک) کف برنکائی ٹس (ڈاکٹری)

Cough , Bronchitis

برشعشا	۲۰	شربت صدر	۱۳۸
حب جدوار	۴۳	شربت زوفا	۱۳۷
حب سرفہ	۴۶	شربت فریادرس	۱۳۹
حب گل پتہ	۵۲	شربت کھانسی	۱۴۲
خمیرہ خشخاش	۶۶	عرق ماء اللحم انگوری	۱۸۵
دوائے دمہ	۷۵	قرص بنفشہ	۱۹۸
دوائے کھانسی	۷۸	قرص سرطان کافوری	۱۹۹
دیاکوزہ	۷۹	کشتہ ابرک سیاہ	۲۱۷
سفوف طباشیر	۱۱۴	کشتہ ابرک شورے والا	۲۱۸
شربت اعجاز	۱۳۲	کشتہ مرجان	۲۳۴
شربت بنفشہ	۱۳۵	کھادیر چیتہ	۲۴۱

کھانسول	۲۴۲	لعوق سپستان خیار شنبری	۲۵۲
گلقند بنفشہ	۲۴۵	لعوق معتدل	۲۵۳
لعوق نزلی آب تربوز والا	۲۵۰	لعوق نزدلی	۲۵۳
لعوق آب بلشکر والا	۲۵۱	معجون پیٹھا پاک	۲۷۴
لعوق بیدانہ	۲۵۱	معجون کلکلانج	۲۹۰
لعوق خشخاش	۲۵۱	معجون موصلی پاک	۲۹۸
لعوق سپستان	۲۵۲	نمک مدار	۲۴۲

گنٹھیا دیکھو وجع مفاصل

گردہ ومثانہ کے امراض

بنادق البزور	۲۱	شربت دردمکرر	۱۴۷
جوارش زرعونی	۲۹	شربت ہلیون	۱۴۷
دواء الکریم کبیر	۷	عرق انناس	۱۷۲
شربت بزوری حار	۱۳۵	قرص کافور	۲۰۱
شربت بزوری معتدل	۱۳۵	قرص کاکنج	۲۰۱
		کشتہ زمرد	۲۲۳
شربت دینار	۱۳۷	لبوب صغیر	۲۴۷
شربت کاکنج	۱۴۱	معجون زعفران	۲۸۱

گلے کی بیماریاں

شربت توت سیاہ	۱۳۶	غرغرہ ورم حلق	۱۹۲
غرغرہ دردگلو	۱۹۲	غرغرہ جوش دہن سیمابی	۱۹۲

گنج
(اردو) سعفہ (طبی نام)
اندرلپست (ویدک نام)
فےوس (ڈاکٹری نام)
Favous

روغن بیضہ مرغ ۸۶	روغن کمیلہ ۹۴
مرہم سعفہ ۲۶۶	

لاغری
دبلاپن (اردو) ہزال (طبی)
کارشیہ (ویدک نام)
ایمے شی ایشن (ڈاکٹری)
Emaciation

حلوہ بیضہ مرغ ۶۰	کشتہ نقرہ ۲۳۷
دوائے مبہی ۷۰	معجون مبہی انطاکی ۲۹۱
شربت مویز ۱۴۶	معجون مروح الارواح ۲۹۲
شربت اکسیر بدن ۱۷۱	

گندہ دہنی
منہ سے بدبو آنا (اردو) بخر الفم (طبی) مکھ دور گندھیہ (ویدک)
ہیلی ٹوسس (ڈاکٹری نام)
Halitosis

جوارش جالینوس ۲۹	سنون ابیض ۱۲۶
سفوف قاقلہ ۱۱۶	معجون فلاسفہ ۲۸۶

لقوہ
(لقوہ) منہ کا ٹیڑھا پن (اردو)
اروک (ویدک نام)
پیشل پرال اسس (ڈاکٹری)
pacial paralysis

انقردیائے صغیر ۱۶	روغن موم ۹۶
انقردیائے کبیر ۱۶	روغن ہفت برگ ۹۷
برشعشا ۲۰	کشتہ گئودنتی ۲۳۳
تریاق ثمانیہ ۲۳	معجون اذاراقی ۲۷۴
حب راحت ۴۵	معجون جوگراج گوگل ۲۷۶
دواء المسک حار ۷۱	معجون لفا ۲۹۱

گوشت خورہ
(اردو) قروح لثہ تقیح اللثہ (طبی)
دنت پویا۔ پویوسراد (ویدک)
پائی اوریا (ڈاکٹری)
Pyorrhoea

سنون پائیوریا ۱۲۶	سنون ہلیلہ ۱۲۹
سنون گوشت خورہ ۱۲۸	

گہانجنی
گہیری (اردو) شعیرہ (طبی)
انجن نامیکا (ویدک)
سٹائی (ڈاکٹری)
Stye

ضماد شعیرہ ۱۵۸	

لکنت
ہکلاپن (اردو) ثقل اللسان (طبی)
جواسمتھ۔ موکتا (ویدک نام)
سٹیمرنگ (ڈاکٹری)
Stammering

کشتہ گئودنتی ۲۳۳	

حب صرع ۴۸	معجون پیٹھا پاک ۲۷۴
حب صرع اطفال ۴۹	معجون صرع ۲۸۵
دوائے جنون ۷۳	معجون کلکلانج ۲۹۰
عطوس شقیقہ ۳۱۲	معجون نجاح ۳۰۰
کشتہ یاقوت جواہر والا ۲۴۹	

مالیخولیا و مراق { (طبی) وسواس۔ وہم (اردو)
شلے شمک انماد (ویدک)
میلن کولیا۔ ہائپو کانڈریا (ڈاکٹری)

Melancholia Hypochondria

اطریفل زمانی ۹	شربت افتیموں ۱۳۲
اطریفل سنائی ۹	عرق فواکہ ۱۷۷
برشعشا ۲۰	کشتہ مروارید ۲۳۶
جوارش شاہی ۳۰	ماء الجبن ۲۵۴
حب مراق ۵۳	معجون نجاح ۳۰۰
خمیرہ ابریشم سادہ ۶۴	مفرح اعظم ۳۰۳
خمیرہ ابریشم ارشد والا ۶۴	مفرح کبیر ۳۰۶
خمیرہ ابریشم مصطگی والا ۶۵	مفرح معتدل ۳۰۷
خمیرہ گاؤزبان سادہ ۶۷	مفرح موسوی ۳۰۷
خمیرہ گاؤزبان عنبری ۶۷	مفرح یاقوتی { معتدل ۳۰۸
سفوف مروارید لولوی ۱۲۴	یاقوتی سادہ ۳۱۷
شربت احمد شاہی ۱۳۱	

مروڑ دیکھو پیچش

مرگی { (اردو)۔ صرع (طبی نام)
اپسمار (ویدک نام)
ایپی لیپسی (ڈاکٹری)

Epilepsy

اپلیپیہ ۷	تریاق ثمانیہ ۲۳
انقرویائے صغیر ۱۶	جواہر مہرہ ۳۴
انقرویائے کبیر ۱۶	حب ایارج ۳۹

مصفیات بدن یعنی رنگ کو صاف کرنے والی

شربت مصفی خون ۱۴۵	عرق ماء اللحم خاص ۱۸۳
شربت مونیر ۱۴۶	غازہ بہار حسن ۱۹۱
ضماد مصفی لون ۱۶۰	معجون جالینوس لولوی
ضماد مہاسہ ۱۶۱	معجون فنجنوش ۲۸۸
عرق پان ۱۷۴	معجون مقوی خاص ۲۹۶
عرق چوب چینی ۱۷۴	معجون مونیز ۲۹۹

مقعد کا پھٹ جانا دیکھو شقاق مقعد ضماد السی والا

ملذذات و ممسکات { (طبی) لذت دینے والی اور منی کو ٹھہرانے والی دوائیں (اردو)
شش ورد ھک (ویدک)
سیکسوئل سپیشی ایلیٹیز (ڈاکٹری)

Sexual Specialities

حب مقوی باہ ۵۴	حب ممسک ۵۵

حب ملذذ	۵۵	طلائے ملذذ	۱۶۷
حب منزل نساء	۵۶	طلائے ممسک	۱۶۸
حلوائے سپاری پاک	۶۲	معجون اسپند سوختنی	۲۷۳
روغن عروسک	۹۲	معجون جلالی	۲۷۶
روغن ممسک	۹۶	معجون فلک سیر	۲۸۷
سفوف قاقلہ	۱۱۶	معجون ممسک ومقوی	۲۹۷
سفوف کیمیائے عشرت	۱۱۸	معجون نک چھکنی	۳۰۱

موتی جھرا

(اردو) تپ محرقہ (طبی نام)
منتھر جور (وئیدک نام)
ٹائیفائیڈ فیور (ڈاکٹری)
Typhoid Fever

خمیرہ مروارید بنسخہ کلاں	۶۸	قرص سرطان کافوری	۱۹۹
روغن کافور	۹۳	کشتہ صدف مروارید	۲۲۵
قرص زرشک	۱۹۹	کشتہ مرجان	۲۳۴

ناخُونہ / ناخُنہ

(اردو) ظفر چشم (طبی)
پرستاری ارم (وئیدک)
پٹرا جیم (ڈاکٹری نام)
Pterygium

باسلیقون کبیر	۱۸	کحل روشنائی	۲۱۲
شیاف روشنائی	۱۵۰	کحل گل کنجد	۲۱۲
شیاف ظفرہ	۱۵۱	کحل مامیران	۲۱۲
کحل بیاض	۲۱۰	کحل مقوی بصر	۲۱۳

ناسور و بھگندر

(اُردو) ناسور۔ نواصیر المقعد (طبی)
ناڑی برن (وئیدک)
فسچولا (ڈاکٹری)
fistula

جوہر منقی	۲۵	شیاف غرب	۱۵۱
روغن ناسور	۹۷	عرق لوہ آسو	۱۸۱
روغن ناسور (دیگر)	۹۷	کشتہ سم الفار	۲۲۳
		مرہم ناسور	۲۶۸

ناک کے امراض

سعوط جفاف انف	۱۰۳	سعوط فساد شم	۱۰۳
سعوط صداع دودی	۱۰۳	نفوخ مخرج کرم بینی	۳۱۲

نیز دیکھو نکسیر

نامردی

(اردو) ضعف باہ (طبی نام)
پننسکتا (وئیدک نام)
امپوٹینسی (ڈاکٹری نام)
Importency

اطریفل کبیر	۱۱	حب جالینوس	۴۳
الاحمر	۱۳	حب خاص	۴۵
القروبائے صغیر	۔	حب طلا	۴۹
القروبائے کبیر	۱۶	حب عنبر مومیائی	۵۰
انوشدارو	۱۷	حب مقوی باہ	۵۴
جوارش زرعونی	۲۹	حلوہ بیضہ مرغ	۶۰
جوہر سین	۳۴	دوائے ترنجبین	۷۲
حب احمر	۳۸	دوائے قوت باہ	۷۷

نزلہ وزکام دیکھو زکام

نزول الماء { (طبی) موتیا بند۔ پانی اترنا (اردو)
کاچ روگ۔ نیلگا (وئیدک)
کٹاریکٹ (ڈاکٹری)

Cataract

نسیان { (طبی نام) بھول (اردو)
سمرتی بھرنش (وئیدک)
ایمنیسیا (ڈاکٹری)

Amnesia

نفث الدم دیکھو خون تھوکنا

نفخ شکم { (طبی) اپھارہ (اردو)
ادھیمان (وئیدک)
فلے ٹولینس (ڈاکٹری نام)

Flatulence

جوارش مصطگی ۳۳	حب انگوزہ ۳۹
حب حیتیت ۴۴	سکنجبین سادہ

نقرس } (طبی) چھوٹے جوڑوں کا درد (اردو)
گاؤٹ (ڈاکٹری نام)

Gout

حب انگوزہ ۳۹	روغن سرخ ۹۰
حب سورنجان ۴۷	مفرح سونبری ۳۰۴

نقص الدم } قلت الدم (طبی) خون کی کمی بھس
(اردو) پانڈو روگ (ویدک)
انیمیا (ڈاکٹری)

Anemia

شربت فولاد ۱۴۰	فولاد سیال ۱۹۷
شربت مویز ۱۴۶	کشتہ خبث الحدید ۲۲۲
عرق ماء اللحم انگوری اور آتشہ ۱۸۵	کشتہ فولاد شنگرفی ۲۲۹

نکسیر } (طبی نام) (اردو)
رکت پت (ویدک)
ایپسٹیکسس (ڈاکٹری)

Epistaxis

ٹھنڈک ۲۷	کشتہ سنگ جراحت ۲۲۳
سعوط رعاف ۱۰۳	کشتہ قلعی ۲۳۰
سفوف مفرح ۱۲۱	نفوخ رعاف ۳۱۲

وجع الفواد } (طبی) فم معدہ کا درد۔ کلیجہ کا درد
(اردو) اماشا دوار شول (ویدک)
کارڈی ایلجیا (ڈاکٹری نام)

Cardialgia

وجع مفاصل } (طبی) گٹھیا (اردو)
آم وات (ویدک)
روماٹزم (ڈاکٹری)

Rheumatism

تکمید محلل ۲۶	روغن مالکنگنی ۹۵
جوہر منقی ۳۵	عرق مطبوخ ہفت روزہ ۱۸۸
حب اسگند ۳۹	معجون اذاراقی ۲۷۲
حب انگوزہ ۳۹	معجون چوب چینی ۲۷۷
حب سورنجاں ۴۷	معجون سورنجاں ۲۸۴
حب لیموں ۵۲	معجون سونبری ۳۰۴
خمیرہ تاربین ۶۶	معجون عشبیہ ۲۸۶
روغن دیودار ۸۹	معجون فلاسفہ ۲۸۶
روغن سرخ ۹۰	مفرح کبیر ۳۰۶
روغن سیر ۹۱	نطول وجع المفاصل ۳۱۱
روغن کچلہ ۹۳	
روغن گل آکھ ۹۴	

ورم جگر } (طبی) کلیجہ کی سوجن (اردو)
یکرت سوتھ (ویدک)
ہیپاٹائٹس (ڈاکٹری)

Hepatitis

امروسیا ۱۵	دواء الکبد ۶۹
حب شبیار ۴۸	دواء الکرکم صغیر ۶۹

سفوف کبدی ۱۱۷	عرق لوہ آسو ۱۸۱	فرزجہ ورم رحم صلب ۱۹۷	معجون دبید الورد ۲۷۹
سکنجبین عنصلی ۱۲۵	عرق ماء اللحم بارد ۱۸۳	مرہم داخلیون ۲۶۳	نطول ورم رحم ۳۱۱
شربت کاسنی ۱۴۱	عرق ماء اللحم مکو کاسنی والا ۱۸۷		
ضماد زعفران ۱۵۸	عرق محلل ۱۸۷		
ضماد سنبل الطیب ۱۵۸	عرق مکو ۱۸۹		
عرق برنجاسف ۱۷۲	معجون دبید الورد ۲۷۹		
عرق کاسنی ۱۷۸			

ورم طحال
(طبی) تلی کی سوجن (اردو)
پلیہا شوتھ (وئیدک)
سپلی نائی ٹس (ڈاکٹری)
Spleenitis

اِمروسیا ۱۵	ضماد اشق ۱۵۳
دواء الکرکم ۶۹	ضماد طحال ۱۵۹
سفوف طحال ۱۱۵	ضماد کبریت ۱۶۰
سکنجبین عنصلی ۱۲۵	عرق لوہ آسو ۱۸۱
شربت انجیر ۱۳۳	مرہم اشق ۲۶۲
شربت کاسنی ۱۴۱	

ورم حنجرہ
(طبی) نرخرہ کی سوجن (اردو)
سور نیتر پرواہ (وئیدک)
لیرنجائی ٹس (ڈاکٹری نام)
Laryngitis

غرغرہ ورم حنجرہ ۱۹۲

ورم معدہ
(طبی) معدے کی سوجن (اردو)
اماشا شوتھ (وئیدک)
گس ٹرائی ٹس (ڈاکٹری)
Gastritis

سفوف کبدی ۱۱۷	عرق برنجاسف ۱۷۲
شربت کاسنی ۱۴۱	عرق ماء اللحم مکو کاسنی والا ۱۸۷
ضماد زعفران ۱۵۸	عرق مکو ۱۸۹

ورم خصیہ
(طبی) خصیہ کی سوجن (اردو)
آرکائی ٹس (ڈاکٹری نام)
Orchitis

ضماد قیصوم ۱۵۹	ضماد دو ورم خصیہ ۱۶۱
ضماد مقل ۱۶۱	

ورم رحم
(طبی) ناف کی سوجن (اردو)
گربھاشا سوتھ (وئیدک)
مٹرائی ٹس (ڈاکٹری نام)
Metritis

حمول ورم رحم ۶۲	ضماد شیر شتر والا ۱۵۹
شربت کاسنی ۱۴۱	عرق ماء اللحم مکو کاسنی والا ۱۸۷
شیاف ورم رحم ۱۵۲	
ضماد سنبل الطیب ۱۵۸	

ہاتھ پاؤں پھٹنا
بوائی پھٹنا (اردو نام)
شقوق الاطراف (طبی نام)
دیا دیکا۔ پاو داری (وئیدک)

پھیپڈ ہینڈز (ڈاکٹری)

Chapped Hands

قیروطی کرنب ۲۰۶

ہچکی { فواق (اردو طبّی نام)
ہکّا۔ ہکّوا (وئیدک)
ہکف (ڈاکٹری نام)

Hiccough

شموم فواق ۱۴۸

ہزال دیکھو لاغری

ہیضہ { (اردو و طبّی) وسوچکا (وئیدک)
کالرا (ڈاکٹری نام)

Cholera

امرت دھارا ۱۴
حب بیضہ ۵۸
حب ہیضہ دیگر ۵۹
عرق کافور ۱۷۹
مفرح اعظم ۲۰۳

یرقان { (طبّی) کانور (اردو)
کاملا (وئیدک نام)
جانڈس (ڈاکٹری نام)

Jaundice

سعوط یرقان ۱۰۴
عرق لوہ آسو ۱۸۱
قرص غافث ۲۰۰
کشتہ فولاد سرد ۲۲۸
کھارجہ ۲۴۱
معجون سوسنبری

کتاب المفردات

المعروف بہ

خواص الادویہ بطرز جدید

مفردات کی کتبِ قدیم وجدید کا بہترین اور معتبر خلاصہ

موجودہ زمانہ کی قریباً آٹھ صد یونانی اور ویدک ادویہ مفردہ کی ماہیت
مزاج، افعال واستعمال، مقدار خوراک اور مقام پیدائش نہایت درستی
اور اختصار کے ساتھ لکھے گئے ہیں اور ان کے نام مختلف زبانوں، اُردو
فارسی، عربی کے علاوہ سندھی، بنگالی اور انگریزی وغیرہ میں بھی بتائے گئے ہیں

مؤلفہ ومرتبہ

حکیم مظفر حسین اعوان

ناشرین

شیخ غلام علی اینڈ سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، پبلشرز،

لاہور ○ حیدرآباد ○ کراچی